سرتاج

حدیقۃ الادب

آسان تشریح



ترجمہ وتشریح شیخ عنایت الٰہی کامل شیخوپورہ

انٹرمیڈیٹ حصہ اول

انتباہ



فہرست مضامین

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

پہلا سبق

مِنْ هُدَى الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ

قرآن کریم کی ہدایت سے

﴿ التوحيد ﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هُدًى	ہدایت	اِلٰهٌ	معبود
عٰلِمٌ	جاننے والا۔ واقف	اَلْغَيْبُ	خفیہ باتیں
اَلشَّهَادَةُ	ظاہر باتیں	اَلرَّحْمٰنُ	بہت رحم کرنے والا
اَلرَّحِيْمُ	مہربان	اَلْمَلِكُ	بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ	بہت پاک سب سے عیب	اَلسَّلٰمُ	سب عیبوں سے سالم
اَلْمُؤْمِنُ	امان دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ	پناہ میں لینے والا
اَلْعَزِيْزُ	زبردست	اَلْجَبَّارُ	طاقتور۔ زبردست
اَلْمُتَكَبِّرُ	صاحب عظمت	سُبْحٰنَ	پاک ہے
يُشْرِكُوْنَ	وہ شریک بناتے ہیں	اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا
اَلْبَارِئُ	بنانے والا	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا
اَلْاَسْمَاءُ	نام	اَلْحُسْنٰى	خوب صورت
يُسَبِّحُ	تسبیح کرتا ہے	اَلسَّمٰوٰتُ	آسمان
اَلْاَرْضُ	زمین	اَلْحَكِيْمُ	حکمت والا۔ دانا
قُلْ	کہہ دیجئے	اُدْعُوْا	پکارو۔ بلاؤ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَاتَجْهَرْ	اونچانہ کر	صَلَاةٌ	نماز
لَاتُخَافِتْ	زیادہ آہستہ نہ کر	اِبْغِ	ڈھونڈ
سَبِيْلًا	راستہ	اَلْحَمْدُ	سب تعریفیں
لَمْ يَتَّخِذْ	اس نے نہ بنایا	وَلَدًا	لڑکا
شَرِيْكٌ	حصہ دار	اَلْمُلْكُ	بادشاہی
وَلِيٌّ	مددگار	اَلذُّلُّ	پستی۔ کمزوری۔ ذلت
كَبِّرْ	بڑائی بیان کر	تَكْبِيْرًا	بڑائی بیان کرتے ہوئے
اَفَحَسِبْتُمْ	کیا تم نے سمجھا	خَلَقْنٰكُمْ	ہم نے تم کو پیدا کیا
عَبَثًا	بے فائدہ۔ بے کار	لَاتُرْجَعُوْنَ	تم نہیں لوٹائے جاؤ گے
تَعٰلٰى	برتر ہے	اَلْمَلِكُ	بادشاہ
اَلْحَقُّ	سچا۔ حقیقی	رَبٌّ	مالک
يَدْعُ	پکارے۔ عبادت کرے	اٰخَرُ	دوسرا
بُرْهَانٌ	ثبوت۔ دلیل	حِسَابٌ	مواخذہ
لَايُفْلِحُ	فلاح نہیں پائیں گے	اَلْكٰفِرُوْنَ	کافرلوگ۔ کفار
اِغْفِرْ	مغفرت فرما	اِرْحَمْ	رحم فرما
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ	سب سے زیادہ رحم کرنیوالا	فَاتَّخَذْتُمْ	تم نے بنالیے
اَوْلِيَاءُ	دوست۔ مددگار	مِنْ دُوْنِهٖ	اس کے سوا
لَايَمْلِكُوْنَ	وہ مالک نہیں۔	لِاَنْفُسِهِمْ	اپنی ذات کے لیے
"	وہ با اختیار نہیں	نَفْعًا	نفع
ضَرًّا	نقصان	يَسْتَوِى	برابر ہوتے ہیں
اَلْاَعْمٰى	اندھا	اَلْبَصِيْرُ	بینا۔ دیکھنے والا
اَلظُّلُمٰتُ	تاریکی۔ اندھیرے	اَلنُّوْرُ	روشنی
شُرَكَاءُ	شریک کی جمع	خَلَقُوْا	انھوں نے پیدا کیا
كَخَلْقِهٖ	اس کی تخلیق جیسی	تَشَابَهَ	ہم شکل ہوا
اَلْوَاحِدُ	یکتا۔ ایک	اَلْقَهَّارُ	زبردست۔ زور آور

متن اور ترجمہ

(۱)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں چھپی ہوئی اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ بہت رحم کرنے والا اور مہربان ہے اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ، بہت پاک، سلامتی دینے والا، امان دینے والا محافظ، غالب، بہت طاقتور، صاحب عظمت اللہ پاک ہے، اس سے جس کو (یہ لوگ) شریک بناتے ہیں وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا بنانے والا اور تصویر بنانے والا اس کے خوبصورت نام ہیں زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

(۲)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○	کہہ دیجیے، اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو۔ پس اس کے نام خوب صورت ہیں اپنی نماز میں اونچی آواز نہ کر اور نہ دھیمی آواز کر اور اس کے درمیان کا طریقہ تلاش کر اور کہہ دیجیے سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے بیٹا نہیں بنایا اور اس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ پستی سے نکالنے والا کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائی بیان کر۔

(۳)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا	کیا تم نے سمجھا کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا۔
وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○	اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج	پس اللہ سچا بادشاہ بزرگ و برتر ہے۔
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○	وہ عظیم عرش کا مالک ہے
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لا	اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے
لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا	اس کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں
فَإِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط	اس نے اپنے رب کو اس کا حساب دینا ہے
إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○	بے شک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ	اور کہہ دیجئے میرے رب مغفرت فرما اور رحم فرما
وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○	اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

(۲)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط	کہہ دیجئے (پوچھئے) آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے
قُلِ اللّٰهُ ط	کہہ دیجئے وہ اللہ ہے
قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ أَوْلِيَآءَ	کہہ دیجئے تو کیا تم نے اس (اللہ) کو چھوڑ کر مددگار بنا لیے
لَا يَمْلِكُوْنَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط	جو اپنی ذات کے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ لا	کہہ دیجئے کیا بینا اور نابینا برابر ہوتے ہیں
أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ج	یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہوتے ہیں
أَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	یا انہوں نے اللہ کے شریک بنائے
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ	انہوں نے اللہ کی طرح تخلیق کی
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط	کہ انہیں اس تخلیق کا دھوکہ ہو گیا
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	کہہ دیجئے اللہ ہر چیز کا خالق ہے
وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○	اور وہ ایک ہے اور زبردست پکڑ کرنے والا

مشقیں

سوال نمبر ۱ : أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ؟

ہر چیز کا بنانے والا کون ہے؟

جواب: اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے۔

سوال: مَا هِيَ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى الَّتِيْ وَرَدَتْ فِيْ سُوْرَةِ الْحَشْرِ؟

وہ کون سے خوب صورت نام ہیں (اللہ کے) جو سورۃ حشر میں ذکر ہوئے ہیں۔

جواب: اَلْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى: (خوب صورت نام)

(۱) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ (پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا)

(۲) اَلرَّحْمٰنُ (بہت رحم کرنے والا)

(۳) اَلرَّحِيْمُ (مہربان)

(۴) اَلْمَلِكُ (بادشاہ)

(۵) اَلْقُدُّوْسُ (بہت پاک)

(۶) اَلسَّلٰمُ (سلامتی دینے والا)

(۷) اَلْمُؤْمِنُ (امان دینے والا)

(۸) اَلْمُهَيْمِنُ (حفاظت کرنے والا)

(۹) اَلْعَزِيْزُ (غالب)

(۱۰) اَلْجَبَّارُ (بہت طاقتور)

(۱۱) اَلْمُتَكَبِّرُ (صاحب عظمت)

(۱۲) اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)

(۱۳) اَلْبَارِئُ (بنانے والا)

(۱۴) اَلْمُصَوِّرُ (تصویر بنانے والا)

(۱۵) اَلْحَكِيْمُ (دانا۔ صاحبِ حکمت)

سوال: هَلِ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَهَلْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ؟

کیا اللہ نے کوئی بیٹا بنایا اور کیا بادشاہت میں اس کا کوئی شریک ہے؟

جواب: لَا لَمْ يَتَّخِذِ اللّٰهُ وَلَدًا وَلَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ.

نہیں، اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی بادشاہت میں اس کا شریک ہے۔

سوال: مَنْ يُحَاسِبُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟

قیامت کے دن لوگوں کا حساب کون لے گا؟

جواب: اَللّٰهُ يُحَاسِبُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

قیامت کے دن لوگوں کا حساب اللہ لے گا۔

سوال: هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ؟

کیا بینا اور بینا برابر ہوتے ہیں؟

جواب: لَا، لَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ.

نہیں، بینا اور بینا برابر نہیں ہوتے۔

سوال: هَلْ خَلَقَنَا اللّٰهُ عَبَثًا؟

کیا اللہ نے ہمیں بے کار پیدا کیا؟

جواب: لَا، مَا خَلَقَنَا اللّٰهُ عَبَثًا.

نہیں، اللہ نے ہمیں بے کار پیدا نہیں کیا۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَا / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ.

مناسب لفظ سے خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) اَللّٰهُ .... الْغَيْبِ وَ ....

(ب) لِلّٰهِ يُسَبِّحُ مَا فِي .... وَالْاَرْضِ.

(ج) لَمْ يَكُنْ لِلّٰهِ .... فِي الْمُلْكِ.

(د) اِنَّ الْكَافِرِيْنَ ....

(ه) هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ ....؟

جواب: خانہ پری:

(ا) اَللّٰهُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ.

اللہ ظاہر اور پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے۔

(ب) لِلّٰهِ يُسَبِّحُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ.

زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔

(ج) لَمْ يَكُنْ لِلّٰهِ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ.

بادشاہت میں اللہ کا کوئی شریک نہیں۔

(د) اِنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا يُفْلِحُوْنَ.

کفار فلاح نہیں پائیں گے۔

(ه) هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ؟

کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۳: اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

عَزِيْزٌ. مُتَكَبِّرٌ. اَلْمُصَوِّرُ. حُسْنٰى. صَلَاةٌ. شَرِيْكٌ. رَبٌّ. بُرْهَانٌ. يُفْلِحُ. بَصِيْرٌ.

جواب: جملوں میں استعمال:

(۱) عَزِيْزٌ (غالب)

اَللّٰهُ عَزِيْزٌ. اللہ غالب ہے۔

(۲) مُتَكَبِّرٌ (صاحبِ عظمت)

خَالِقُ الْكَوْنِ مُتَكَبِّرٌ کائنات کا خالق صاحبِ عظمت ہے۔

(۳) اَلْمُصَوِّرُ (مصور)

اَللّٰهُ مُصَوِّرُ الْكَوْنِ اللہ کائنات کی تصویر بنانے والا ہے۔

(۴) حُسْنٰى (خوب صورت)

(۵) اَسْمَاءُ اللّٰہِ حُسْنٰی — اللہ کے نام خوب صورت ہیں۔

صَلَاۃٌ (نماز)

(۶) صَلَاتُكَ تُنْجِيْكَ — تیری نماز تجھے نجات دے گی۔

شَرِيْكٌ (شریک)

(۷) لَا شَرِيْكَ لِلّٰہِ تَعَالٰی — اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں

رَبٌّ (مالک)

(۸) اَللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — اللہ زمین و آسمان کا مالک ہے۔

بُرْھَانٌ (دلیل۔ ثبوت)۔

(۹) لَا بُرْھَانَ لِھٰذَا الدَّعْوٰی — اس دعویٰ کی کوئی دلیل نہیں۔

يُفْلِحُ (فلاح پائے گا)

يُفْلِحُ الْمُسْلِمُ الصَّالِحُ — نیک مسلمان دنیا اور آخرت میں فلاح
(۱۰) فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ — پائے گا۔

بَصِيْرٌ (دیکھنے والا۔ بینا)

سوال نمبر ۴: لَا يَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِيْرُ — اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں

اِقْرَاْ/ اِقْرَئِی الْجُمُوْعَ التَّالِيَۃَ وَھَاتِ/ ھَاتِی مُفْرَدَاتِھَا۔

درج ذیل الفاظ کو پڑھو اور ان کی واحد بتاؤ۔

اٰلِھَۃٌ۔ اَسْمَاءٌ۔ سَمٰوٰتٌ۔ اَيَّامٌ۔ سُبُلٌ۔ اَوْلَادٌ۔ اَرْبَابٌ۔ شُرَكَاءُ۔ كَافِرُوْنَ۔ ظُلُمٰتٌ۔

جواب:

جمع الفاظ	واحد الفاظ
اٰلِھَۃٌ	اِلٰہٌ
اَسْمَاءٌ	اِسْمٌ
سَمٰوٰتٌ	سَمَاءٌ
اَيَّامٌ	يَوْمٌ
سُبُلٌ	سَبِيْلٌ
اَوْلَادٌ	وَلَدٌ

اَرْبَابٌ	رَبٌّ
شُرَكَاءُ	شَرِيْكٌ
كَافِرُوْنَ	كَافِرٌ
ظُلُمٰتٌ	ظُلْمَۃٌ

سوال نمبر ۵: قَدْ وَرَدَتْ فِی الدَّرْسِ جُمُوْعٌ كَثِيْرَۃٌ ھَاتِ/ ھَاتِی بِالْاَوْزَانِ لِثَلَاثَۃٍ مِنْھَا.

اس سبق میں بہت سی جمعیں آئی ہیں۔ ان میں سے تین کے وزن بتاؤ۔

جواب:

جموع	اوزان
اَسْمَاءٌ	اَفْعَالٌ
كٰفِرُوْنَ	فَاعِلُوْنَ
رٰحِمِيْنَ	فَاعِلِيْنَ

سوال نمبر ۶: عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَۃً مِنَ الْفِعْلِ الثُّلَاثِیِّ الْمُجَرَّدِ صَرِّفْہُ/ صَرِّفِيْہِ مَاضِيًا وَ مُضَارِعًا.

(عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَۃً) فعل ثلاثی مجرد ہے۔ اس کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔

جواب:

گردان فعل ماضی

عَبَدَ	....	اس نے عبادت کی۔
عَبَدَا	....	ان دونوں نے عبادت کی۔
عَبَدُوْا	....	انہوں نے عبادت کی۔
عَبَدَتْ	....	اس (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبَدَتَا	....	ان دونوں (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبَدْنَ	....	انہوں (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبَدْتَ	....	تو نے عبادت کی۔
عَبَدْتُمَا	....	تم دونوں نے عبادت کی۔
عَبَدْتُمْ	....	تم نے عبادت کی۔
عَبَدْتِ	....	تو (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبَدْتُمَا	....	تم دونوں (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبَدْتُنَّ	....	تم (مؤنث) نے عبادت کی۔

عَبَدْتُ	میں نے عبادت کی۔
عَبَدْنَا	ہم نے عبادت کی۔

گردان فعل ماضی

يَعْبُدُ	وہ عبادت کرتا ہے / کرے گا۔
يَعْبُدَانِ	وہ دونوں عبادت کرتے ہیں / کریں گے۔
يَعْبُدُوْنَ	وہ عبادت کرتے ہیں / کریں گے۔
تَعْبُدُ	وہ عبادت کرتی ہے / کرے گی۔
تَعْبُدَانِ	وہ دونوں عبادت کرتی ہیں / کریں گی۔
يَعْبُدْنَ	وہ عبادت کرتی ہیں / کریں گی۔
تَعْبُدُ	تو عبادت کرتا ہے / کرے گا۔
تَعْبُدَانِ	تم دونوں عبادت کرتے ہو / کرو گے۔
تَعْبُدُوْنَ	تم عبادت کرتے ہو / کرو گے۔
تَعْبُدِيْنَ	تو عبادت کرتی ہے / کرے گی۔
تَعْبُدَانِ	تم دونوں عبادت کرتی ہو / کرو گی۔
تَعْبُدْنَ	تم عبادت کرتی ہو / کرو گی۔
اَعْبُدُ	میں عبادت کرتا / کرتی ہوں / کروں گا / گی۔
نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں / کریں گے۔

سوال نمبر ۷ ترجِمْ / ترجمی الجُمَلَ الآتیۃَ الی العربیۃِ.

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب :

اردو	عربی
(ا) مسلمان اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ (ب) اللہ ہی نفع دیتا ہے۔ (ج) اللہ تعالیٰ ہی نقصان دور کرنیوالا ہے (د) ہمارا رب بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے۔ (ہ) کیا توحید کی کوئی دلیل اللہ نے نازل کی ہے؟	اَلْمُسْلِمُوْنَ يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ. لَا يَنْفَعُ اَحَدٌ اِلَّا اللّٰهُ. اِنَّمَا هُوَ اللّٰهُ يَكْشِفُ الضُّرَّ. رَبُّنَا هُوَ الرَّحْمٰنُ وَالرَّحِيْمُ. هَلْ اَنْزَلَ اللّٰهُ بُرْهَانًا لِلتَّوْحِيْدِ؟

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّانِی

دوسرا سبق

مِنْ هُدَى الْاَحَادِيْثِ

احادیث کی ہدایت سے

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هُدًى	ہدایت	اَلْاَحَادِيْثُ	اقوال رسول
تَقْدِيْمٌ	تمہید۔ مقدمہ۔ تعارف	يَهْدِفُ	مقصد ہے
تَكْوِيْنٌ	بنانا۔ قائم کرنا	مُجْتَمَعٌ	معاشرہ۔ سوسائٹی
تَسُوْدُ	حکمرانی کرتی ہو۔ بول بالا ہو	اَلْاُلْفَةُ	ہمدردی۔ پیار
اَلتَّرَابُطُ	باہمی رابطہ۔ تعلق	اَلْخَيْرُ	بھلائی
اَلْبِرُّ	نیکی	اَلسِّيَادَةُ	بزرگی
اَلْآتِيَةُ	درج ذیل	يُشَجِّعُ	حوصلہ افزائی کرتے ہیں
يَبْتَغِي	تلاش ہونا	اَلْفَضَائِلُ	نیک عادات
مَجْمُوْعَةٌ	تمام	حِفْظُ اَمَانَةٍ	امانت کی حفاظت
اُسْتُحْفِظَ	حفاظت کا مطالبہ کیا گیا	وَدَائِعُ	امانتیں
اَسْرَارٌ	سِرٌّ کی جمع۔ راز	صِدْقُ حَدِيْثٍ	سچ بولنا
اَلْاَخْبَارُ	بتانا۔ اطلاع دینا	يُوَافِقُ	موافق ہونا۔ مطابق ہونا
اَلْوَاقِعُ	واقعہ۔ حقیقت	زِيَادَةٌ	زیادہ۔ مبالغہ
نُقْصَانٌ	کمی	لِاَنَّ	کیونکہ
اَلصِّدْقُ	سچائی	يُوْصِلُ	پہنچاتی ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمَطْلُوْبُ	مقصود	فِعْلُ الْخَيْرَاتِ	نیک کام کرنا
اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ	نیک عمل۔ اچھا کام	اَلنَّارُ	دوزخ
فَوْزٌ	کامیابی۔ پالینا	دَارُ النَّعِيْمِ	جنت
حُسْنُ خَلِيْقَةٍ	حسنِ خلق	يُعَامِلُ	معاملہ کرے۔ سلوک کرے
اَلْمَرْءُ	آدمی	يُحِبُّ	پسند کرتا ہے
كَرِيْمُ الْعِشْرَةِ	باوقار تعلقات	حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ	حسنِ سلوک
اَلتَّوَاضُعُ	انکسار	كَفُّ الْاَذٰى	دل آزاری نہ کرنا
بَذْلُ النُّصْحِ	خیر خواہی	طَلَاقَةُ الْوَجْهِ	کشادہ روئی
تَجْتَمِعُ	جڑ جائیں۔ اکٹھے ہو جائیں	تَكْمُلُ	مکمل ہو جائے
طُعْمَةٌ	ذریعۂ معاش	عِفَّةٌ فِي طُعْمَةٍ	حلال ذریعۂ معاش
اَلْاِبْتِعَادُ	دور ہونا۔ اجتناب	اَلطَّمَعُ	لالچ
كَسْبُ الْمَالِ	روزی کمانا	اَلْاِقْتِصَارُ	اکتفا کرنا۔ کافی سمجھنا
وَاضِحُ الْحِلِّ	واضح طور پر حلال	اَلْقَنَاعَةُ	قناعت۔ صبر
اَلتَّمَتُّعُ	فائدہ اٹھانا	اَلْاَكْلُ	کھانا
اَلشُّرْبُ	پینا	اَبَاحَ	مباح کیا۔ حلال کیا
اَلطَّيِّبَاتُ	پاکیزہ چیزیں	اَلْمَاكُوْلَاتُ	کھانے کی چیزیں
اَلْمَشْرُوْبَاتُ	پینے کی چیزیں	كُلُوْا	کھاؤ
اِشْرَبُوْا	پیو	لَا تُسْرِفُوْا	اسراف نہ کرو
اَلْمُسْرِفِيْنَ	فضول خرچ لوگ	يُحَرِّمُ	حرام قرار دیتا ہے
اَلْاِسْرَافُ	اسراف۔ فضول خرچی	اَلتَّبْذِيْرُ	فضول خرچی
كَمَا	جیسے	اَلتَّقْتِيْرُ	بخیلی۔ کنجوسی
اَلْاِنْفَاقُ	خرچ کرنا	اِعْجَابٌ	غرور۔ خود پسندی
عِبَادٌ	عبد کی جمع۔ بندے	يَنْبَغِي	مناسب ہے
وَسَطًا	میانہ رو	مَاْكَلٌ	کھانا
مَشْرَبٌ	پینا	مَلْبَسٌ	لباس۔ پہننا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَخِيْلٌ	بخیل۔ کنجوس	لَا يُسْرِفُ	اسراف نہ کرے
اَلثَّالِثُ	تیسری	يُبَيِّنُ	واضح کرتے ہیں
اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ	نیکی کی تلقین	وَاجِبٌ	فرض
حَسْبَ الْقُدْرَةِ	طاقت کے مطابق	كَذَا	اسی طرح
تَغْيِيْرُ الْمُنْكَرِ	برائی کا قلع قمع	مَرَاتِبُ	درجے
بِيَدِهٖ	اپنے ہاتھ سے	لَا يَعُوْدُ	نہ لوٹے
ضَرَرٌ اَكْبَرُ	بڑا نقصان	وَاجِبٌ	لازم
تَغْيِيْرٌ	ہٹانا۔ ختم کرنا	اَلْاِنْكَارُ	ناپسند کرنا۔ ہٹانا
اَقْوٰى	زیادہ طاقتور	بِلِسَانِهٖ	اپنی زبان سے
اَلتَّذْكِيْرُ	وعظ۔ نصیحت	اَلتَّوْبِيْخُ	سرزنش۔ دھمکانا
بِقَلْبِهٖ	اپنے دل سے	اَوْجَبُ الْوَاجِبِ	سب سے بڑا فرض
مَكَارِمُ الْاَخْلَاقِ	اچھے اخلاق	مِنْ غَيْرِ سَرَفٍ	اسراف کے بغیر
مَخِيْلَةٌ	کنجوسی	اَلْمُنْكَرُ	برائی۔ بری بات
اَلنَّهْيُ	روکنا	سَمِعْتُ	میں نے سنا
يَقُوْلُ	کہتے ہوئے	رَاٰى	دیکھے
فَلْيُغَيِّرْهُ	پس وہ اس کو بدل دے	اِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ	اگر نہ کر سکے
يَدٌ	ہاتھ	لِسَانٌ	زبان
قَلْبٌ	دل	اَضْعَفُ	کمزور ترین
اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ	کمزور ترین ایمان والا	مِنْكُمْ	تم میں سے

متن اور ترجمہ

تَقْدِيْمٌ (مقدمہ۔ تعارف)

يَهْدِفُ الْاِسْلَامُ اِلٰى تَكْوِيْنِ مُجْتَمَعٍ.
اسلام کا مقصد ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ہے۔

تَسُوْدُهُ الْمَحَبَّةُ وَالْاُلْفَةُ وَالتَّرَابُطُ وَالْخَیْرُ وَالْبِرُّ
جس میں محبت، الفت، باہمی رابطہ، بھلائی اور نیکی کا بول بالا ہو۔
حَتّٰی یَصِلَ اِلٰی مَا یَبْتَغِیْهِ مِنَ الْعِزَّةِ وَالسِّیَادَةِ
تا کہ وہ اپنے مطلوب یعنی عزت اور بزرگی تک پہنچ جائے۔
وَفِی الْحَدِیْثِ الْاَوَّلِ مِنَ الْاَحَادِیْثِ الْاٰتِیَةِ
درج ذیل احادیث میں سے پہلی حدیث میں
یُشَجِّعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمَّتَهٗ عَلٰی مَجْمُوْعَةٍ مِّنَ الْفَضَائِلِ
اللہ کے رسول ﷺ اپنی امت کی فضائل کے ایک مجموعے پر حوصلہ افزائی فرماتے ہیں۔
مِنْهَا:
ان فضائل میں سے چند ایک یہ ہیں:

۱۔ حِفْظُ اَمَانَةٍ (امانت کی حفاظت)
وَهُوَ حِفْظُ مَا اسْتُحْفِظَ عَلَیْهِ الشَّخْصُ مِنْ وَدَائِعَ وَاَسْرَارٍ وَغَیْرِهَا
اور اس سے مراد امانتوں اور رازوں وغیرہ کی حفاظت ہے جن پر کسی شخص کو محافظ بنایا گیا۔

۲۔ صِدْقُ حَدِیْثٍ (سچ بولنا)
وَهُوَ الْاِخْبَارُ بِمَا یُوَافِقُ الْوَاقِعَ مِنْ غَیْرِ زِیَادَةٍ وَّلَا نُقْصَانٍ
اور وہ ایسی اطلاع ہے جو بغیر کسی کمی بیشی کے واقعہ کے عین مطابق ہو۔
لِاَنَّ الصِّدْقَ یُوْصِلُ اِلَی الْمَطْلُوْبِ مِنْ فِعْلِ الْخَیْرَاتِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ
کیونکہ سچائی، مطلوب یعنی اچھے کام کرنا اور نیک عمل تک پہنچا دیتی ہے۔
وَیَکُوْنُ سَبَبًا فِیْ نَجَاةِ صَاحِبِهٖ مِنَ النَّارِ وَفَوْزِهٖ بِدَارِ النَّعِیْمِ
اور یہ (سچ) اپنے صاحب (سچ بولنے والا) کی دوزخ سے نجات اور اس کی جنت کی کامیابی کا سبب بن جائے گا۔

۳۔ حُسْنُ خَلِیْقَةٍ (حسن خلق)
وَهُوَ اَنْ یُّعَامِلَ الْمَرْءُ غَیْرَهٗ مِنَ النَّاسِ
اور وہ یہ ہے کہ آدمی دوسرے لوگوں سے ایسا سلوک کرے۔
بِمَا یُحِبُّ اَنْ یُّعَامِلُوْهُ بِهٖ

جیسا وہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کے ساتھ سلوک کریں۔
مِنْ کَرِیْمِ الْعِشْرَةِ وَحُسْنِ الْمُعَامَلَةِ وَالتَّوَاضُعِ
یعنی باوقار تعلقات اور حسن سلوک اور انکسار۔
وَکَفِّ الْاَذٰی وَبَذْلِ النُّصْحِ وَطَلَاقَةِ الْوَجْهِ
ستانے سے رک جانا۔ خیر خواہی اور کشادہ روئی۔
لِتَجْتَمِعَ الْقُلُوْبُ وَتَکْمُلَ الْمَحَبَّةُ
تا کہ دل اکٹھے ہوں اور محبت مکمل ہو۔

۴۔ عِفَّةٌ فِیْ طُعْمَةٍ (حلال ذریعہ معاش)
وَهِیَ الْاِبْتِعَادُ عَنِ الطَّمَعِ فِیْ کَسْبِ الْمَالِ
اور یہ روزی کمانے میں لالچ سے اجتناب کرنا ہے۔
وَالْاِقْتِصَارُ عَلٰی مَا کَانَ وَاضِحَ الْحِلِّ وَالْقَنَاعَةُ بِهٖ
اور جو چیز واضح طور پر حلال ہو اس پر اکتفا کرنا اور قناعت کرنا ہے۔
وَفِی الْحَدِیْثِ الثَّانِیْ یُرْشِدُنَا الرَّسُوْلُ ﷺ اِلَی التَّمَتُّعِ بِالْحَلَالِ مِنَ الْاَکْلِ وَالشُّرْبِ وَاللِّبَاسِ.
اور دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ ہمیں حلال کھانے پینے اور پہننے کی ہدایت فرماتے ہیں۔
فَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَبَاحَ لَنَا الطَّیِّبَاتِ مِنَ الْمَاْکُوْلَاتِ وَالْمَشْرُوْبَاتِ فَقَالَ:
پس اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمارے لئے کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں حلال کیں پس اس نے فرمایا:
"وَکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ".
"اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا"۔
فَالْاِسْلَامُ یُحَرِّمُ الْاِسْرَافَ وَالتَّبْذِیْرَ
پس اسلام اسراف اور فضول خرچی کو حرام قرار دیتا ہے۔
کَمَا یُحَرِّمُ التَّقْتِیْرَ فِی الْاِنْفَاقِ
جیسا کہ وہ خرچ کرنے میں کنجوسی کو حرام قرار دیتا ہے۔

وَيُحَرِّمُ إعْجَابَ الْإنْسَانِ بِنَفْسِهٖ وَالتَّكَبُّرَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ تَعَالٰى.

اور وہ انسان کی خود پسندی اور اللہ تعالیٰ کے بندوں پر تکبر کرنے کو حرام قرار دیتا ہے۔

فَيَنْبَغِيْ لِلْمُسْلِمِ اَنْ يَكُوْنَ وَسَطًا فِيْ مَاكَلِهٖ وَ مَشْرَبِهٖ وَ مَلْبَسِهٖ

پس مسلمان کو چاہئے کہ وہ اپنے کھانے، پینے اور پہننے میں میانہ رو ہو۔

وَلَا يَكُوْنُ بَخِيْلًا

اور وہ کنجوس نہ ہو۔

وَلَا يُسْرِفُ فِي الْاِنْفَاقِ

اور نہ خرچ کرنے میں اسراف کرے۔

اَمَّا الْحَدِيْثُ الثَّالِثُ فَيُبَيِّنُ لَنَا النَّبِيُّ ﷺ فِيْهِ

بہر حال تیسری حدیث، اس میں نبی ﷺ ہمارے لئے واضح کرتے ہیں۔

اِنَّ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَاجِبٌ عَلٰى جَمِيْعِ اَفْرَادِ الْمُسْلِمِيْنَ حَسْبَ الْقُدْرَةِ عَلَيْهِ

کہ نیکی کا حکم دینا مسلمانوں کے تمام افراد پر حسبِ طاقت واجب ہے۔

وَكَذَا تَغْيِيْرُ الْمُنْكَرِ

اور اسی طرح برائی کو ختم کرنا

وَاَنَّ هُنَاكَ مَرَاتِبَ لِتَغْيِيْرِ الْمُنْكَرِ

اور برائی کو ختم کرنے کے کئی مرحلے ہیں

فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يُّغَيِّرَهٗ بِيَدِهٖ

پس جو اس کو ہاتھ سے ختم کر سکے

وَلَا يَعُوْدُ ذٰلِكَ بِضَرَرٍ اَكْبَرَ

اور یہ کسی بڑے نقصان کا سبب نہ ہو

وَجَبَ عَلَيْهِ تَغْيِيْرُهٗ

تو اس پر اس (برائی) کو ختم کرنا ضروری ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعِ الْاِنْكَارَ بِيَدِهٖ

اور جو اپنے ہاتھ سے برائی ختم نہ کر سکے۔

لِكَوْنِ فَاعِلِهٖ اَقْوٰى مِنْهُ

کیونکہ اس برائی کے کرنے والا اس سے زیادہ طاقتور ہے

فَبِلِسَانِهٖ اَيْ بِالْقَوْلِ بِالتَّذْكِيْرِ اَوِ التَّوْبِيْخِ

تو اپنے ہاتھ سے یعنی گفتگو، نصیحت اور ملامت کے ذریعے

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ

پس اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے تو اپنے دل کے ذریعے

وَ هٰذَا الْاَخِيْرُ مِنْ اَوْجَبِ الْوَاجِبِ

اور یہ آخری لازمی فرض ہے

لِمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ بِالْيَدِ وَاللِّسَانِ

اس کے لئے جو ہاتھ اور زبان کے ذریعے برائی ختم نہ کر سکے۔

(ا) مِنْ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ

اچھے اخلاق کے بارے میں

عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ:

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اَرْبَعٌ اِذَا كُنَّ فِيْكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ مِنَ الدُّنْيَا:

چار باتیں جب تجھ میں ہوں تو دنیا سے تیرا جو کچھ بھی کھو جائے تم پر افسوس نہیں

حِفْظُ اَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيْثٍ وَحُسْنُ خَلِيْقَةٍ وَ عِفَّةٌ فِيْ طُعْمَةٍ

امانت کی حفاظت، سچ بولنا، حسن اخلاق اور حلال ذریعہ معاش۔

(ب) اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِسْرَافِ وَالتَّبْذِيْرِ

اسراف اور فضول خرچی سے روکنا

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ:

عمرو بن شعیب نے اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

كُلْ وَاشْرَبْ وَالْبَسْ وَ تَصَدَّقْ مِنْ غَيْرِ سَرَفٍ وَّ لَا مَخِيْلَةٍ

کھا، پی، پہن اور صدقہ کر جس میں فضول خرچی نہ ہو اور نہ ہی کنجوسی ہو۔

(ج) اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے کہا:

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ:

کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے سنا:

مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے،

فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ

پس اس کو اپنے ہاتھ سے ختم کردے

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ

پس اگر نہ کر سکے تو زبان سے

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ

پس اگر نہ کر سکے تو دل سے

وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ

اور یہ کمزور ترین ایمان والا ہے۔

مشق

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِيْبِيْ عَمَّا يَاْتِيْ مِنَ الْاَسْئِلَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: مَا هِيَ الْفَضَائِلُ الَّتِيْ شَجَّعَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ فِي الْحَدِيْثِ الْاَوَّلِ؟

وہ کون سے فضائل ہیں جن پر نبی پاک ﷺ نے پہلی حدیث میں حوصلہ افزائی فرمائی؟

جواب: هِيَ الْفَضَائِلُ: (۱) حِفْظُ اَمَانَةٍ (۲) وَصِدْقُ حَدِيْثٍ (۳) حُسْنُ خَلِيْقَةٍ (۴) وَعِفَّةٌ فِيْ طُعْمَةٍ

وہ فضائل یہ ہیں: (۱) امانت کی حفاظت (۲) سچی بات کہنا (۳) حسن خلق (۴) کسب حلال

سوال: عَمَّاذَا نَهَى النَّبِيُّ ﷺ فِي الْحَدِيْثِ الثَّانِيْ؟

نبی ﷺ نے دوسری حدیث میں کس چیز سے منع کیا؟

جواب: نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْاِسْرَافِ وَالتَّبْذِيْرِ

نبی پاک ﷺ نے اسراف اور فضول مال اڑانے سے منع کیا۔

سوال: هَلِ الْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَاجِبٌ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ؟

کیا نیکی کا حکم دینا سب مسلمانوں پر فرض ہے۔

جواب: نَعَمْ، اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَاجِبٌ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ حَسْبَ الْقُدْرَةِ عَلَيْهِ

ہاں، اپنی طاقت کے مطابق نیکی کا حکم دینا سب مسلمانوں پر فرض ہے۔

سوال: هَلْ تَغْيِيْرُ الْمُنْكَرِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ؟

کیا برائی کو ختم کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

جواب: نَعَمْ، تَغْيِيْرُ الْمُنْكَرِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ.

ہاں، برائی کو ختم کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

سوال نمبر ۲: اَرْبَعٌ اِذَا كُنَّ فِيْكَ فَلَا عَلَيْكَ

(جب تجھ میں چار چیزیں ہوں تو تجھے کچھ افسوس نہیں ہونا چاہئے۔)

اِجْعَلْ / اِجْعَلِيْ الضَّمِيْرَ الْمُتَّصِلَ فِيْ كَلِمَةِ (فِيْكَ) لِلْغَائِبِيْنَ وَالْغَائِبَاتِ وَ غَيِّرْ / غَيِّرِيْ مَا يَلْزَمُ وَاضْبُطْ / اُضْبُطِيْ مَاتَاْتِيْ / تَاْتِيْنَ بِهٖ بِالشَّكْلِ

لفظ (فِيْكَ) میں ضمیر متصل کو جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب میں تبدیل کریں، اور ضروری تبدیلی کریں اور اعراب لگائیں۔

جواب: لِلْغَائِبِيْنَ (جمع مذکر غائب کی صورت میں)

اَرْبَعٌ اِذَا کُنَّ فِیْهِمْ فَلَا عَلَیْهِمْ

جب ان (مردوں) میں چار چیزیں ہوں تو ان پر کوئی افسوس نہیں

لِلْغَائِبَاتِ (جمع مؤنث غائب)

اَرْبَعٌ اِذَا کُنَّ فِیْهِنَّ فَلَا عَلَیْهِنَّ

جب ان (عورتوں) میں چار چیزیں ہوں تو ان پر کوئی افسوس نہیں۔

سوال نمبر ۳ : صَرِّفْ / صَرِّفِی الْاَفْعَالَ الْاٰتِیَةَ تَصْرِیْفَ الْمَاضِیْ وَالْمُضَارِعِ وَالْاَمْرِ

درج ذیل افعال کی ماضی، مضارع اور امر میں گردان کریں۔

شَرِبَ۔ لَبِسَ۔ اَکَلَ

جواب : **شَرِبَ سے فعل ماضی کی گردان**

شَرِبَ	....	اس (مرد) نے پیا۔
شَرِبَا	....	ان دو (مردوں) نے پیا۔
شَرِبُوْا	....	انہوں نے پیا۔
شَرِبَتْ	....	اس (عورت) نے پیا۔
شَرِبَتَا	....	ان دونوں (عورتوں) نے پیا۔
شَرِبْنَ	....	انہوں نے پیا۔
شَرِبْتَ	....	تو نے پیا۔
شَرِبْتُمَا	....	تم دونوں نے پیا۔
شَرِبْتُمْ	....	تم نے پیا۔
شَرِبْتِ	....	تو (عورت) نے پیا۔
شَرِبْتُمَا	....	تم دونوں (عورتوں) نے پیا۔
شَرِبْتُنَّ	....	تم (عورتوں) نے پیا۔
شَرِبْتُ	....	میں نے پیا۔
شَرِبْنَا	....	ہم نے پیا۔

شَرِبَ سے فعل مضارع کی گردان

یَشْرَبُ	....	وہ پیتا ہے / پیئے گا۔
یَشْرَبَانِ	....	وہ (دونوں) پیتے ہیں / پئیں گے۔
یَشْرَبُوْنَ	....	وہ پیتے ہیں / پئیں گے۔
تَشْرَبُ	....	وہ پیتی ہے / پیئے گی۔
تَشْرَبَانِ	....	وہ (دونوں) پیتی ہیں / پئیں گی۔
یَشْرَبْنَ	....	وہ پیتی ہیں / پئیں گی۔
تَشْرَبُ	....	تو پیتا ہے / پیئے گا۔
تَشْرَبَانِ	....	تم (دونوں) پیتے ہو / پیو گے۔
تَشْرَبُوْنَ	....	تم پیتے ہو / پیو گے۔
تَشْرَبِیْنَ	....	تو پیتی ہے / پیئے گی۔
تَشْرَبَانِ	....	تم (دونوں) پیتی ہو / پیو گی۔
تَشْرَبْنَ	....	تم پیتی ہو / پیو گی۔
اَشْرَبُ	....	میں پیتا ہوں / پیوں گا۔
نَشْرَبُ	....	ہم پیتے ہیں / پئیں گے۔

شَرِبَ سے فعل امر کی گردان

اِشْرَبْ	....	تو پی (ایک مرد)
اِشْرَبَا	....	تم پیو (دو مرد)
اِشْرَبُوْا	....	تم پیو (دو سے زیادہ مرد)
اِشْرَبِیْ	....	تو پی (ایک عورت)
اِشْرَبَا	....	تم پیو (دو عورتیں)
اِشْرَبْنَ	....	تم پیو (دو سے زیادہ عورتیں)

لَبِسَ سے فعل ماضی کی گردان

لَبِسَ .... اس نے پہنا(مرد)

لَبِسَا .... انہوں نے پہنا(دو مرد)

لَبِسُوْا .... انہوں نے پہنا(دو سے زیادہ مرد)

لَبِسَتْ .... اس نے پہنا(عورت)

لَبِسَتَا .... انہوں نے پہنا(دو عورتیں)

لَبِسْنَ .... انہوں نے پہنا(دو سے زیادہ عورتیں)

لَبِسْتَ .... تونے پہنا(مرد)

لَبِسْتُمَا .... تم نے پہنا(دو مرد)

لَبِسْتُمْ .... تم نے پہنا(دو سے زیادہ مرد)

لَبِسْتِ .... تونے پہنا(عورت)

لَبِسْتُمَا .... تم نے پہنا(دو عورتیں)

لَبِسْتُنَّ .... تم نے پہنا(دو سے زیادہ عورتیں)

لَبِسْتُ .... میں نے پہنا(ایک مرد، ایک عورت)

لَبِسْنَا .... ہم نے پہنا(دو یا دو سے زیادہ)

لَبِسَ سے فعل مضارع کی گردان

يَلْبَسُ .... وہ پہنتا ہے / پہنے گا۔

يَلْبَسَانِ .... وہ(دونوں) پہنتے ہیں / پہنیں گے۔

يَلْبَسُوْنَ .... وہ پہنتے ہیں / پہنیں گے۔

تَلْبَسُ .... وہ پہنتی ہے / پہنے گی۔

تَلْبَسَانِ .... وہ(دونوں) پہنتی ہیں / پہنیں گی۔

يَلْبَسْنَ .... وہ پہنتی ہیں / پہنیں گی۔

تَلْبَسُ .... تو پہنتا ہے / پہنے گا۔

تَلْبَسَانِ .... تم(دونوں) پہنتے ہو / پہنو گے۔

تَلْبَسُوْنَ .... تم پہنتے ہو / پہنو گے۔

تَلْبَسِيْنَ .... تو پہنتی ہے / پہنے گی۔

تَلْبَسَانِ .... تم(دونوں) پہنتی ہو / پہنو گی۔

تَلْبَسْنَ .... تم پہنتی ہو / پہنو گی۔

أَلْبَسُ .... میں پہنتا ہوں / پہنوں گا۔

نَلْبَسُ .... ہم پہنتے ہیں / پہنیں گے۔

لَبِسَ سے فعل امر کی گردان

اِلْبَسْ .... پہن(ایک مرد)

اِلْبَسَا .... پہنو(دو مرد)

اِلْبَسُوْا .... پہنو(دو سے زیادہ مرد)

اِلْبَسِيْ .... پہن(ایک عورت)

اِلْبَسَا .... پہنو(دو عورتیں)

اِلْبَسْنَ .... پہنو(دو سے زیادہ عورتیں)

أَكَلَ سے فعل ماضی کی گردان

أَكَلَ .... اس نے کھایا(مرد)

أَكَلَا .... انہوں نے کھایا(دو مرد)

أَكَلُوْا .... انہوں نے کھایا(دو سے زیادہ مرد)

أَكَلَتْ .... اس نے کھایا(عورت)

أَكَلَتَا .... انہوں نے کھایا(دو عورتیں)

أَكَلْنَ .... انہوں نے کھایا(دو سے زیادہ عورتیں)

أَكَلْتَ .... تونے کھایا(مرد)

أَكَلْتُمَا .... تم نے کھایا(دو مرد)

أَكَلْتُمْ .... تم نے کھایا(دو سے زیادہ مرد)

أَكَلْتِ .... تونے کھایا(عورت)

اَکَلْتُمَا .... تم نے کھایا(دو عورتیں)

اَکَلْتُنَّ .... تم نے کھایا(دو سے زیادہ عورتیں)

اَکَلْتُ .... میں نے کھایا(مرد، عورت)

اَکَلْنَا .... ہم نے کھایا(مرد، عورتیں)

اَکَلَ سے فعل مضارع کی گردان

یَاْکُلُ .... وہ کھاتا ہے / کھائے گا۔

یَاْکُلَانِ .... وہ (دونوں کھاتے ہیں / کھائیں گے۔

یَاْکُلُوْنَ .... وہ (سب) کھاتے ہیں / کھائیں گے۔

تَاْکُلُ .... وہ کھاتی ہے / کھائے گی۔

تَاْکُلَانِ .... وہ (دونوں) کھاتی ہیں / کھائیں گی۔

یَاْکُلْنَ .... وہ کھاتی ہیں / کھائیں گی۔

تَاْکُلُ .... تو کھاتا ہے / کھائے گا۔

تَاْکُلَانِ .... تم (دونوں) کھاتے ہو / کھاؤ گے۔

تَاْکُلُوْنَ .... تم کھاتے ہو / کھاؤ گے۔

تَاْکُلِیْنَ .... تو کھاتی ہے / کھائے گی۔

تَاْکُلَانِ .... تم (دونوں) کھاتی ہو / کھاؤ گی۔

تَاْکُلْنَ .... تم کھاتی ہو / کھاؤ گی۔

اٰکُلُ .... میں کھاتا / کھاتی ہوں / کھاؤں گا / گی۔

نَاْکُلُ .... ہم کھاتے / کھاتی ہیں / کھائیں گے / گی

اَکَلَ سے فعل امر کی گردان

کُلْ .... کھا(ایک مرد)

کُلَا .... کھاؤ(دو مرد)

کُلُوْا .... کھاؤ(دو سے زیادہ مرد)

کُلِیْ .... کھا(ایک عورت)

کُلَا .... کھاؤ(دو عورتیں)

کُلْنَ .... کھاؤ(دو سے زیادہ عورتیں)

سوال نمبر ۴ : قَدْ وَرَدَتْ فِی الدَّرْسِ تَرَاکِیْبُ اِضَافِیَّةٌ وَ تَوْصِیْفِیَّةٌ اِبْحَثْ/ اِبْحَثِیْ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ کُلِّ تَرْکِیْبٍ

سبق میں اضافی اور توصیفی مرکبات آئے ہیں۔ ہر مرکب سے تین تین تلاش کرو۔

جواب: مرکب اضافی:

(۱) کَفُّ الْاَذٰی

(۲) طَلَاقَةُ الْوَجْهِ

(۳) اِعْجَابُ الْاِنْسَانِ

مرکب توصیفی:

(۱) اَلْحَدِیْثُ الْاَوَّلُ

(۲) اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ

(۳) اَلْاَحَادِیْثُ الْاٰتِیَةُ

سوال نمبر ۵ : اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِی الْمُفْرَدَاتِ الْاٰتِیَةَ فِیْ جُمَلِكَ / جُمَلِكِ الْمُفِیْدَةِ

درج ذیل الفاظ کو اپنے مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَمَانَةٌ۔ مُنْکَرٌ۔ تَصَدَّقْ۔ رَاٰی۔ صِدْقٌ۔ کُلْ۔ مَخِیْلَةٌ

جواب: اَمَانَةٌ (امانت)

اَدُّوا الْاَمَانَةَ اِلٰی اَهْلِهَا — امانت ان کے مالکوں کو لوٹا دے۔

مُنْکَرٌ (برائی)

تَغْیِیْرُ الْمُنْکَرِ وَاجِبٌ عَلَی الْمُسْلِمِ — برائی کا قلع قمع مسلمان پر فرض ہے۔

تَصَدَّقْ (صدقہ کر)

تَصَدَّقْ هٰذِهِ الْبَقَرَةَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ — یہ گائے اللہ کے راستے میں صدقہ کر۔

رَاٰی (دیکھا)

هُوَ رَاَی الْفِیْلَ فِیْ حَدِیْقَةِ الْحَیَوَانِ — اس نے چڑیا گھر میں ہاتھی دیکھا۔

صِدْقٌ (سچائی)

اَلصِّدْقُ مَطْلُوْبٌ فِیْ كُلِّ مَجَالِ الْحَيَاةِ. زندگی کے تمام میدانوں میں سچائی کی ضرورت ہے۔

كُلْ (کھا)

كُلْ طَعَامًا وَاشْكُرْ لِلّٰهِ. کھانا کھا اور اللہ کا شکر ادا کر۔

مَخِيْلَةٌ (کنجوسی)

اَلْمَخِيْلَةُ فِی الْاِنْفَاقِ مَمْنُوْعٌ. خرچ کرنے میں کنجوسی کرنا منع ہے۔

سوال نمبر ۲: تَرْجِمْ / تَرْجِمِیْ مَا يَاْتِیْ اِلَی الْعَرَبِيَّةِ

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) اسلام نے فضول خرچی سے منع کیا ہے۔

(ب) رسول اللہ ﷺ نے امانت کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔

(ج) کھاؤ پیو اور پہنو، لیکن فضول خرچی نہ کرو۔

(د) تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے۔

(ہ) مسلمان کھانے پینے میں میانہ روی اختیار کرتا ہے۔

جواب: عربی ترجمہ:

(ا) قَدْ نَهَی الْاِسْلَامُ عَنِ الْاِسْرَافِ.

(ب) قَدْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِحِفْظِ الْاَمَانَةِ.

(ج) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَالْبَسُوْا وَلٰكِنْ لَا تُسْرِفُوْا.

(د) مَنْ رَاٰی مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ.

(ہ) اَلْمُسْلِمُ مُعْتَدِلٌ فِیْ مَاكَلِهٖ وَمَشْرَبِهٖ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

تیسرا سبق

فِكْرَةُ اِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ

نظریہ قیام پاکستان

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فِكْرَةٌ	نظریہ۔ خیال۔ آئیڈیا	اِنْشَاءٌ	قیام۔ بنانا
قَدْ يَحْلُوْ	پسند آتا ہے	اَنْ يَسْاَلُوْا	کہ سوال کریں
جَعَلَ	کیا۔ بنایا۔ مجبور کیا	شِبْهُ الْقَارَّةِ	برصغیر
يُطَالِبُوْنَ	وہ مطالبہ کرتے ہیں	دَوْلَةٌ	ملک
مُسْتَقِلَّةٌ	آزاد۔ مستقل	بِعِبَارَةٍ اُخْرٰی	بالفاظ دیگر
صَرَاحَةً	صراحت کے ساتھ	وُضُوْحًا	وضاحت کیساتھ
دِقَّةٌ	باریک بینی	يَسْاَلُوْنَ	وہ پوچھتے ہیں
قَائِلِيْنَ	کہنے والے۔ کہتے ہوئے	اَنْ يَعِيْشُوْا	کہ وہ زندگی بسر کریں
اَلْهِنَادِكَةُ	ہندو	مُجْتَمَعٌ	معاشرہ
مُجْتَمَعٌ مُخْتَلَطٌ	مخلوط معاشرہ	تَبْقٰی	باقی رہے
اَلْهِنْدُ	ہندوستان	مُوَحَّدَةٌ	متحدہ
اَلرَّدُّ	جواب	اَسْئِلَةٌ	سوالات
بَسِيْطٌ	سادہ	اَلتَّفْصِيْلُ	تفصیل۔ وضاحت
يَحْتَاجُ	محتاج ہے	اَلشَّعْبُ الْهِنْدُوْكِیُّ	ہندو قوم
مُتَعَصِّبٌ	متعصب۔ کینہ پرور	ضَيِّقٌ	تنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْاُفُقُ الذِّهْنِیُّ	ذہنی افق	اَلتَّعَایُشُ السِّلْمِیُّ	پرامن معاشرت
اَتْبَاعٌ	پیروکار	اَلدِّیَانَاتُ	دین
بِطَبِیْعَتِهٖ	اپنی فطرت کے اعتبار سے	بِحُکْمِ ثَقَافَتِهٖ	اپنی ثقافت کے اعتبار سے
جَبَانٌ	بہت بزدل	مَکِیْرٌ	مکار
اَخْطَرُ	زیادہ خطرناک	اِذَا قَدَرَ	جب وہ طاقتور ہو
کَافَحَ	جدوجہد کی	جَنْبًا بِجَنْبٍ	پہلوبہ پہلو
اَلتَّحْرِیْرُ	آزادی	اِسْتِقْلَالٌ	آزادی۔ خود مختاری
حَاوَلُوْا	انہوں نے کوشش کی	جَاهِدِیْنَ	محنتی
بِصِفَتِهِمْ	انکے ہونے کی وجہ سے	اَقَلِّیَّةً	اقلیت۔ مینارٹی
ضَمَانَاتٌ دُسْتُوْرِیَّةٌ	دستوری ضمانتیں	رَفَضُوْا	مسترد کردیں
یُسَوِّفُوْنَ	وہ ٹالتے ہیں	حِیْلَةً	بہانہ
اَرَابَ	شک میں ڈال دیا	اِکْتَشَفَ	معلوم کرلیا
قُوَّادٌ	قائدین	زُعَمَاءُ	رہنما
رَأْسٌ	سر۔ قیادت	یُنَادُوْنَ	نعرہ لگاتے ہیں
یَعْنُوْنَ	وہ مراد لیتے ہیں	نَصِیْبٌ	حصہ
یَسْتَبْدِلُوْنَ	بدل لیں گے	اَلسَّادَةُ	آقا
یَتَحَوَّلُوْنَ	منتقل ہو جائیں گے	عُبُوْدِیَّةٌ	غلامی
اَلْاِنْجِلِیْزُ	انگریز	اَغْلَبِیَّةٌ	اکثریت
اَلسُّکَّانُ	باشندے	اَلسَّاحِقَةُ	بھاری
اَلسِّیَادَةُ	حکومت	اَلْکَلِمَةُ الْمَسْمُوْعَةُ	قابل توجہ بات
اَلدِّیْمُقْرَاطِیُّ	جمہوری۔ ڈیموکریٹک	دَائِمًا	ہمیشہ
خَافَ	ڈرگئے	قَرَّرَتْ	فیصلہ کرلیا
فِیْ نَفْسِهَا	اپنے دل میں	قَرَارَةَ ضَمِیْرِ	دل کی گہرائی
یَنْتَقِمُوْنَ	انتقام لیں گے	شَرَّ انْتِقَامٍ	بہت برا بدلہ
حَکَمُوْا	حکومت کی	اَلْفَ سَنَةٍ	ہزار سال

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَوْمَا یَزِیْدُ	یازیادہ	دِیْنُ التَّوْحِیْدِ	توحید کا دین
یُنَادِیْ	اعلان کرتا ہے	کَرَامَةُ الْبَشَرِ	احترام آدمیت
اَلْمُسَاوَاةُ	برابری	دُوْنَ اٰیَةٍ	بغیر کسی
تَفْرِقَةٌ	اختلاف	تَمْیِیْزٌ	امتیاز
دِیَانَةٌ	مذہب	اَلْوَثَنِیَّةُ	بت پرستی
تُقَسِّمُ	تقسیم کرتا ہے	اَلْمُجْتَمَعُ الْبَشَرِیُّ	انسانی معاشرہ
طَبَقَاتٌ	درجات	اَلْاَعْلٰی	اعلیٰ۔ بلند
اَلْاَکْرَمُ	معزز	اَلْاَدْنٰی	گھٹیا
اَلْمَنْبُوْذُ	نظر انداز کیا ہوا۔ شودر	اَلْمُتَوَسِّطُ	درمیانی
اَلصِّدَامُ	ٹکراؤ۔ تصادم	اِسْتَمَرَّ	جاری رہا
طِوَالَ الْقُرُوْنِ	صدیوں تک	اَلْاُخُوَّةُ	اخوت۔ بھائی چارہ
اَلْوَثَنِیُّ	بت پرست	اَلطَّبَقِیُّ	طبقاتی
یَعْتَبِرُوْنَ	سمجھتے ہیں	نَجَسًا	پلیدی
قَذَارَةٌ	گندگی	تَطْهِیْرٌ	صفائی
اَلْقَضَاءُ	ختم کرنا	وُجُوْدٌ	موجودگی
اِنْبَثَقَتْ	بیدار ہوئی	اِبْتَکَرَ	آغاز کیا
طَوَّرَ	ترقی دی	حَقَّقَ	حاصل کیا
اَعْلَنَ	اعلان کیا	اُنْشِئَتْ	بن گیا
اِعْتَنَقَ	قبول کیا	اَمْرٌ	حکم
اَمْرُ اللّٰهِ	اللہ کا حکم	مَفْعُوْلًا	ہونے والا

متن اور ترجمہ

قَدْ یَحْلُوْ لِبَعْضٍ مِّنَ النَّاسِ
کبھی کبھی بعض لوگ چاہتے ہیں

اَنْ يَسْئَلُوا الْبَاكِسْتَانِيِّيْنَ عَنْ فِكْرَةِ اِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ

کہ وہ پاکستانیوں سے قیامِ پاکستان کے نظریہ کے بارے میں پوچھیں

وَمَاذَا جَعَلَ مُسْلِمِيْ شِبْهِ الْقَارَّةِ يُطَالِبُوْنَ بِاِنْشَاءِ دَوْلَةٍ مُسْتَقِلَّةٍ لَهُمْ؟

اور اس چیز کے بارے میں سوال کریں جس نے برصغیر کے مسلمانوں کو اپنے لئے آزاد ملک کا مطالبہ کرنے پر مجبور کیا۔

وَبِعِبَارَةٍ اُخْرٰى وَاَكْثَرُ صَرَاحَةً وَ وُضُوْحًا وَ دِقَّةً اَنَّهُمْ يَسْئَلُوْنَ قَائِلِيْنَ

بالفاظ دیگر اور زیادہ صراحت، وضاحت اور تفصیل کے ساتھ وہ یہ کہتے ہوئے پوچھتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْمُمْكِنِ لَهُمْ

کیا ان کے لئے (مسلمانوں کے لئے) ممکن نہ تھا

اَنْ يَّعِيْشُوْا مَعَ الْهَنَادِكَةِ فِيْ مُجْتَمَعٍ مُخْتَلَطٍ

کہ وہ ایک مخلوط معاشرے میں ہندوؤں کے ساتھ زندگی بسر کریں۔

حَيْثُ تَبْقَى الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً؟

اس حیثیت سے کہ ہندوستان ایک متحدہ ملک رہے ؟

وَ الرَّدُّ عَلٰى هٰذِهِ الْاَسْئِلَةِ لَيْسَ بَسِيْطًا

اور ان سوالوں کا جواب سادہ سا نہیں ہے

وَ يَحْتَاجُ اِلٰى شَىْءٍ مِنَ التَّفْصِيْلِ

اس کی قدرے تفصیل کی ضرورت ہے۔

فَمِنْ ذٰلِكَ اِنَّ الشَّعْبَ الْهِنْدُوْكِيَّ

اس کی تفصیل یہ ہے کہ ہندو قوم

مُتَعَصِّبٌ ضَيِّقُ الْاُفُقِ الذِّهْنِيِّ

متعصب ہے اور ان کا ذہنی افق بہت تنگ ہے

لَا يُؤْمِنُ بِالتَّعَايُشِ السِّلْمِيِّ مَعَ غَيْرِهٖ مِنْ اَتْبَاعِ الدِّيَانَاتِ الْاُخْرٰى

وہ دیگر مذاہب کے پیروکاروں کے ساتھ پرامن معاشرت پر یقین نہیں رکھتی۔

وَالْهِنْدُوْكِيُّ بِطَبِيْعَتِهٖ وَ بِحُكْمِ ثَقَافَتِهٖ جَبَانٌ مَكِيْرٌ

اور ہندو اپنی فطرت کے لحاظ سے اور اپنی ثقافت کے اعتبار سے بزدل اور مکار ہیں

وَاَخْطَرُ النَّاسِ الْجَبَانُ الْمَكِيْرُ اِذَا قَدَرَ

اور سب سے زیادہ خطرناک بزدل مکار ہوتا ہے جب وہ طاقتور ہو

وَقَدْ كَافَحَ الْمُسْلِمُوْنَ مَعَ الْهَنَادِكَةِ جَنْبًا بِجَنْبٍ

اور مسلمانوں نے ہندوؤں کے پہلو بہ پہلو کوشش کی۔

مِنْ اَجَلِ التَّحْرِيْرِ لِلْهِنْدِ وَ اسْتِقْلَالِهَا

ہندوستان کی آزادی اور اس کی خود مختاری کی غرض سے

وَحَاوَلُوْا جَاهِدِيْنَ اَنْ تَبْقَى الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً

اور انہوں نے بہترین کوشش کی کہ ہندوستان متحدہ ملک رہے

وَلٰكِنَّهُمْ بِصِفَتِهِمْ اَقَلِّيَّةً

لیکن اقلیت ہونے کی وجہ سے

طَلَبُوْا ضَمَانَاتٍ دُسْتُوْرِيَّةً مِنَ الْهَنَادِكَةِ

انہوں نے ہندوؤں سے دستوری ضمانتیں طلب کیں۔

اَلَّذِيْنَ رَفَضُوْا ذٰلِكَ

جنہوں نے اس کو مسترد کر دیا۔

اَوْ اَخَذُوْا يُسَوِّفُوْنَ بِحِيْلَةٍ اَوْ بِاُخْرٰى

یا انہوں نے کبھی ایک بہانے سے اور کبھی دوسرے بہانے سے ٹال دیا۔

مِمَّا اَرَابَ الْمُسْلِمِيْنَ

جس سے مسلمانوں کو شک ہوا۔

وَاكْتَشَفَ قُوَّادُهُمْ وَ زُعَمَاءُهُمْ

اور ان (مسلمانوں) کے قائدین اور لیڈروں نے معلوم کیا۔

وَعَلٰى رَاْسِهِمْ اَلْعَلَامَةُ مُحَمَّدْ اِقْبَالْ وَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ مُحَمَّدْ عَلِيْ جِنَاحْ

اور ان کی قیادت کر رہے تھے، علامہ محمد اقبال اور قائد اعظم محمد علی جناح

بِاَنَّ الْهَنَادِكَةَ حِيْنَ يُنَادُوْنَ بِالْهِنْدِ الْمُسْتَقِلَّةِ

کہ ہندو جب آزاد ہندوستان کا نعرہ لگاتے ہیں۔

فَاِنَّمَا يَعْنُوْنَ بِهَا الْهِنْدَ الْهِنْدُوكِيَّةَ الْمُسْتَقِلَّةَ

تو وہ اس سے ہندوؤں کا آزاد ہندوستان مراد لیتے ہیں

اَمَّا الْمُسْلِمُوْنَ فَلَا نَصِيْبَ لَهُمْ فِيْهَا

بہر حال مسلمان، ان کا اس میں کوئی حصہ نہیں

وَاِنَّمَا يَسْتَبْدِلُوْنَ السَّادَةَ بِالسَّادَةِ

وہ تو صرف آقاؤں کو دوسرے آقاؤں سے بدل لیں گے

وَيَتَحَوَّلُوْنَ مِنْ عُبُوْدِيَّةِ الْاِنْجِلِيْزِ اِلٰى عُبُوْدِيَّةِ الْهَنَادِكَةِ

اور انگریز کی غلامی سے ہندوؤں کی غلامی میں منتقل ہو جائیں گے۔

وَبِمَا اَنَّ الْهَنَادِكَةَ هُمْ اَغْلَبِيَّةُ السُّكَّانِ السَّاحِقَةُ فِيْ شِبْهِ الْقَارَّةِ

اور اس وجہ سے کہ ہندو برصغیر کے باشندوں کی غالب اکثریت ہیں۔

وَالسِّيَادَةُ وَالْكَلِمَةُ الْمَسْمُوْعَةُ فِي الْحُكْمِ الدِّيْمُقْرَاطِيِّ تَكُوْنُ لِلْاَغْلَبِيَّةِ دَائِمًا

اور حکمرانی اور مقبول بات جمہوری حکومت میں ہمیشہ اکثریت کی ہوتی ہے۔

وَحَقًّا خَافَ الْمُسْلِمُوْنَ الْاَغْلَبِيَّةَ الْهِنْدُوكِيَّةَ السَّاحِقَةَ

اور واقعی مسلمان ہندوؤں کی غالب اکثریت سے خوف زدہ تھے۔

اَلَّتِيْ قَرَّرَتْ فِيْ نَفْسِهَا وَقَرَارَةِ ضَمِيْرِهَا اَنْ تَنْتَقِمَ

جس (غالب اکثریت) نے اپنے دل میں اور دل کی گہرائیوں سے انتقام لینے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

وَهُمْ لَايَزَالُوْنَ يَنْتَقِمُوْنَ مِنَ الْاَقَلِّيَّةِ الْمُسْلِمَةِ الْبَاقِيَةِ فِي الْهِنْدِ

اور ہندوستان میں موجود مسلمان اقلیت سے انتقام لیتے رہے ہیں۔

شَرَّ اِنْتِقَامٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

مسلمانوں سے بہت برا انتقام

اَلَّذِيْنَ حَكَمُوا الْهِنْدَ لِاَلْفِ سَنَةٍ اَوْمَا يَزِيْدُ

جنہوں نے ہندوستان پر سو سال یا اس سے زیادہ حکومت کی۔

وَالْاِسْلَامُ دِيْنُ التَّوْحِيْدِ

اور اسلام توحید کا دین ہے۔

وَيُنَادِيْ بِكَرَامَةِ الْبَشَرِ وَالْمُسَاوَاةِ بَيْنَهُمْ

اور احترام آدمیت اور ان کے درمیان مساوات کا اعلان کرتا ہے۔

دُوْنَ اَيَّةِ تَفْرِقَةٍ اَوْ تَمْيِيْزٍ

بغیر کسی فرق اور تمیز کے۔

وَاَمَّا الْهِنْدُوكِيَّةُ فَهِيَ دِيَانَةُ الشِّرْكِ وَالْوَثْنِيَّةِ

بہر حال ہندومت شرک اور بت پرستی کا مذہب ہے۔

وَتُقَسِّمُ الْمُجْتَمَعَ الْبَشَرِيَّ اِلٰى اَرْبَعِ طَبَقَاتٍ

اور انسانی معاشرے کو چار طبقوں میں تقسیم کرتا ہے۔

بَيْنَ الْاَعْلٰى الْاَكْرَمِ وَالْاَدْنٰى الْمَنْبُوْذِ وَالْمُتَوَسِّطِ

سب سے اعلیٰ، معزز، مسترد گھٹیا اور درمیانہ

وَالتَّارِيْخُ يَقُوْلُ اِنَّ الصِّدَامَ قَدِ اسْتَمَرَّ طِوَالَ الْقُرُوْنِ

اور تاریخ کہتی ہے کہ صدیوں تک یہ تصادم جاری رہا ہے۔

بَيْنَ دِيْنِ الْاُخُوَّةِ وَالْمُسَاوَاةِ وَالْكَرَامَةِ الْبَشَرِيَّةِ وَبَيْنَ الْمُجْتَمَعِ الْوَثْنِيِّ الطَّبْقِيِّ

اخوت، مساوات اور احترام انسانی کے دین میں اور بت پرست اور طبقاتی معاشرے میں

وَكَانَ الْهَنَادِكَةُ ...... وَلَا يَزَالُوْنَ ...... يَعْتَبِرُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ نَجَسًا وَقَذَارَةً

اور ہندو مسلمانوں کو سمجھتے تھے...... اور سمجھتے ہیں...... پلید اور گندے۔

يَجِبُ الْقَضَاءُ عَلَيْهِمْ وَتَطْهِيْرُ الْهِنْدِ مِنْ وُجُوْدِهِمْ

کہ ان کو ختم کرنا اور ہندوستان کو ان کے وجود سے پاک کرنا ضروری ہے۔

وَمِنْ هٰذَا انْبَثَقَتْ فِكْرَةُ اِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ

اسی وجہ سے قیام پاکستان کا خیال پیدا ہوا

اَلَّتِيْ اِبْتَكَرَهَا الْعَلَّامَةُ محمد اقبال

جس کا آغاز علامہ اقبال نے کیا

وَطَوَّرَهَا الشُّوْدَرِيْ رحمت علی

اور جس کو ترقی چوہدری رحمت علی نے دی

وَحَقَّقَهَا الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ الَّذِيْ أَعْلَنَ

اور جس کو قائداعظم نے عملی جامہ پہنایا، جنہوں نے اعلان کیا

بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ كَانَتْ قَدْ أُنْشِئَتْ

کہ پاکستان قائم ہوگیا تھا

يَوْمَ اعْتَنَقَ الْإِسْلَامَ أَوَّلُ هِنْدُوكِيٍّ مِنْ أَهْلِ شِبْهِ الْقَارَّةِ

اسی دن جس دن برصغیر کے رہنے والوں میں سے پہلے ہندو نے اسلام قبول کیا۔

وَالَّذِيْ قَالَ بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ أَمْرُ اللّٰهِ "وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا"

اور جس نے کہا کہ پاکستان اللہ کا حکم ہے، "اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے"۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ مِنَ الْأَسْئِلَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: عَمَّا ذَا يَسْأَلُ بَعْضُ النَّاسِ الْبَاكِسْتَانِيِّيْنَ؟

بعض لوگ پاکستانیوں سے کس چیز کے بارے میں سوال کرتے ہیں؟

جواب: يَسْأَلُ بَعْضُ النَّاسِ الْبَاكِسْتَانِيِّيْنَ عَنْ فِكْرَةِ إِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ.

بعض لوگ پاکستانیوں سے نظریہء قیام پاکستان کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

سوال: بِمَا ذَا لَا يُؤْمِنُ الشَّعْبُ الْهِنْدُوكِيُّ الْمُتَعَصِّبُ؟

ہندو متعصب قوم کس بات کو نہیں مانتی؟

جواب: لَا يُؤْمِنُ الشَّعْبُ الْهِنْدُوكِيُّ الْمُتَعَصِّبُ بِالتَّعَايُشِ السِّلْمِيِّ مَعَ غَيْرِهِ مِنْ أَتْبَاعِ الدِّيَانَاتِ الْأُخْرٰى

ہندو متعصب قوم دوسرے دینوں کے پیروکاروں سے پرامن باہمی زندگی کو نہیں مانتی۔

سوال: مَنْ حَاوَلَ جَاهِدًا أَنْ تَبْقَى الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً؟

کس نے بہت کوشش کی کہ ہندوستان متحدہ ملک رہے؟

جواب: حَاوَلَ الْمُسْلِمُوْنَ جَاهِدِيْنَ أَنْ تَبْقَى الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً

مسلمانوں نے بہت کوشش کی کہ ہندوستان متحدہ ملک رہے۔

سوال: مَاذَا اكْتَشَفَ قُوَّادُ الْمُسْلِمِيْنَ وَ زُعَمَاءُ هُمْ؟

مسلمان قائدین اور رہبروں نے کیا معلوم کیا؟

جواب: اِكْتَشَفَ قُوَّادُ الْمُسْلِمِيْنَ وَ زُعَمَاءُ هُمْ بِأَنَّ الْهَنَادِكَةَ حِيْنَ يُنَادُوْنَ بِالْهِنْدِ الْمُسْتَقِلَّةِ فَإِنَّمَا يَعْنُوْنَ بِهَا الْهِنْدَ الْهِنْدُوكِيَّةَ الْمُسْتَقِلَّةَ أَمَّا الْمُسْلِمُوْنَ فَلَا نَصِيْبَ لَهُمْ فِيْهَا

مسلمان قائدین اور رہبروں نے معلوم کر لیا کہ ہندو جب آزاد ہندوستان کا نعرہ لگاتے ہیں تو وہ اس سے ہندوؤں کا آزاد ہندوستان مراد لیتے ہیں۔ بہر حال مسلمانوں کا اس میں کوئی حصہ نہیں۔

سوال: لِمَنْ تَكُوْنُ السِّيَادَةُ وَالْكَلِمَةُ الْمَسْمُوْعَةُ فِي الْحُكْمِ الدِّيْمُقْرَاطِيِّ؟

جمہوری حکومت میں قیادت اور مقبول بات کس کی ہوتی ہے؟

جواب: تَكُوْنُ السِّيَادَةُ وَ الْكَلِمَةُ الْمَسْمُوْعَةُ لِلْأَغْلَبِيَّةِ دَائِمًا فِي الْحُكْمِ الدِّيْمُقْرَاطِيِّ.

جمہوری حکومت میں قیادت اور مقبول بات ہمیشہ اکثریت کی ہوتی ہے؟

سوال: مَاذَا أَعْلَنَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ؟

قائداعظم نے کیا اعلان کیا؟

جواب: أَعْلَنَ بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ كَانَتْ قَدْ أُنْشِئَتْ يَوْمَ اعْتَنَقَ الْإِسْلَامَ أَوَّلُ هِنْدُوكِيٍّ مِنْ أَهْلِ شِبْهِ الْقَارَّةِ وَقَالَ أَيْضًا بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ أَمْرُ اللّٰهِ "وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا"

آپ نے اعلان کیا کہ پاکستان اسی دن قائم ہو گیا تھا جس دن برصغیر

میں رہنے والوں میں سے پہلے ہندو نے اسلام قبول کیا اور آپ نے یہ بھی فرمایا کہ پاکستان اللہ کا حکم ہے اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے۔

سوال: اِلٰی کَمْ طَبَقَۃً یَنْقَسِمُ الْمُجْتَمَعُ الْھِنْدُوْکِیُّ؟

ہندو معاشرہ کتنے طبقوں میں تقسیم ہے؟

جواب: یَنْقَسِمُ الْمُجْتَمَعُ الْھِنْدُوْکِیُّ اِلٰی اَرْبَعِ طَبَقَاتٍ

ہندو معاشرہ چار طبقوں میں تقسیم ہے۔

سوال ۲: اِمْلَأْ / اِمْلَئِی الْفَرَاغَاتِ التَّالِیَۃَ بِکَلِمَۃٍ مُنَاسِبَۃٍ

درجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے پر کریں۔

(ا) وَالرَّدُّ عَلٰی .... اَلْاَسْئِلَۃِ .... بَسِیْطًا

(ب) وَاَخْطَرُ النَّاسِ .... اَلْمَکِیْرُ .... قَدَرَ

(ج) اَلْاِسْلَامُ .... اَلْاُخُوَّۃِ وَالْمُسَاوَاۃِ .... الْبَشَرِیَّۃِ

جواب: خانہ پری:

(ا) وَالرَّدُّ عَلٰی ھٰذِہِ الْاَسْئِلَۃِ لَیْسَ بَسِیْطًا

اور ان سوالوں کا جواب آسان نہیں۔

(ب) وَاَخْطَرُ النَّاسِ الْجَبَانُ الْمَکِیْرُ اِذَا قَدَرَ

اور سب سے زیادہ خطرناک بزدل مکار ہوتا ہے جب طاقتور ہو جائے

(ج) اَلْاِسْلَامُ دِیْنُ الْاُخُوَّۃِ وَالْمُسَاوَاۃِ وَالْکَرَامَۃِ الْبَشَرِیَّۃِ

اسلام اخوت، مساوات اور احترام آدمیت کا دین ہے۔

سوال ۳: صَحِّحْ / صَحِّحِی الْجُمَلَ التَّالِیَۃَ.

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) مُسْلِمُوْنَ الشِّبْہِ الْقَارَۃِ یُطَالِبُوْنَ.

(ب) ھِنْدُوْکِیُّ تُؤْمِنُ بِالتَّعَایُشِ سِلْمِیَّ.

(ج) اَمَّا الْمُسْلِمِیْنَ فَلَا نَصِیْبَ لَھَا فِیْہِ.

جواب: تصحیح:

(ا) مُسْلِمُوْ شِبْہِ الْقَارَّۃِ یُطَالِبُوْنَ.

بر صغیر کے مسلمان مطالبہ کرتے ہیں۔

(ب) اَلْھِنْدُوْکِیُّ لَا یُؤْمِنُ بِالتَّعَایُشِ السِّلْمِیِّ.

ہندو باہمی پر امن معاشرت پر یقین نہیں رکھتا۔

(ج) اَمَّا الْمُسْلِمُوْنَ فَلَا نَصِیْبَ لَھُمْ فِیْھَا.

بہر حال مسلمان، ان کا اس میں کوئی حصہ نہیں۔

سوال ۴: اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِی الْکَلِمَاتِ التَّالِیَۃَ فِی الْجُمَلِ الْمُفِیْدَۃِ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

فِکْرَۃٌ. قَارَّۃٌ. تَعَایُشٌ. سَاحِقَۃٌ. سَادَۃٌ. عُبُوْدِیَّۃٌ. مَنْبُوْذٌ. اِعْتَنَقَ

جواب: جملوں میں استعمال:

فِکْرَۃٌ (خیال)

ھٰذِہٖ فِکْرَۃٌ رَائِعَۃٌ — یہ اچھا خیال ہے

قَارَّۃٌ (براعظم)

نَعِیْشُ فِیْ قَارَّۃِ آسِیَا — ہم براعظم ایشیا میں رہتے ہیں۔

تَعَایُشٌ (باہمی میل جول)

اَلتَّعَایُشُ السِّلْمِیُّ وَاجِبٌ عَلَی الْمُسْلِمِ — باہمی پر امن میل جول مسلمان پر لازم ہے

سَاحِقَۃٌ (بھاری)

اَلْمُسْلِمُوْنَ ھُمُ الْاَغْلَبِیَّۃُ السَّاحِقَۃُ فِیْ بَاکِسْتَانَ — مسلمان پاکستان میں غالب اکثریت ہیں

سَادَۃٌ (سردار)

سَادَتُنَا صَالِحُوْنَ — ہمارے سردار نیک ہیں۔

عُبُوْدِیَّۃٌ (غلامی)

نَکْرَہُ الْعُبُوْدِیَّۃَ وَنُحِبُّ الْحُرِّیَّۃَ — ہم غلامی سے نفرت اور آزادی سے محبت کرتے ہیں۔

مَنْبُوْذٌ (مسترد)

الشُّوْدَرُ مَنْبُوْذٌ فِي المُجْتَمَعِ الهِنْدُوْكِيِّ	ہندو معاشرے میں شودر مسترد ہے۔
اِعْتَنَقَ (قبول کیا)	
هُوَ اِعْتَنَقَ الْاِسْلَامَ وَصَارَ رَجُلًا صَالِحًا	اس نے اسلام قبول کیا اور نیک آدمی بن گیا

سوال نمبر ۵ : هَاتِ/ هَاتِي الجُمُوْعَ لِمَايَاتِي مِنَ المُفْرَدَاتِ

درج ذیل مفردات کی جمع بتائیں۔

دَوْلَةٌ. هِنْدُوكِيٌّ. دِيَانَةٌ. ضَمَانٌ. حِيْلَةٌ. اَلْفٌ. سَنَةٌ. طَبَقَةٌ

جواب :

واحد	جمع
دَوْلَةٌ	دُوَلٌ
هِنْدُوْكِيَّةٌ	هَنَادِكَةٌ
دِيَانَةٌ	دِيَانَاتٌ
ضَمَانٌ	ضَمَانَاتٌ
حِيْلَةٌ	حِيَلٌ
اَلْفٌ	آلَافٌ
سَنَةٌ	سِنُوْنَ
طَبَقَةٌ	طَبَقَاتٌ

سوال نمبر ۶: صَرِّفْ / صَرِّفِي الْمَاضِيَ وَالْمُضَارِعَ مِنْ: طَلَبَ يَطْلُبُ

طَلَبَ. يَطْلُبُ سے فعل ماضی اور فعل مضارع کی گردانیں کریں۔

جواب :

گردان فعل ماضی

طَلَبَ .... اس (مرد) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبَا .... ان دونوں (مردوں) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبُوْا .... انہوں نے مطالبہ کیا۔

طَلَبَتْ .... اس (عورت) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبَتَا .... انہوں (دونوں عورتوں) نے مطالبہ کیا

طَلَبْنَ .... انہوں (عورتوں) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتَ .... تو (مرد) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتُمَا .... تم دونوں (مردوں) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتُمْ .... تم (مردوں) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتِ .... تو (عورت) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتُمَا .... تم دونوں (عورتوں نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتُنَّ .... تم (عورتوں) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتُ .... میں نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْنَا .... ہم نے مطالبہ کیا۔

گردان فعل مضارع

يَطْلُبُ .... وہ مطالبہ کرتا ہے / کرے گا۔

يَطْلُبَان .... وہ دونوں مطالبہ کرتے ہیں / کریں گے

يَطْلُبُوْنَ .... وہ مطالبہ کرتے ہیں / کریں گے

تَطْلُبُ .... وہ مطالبہ کرتی ہے / کرے گی

تَطْلُبَان .... وہ دونوں مطالبہ کرتی ہیں / کریں گی۔

يَطْلُبْنَ .... وہ مطالبہ کرتی ہیں / کریں گی۔

تَطْلُبُ .... تو مطالبہ کرتا ہے / کرے گا۔

تَطْلُبَان .... تم دونوں مطالبہ کرتے ہو / کرو گے۔

تَطْلُبُوْنَ .... تم مطالبہ کرتے ہو / کرو گے۔

تَطْلُبِيْنَ .... تو مطالبہ کرتی ہے / کرے گی۔

تَطْلُبَان .... تم دونوں مطالبہ کرتی ہو / کرو گی۔

تَطْلُبْنَ .... تم مطالبہ کرتی ہو / کرو گی۔

اَطْلُبُ .... میں مطالبہ کرتا ہوں / کروں گا

نَطْلُبُ .... ہم مطالبہ کرتے ہیں / کریں گے۔

سوال نمبر ۷ :تَرْجِمْ/ تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(ا) لوگ پاکستانیوں سے پوچھتے ہیں۔

(ب) جواب قدرے تفصیل چاہتا ہے۔

(ج) اس سے مسلمانوں کو شک گزرا۔

(د) پاکستان ۱۹۴۷ء میں بنا۔

(ہ) جمہوریت میں حکمرانی اکثریت کی ہوتی ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) يَسْئَلُ النَّاسُ الْبَاكِسْتَانِيِّيْنَ.

(ب) يَحْتَاجُ الرَّدُّ اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ التَّفْصِيْلِ.

(ج) مِمَّا اَرَابَ الْمُسْلِمِيْنَ.

(د) اِسْتَقَلَّتْ بَاكِسْتَانُ فِيْ ۱۹٤۷م.

(ہ) تَكُوْنُ السِّيَادَةُ لِلْاَغْلَبِيَّةِ فِي الْحُكْمِ الدِّيْمَقْرَاطِيِّ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

چوتھا سبق

كِتَابُ اَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ

کتاب الف لیلہ ولیلہ

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَيْلَةٌ	رات	اَلْفُ لَيْلَةٍ	ہزار راتیں
غَارِقًا	غرق۔ڈوباہوا۔ مصروف	مُطَالَعَةٌ	مطالعہ۔ پڑھنا
اَلسُّرُوْرُ	خوشی	اَلْاِعْجَابُ	پسندیدگی
اٰثَارٌ	نشان	مُمْتِعٌ	مفید۔ دلچسپ
حِكَايَاتٌ	کہانیاں	لَذِيْذَةٌ	مزے دار
نَفَائِسُ	عمدہ	اَلْاَدَبُ الْعَرَبِيُّ	عربی لٹریچر
اَشْهَرُ	سب سے زیادہ مشہور	كُتُبُ الْعَالَمِ	دنیا کی کتابیں
اَلَيْسَتْ	کیا نہیں ہے	اَلْاَرْبَعِيْنَ	چالیس
لِصٌّ	چور	اَلْمِصْبَاحُ	چراغ۔ لیمپ
قِصَصٌ	قصے	اَلْبَحْرِيُّ	جہازی
اِكْتَسَبَتْ	حاصل کی	شُهْرَةً عَالَمِيَّةً	عالمی شہرت
قَدْ تُرْجِمَ	ترجمہ کیا گیا ہے	لُغَاتٌ	زبانیں
اَلشَّرْقُ	مشرق	اَلْغَرْبُ	مغرب۔ یورپ
لِمَ سُمِّيَ	کیوں نام رکھا گیا	غَرِيْبًا	عجیب
حَقًّا	واقعی	قَدْ حَكٰى	بیان کیا گیا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَدَايَةٌ	آغاز	مَلِكًا	بادشاہ
سَاءَ	برا ہنادیا	غَدْرٌ	بے وفائی
فَاَضْمَرَ	پس اس نے پوشیدہ رکھا	بُغْضٌ	عناد۔ نفرت
فِي نَفْسِهِ	اپنے دل میں	اَلنِّسَاءُ	عورتیں
اَخَذَ يَتَزَوَّجُ	شادی کرنے لگا	كُلَّ يَوْمٍ	ہر روز
عُنُقٌ	گردن	اَلتَّالِي	اگلا
ظَلَّ يَفْعَلُ	وہ کرتا رہا	ثَلَاثَ سَنَوَاتٍ	تین سال
ضَجَّ	شور مچایا	هَرَبُوْا	فرار ہو گئے
بَنَاتٌ	بیٹیاں	بِنْتُ الْوَزِيْرِ	وزیر کی بیٹی
تَطَوَّعَتْ	رضاکارانہ پیش کیا	تَزَوُّجٌ	شادی کرنا
ذَكِيَّةٌ	ذہین	تَوَارِيْخُ	تاریخیں
سِيَرٌ	حالات۔ سیرتیں	اَلْمُلُوْكُ	بادشاہان
اَلْمُتَقَدِّمِيْنَ	پہلے۔ گزرے ہوئے	اَخْبَارٌ	حالات
اَلْاُمَمُ	قومیں	اَلْمَاضِيَةُ	گزشتہ
رَاحَتْ تَقُصُّ	کہانی سنانے لگی	شَائِقَةٌ	دلچسپ
طَلَعَ الصَّبَاحُ	صبح طلوع ہوئی	دُوْنَ اَنْ تَكْتَمِلَ	بغیر اس کے کہ پوری ہو
اَبْقَا	باقی رکھا۔ زندہ رکھا	تَكْمُلُ	پوری کرے
تَخْتَالُ	دھوکہ دیتی ہے	شَغَفَتْهُ حُبًّا	اس نے اسکو محبت میں
اَبْطَلَتْ دَابَهٗ	اس کی پختہ عادت ختم کردی	"	گرفتار کیا
مَا اَقْسٰى	کتنا سخت دل تھا	يَا لَلْاَسَفِ	ہائے افسوس
هَوِّنْ عَلَيْكَ	اس کی پرواہ نہ کرو	اَلْبَرِيْئَاتُ	بے گناہ
اِزْدَدْتُ	میں زیادہ ہو گیا ہوں	بَنَاتُ الْخَيَالِ	خیالی لڑکیاں
اَلْمُغَفَّلُ	غافل۔ بدھو	فَاجَاْتُ	میں اچانک آیا
سَائِرٌ	چلنے والا	بِكُلِّ سُرُوْرٍ	بڑی خوشی سے
حِمَارٌ	گدھا	مِقْوَدٌ	لگام۔ بریک

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَلْفَهٗ	اپنے پیچھے	يَجُرُّ	کھینچتا ہے
رَجُلَانِ	دو مرد	نَظَرَ	دیکھا
لِصَاحِبِهٖ	اپنے دوست سے	اَلشُّطَّارُ	شاطر۔ دھوکے باز
اِتَّبِعْنِيْ	میرے پیچھے آؤ	اٰخُذُ	چھین لوں گا
تَبِعَ	پیچھے آیا	اَنَا اُرِيْكَ	میں تجھے دکھاتا ہوں
فَكَّ	کھولا	تَقَدَّمَ	بڑھا
حَطَّ	اس نے ڈالا	اَعْطَا	دیا
عَلِمَ	جان لیا	مَشٰى	چلا
جَرَّ	اس نے کھینچا	وَقَفَ	رک گیا
اِلْتَفَتَ	توجہ کی	فَلَمْ يَمْشِ	پس وہ نہ چلا
حَدِيْثٌ عَجِيْبٌ	عجیب حادثہ	اَىُّ شَيْءٍ اَنْتَ؟	تو کیا چیز ہے؟
سَكْرَانُ	نشے باز	عَجُوْزٌ	بوڑھی
اَلْمَعَاصِيْ	گناہ	تُبْ	توبہ کر
دَعَتْ عَلَيَّ	اس نے مجھے بد دعا دی	اَلْعَصَا	لاٹھی
اَوْقَعَنِيْ فِيْ يَدِكَ	اس نے مجھے تیرے	مَسَخَ	مسخ کر دیا
	حوالے کر دیا	مَكَثْتُ	میں ٹھہرا رہا
حَنَّ	تڑپا	تَذَكَّرْتُ	یاد کیا
اَعَادَ	دوبارہ ہنایا	دَعَتْ لِيْ	اس نے میرے لئے دعا کی
بِاللّٰهِ عَلَيْكَ	آپ کو اللہ کی قسم	كَمَا كُنْتُ	جیسا کہ میں تھا
خَلّٰى سَبِيْلَهٗ	اسے آزاد کر دیا	اَلرُّكُوْبُ	سواری
رَجَعَ	لوٹ آیا	مَضٰى	چلا گیا
دَارٌ	گھر	صَاحِبُ الْحِمَارِ	گدھے کا مالک
اَلْهَمُّ وَالْغَمُّ	دکھ اور غم	سَكْرَانٌ	بے ہوش
مَا عِنْدَكَ	تیرے پاس نہیں	دَهَاكَ	تجھے ڈرایا
حَكٰى	سنائی	بِاَمْرِ الْحِمَارِ	گدھے کے معاملے میں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَنِی اٰدَمَ	انسان	نَسْتَخْدِمُ	ہم خدمت لیتے رہے
اِسْتَغْفَرْتَ	توبہ کی	تَصَدَّقْتَ	صدقہ دیا
اِلٰی مَتٰی	کب تک	مِنْ غَیْرِ شُغْلٍ	بے کار
اِمْضِ	جا	اَلْقُعُوْدُ	بیٹھ رہنا
اِشْتَرْ	خرید	اَلسُّوْقُ	بازار
اَلْحَمِیْرُ	گدھے	اِشْتَغِلْ	کام کر
تَقَدَّمَ اِلَیْهِ	وہ اس کی طرف بڑھا	یُبَاعُ	جو بیچا جا رہا تھا
فَمٌ	منہ	وَضَعَ	رکھا
وَیْلَكَ	تیرا برا ہو	اُذُنٌ	کان
رَجَعْتَ	تو نے رجوع کیا	مَشْئُوْمٌ	منحوس
وَاللّٰهِ	اللہ کی قسم	اَلسُّکْرُ	نشہ
تَرَكَ	چھوڑ دیا	مَابَقِیْتُ	جب تک میں زندہ رہا
یَضْحَكُ	ہنستا ہے	اِنْصَرَفَ	منہ پھیر کر چلا گیا
اَلْاَدَبُ الشَّعْبِیُّ	قومی ادب۔ روایتی ادب	اَلَّفَ	تصنیف کی
مُعَیَّنٌ	خاص	لَایُؤَلِّفُهٗ	اسکو تصنیف نہیں کیا جاتا
تَاْلِیْفٌ	تصنیف	یَشْتَرِكُ	شریک ہوتے ہیں
اَجْیَالٌ	نسلیں	اَشْخَاصٌ	شخص کی جمع
اَرْجُوْ	میری درخواست ہے۔	لَا نَعْرِفُ	ہم نہیں جانتے
فَرَغْتَ	تو فارغ ہوا	تُعِیْرُ	مستعار دے گا
		طَیِّبٌ	ہاں

کِتَابُ اَلْفُ لَیْلَۃٍ وَلَیْلَۃٌ

متن اور ترجمہ

ذَهَبَ حَامِدُ اِلٰی سَعِیْدٍ

حامد سعید کے پاس گیا

فَوَجَدَهٗ غَارِقًا فِیْ مُطَالَعَةِ کِتَابٍ

پس اس نے اسے ایک کتاب کے مطالعہ میں ڈوبا ہوا پایا۔

وَعَلٰی وَجْهِهٖ اٰثَارُ السُّرُوْرِ وَالْاِعْجَابِ

اور اس کے چہرے پر خوشی اور حیرت کے نشان تھے۔

حامد: مَا هٰذَا الْکِتَابُ بِیَدِكَ یَا سَعِیْدُ؟

اے سعید [illegible] ہاتھ میں یہ کیسی کتاب ہے ؟

سعید: هٰذَا کِتَا[illegible]عٌ یَا حَامِدُ.

اے حامد! یہ ایک دلچسپ کتاب ہے۔

فِیْهِ حِکَایَاتٌ لَذِیْذَةٌ مِنْ نَفَائِسِ الْاَدَبِ الْعَرَبِیِّ وَاَشْهَرِ کُتُبِ الْعَالَمِ

اس میں نفیس عربی ادب کی مزے دار کہانیاں ہیں اور یہ دنیا کی تمام کتابوں سے زیادہ مشہور ہے۔

اِسْمُهٗ اَلْفُ لَیْلَةٍ وَلَیْلَةٌ

اس کا نام الف لیلہ ولیلہ ہے۔

حامد: نَعَمْ سَمِعْتُ بِهٖ کَثِیْرًا

ہاں میں نے اس کے متعلق بہت سنا۔

اَلَیْسَتْ قِصَّةُ عَلِیْ بَابَا وَالْاَرْبَعِیْنَ لِصًّا وَ "عَلَاءُ الدِّیْنِ وَالْمِصْبَاحُ" مِنْ قِصَصِ هٰذَا الْکِتَابِ؟

کیا علی بابا اور چالیس چور اور علاؤالدین اور چراغ اسی کتاب کے قصوں میں سے ہیں۔

سعید: نَعَمْ وَقِصَّةُ اَلسِّنْدْ بَادِ الْبَحْرِیِّ وَ غَیْرُ ذٰلِكَ مِنَ الْقِصَصِ

ہاں اور سندباد جہازی کا قصہ اور اس کے علاوہ دوسرے قصے

اَلَّتِیْ اکْتَسَبَتْ شُهْرَةً عَالَمِیَّةً

جنہوں نے عالمی شہرت حاصل کی

وَ قَدْ تُرْجِمَ هٰذَا الْکِتَابُ اِلٰی کَثِیْرٍ مِنْ لُغَاتِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ

اور اس کتاب کا ترجمہ مشرق و مغرب کی بہت سی زبانوں میں ہو چکا ہے۔

حامد — وَلٰكِنْ لِمَ سُمِّيَ بِهٰذَا الْاِسْمِ اَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٌ

لیکن اس کا نام الف لیلہ ولیلہ (ایک ہزار ایک راتیں) کیوں رکھا گیا۔

اَلَيْسَ اِسْمًا غَرِيْبًا؟

کیا یہ ایک عجیب نام نہیں؟

سعید — حَقًّا...... سُمِّيَ بِذٰلِكَ لِمَا حُكِيَ فِيْ بِدَايَةِ الْكِتَابِ

واقعی......اس کا یہ نام رکھا گیا کیونکہ کتاب کے شروع میں بیان کیا گیا۔

مِنْ اَنَّ مَلِكًا اِسْمُهُ شَهْرِيَار

کہ ایک بادشاہ تھا اس کا نام شہریار تھا۔

سَاءَهُ غَدْرُ زَوْجَتِهِ

اس کی بیوی کی بے وفائی نے اسے برا آدمی بنادیا۔

فَاَضْمَرَ فِيْ نَفْسِهٖ بُغْضًا عَلَى النِّسَاءِ

پس اس نے عورتوں کے خلاف اپنے دل میں بغض رکھ لیا۔

وَاَخَذَ يَتَزَوَّجُ كُلَّ يَوْمٍ زَوْجَةً

ہر روز ایک عورت سے شادی کرتا

وَيَضْرِبُ عُنُقَهَا مَعَ صَبَاحِ الْيَوْمِ التَّالِيْ

اور اگلے دن کی صبح کے ساتھ اس کی گردن ماردیتا

وَظَلَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مُدَّةَ سَنَوَاتٍ

اور وہ تین سال کی مدت تک ایسا ہی کرتا رہا۔

وَضَجَّ النَّاسُ وَهَرَبُوْا بِبَنَاتِهِمْ

پس لوگ چیخ اٹھے اور وہ اپنی بیٹیوں کو لے کر بھاگ گئے۔

ثُمَّ اِنَّ شَهْرَ زَادَ بِنْتَ الْوَزِيْرِ تَطَوَّعَتْ لِتَزَوُّجِهٖ

پھر شہرزاد وزیر کی بیٹی نے اس (بادشاہ) سے شادی کرنے کی رضاکارانہ پیش کش کی

وَكَانَتْ ذَكِيَّةً قَدْ قَرَأَتِ الْكُتُبَ وَالتَّوَارِيْخَ وَسِيَرَ الْمُلُوْكِ الْمُتَقَدِّمِيْنَ وَاَخْبَارَ الْاُمَمِ الْمَاضِيَةِ

اور وہ بڑی ذہین تھی اس نے کتابیں، تاریخیں اور پچھلے بادشاہوں کی سیرتیں اور گذشتہ امتوں کے حالات پڑھ رکھے تھے۔

فَرَاحَتْ تَقُصُّ فِي اللَّيْلَةِ الْاُوْلٰى قِصَّةً شَائِقَةً

پس وہ پہلی رات ایک دلچسپ قصہ سناتی رہی۔

حَتّٰى طَلَعَ الصَّبَاحُ دُوْنَ اَنْ تَكْتَمِلَ

یہاں تک کہ قصہ مکمل ہوئے بغیر صبح ہوگئی۔

فَاَبْقَاهَا الْمَلِكُ حَتّٰى تُكْمِلَهَا لَهٗ فِي اللَّيْلَةِ الثَّانِيَةِ

پس بادشاہ نے اس (شہرزاد) کو زندہ رکھا تاکہ وہ دوسری رات میں اس کے لئے یہ (قصہ) مکمل کردے۔

وَلَمْ تَزَلْ تَحْتَالُ عَلَيْهِ بِهٰذِهِ الْحِيْلَةِ اَلْفَ لَيْلَةٍ وَ لَيْلَةً

اسی بہانے سے وہ اس کو ایک ہزار ایک راتوں تک دھوکہ دیتی رہی۔

حَتّٰى شَغَفَتْهُ حُبًّا

یہاں تک کہ وہ اس کی محبت میں گرفتار ہوگیا۔

وَاَبْطَلَتْ دَاْبَهٗ ضِدَّ النِّسَاءِ

اور عورتوں کے خلاف اس کی پختہ عادت ختم ہوگئی۔

حامد — يَا لَلْاَسَفِ مَا اَقْسٰى هٰذَا الْمَلِكُ

ہائے افسوس یہ بادشاہ کتنا ظالم ہے۔

كَمْ قَتَلَ مِنَ النِّسَاءِ الْبَرِيْئَاتِ؟

اس نے کتنی بے گناہ عورتوں کا قتل کیا۔

سعید — هَوِّنْ عَلَيْكَ يَا حَامِدُ

حامد! مطمئن رہو

فَاِنَّهَا لَيْسَتْ حَقِيْقَةً

کیونکہ یہ حقیقت نہیں ہے۔

اِنَّمَا هِيَ حِكَايَةٌ مِنْ بَنَاتِ الْخَيَالِ

یہ تو خیالی عورتوں کی کہانی ہے

کَالحِکَایَاتِ الْاُخْرٰی فِی الکِتَابِ

جس طرح اس کتاب کی دوسری کہانیاں

حامد: شُکْرًا یَا سَعِیْدُا

سعید! شکریہ

قَدْ عَرَفْتُ مَعْنَی اِسْمِ الکِتَابِ

میں نے کتاب کے نام کا مطلب جان لیا ہے۔

وَازْدَدْتُ شَوْقًا اِلٰی قِرَاءَتِهٖ

اور اس مجھے کے پڑھنے کا شوق زیادہ ہو گیا۔

اَیُّ حِکَایَةٍ کُنْتَ تَقْرَاُ عِنْدَمَا فَاجَاتُكَ؟

تم کون سی کہانی پڑھ رہے تھے جب میں تمہارے پاس آیا۔

سعید: حِکَایَةَ الرَّجُلِ المُغَفَّلِ

بدھو آدمی کی کہانی

هَلْ تُحِبُّ اَنْ اَقْرَاَهَا عَلَیْكَ؟

کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں اس کو تمہیں سناؤں۔

حامد: بِکُلِّ سُرُوْرٍ

بڑی خوشی سے

سعید: (یَقْرَأُ) اِنَّ بَعْضَ الْمُغَفَّلِیْنَ کَانَ سَائِرًا — (سناتا ہے) کہ ایک بدھو جا رہا تھا

وَبِیَدِهٖ مِقْوَدُ حِمَارِهٖ — اور اسکے ہاتھ اس کے گدھے کی لگام تھی

وَهُوَ یَجُرُّهٗ خَلْفَهٗ — اور وہ اسے اپنے پیچھے کھینچ رہا تھا

فَنَظَرَهٗ رَجُلَانِ مِنَ الشُّطَّارِ — پس اسے دو شاطر قسم کے آدمیوں نے دیکھ لیا۔

فَقَالَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهٖ — تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا۔

"اَنَا اٰخُذُ هٰذَا الحِمَارَ مِنْ هٰذَا الرَّجُلِ — میں اس آدمی سے یہ گدھا چھین لوں گا"

فَقَالَ لَهٗ کَیْفَ تَاْخُذُهٗ؟ — تو اس نے اس سے کہا: تم کیسے اس کو چھین لوگے؟

فَقَالَ لَهٗ اِتَّبِعْنِیْ وَاَنَا اُرِیْكَ — تو اس نے اسے کہا: "میرے پیچھے آؤ میں تمہیں دکھاؤں گا"

فَتَبِعَهٗ — پس وہ اس کے پیچھے ہو لیا

فَتَقَدَّمَ ذٰلِكَ الشَّاطِرُ اِلَی الْحِمَارِ وَفَكَّ مِنْهُ الْمِقْوَدَ — پس یہ چاطر (چالاک) گدھے کی طرف بڑھا اور اس سے لگام کھول لیا۔

وَاَعْطَاهُ لِصَاحِبِهٖ — اور اسے (گدھے) اپنے ساتھی کو دے دیا۔

وَحَطَّ الْمِقْوَدَ فِیْ رَاْسِهٖ — اور لگام اپنے سر میں ڈال لی

وَمَشٰی خَلْفَ الْمُغَفَّلِ — اور بدھو کے پیچھے چل پڑا

حَتّٰی عَلِمَ اِنَّ صَاحِبَهٗ ذَهَبَ بِالْحِمَارِ — یہاں تک کہ اس کو علم ہو گیا کہ اس کا ساتھی گدھا لے گیا

ثُمَّ وَقَفَ — پھر وہ کھڑا ہو گیا۔

فَجَرَّهُ الْمُغَفَّلُ بِالْمِقْوَدِ فَلَمْ یَمْشِیْ — پس اس کو بدھو نے لگام سے کھینچا تو وہ نہ چلا

فَالْتَفَتَ اِلَیْهِ — تو اس نے اس کی طرف توجہ کی۔

فَرَاٰی الْمِقْوَدَ فِیْ رَاْسِ رَجُلٍ — پس اس نے دیکھا کہ ایک آدمی کے سر میں لگام ہے

فَقَالَ لَهٗ: اَیُّ شَیْءٍ اَنْتَ؟ — تو اس نے اس سے کہا: "تو کیا چیز ہے"

وَقَالَ لَهٗ: اَنَا حِمَارُكَ وَلِیْ حَدِیْثٌ عَجِیْبٌ — تو اس نے اس سے کہا: میں تمہارا گدھا ہوں اور میرے ساتھ عجیب واقعہ ہے

وَهُوَ اَنَّهٗ کَانَ لِیْ وَالِدَةٌ عَجُوْزٌ صَالِحَةٌ — اور وہ یہ ہے کہ میری والدہ بوڑھی اور نیک ہے

جِئْتُ اِلَیْهَا فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ — ایک دن میں اس کے پاس آیا

وَاَنَا سَکْرَانٌ — جب کہ میں نشے میں تھا۔

وَقَالَتْ لِیْ: — تو اس نے مجھ سے کہا:

یَا وَلَدِیْ تُبْ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ هٰذِهِ الْمَعَاصِیْ — اے میرے بیٹے ان گناہوں کی اللہ سے توبہ کرو

فَاَخَذْتُ الْعَصَا وَضَرَبْتُهَا بِهَا — تو میں نے ڈنڈا پکڑ لیا اور اس سے اس کو مارا

فَدَعَتْ عَلَيَّ	پس اس نے مجھے بد دعا دی۔
لِمَسَخَنِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى حِمَارًا	پس اللہ تعالیٰ نے مجھے مسخ کر کے گدھا بنا دیا۔
وَاَوْقَعَنِيْ فِيْ يَدِكَ	اور مجھے تیرے حوالے کر دیا
فَمَكَثْتُ عِنْدَكَ هٰذَا الزَّمَانَ كُلَّهُ	پس میں یہ سارا زمانہ تیرے پاس رہا
لَمَّا كَانَ هٰذَا الْيَوْمَ	پس جب آج کا دن ہوا
تَذَكَّرَتْنِيْ اُمِّيْ وَحَنَّ قَلْبُهَا عَلَيَّ	میری ماں نے مجھے یاد کیا اور میرے لئے اس کا دل تڑپا
فَدَعَتْ لِيْ	پس اس نے میرے لئے دعا کی۔
فَاَعَادَنِيَ اللّٰهُ آدَمِيًّا كَمَا كُنْتُ	پس اللہ نے مجھے دوبارہ آدمی بنا دیا جیسا کہ میں تھا
فَقَالَ الرَّجُلُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	تو آدمی نے کہا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔
بِاللّٰهِ عَلَيْكَ يَا اَخِيْ اَنْ تَجْعَلَنِيْ فِيْ حِلٍّ	اے بھائی تجھے اللہ کی قسم کہ مجھے معاف کر دے۔
مِمَّا فَعَلْتُهُ بِكَ مِنَ الرُّكُوْبِ وَغَيْرِهٖ	جو کچھ میں نے تیرے ساتھ کیا یعنی سواری وغیرہ۔
ثُمَّ خَلّٰى سَبِيْلَهٗ وَمَضٰى	پھر اس نے اس کا راستہ خالی کر دیا اور وہ چلا گیا
وَرَجَعَ صَاحِبُ الْحِمَارِ اِلٰى دَارِهٖ	اور گدھے والا اپنے گھر لوٹا
وَهُوَ سَكْرَانُ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ	اور وہ دکھ اور غم سے بے ہوش تھا۔
فَقَالَتْ لَهٗ زَوْجَتُهٗ	پس اس سے اس کی بیوی نے کہا۔
مَا الَّذِيْ دَهَاكَ وَاَيْنَ الْحِمَارُ؟	تم حیران کیوں ہو اور گدھا کہاں ہے؟
فَقَالَ لَهَا:	پس اس نے اس سے کہا
اَنْتِ مَا عِنْدَكِ خَبَرٌ بِاَمْرِ الْحِمَارِ	تجھے گدھے کے بارے میں کوئی خبر نہیں
فَاَنَا اُخْبِرُكِ بِهٖ	میں تجھے بتاتا ہوں
ثُمَّ حَكٰى لَهَا الْحِكَايَةَ	پھر اس نے اسے کہانی سنائی۔
فَقَالَتْ يَا وَيْلَنَا مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى كَيْفَ مَضٰى لَنَا هٰذَا الزَّمَانُ وَنَحْنُ نَسْتَخْدِمُ بَنِيْ آدَمَ	تو اس نے کہا "اللہ بچائے۔ کیسے گزرا وہ زمانہ کہ ہم بنی آدم سے خدمت لیتے رہے۔
ثُمَّ اِنَّهَا تَصَدَّقَتْ وَاسْتَغْفَرَتْ	پھر اس نے صدقہ کیا اور استغفار کیا۔

وَجَلَسَ الرَّجُلُ فِي الدَّارِ مُدَّةً مِنْ غَيْرِ شُغْلٍ	اور آدمی گھر میں ایک مدت تک بغیر کسی کام کے بیٹھا رہا
فَقَالَتْ لَهٗ زَوْجَتُهٗ	پس اس کی بیوی نے اس سے کہا:
اِلٰى مَتٰى هٰذَا الْقُعُوْدُ فِي الْبَيْتِ مِنْ غَيْرِ شُغْلٍ	بغیر کسی کام کے گھر میں کب تک بیٹھے رہو گے۔
فَامْضِ اِلَى السُّوْقِ	پس تم بازار جاؤ
وَاشْتَرِ لَنَا حِمَارًا	اور ہمارے لئے گدھا خریدو
وَاشْتَغِلْ عَلَيْهِ	اور اس پر کام کرو
فَمَضٰى اِلَى السُّوْقِ	پس وہ بازار گیا
وَوَقَفَ عِنْدَ الْحَمِيْرِ	اور گدھوں کے پاس کھڑا ہو گیا
وَاِذَا هُوَ بِحِمَارِهٖ يُبَاعُ	پس اس کا گدھا اچانک سامنے آگیا۔
فَلَمَّا عَرَفَهٗ تَقَدَّمَ اِلَيْهِ	پس جب اس نے اسکو پہچان لیا تو اس کی طرف گیا
وَوَضَعَ فَمَهٗ عَلٰى اُذُنِهٖ وَقَالَ لَهٗ	اور اس نے اپنا منہ اس کے کان پر رکھ کر کہا
وَيْلَكَ يَا مَشْئُوْمُ!	تجھ پر افسوس ہے اے منحوس
لَعَلَّكَ رَجَعْتَ اِلَى السُّكْرِ وَضَرَبْتَ اُمَّكَ	شاید تو نے نشہ دوبارہ کیا اور اپنی ماں کو مارا
وَاللّٰهِ مَا بَقِيْتُ لَا اَشْتَرِيْكَ اَبَدًا	اللہ کی قسم جب تک زندہ ہوں تمہیں ہر گز نہیں خریدوں گا
ثُمَّ تَرَكَهٗ وَانْصَرَفَ	پھر اس کو چھوڑ دیا اور چلا گیا۔

حامد (يَضْحَكُ) وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَحِكَايَةٌ لَذِيْذَةٌ

(ہنستا ہے) اللہ کی قسم یہ ایک مزے دار کہانی ہے۔

مَنْ اَلَّفَ هٰذَا الْكِتَابَ؟

اس کتاب کو کس نے تالیف کیا؟

سعيد كِتَابُ "اَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ" مِنَ الْاَدَبِ الشَّعْبِيِّ

کتاب الف لیلہ ولیلہ قومی ادب سے ہے۔

اَلَّذِيْ لَا يُؤَلِّفُهٗ شَخْصٌ مُعَيَّنٌ

جس کو کوئی خاص شخص تالیف نہیں کرتا۔

بَلْ يَشْتَرِكُ فِي تَالِيفِهٖ اَشْخَاصٌ كَثِيْرُوْنَ عَلٰى مَرِّ الْاَجْيَالِ لَا نَعْرِفُ اَسْمَاءَ هُمْ

بلکہ نسل بعد نسل اس کی تالیف میں بہت سے لوگ شرکت کرتے ہیں جن کا نام ہمیں معلوم نہیں۔

حامد: اَرْجُوْ اَنْ تُعِيْرَنِي الْكِتَابَ

میری درخواست ہے کہ آپ مجھے یہ کتاب ادھار دیں۔

اِذَا فَرَغْتَ مِنْهُ

جب آپ اس سے فارغ ہو جائیں

سعید: طَيِّبٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

ہاں۔ انشاءاللہ

مشقیں

سوال نمبر۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: اَيُّ كِتَابٍ كَانَ بِيَدِ سَعِيْدٍ؟

سعید کے ہاتھ میں کون سی کتاب تھی

جواب: كَانَ كِتَابُ "اَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٌ بِيَدِ سَعِيْدٍ

سعید کے ہاتھ میں الف لیلہ ولیلہ کتاب تھی۔

سوال: هَلْ تُرْجِمَ كِتَابُ اَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ اِلَى اللُّغَاتِ الْاُخْرٰى؟

کیا کتاب الف لیلہ ولیلہ کا ترجمہ دوسری زبانوں میں کیا گیا؟

جواب: نَعَمْ تُرْجِمَ هٰذَا الْكِتَابُ اِلٰى كَثِيْرٍ مِنْ لُغَاتِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ

ہاں اس کتاب کا مشرق و مغرب کی بہت سی کتابوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

سوال: مَاذَا اَضْمَرَ شَهْرَيَارُ فِيْ نَفْسِهٖ؟

شہریار نے اپنے دل میں کیا چھپا رکھا تھا؟

جواب: هُوَ اَضْمَرَ فِيْ نَفْسِهٖ بُغْضًا عَلَى النِّسَاءِ

اس نے اپنے دل میں عورتوں سے عناد چھپا رکھا تھا۔

سوال: هَلْ حِكَايَةُ "شَهْرَيَار" حَقِيْقَةٌ؟

کیا شہریار کی کہانی ایک حقیقت ہے؟

جواب: لَا لَيْسَتْ حِكَايَةُ "شَهْرَيَار" حَقِيْقَةً

نہیں شہریار کی کہانی حقیقت نہیں۔

سوال: مَنْ اَلَّفَ كِتَابَ "اَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٌ"

کتاب الف لیلہ ولیلہ کس نے تصنیف کی؟

جواب: كِتَابُ اَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٌ مِنَ الْاَدَبِ الشَّعْبِيِّ الَّذِيْ لَا يُؤَلِّفُهٗ شَخْصٌ مُعَيَّنٌ بَلْ يَشْتَرِكُ فِيْ تَالِيفِهٖ اَشْخَاصٌ كَثِيْرُوْنَ عَلٰى مَرِّ الْاَجْيَالِ لَا نَعْرِفُ اَسْمَاءَ هُمْ

کتاب الف لیلہ ولیلہ قومی ادب سے ہے جس کا کوئی خاص شخص مولف نہیں ہوتا بلکہ نسل بعد نسل اس کی تالیف میں بہت سے لوگ شامل ہوتے ہیں جن کا نام ہم نہیں جانتے۔

سوال نمبر۲: اِمْلَا / اِمْلَئِيْ الْفَرَاغَاتِ

خالی جگہیں پر کریں

(ا) اِنَّ " شَهْرَزَاد" .... الْوَزِيْرِ .... لِتَزَوُّجِهٖ

(ب) قَدْ عَرَفْتُ......... اِسْمَ الْكِتَابِ وَازْدَدْتُ......... اِلٰى قِرَاءَتِهٖ

(ج) اِنَّ بَعْضَ الْمُغَفَّلِيْنَ كَانَ......... وَبِيَدِهٖ......... حِمَارِهٖ

جواب: مکمل جملے:

(ا) اِنَّ "شَهْرَزَاد" بِنْتَ الْوَزِيْرِ تَطَوَّعَتْ لِتَزَوُّجِهٖ

بے شک وزیر کی بیٹی اس سے شادی کرنے پر رضامند ہوئی۔

(ب) قَدْ عَرَفْتُ مَعْنَى اِسْمِ الْكِتَابِ وَازْدَدْتُ شَوْقًا اِلٰى قِرَاءَتِهٖ۔

میں نے اس کتاب کا نام جان لیا ہے اور اس کتاب کو پڑھنے کے لئے

میرا شوق بڑھ گیا ہے۔

(ج) اِنَّ بَعْضَ الْمُغَفَّلِيْنَ كَانَ سَائِرًا وَبِيَدِهٖ مِقْوَدُ حِمَارِهٖ

ایک بدھو چل رہا تھا اور اس کے ہاتھ میں اس کے گدھے کی لگام تھی۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ / صَحِّحِيْ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) هٰذَا كِتَابًا مُمْتِعٌ

(ب) اَلَيْسَ هٰذَا الْاِسْمُ اِسْمٌ غَرِيْبٌ؟

(ج) ظَلَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مُدَّةً ثَلَاثَةِ سَنَوَاتٍ

(د) اِنَّهٗ حِكَايَةٌ لَذِيْذَةٌ

جواب : تصحیح

(ا) هٰذَا كِتَابٌ مُمْتِعٌ

یہ مفید کتاب ہے۔

(ب) اَلَيْسَ هٰذَا الْاِسْمُ اِسْمًا غَرِيْبًا؟

کیا یہ نام عجیب نام نہیں ہے؟

(ج) ظَلَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مُدَّةَ ثَلَاثِ سَنَوَاتٍ

وہ تین سال کی مدت تک یہی کرتا رہا

(د) اِنَّهَا حِكَايَةٌ لَذِيْذَةٌ

بے شک یہ مزے دار کہانی ہے۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِيْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَلْاِعْجَابُ. مُمْتِعٌ. اَضْمَرَ. تُرْجِمَ. سُمِّيَ

جواب : جملوں میں استعمال :

اَلْاِعْجَابُ (پسند کرنا)

اَلْاِعْجَابُ بِالنَّفْسِ مَعْيُوْبٌ — خود پسندی بری بات ہے۔

مُمْتِعٌ (مفید)

هٰذَا الدَّرْسُ مُمْتِعٌ — یہ سبق مفید ہے۔

اَضْمَرَ (چھپایا)

هُوَ اَضْمَرَ فِيْ نَفْسِهٖ بُغْضَ عَدُوِّهٖ — اسی نے اپنے دل میں اپنے دشمن کا بغض چھپا رکھا تھا۔

تُرْجِمَ (ترجمہ کیا گیا)

قَدْ تُرْجِمَ هٰذَا الْكِتَابُ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ — اس کتاب کا عربی ترجمہ ہو چکا ہے۔

سُمِّيَ (نام رکھا گیا)

سُمِّيَ هٰذَا الْوَلَدُ خَالِدًا — اس لڑکے کا نام خالد رکھا گیا۔

سوال نمبر ۵ : هَاتِ / هَاتِيْ صِيَغَ الْمُذَكَّرِ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمُؤَنَّثَةِ الْاٰتِيَةِ

درج ذیل مونث اسموں کے مذکر صیغے بتاؤ۔

لَذِيْذَةٌ. عَالِمِيَّةٌ. اَلنِّسَاءُ. بِنْتٌ. ذَكِيَّةٌ

جواب :

مونث	مذکر
لَذِيْذَةٌ	لَذِيْذٌ
عَالِمِيَّةٌ	عَالِمِيٌّ
اَلنِّسَاءُ	اَلرِّجَالُ
بِنْتٌ	وَلَدٌ
ذَكِيَّةٌ	ذَكِيٌّ

سوال نمبر ۶ : اُضْبُطْ / اُضْبُطِيْ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ تَحْتَهَا خَطٌّ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ

ان کلمات میں اعراب لگاؤ جن کے نیچے خط کھینچا گیا ہے اور اعراب کا سبب بھی بتاؤ

(ا) طَلَعَ الصَّبَاحُ دُوْنَ اَنْ تَكْتَمِلَ

(ب) فَاَبْقَاهَا الْمَلِكُ حَتّٰى تُكْمِلَهَا لَهٗ

(ج) لَمْ تَزَلْ تَحْتَالُ عَلَيْهِ بِهٰذِهِ الْحِيْلَةِ

(د) هَلْ تُحِبُّ اَنْ اَقْرَاَهَا عَلَيْكَ

جواب : (ا) طَلَعَ الصَّبَاحُ دُوْنَ اَنْ تَكْتَمِلَ

صبح ہوئی بغیر اس کے کہ وہ مکمل ہو جائے۔

سبب اعراب : تَكْتَمِلُ مضارع تھا اور اَنْ کی وجہ سے مضارع کے آخری حرف پر زبر آئے گا۔

(ب) فَاَبْقَاهَا الْمَلِكُ حَتّٰى تَكْمُلَهَا لَهُ

بادشاہ نے اس کو زندہ رکھا تا کہ وہ اس کے لئے اس کو مکمل کرے۔

سبب اعراب : اَنْ کی طرح حَتّٰی بھی مضارع کو منصوب کر دیتا ہے۔

(ج) لَمْ تَزَلْ تَحْتَالُ عَلَيْهِ بِهٰذِهِ الْحِيْلَةِ

وہ اس بہانے اس کو دھوکہ دیتی رہی۔

سبب اعراب : لَمْ مضارع کے لئے حرف جازم ہے اس وجہ سے تَزَلْ کے آخری حرف پر جزم آیا ہے۔

(د) هَلْ تُحِبُّ اَنْ اَقْرَاَهَا عَلَيْكَ؟

کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تمہیں اس کو پڑھ کر سناؤں ؟

سبب اعراب : اَنْ حرف ناصب ہے جس نے اقرا کے آخری حرف کو نصب دی۔

سوال نمبر ۷ : حَوِّلْ / حَوِّلِي الْحُرُوْفَ الْاٰتِيَةَ اِلَى الْوَزْنِ الْمَذْكُوْرِ

درج ذیل حروف کو ان کے سامنے مذکور وزن میں تبدیل کر دیں۔

المثال

(س م ع)	اِفْتَعَلْتُمْ	(اِسْتَمَعْتُمْ)
۱۔(غ ف ر)	اِسْتَفْعَلْتَ	......
۲۔(ک م ل)	تَفْتَعِلُ	......
۳۔(ک س ب)	اِفْتَعَلْتُ	......
۴۔(ل ف ت)	اِفْتَعَلَ	......
۵۔(س م ع)	اِفْتَعِلْ	......

جواب :

۱۔(غ ف ر)	اِسْتَفْعَلْتَ	(اِسْتَغْفَرْتَ)
۲۔(ک م ل)	تَفْتَعِلُ	(تَكْتَمِلُ)
۳۔(ک س ب)	اِفْتَعَلْتُ	(اِكْتَسَبْتُ)
۴۔(ل ف ت)	اِفْتَعَلَ	(اِلْتَفَتَ)
۵۔(ش غ ل)	اِفْتَعِلْ	(اِشْتَغِلْ)

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِي اِلَى الْعَرَبِيَّةِ

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(ا) حامد سعید کے پاس گیا۔

(ب) اس نے اسے ایک کتاب کے مطالعے میں ڈوبا ہوا پایا۔

(ج) اس میں مزے دار کہانیاں ہیں۔

(د) یہ حقیقت نہیں ہے۔

(ہ) تو کون سی کہانی پڑھ رہا ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) ذَهَبَ حَامِدٌ اِلٰى سَعِيْدٍ.

(ب) وَجَدَهٗ غَارِقًا فِيْ مُطَالَعَةِ كِتَابٍ.

(ج) فِيْهِ حِكَايَاتٌ لَذِيْذَةٌ.

(د) اِنَّهَا لَيْسَتْ حَقِيْقَةً.

(ہ) اَیُّ حِكَايَةٍ تَقْرَاُ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

پانچواں سبق

فِی الْحَمْدِ لِلّٰہِ وَالثَّنَاءِ عَلَیْہِ

اللہ کی حمد و ثنا کے بارے میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْحَمْدُ	تعریف	اَلثَّنَاءُ	تعریف
لَكَ	تیرے لئے	مَوْلَانَا	ہمارا آقا
اَوْلَیْتَ	تونے نوازا	سَابِغٌ	کشادہ۔ وسیع۔ فراخ
اَلنِّعَمُ	نعمت کی جمع۔ نعمتیں	مَنَنْتَ	تونے احسان کیا
ظُلْمَةٌ	تاریکی	اَنْقَذْتَ	تونے بچایا
اَنْقَذْتَنَا	تونے ہمیں بچایا	حِنْدِسٌ	سخت تاریک رات
ظُلْمٌ	ظلم۔ ناانصافی	اَلظُّلَّمُ	ظالم لوگ
اَكْرَمْتَ	تونے شرف بخشا	هَاشِمِيَّ	ہاشم کی اولاد
مُحَمَّدٌ	ہمارے پیارے نبی کا نام	كَشَفْتَ	دور کیا تونے
نُلَاقِيْ	ہمارا اسامنا ہونے والا تھا	اَلْغُمَمُ	غم کی جمع
تَمِّمْ	پورا کردے	اِلٰهُ الْعَرْشِ	اے عرش کے مالک
قَدْ نَرُوْمُهُ	جس کا ہم نے ارادہ کیا	عَجِّلْ	جلدی کر
اَهْلُ الشِّرْكِ	مشرکین	اَلْبُؤْسُ	بدحالی۔ تنگی
اَلنِّقَمُ	انتقام	عَنَّا	ہم سے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَغِيْبُ	میں غائب ہو جاتا ہوں	لَا يَغِيْبُ	وہ غائب نہیں ہوتا
ذُو اللَّطَائِفِ	مہربانیاں کرنے والا	اَرْجُوْ	امید کرتا ہوں
رَجَاءً	امید۔ آرزو۔ درخواست	لَا يَخِيْبُ	وہ نامراد نہیں ہوتی
اَسْاَلُ	میں سوال کرتا ہوں	اَلسَّلَامَةُ	امن
بُلِيْتُ	میں آزمایا گیا	نَوَائِبُ	مصیبتیں
"	میں مصیبت میں ڈالا گیا	تَنُوْبُ	مصیبت آتی ہے
تُشِيْبُ	بوڑھا کرتا ہے	لَا اَرْجُوْا	میں امید نہیں رکھتا
سِوَاهُ	اس کے سوا	دَهَا	ڈرائے
زَمَانُ الْجَوْرِ	ظالم زمانہ	اَلْمُرِيْبُ	دھمکانے والا
اَلْجَارُ	پڑوسی	تَدْبِيْرٌ	انتظام
اَمْرٌ	معاملہ	طَوَتْ	چھپالیا
مُشَاهَدَةٌ	دیکھنا	اَلْغُيُوْبُ	غیب کی جمع
فِي الْغَيْبِ	غیب میں	"	پوشیدگیاں
تَيْسِيْرٌ	آسان کرنا	عُسْرٌ	مشکل
تَفْرِيْجٌ	کشادگی	نَائِبَةٌ	مصیبت
كَرَمٌ	احسان	لُطْفٌ	مہربانی
خَفِيٌّ	پوشیدہ۔ غیبی	فَرَجٌ	کشادگی
تَزُوْلُ	ختم ہو جاتی ہے	اَلْكُرُوْبُ	غم، مشقت
مَالِيْ	میرے لئے نہیں ہے	مَوْلٰى	آقا
سِوَاهُ	اس کے سوا	حَبِيْبٌ	پیارا
كَرِيْمٌ	سخی۔ معزز	مُنْعِمٌ	محسن۔ احسان کرنیوالا
بَرٌّ	نیک سلوک کرنے والا	لَطِيْفٌ	مہربان
جَمِيْلُ السَّتْرِ	خوب عیب پوشی کرنیوالا	اَلدَّاعِيْ	دعا کرنے والا
مُجِيْبٌ	دعا قبول کرنے والا	حَكِيْمٌ	دانا۔ حکمت والا
لَا يُعَاجِلُ	جلد مواخذہ نہیں کرتا	خَطَايَا	خطائیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَحِیْمٌ	رحم کرنے والا	غَیْمٌ	بادل
یَصُوْبُ	برستا ہے	مَلِكُ الْمُلُوْكِ	بادشاہوں کا بادشاہ
اَقِلْ	کم کردے	عِثَارِیْ	میری لغزش
اَمَاتَ	دور کردیا	الذُّنُوْبُ	گناہ

اشعار کا ترجمہ

(۱)

لَكَ الْحَمْدُ مَوْلَانَا عَلٰی كُلِّ نِعْمَةٍ
وَشُكْرًا لِمَا اَوْلَيْتَ مَعَ سَابِغِ النِّعَمْ

اے ہمارے آقا! ہر نعمت پر تیری تعریف ہے اور ان
وسیع و کشادہ نعمتوں پر تیرا شکر ہے جن سے تو نے نوازا

مَنَنْتَ عَلَيْنَا بَعْدَ كُفْرٍ وَ ظُلْمَةٍ
وَاَنْقَذْتَنَا مِنْ حِنْدِسِ الظُّلْمِ وَ الظُّلَمْ

کفر اور تاریکی کے بعد تو نے ہم پر احسان کیا اور ظلم
اور ظالموں کی تاریک رات سے تو نے ہمیں بچایا

وَاَكْرَمْتَنَا بِالْهَاشِمِيِّ مُحَمَّدٍ
وَكَشَفْتَ عَنَّا مَا نُلَاقِيْ مِنَ الْغُمَمْ

اور تو نے محمد ہاشمی ﷺ کو ہمیں بخش دیا اور تو نے ان غموں
اور دکھوں کو ہم سے دور کردیا جن تک ہم پہنچنے والے تھے

فَتَمِّمْ اِلٰهَ الْعَرْشِ مَا قَدْ نَرُوْمُهُ
وَ عَجِّلْ لِاَهْلِ الشِّرْكِ بِالْبُؤْسِ وَالنِّقَمْ

اے عرش کے مالک! جو کچھ ہم چاہتے ہیں اس کو پورا کردے
اور مشرکین کو بدحالی، تنگ دستی اور انتقام میں جلد مبتلا کردے

(۲)

اَغِيْبُ وَ ذُوالْلَّطَائِفِ لَا يَغِيْبُ
وَ اَرْجُوْهُ رِجَاءً لَا يَخِيْبُ

میں تو غائب ہو جاتا ہوں لیکن مہربانیاں کرنے والا (خدا) غائب نہیں ہوتا
اور میں اس سے جو بھی دعا کرتا ہوں وہ دعا نامراد نہیں ہوتی

وَاَسْاَلُهُ السَّلَامَةَ مِنْ زَمَانٍ
بُلِيْتُ بِهٖ نَوَائِبُهُ تُشِيْبُ

اور میں اس (اللہ) سے سلامتی مانگتا ہوں اس زمانے کے خلاف جس نے مجھے
مصیبت میں مبتلا کر دیا اور جس (زمانے) کی مصیبتیں بوڑھا کر دیتی ہیں

وَلَا اَرْجُوْ سِوَاهُ اِذَا دَهَانِيْ
زَمَانُ الْجَوْرِ وَالْجَارُ الْمُرِيْبُ

اور میں اس کے سوا کسی سے درخواست نہیں کرتا
جب ظالم زمانہ اور خوفناک پڑوسی مجھے دھمکائے

فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ تَدْبِيْرِ اَمْرٍ
طَوَتْهُ عَنِ الْمُشَاهَدَةِ الْغُيُوْبُ

پس معاملے کو سلجھانے کے لئے اللہ کے پاس کتنی ہی تدبیریں ہیں
ان تدبیروں کو غیبی پردوں نے لپیٹ رکھا ہے کہ وہ نظر نہیں آتی ہیں

وَكَمْ فِي الْغَيْبِ مِنْ تَيْسِيْرِ عُسْرٍ
وَ مِنْ تَفْرِيْجِ نَائِبَةٍ تَنُوْبُ

اور عالم غیب میں مشکل کی کتنی آسانیاں موجود ہیں
اور آنے والی مصیبت کے لئے کتنی کشادگیاں موجود ہیں

وَمِنْ كَرَمٍ وَ مِنْ لُطفٍ خَفِيٍّ
وَمِنْ فَرَجٍ تَزُوْلُ بِهِ الكُرُوْبُ

(اور عالم غیب میں) کتنے ہی کرم اور کتنی ہی پوشیدہ مہربانیاں ہیں
اور کتنی ہی کشادگیاں ہیں جن کی بدولت غم اور دکھ ختم ہو سکتے ہیں

وَ مَا لِیْ غَیْرَ بَابِ اللّٰہِ بَابٌ
وَ لَا مَوْلٰی سِوَاہُ وَلَا حَبِیْبٌ

اور میرے لئے اللہ کے در کے سوا کوئی در نہیں ہے اور نہ کوئی
اس (اللہ) کے سوا کوئی مالک اور نہ پیارا ہے

کَرِیْمٌ مُنْعِمٌ، بَرٌّ لَطِیْفٌ
جَمِیْلُ السِّتْرِ، لِلدَّاعِیْ مُجِیْبٌ

وہ کرم کرنیوالا، محسن، نیک سلوک کرنیوالا، مہربانی کرنیوالا
خوب عیب پوشی کرنیوالا، دعا کرنیوالے کی دعا قبول کرنیوالا

حَکِیْمٌ لَا یُعَاجِلُ بِالخَطَایَا
رَحِیْمٌ غَیْثُ رَحْمَتِہٖ یَصُوْبُ

وہ ایسا حکمت والا ہے کہ خطاؤں کی جلد سزا نہیں دیتا
وہ ایسا رحیم ہے کہ اس کی رحمت کا بادل موسلا دھار برستا ہے

فَیَا مَلِکَ المُلُوْکِ، اَقِلْ عِثَارِیْ
فَاِنِّیْ عَنْکَ اَنْاَتْنِیْ الذُّنُوْبُ.

پس اے بادشاہوں کے بادشاہ! میری لغزش کو کم کردے
پس مجھ کو گناہوں نے تجھ سے دور کر دیا ہے

اَلْاَسْئِلَةُ وَالتَّمَارِیْنُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ا : اَجِبْ/ اَجِیْبِیْ عَمَّا یَاتِیْ.
درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال : لِمَنِ الحَمْدُ؟
کس کے لئے تعریف ہے ؟

جواب : لِلّٰہِ الحَمْدُ.
اللہ کے لئے تعریف ہے۔

سوال : مِمَّ اَنْقَذَ اللّٰہُ المُؤْمِنِیْنَ؟
اللہ نے مومنوں کو کس چیز سے بچایا؟

جواب : اَنْقَذَ اللّٰہُ المُؤْمِنِیْنَ مِنْ حِنْدِسِ الظُّلَمِ.
اللہ نے مومنوں کو تاریک رات سے بچایا۔

سوال : مَاذَا کَشَفَ اللّٰہُ عَنِ المُسْلِمِیْنَ؟
اللہ نے مسلمانوں سے کیا دُور کیا؟

جواب : کَشَفَ اللّٰہُ عَنِ المُسْلِمِیْنَ الغُمَمَ
اللہ نے مسلمانوں سے غم دور کر دیا۔

سوال : هَلْ تَرْجُوْ/ تَرْجِیْنَ غَیْرَ اللّٰہِ؟
کیا تو اللہ کے سوا کسی سے امید رکھتا / رکھتی ہے۔

جواب : لَا اَنَا لَا اَرْجُوْ غَیْرَ اللّٰہِ
نہیں میں اللہ کے سوا کسی سے امید نہیں رکھتا / رکھتی۔

سوال : هَلْ لَکَ / لَکِ بَابٌ غَیْرَ بَابِ اللّٰہِ؟
کیا تیرے لئے اللہ کے دروازے کے علاوہ کوئی دروازہ ہے ؟

جواب : لَیْسَ لِیْ بَابٌ غَیْرَ بَابِ اللّٰہِ

نہیں، میرے لئے اللہ کے دروازے کے سوا کوئی دروازہ نہیں۔

سوال : مَنْ هُوَ مَلِكُ الْمُلُوْكِ؟

بادشاہوں کا بادشاہ کون ہے ؟

جواب : اَللّٰهُ هُوَ مَلِكُ الْمُلُوْكِ

اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

سوال : هَلْ يَسْتُرُ اللّٰهُ عُيُوْبَ النَّاسِ؟

کیا اللہ لوگوں کے عیب چھپاتا ہے ؟

جواب : نَعَمْ، يَسْتُرُ اللّٰهُ عُيُوْبَ النَّاسِ

ہاں، اللہ لوگوں کے عیب چھپاتا ہے۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَا / اِمْلَئِي الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ

(ا) اَسْأَلُ .... السَّلَامَةَ

(ب) هَلْ فِي الْغَيْبِ .... عُسْرٍ؟

(ج) اَنَّ اللّٰهَ لَا يُعَاجِلُ ....

(د) هُوَ .... لِلدَّاعِي.

جواب : مکمل جملے :

(ا) اَسْأَلُ اللّٰهَ السَّلَامَةَ

میں اللہ سے سلامتی مانگتا ہوں۔

(ب) هَلْ فِي الْغَيْبِ تَيْسِيْرُ عُسْرٍ؟

کیا غیب میں مشکل کی آسانی موجود ہے ؟

(ج) اَنَّ اللّٰهَ لَا يُعَاجِلُ الْخَطَايَا.

بے شک اللہ گناہوں کی جلد سزا نہیں دیتا۔

(د) هُوَ مُجِيْبٌ لِلدَّاعِي.

وہ دعا کرنے والے کی دعا سنتا ہے۔

سوال نمبر ۳ : اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

ظُلْمَةٌ. اَلْبُؤْسُ. اَلْجَارُ. مَلِكٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

ظُلْمَةٌ (تاریکی)

اَلْجَهَالَةُ ظُلْمَةٌ — جہالت ایک تاریکی ہے۔

اَلْبُؤْسُ (تنگ دستی)

هُوَ يَعِيْشُ فِي الْبُؤْسِ — وہ تنگ دستی میں زندگی گزارتا ہے۔

اَلْجَارُ (پڑوسی)

ذَهَبَ الْجَارُ اِلَى الْمَكْتَبِ — پڑوسی دفتر گیا۔

مَلِكٌ (بادشاہ)

اَللّٰهُ مَلِكُ الْمُلُوْكِ — اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

سوال نمبر ۴ : هَاتِ / هَاتِي مُفْرَدَاتِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ

درج ذیل الفاظ کے واحد لکھیں۔

اَلنِّعَمُ. اَللَّطَائِفُ. اَلظُّلَمُ. نَوَائِبُ. اَلْغُيُوْبُ. اَلْغُمَمُ. اَلْكُرُوْبُ. اَلنِّقَم

اَلْخَطَايَا. اَلذُّنُوْبُ.

جواب :

جمع الفاظ	واحد الفاظ
اَلنِّعَمُ	اَلنِّعْمَةُ
اَللَّطَائِفُ	اَللُّطْفُ
اَلظُّلَمُ	اَلظُّلْمَةُ
نَوَائِبُ	نَائِبَةٌ
اَلْغُيُوْبُ	اَلْغَيْبُ
اَلْغُمَمُ	اَلْغَمُّ
اَلْكُرُوْبُ	اَلْكَرْبُ
اَلنِّقَمُ	اَلنِّقْمَةُ
اَلْخَطَايَا	اَلْخَطَاءُ
اَلذُّنُوْبُ	اَلذَّنْبُ

سوال نمبر ۵ : صَحِّحْ / صَحِّحِی الْجُمَلَ التَّالِیَةَ

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) اَرْجُوْ مِنَ اللّٰہِ

(ب) کَشَفَ اللّٰہُ عَلَیْنَا الْغَمَمَ

(ج) دَھَاہُ الزَّمَانُ الْجَوْرِ

(د) ظَلَمَنِی جَارُ الْمُرِیْبُ

(ہ) یَا مَلِکُ الْمُلُوْکِ

جواب : درست جملے :

(ا)	اَرْجُو اللّٰہَ	میں اللہ سے درخواست کرتا ہوں۔
(ب)	کَشَفَ اللّٰہُ عَنَّا الْغَمَمَ	اللہ نے ہم سے غم دور کر دیے۔
(ج)	دَھَاہُ زَمَانُ الْجَوْرِ	ظالم زمانے نے اسکو دہشت زدہ کر دیا۔
(د)	ظَلَمَنِی الْجَارُ الْمُرِیْبُ	خوفناک پڑوسی نے مجھ پر ظلم کیا۔
(ہ)	یَا مَلِکَ الْمُلُوْکِ!	اے بادشاہوں کے بادشاہ!

سوال نمبر ۶ : اِجْعَلْ / اِجْعَلِی الْمُضَافَ فِیْمَا یَاتِی مُثَنّٰی

درج ذیل مضاف کو تثنیہ بناؤ۔

(ا)	نِعْمَةُ اللّٰہِ	(اللہ کی نعمت)
(ب)	تَدْبِیْرُ اَمْرٍ	(معاملے کی تدبیر)
(ج)	تَیْسِیْرُ عُسْرٍ	(مشکل کی آسانی)
(د)	تَفْرِیْجُ نَائِبَةٍ	(مصیبت کا حل)

جواب :

(ا)	نِعْمَتَا اللّٰہِ	(اللہ کی دو نعمتیں)
(ب)	تَدْبِیْرَا اَمْرٍ	(معاملے کی دو تدبیریں)
(ج)	تَیْسِیْرَا عُسْرٍ	(مشکل کی دو آسانیاں)
(د)	تَفْرِیْجَا نَائِبَةٍ	(مصیبت کے دو حل)

سوال نمبر ۷ : اِجْعَلْ / اِجْعَلِی الْمَوْصُوْفَ فِیْمَا یَاتِی مُثَنّٰی وَ جَمْعًا وَ غَیِّرْ / غَیِّرِی مَا یَلْزَمُ فِی الصِّفَةِ

درج ذیل میں موصوف کو تثنیہ اور جمع بناؤ اور صفت میں دوسری تبدیلیاں کرو۔

(ا) اَلْجَارُ الْمُرِیْبُ

(ب) لُطْفٌ خَفِیٌّ

جواب : موصوف تثنیہ و جمع :

۱۔ اَلْجَارَانِ الْمُرِیْبَانِ

اَلْجِیْرَانُ الْمُرِیْبُوْنَ

۲۔ لُطْفَانِ خَفِیَّانِ

لَطَائِفُ خَفِیَّةٌ

سوال نمبر ۸ : صَرِّفْ / صَرِّفِی الْاَفْعَالَ التَّالِیَةَ تَصْرِیْفَ الْمَاضِی وَالْاَمْرِ وَ النَّھْیِ: کَشَفَ رَحِمَ۔

درج ذیل افعال کی ماضی، امر اور نہی کی گردان کریں۔ کَشَفَ. رَحِمَ

جواب : کَشَفَ سے ماضی کی گردان

کَشَفَ	....	اس (مرد) نے کھولا۔
کَشَفَا	....	انہوں (دو مردوں) نے کھولا۔
کَشَفُوْا	....	انہوں (مردوں) نے کھولا۔
کَشَفَتْ	....	اس (عورت) نے کھولا۔
کَشَفَتَا	....	انہوں (دو عورتوں) نے کھولا۔
کَشَفْنَ	....	انہوں (عورتوں) نے کھولا۔
کَشَفْتَ	....	تو (مرد) نے کھولا۔
کَشَفْتُمَا	....	تم (دو مردوں) نے کھولا۔
کَشَفْتُمْ	....	تم (مردوں) نے کھولا۔
کَشَفْتِ	....	تو (عورت) نے کھولا۔

كَشَفْتُمَا .... تم(دو عورتوں) نے کھولا۔

كَشَفْتُنَّ .... تم(عورتوں) نے کھولا۔

كَشَفْتُ .... میں نے کھولا۔

كَشَفْنَا .... ہم نے کھولا۔

كَشَفَ سے فعل امر کی گردان

اِكْشِفْ .... تو کھول(ایک مرد)

اِكْشِفَا .... تم کھولو(دو مرد)

اِكْشِفُوْا .... تم کھولو(زیادہ مرد)

اِكْشِفِیْ .... تو کھول(ایک عورت)

اِكْشِفَا .... تم کھولو(دو عورتیں)

اِكْشِفْنَ .... تم کھولو(زیادہ عورتیں)

كَشَفَ سے فعل نہی کی گردان

لَا تَكْشِفْ .... تو نہ کھول(ایک مرد)

لَا تَكْشِفَا .... تم نہ کھولو(دو مرد)

لَا تَكْشِفُوْا .... تم نہ کھولو(زیادہ مرد)

لَا تَكْشِفِیْ .... تو نہ کھول(ایک عورت)

لَا تَكْشِفَا .... تم نہ کھولو(دو عورتیں)

لَا تَكْشِفْنَ .... تم نہ کھولو(زیادہ عورتیں)

رَحِمَ سے ماضی کی گردان

رَحِمَ .... اس(مرد) نے رحم کیا۔

رَحِمَا .... انہوں(دو مردوں) نے رحم کیا۔

رَحِمُوْا .... انہوں(مردوں) نے رحم کیا۔

رَحِمَتْ .... اس(عورت) نے رحم کیا۔

رَحِمَتَا .... انہوں(دو عورتوں) نے رحم کیا۔

رَحِمْنَ .... انہوں(عورتوں) نے رحم کیا۔

رَحِمْتَ .... تو(مرد) نے رحم کیا۔

رَحِمْتُمَا .... تم(دو مردوں) نے رحم کیا۔

رَحِمْتُمْ .... تم(مردوں) نے رحم کیا۔

رَحِمْتِ .... تو(عورت) نے رحم کیا۔

رَحِمْتُمَا .... تم(دو عورتوں) نے رحم کیا۔

رَحِمْتُنَّ .... تم(عورتوں) نے رحم کیا۔

رَحِمْتُ .... میں نے رحم کیا۔

رَحِمْنَا .... ہم نے رحم کیا۔

رَحِمَ سے فعل امر کی گردان

اِرْحَمْ .... تو رحم کر(ایک مرد)

اِرْحَمَا .... تم رحم کرو(دو مرد)

اِرْحَمُوْا .... تم رحم کرو(زیادہ مرد)

اِرْحَمِیْ .... تو رحم کر(ایک عورت)

اِرْحَمَا .... تم رحم کرو(دو عورتیں)

اِرْحَمْنَ .... تم رحم کرو(زیادہ عورتیں)

رَحِمَ سے فعل نہی کی گردان

لَا تَرْحَمْ .... تو رحم نہ کر(ایک مرد)

لَا تَرْحَمَا .... تم رحم نہ کرو(دو مرد)

لَا تَرْحَمُوْا .... تم رحم نہ کرو(زیادہ مرد)

لَا تَرْحَمِیْ .... تو رحم نہ کر(ایک عورت)

لَا تَرْحَمَا .... تم رحم نہ کرو(دو عورتیں)

لَا تَرْحَمْنَ .... تم رحم نہ کرو(زیادہ عورتیں)

سوال نمبر ۹ : تَرْجِمْ /تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں۔

(ب) بے شک اللہ خوب پردہ پوشی کرنے والا ہے۔

(ج) یقیناً اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

(د) اس کی رحمت کا بادل خوب برستا ہے۔

(ہ) بلاشبہ اللہ دعا کرنے والے کی دعا قبول کرنے والا ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) نَحْمَدُ اللّٰہَ.

(ب) اِنَّ اللّٰہَ جَمِیْلُ السَّتْرِ.

(ج) اِنَّ اللّٰہَ مَلِكُ الْمُلُوْكِ.

(د) غَیْمُ رَحْمَتِہٖ یَصُوْبُ.

(ہ) اِنَّ اللّٰہَ مُجِیْبٌ لِلدَّاعِیْ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

چھٹا سبق

مِنْ ھُدَی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْمِ

قرآن کریم کی ہدایت ہے

اَرْکَانُ الْاِسْلَامِ

اسلام کے ارکان

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَرْکَانٌ	رکن کی جمع۔ ستون	اَقِیْمُوْا	قائم کرو
اٰتُوْا	دو	مَاتُقَدِّمُوْا	جو کچھ تم بھیجتے ہو
لِاَنْفُسِکُمْ	اپنے لئے	خَیْرٌ	بھلائی
تَجِدُوْہُ	تم اس کو پاؤ گے	تَعْمَلُوْنَ	تم کرتے ہو
بَصِیْرٌ	دیکھنے والا	اَشْفَقْتُمْ	تم ڈرتے ہو
اَنْ تُقَدِّمُوْا	کہ تم پہلے دو	صَدَقٰتٌ	خیرات
بَیْنَ یَدَیْ	سامنے	نَجْوٰکُمْ	اپنی سرگوشیاں
تَابَ	معاف کیا	اَطِیْعُوْا	اطاعت کرو
خَبِیْرٌ	خبر رکھنے والا	وَاْمُرْ	اور حکم دو
اَھْلَ	گھر والے	اِصْطَبِرْ	پابند ہو جا
لَانَسْئَلُكَ	ہم تجھ سے نہیں مانگتے	نَرْزُقُ	ہم رزق دیتے ہیں
اَلْعَاقِبَۃُ	آخرت۔ انجام	لِلتَّقْوٰی	تقویٰ کے لئے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اٰمَنُوْا	ایمان لائے	كُتِبَ	لکھا گیا۔ فرض کیا گیا
اَلصِّيَامُ	روزہ رکھنا	كَمَا	جس طرح
تَتَّقُوْنَ	متقی ہو	اَيَّامٌ	یوم کی جمع۔ دن
مَعْدُوْدَاتٌ	چند۔ گنتی کے	مِنْكُمْ	تم میں سے
مَرِيْضًا	بیمار	عِدَّةٌ	شمار۔ گنتی
اُخَرُ	دوسرے	تَطَوَّعَ	خوش ہو کر کیا
خَيْرًا	نیکی۔ بھلائی	خَيْرٌ	بھلائی
اَنْ تَصُوْمُوْا	تم روزہ رکھو	خَيْرٌ لَّكُمْ	تمہارے لئے بہتر
شَهْرٌ	مہینہ	اُنْزِلَ	نازل کیا گیا
هُدًى	ہدایت	بَيِّنٰتٌ	نشانیاں
اَلْفُرْقَانُ	حق وباطل میں فرق کرنے والی	شَهِدَ	پائے
اَلشَّهْرَ	یہ مہینہ۔ رمضان	فَلْيَصُمْهُ	پس وہ اس میں روزے رکھے
يُرِيْدُ	وہ چاہتا ہے	اَلْيُسْرُ	آسانی۔ نرمی
لَايُرِيْدُ	وہ نہیں چاہتا	اَلْعُسْرُ	تنگی۔ مشکل۔ سختی
لِتُكْمِلُوْا	چاہیے کہ تم مکمل کرو	لِتُكَبِّرُوْا	چاہیے کہ تم بڑائی بیان کرو
عَلٰی مَا هَدٰكُمْ	جس طریقے پر تمہیں	تَشْكُرُوْنَ	تم شکر کرتے ہو
" "	ہدایت ہوئی	مَعْلُوْمٰتٌ	مشہور
اَشْهُرٌ	مہینے	فِيْهِنَّ	ان (مہینوں) میں
فَرَضَ	لازم ہوا	فُسُوْقٌ	بدکاری
رَفَثٌ	فحش کلامی۔ جماع	مَاتَفْعَلُوْا	جو تم کرتے ہو
جِدَالٌ	لڑائی	تَزَوَّدُوْا	تم زادراہ لے لو
يَعْلَمْهُ	وہ اس کو جانتا ہے	اِتَّقُوْنِ	مجھ سے ڈرو
خَيْرَ الزَّادِ	بہترین زادراہ	جُنَاحٌ	گناہ
اُولِی الْاَلْبَابِ	عقل والے	اَفَضْتُمْ	تم واپس لوٹو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَنْ تَبْتَغُوْا	کہ تم تلاش کرو	اُذْكُرُوْا	یاد کرو
عَرَفَاتٌ	مکہ مکرمہ میں مشرق کی طرف ایک میدان کا نام۔ نو ذی الحجہ کو حاجی یہاں ٹھہرتے ہیں	اَلْمَشْعَرُ الْحَرَامُ	ایک مقام کا نام
		اَلضَّآلِّيْنَ	گمراہ
		كُنْتُمْ	تم تھے
		عِنْدَ	پاس
مِنْ قَبْلِهٖ	اس سے پہلے		

متن اور ترجمہ

١. وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ	اور جو نیکی تم اپنے لئے آگے بھیجتے ہو اسے اللہ کے
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	ہاں پاؤ گے۔
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	بے شک اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔
٢. ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَیْ نَجْوٰىكُمْ	کیا تم ڈر گئے کہ تمہیں اپنی سرگوشیوں سے پہلے
صَدَقٰتٍ ؕ	صدقے پیش کرنا ہوں گے۔
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	پس جب تم نے یہ نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کیا۔
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	پس تم نماز قائم کرو اور زکوۃ دو
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○	اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔
٣. وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ	اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے۔
وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ	اور اس پر قائم ہو جا
لَانَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ	ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے۔
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ	ہم تو تجھے رزق دیتے ہیں
وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ○	اور عاقبت تو تقویٰ کے لیے ہے۔

٤. يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ	اے ایمان والو! تم پر روزے لکھے گئے۔
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	جیسے تم سے پہلے لوگوں پر لکھے گئے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ○	تاکہ تم پرہیزگار رہو
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	گنتی کے چند دن ہیں
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	پس جو تم میں سے بیمار ہو یا سفر پر ہو
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	تو دوسرے دن شمار کرے
وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ	اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں وہ مسکین کو کھانے کا بدلہ دیں۔
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ	جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے
وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ	اور یہ کہ روزہ رکھو تمہارے لئے بہتر ہے۔
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○	اگر تم جانتے ہو۔
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ	رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا۔
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	جو لوگوں کے لئے ہدایت، ہدایت کی نشانیاں اور
وَالْفُرْقَانِ ۚ	حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے۔
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ	پس تم میں سے جو کوئی یہ مہینہ پائے چاہیے کہ اس میں روزے رکھے
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور جو مریض ہو یا سفر پر
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ	وہ دوسرے دنوں کی گنتی پوری کرے
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ	اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے۔
وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ	اور وہ تمہارے لئے مشکل نہیں چاہتا۔
وَلِتُكْمِلُو االْعِدَّةَ	اور چاہیے کہ تم مدت پوری کر لو۔
وَلِتُكَبِّرُو االلّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اور اللہ کی بڑائی بیان کرو جیسا کہ اس نے تمہیں ہدایت کی ہے۔
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○	اور شاید کہ تم شکر گزار رہو۔
٥. اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ	حج کے مہینے مشہور ہیں۔

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ	پس ان مہینوں میں جس پر حج فرض ہوا
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ	نہ تو فحش کلامی ہے اور نہ بدکاری
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ	اور نہ حج کے دوران لڑائی جھگڑا
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ	اور جو تم نیکی کرتے ہو اس کو اللہ جانتا ہے۔
وَتَزَوَّدُوْا	اور زادِ راہ لے لو
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز	بیشک تقویٰ بہترین زادِ راہ ہے۔
وَاتَّقُوْنِ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ ○	اور تقویٰ اختیار کرو اے عقل والو!
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	تم پر گناہ نہیں
اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	کہ تم اپنے رب سے فضل چاہو
فَاِذَا اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ	پس جب تم عرفات سے لوٹو
فَاذْكُرُو االلّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	تو مشعر حرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو
وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ	اور اس کو یاد کرو جیسا کہ تم کو ہدایت دی ہے۔
وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ○	اور تم اس سے پہلے تھے بے خبر۔

مشقیں

سوال نمبر ۱ : اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال : مَنْ يَّرْزُقُ النَّاسَ جَمِيْعًا؟

تمام انسانوں کو رزق کون دیتا ہے ؟

جواب : اَللّٰهُ يَرْزُقُ النَّاسَ جَمِيْعًا

تمام انسانوں کو رزق اللہ دیتا ہے۔

سوال : لِمَاذَا فَرَضَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى الصِّيَامَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ؟

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مومنوں پر روزے کیوں فرض کئے۔

جواب : فَرَضَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى الصِّيَامَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مومنوں پر روزے فرض کئے تا کہ وہ متقی بن جائیں۔

سوال: فِیْ اَیِّ شَھْرٍ اُنْزِلَ الْقُرْآنُ الْکَرِیْمُ؟
کس مہینے میں قرآن کریم نازل ہوا؟

جواب: اُنْزِلَ الْقُرْآنُ الْکَرِیْمُ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ
رمضان کے مہینے میں قرآن کریم نازل ہوا

سوال: ھَلْ تُبْطِلُ الصَّدَقٰتُ السَّیِّاٰتِ؟
کیا صدقات برائیوں کو ختم کر دیتے ہیں۔

جواب: نَعَمْ تُبْطِلُ الصَّدَقٰتُ السَّیِّاٰتِ
ہاں صدقات برائیوں کو ختم کر دیتے ہیں۔

سوال: مَاھُوَ خَیْرُ الزَّادِ لِلْحَاجِّ؟
حاجی کے لئے بہترین زاد سفر کیا ہے؟

جواب: اَلتَّقْوٰی ھُوَ خَیْرُ الزَّادِ لِلْحَاجِّ
تقویٰ حاجی کے لئے بہترین زاد راہ ہے۔

سوال: مَاذَا یَجِبُ عَلَی الْحَاجِّ عِنْدَ مَا یُفِضِیْ مِنْ عَرَفَاتٍ
حاجی پر کیا فرض ہے جب وہ عرفات سے لوٹے؟

جواب: یَجِبُ عَلَی الْحَاجِّ عِنْدَ مَا یُفِضِیْ مِنْ عَرَفَاتٍ اَنْ یَّذْکُرَ اللّٰہَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
جب حاجی عرفات سے لوٹے تو اس پر فرض ہے کہ وہ مشعر حرام (ایک جگہ کا نام) کے پاس اللہ کا ذکر کرے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَا / اِمْلَئِی الْفَرَاغَاتِ
خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) مَا نُقَدِّمُ لِاَنْفُسِنَا مِنْ خَیْرٍ .... عِنْدَ اللّٰہِ
(ب) عَلَیْکُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَی .... صَدَقٰتٍ

(ج) اَللّٰہُ .... کُلَّ مَنْ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
(د) اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی قَدْ کَتَبَ الصَّوْمَ .... الْمُسْلِمِیْنَ کَمَا کُتِبَ .... مِنْ قَبْلِھِمْ مِنَ النَّاسِ
(ہ) اُذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ ....

جواب: مکمل جملے:

(ا) مَا نُقَدِّمُ لِاَنْفُسِنَا مِنْ خَیْرٍ نَجِدْہُ عِنْدَ اللّٰہِ
جو بھی نیکی ہم اپنے لئے آگے بھیجتے ہیں اس کو ہم اللہ کے ہاں پائیں گے۔

(ب) عَلَیْکُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰکُمْ صَدَقٰتٍ
تم پر لازم ہے کہ (رسول پاک ﷺ سے) اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ کرو۔

(ج) اَللّٰہُ یَرْزُقُ کُلَّ مَنْ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
اللہ ہر اس شخص کو رزق دیتا ہے۔ جو زمین میں ہے یا آسمانوں میں ہے۔

(د) اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی قَدْ کَتَبَ الصَّوْمَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ مِنَ النَّاسِ
بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مسلمانوں پر روزہ فرض کیا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں پر فرض کیا۔

(ہ) اُذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
مشعر حرام کے پاس اللہ کو یاد کرو۔

سوال نمبر ۳: اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِی الْکَلِمَاتِ التَّالِیَۃَ فِی الْجُمَلِ الْمُفِیْدَۃِ
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ. بَصِیْرٌ. تَابَ. نَرْزُقُ. عَاقِبَۃٌ. صَوْمٌ. عِدَّۃٌ. عُسْرٌ. جِدَالٌ. جُنَاحٌ

جواب: جملے:

اَلصَّلٰوۃُ (نماز)
اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ — نماز دین کا ستون ہے۔

بَصِیْرٌ (دیکھنے والا)

وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ بِمَا نَعْمَلُ — اور جو کچھ ہم کرتے ہیں اسے اللہ دیکھنے والا ہے۔

تَابَ (توبہ کی)

تَابَ مُجْرِمٌ وَصَارَ رَجُلًا صَالِحًا — مجرم نے توبہ کی اور نیک آدمی بن گیا۔

نَرْزُقُ (ہم رزق دیتے ہیں)

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی نَرْزُقُ کُلَّ مَنْ فِی الْاَرْضِ — اللہ تعالٰی نے فرمایا کہ زمین پر ہر شخص کو ہم رزق دیتے ہیں۔

عَاقِبَةٌ (انجام۔آخرت)

اَلْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ — آخرت نیکو کار لوگوں کے لئے ہے۔

صَوْمٌ (روزہ)

اَلصَّوْمُ عِبَادَةٌ بَدَنِیَّةٌ — روزہ بدنی عبادت ہے۔

عِدَّةٌ (گنتی)

هَلْ تَعْلَمُ عِدَّةَ اَیَّامِ السَّنَةِ؟ — کیا تو سال کے دنوں کی گنتی جانتا ہے ؟

عُسْرٌ (تکلیف)

وَاللّٰهُ لَا یُرِیْدُ الْعُسْرَ بِنَا — اور اللہ ہماری تکلیف نہیں چاہتا ہے۔

جِدَالٌ (لڑائی)

اَلْجِدَالُ بَیْنَ الْمُسْلِمِیْنَ مَمْنُوْعٌ — مسلمانوں کے درمیان لڑائی منع ہے۔

جُنَاحٌ (گناہ)

تَرْکُ الصَّوْمِ بِغَیْرِ عُذْرٍ جُنَاحٌ — بغیر عذر کے روزہ چھوڑنا گناہ ہے۔

سوال نمبر ۴ : هَاتِ/ هَاتِی الْمُؤَنَّثَ لِمَا یَاْتِی مِنَ الْمُذَکَّرِ

درج ذیل مذکر کے مونث بتاؤ۔

عَبْدٌ. مُخْلِصٌ. اَوَّلٌ. رَبٌّ. مَرِیْضٌ. فَقِیْرٌ. مِسْکِیْنٌ. بَاعِثٌ. طَائِفٌ

جواب :

مذکر	مونث
عَبْدٌ	عَبْدَةٌ
مُخْلِصٌ	مُخْلِصَةٌ
اَوَّلٌ	اُوْلٰی
رَبٌّ	رَبَّةٌ
مَرِیْضٌ	مَرِیْضَةٌ
فَقِیْرٌ	فَقِیْرَةٌ
مِسْکِیْنٌ	مِسْکِیْنَةٌ
بَاعِثٌ	بَاعِثَةٌ
طَائِفٌ	طَائِفَةٌ
خَبِیْرٌ	خَبِیْرَةٌ

سوال نمبر ۵ : هَاتِ/ هَاتِی الْمُفْرَدَ لِمَا یَاْتِی مِنَ الْجُمُوْعِ

درج ذیل جمع کی واحد لکھو۔

اَنْفُسٌ. عِبَادٌ. اَطْرَافٌ. عَوَاقِبُ. مَعْدُوْدٰتٌ. اَیَّامٌ. بَیِّنٰتٌ. صَدَقٰتٌ. مَعْلُوْمَاتٌ. اَلضَّآلِّیْنَ.

جواب :

جمع الفاظ	واحد الفاظ
اَنْفُسٌ	نَفْسٌ
عِبَادٌ	عَبْدٌ
اَطْرَافٌ	طَرَفٌ
عَوَاقِبُ	عَاقِبَةٌ
مَعْدُوْدٰتٌ	مَعْدُوْدَةٌ
اَیَّامٌ	یَوْمٌ
بَیِّنٰتٌ	بَیِّنَةٌ
صَدَقٰتٌ	صَدَقَةٌ
مَعْلُوْمَاتٌ	مَعْلُوْمَةٌ
اَلضَّآلِّیْنَ	اَلضَّالُّ

سوال نمبر ٦ : سَبَّحَ يُسَبِّحُ تَسْبِيْحًا مِنْ بَابِ التَّفْعِيْلِ اِبْحَثْ/ اِبْحَثِیْ عَنِ الْاَفْعَالِ الْاُخْرٰی الَّتِیْ وَرَدَتْ فِیْ هٰذَا الدَّرْسِ مِنْ هٰذَا الْبَابِ

سبح یسبح تسبیحاً باب تفعیل ہے۔ دوسرے افعال تلاش کرو جو اس سبق میں اس باب میں آئے ہوں

جواب

قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	تَقْدِيْمًا
كَبَّرَ	يُكَبِّرُ	تَكْبِيْرًا

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ/ تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِيَّةِ

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(ا) ہم اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

(ب) گناہ گار خسارے میں رہنے والے ہیں۔

(ج) ہم دن رات اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

(د) ہم اللہ سے رزق مانگتے ہیں۔

(ہ) عاقبت تو تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لئے ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) نَتَّقِیْ رَبَّنَا.

(ب) اَلْمُجْرِمُوْنَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ.

(ج) نَحْنُ نَعْبُدُ اللّٰهَ لَيْلًا وَنَهَارًا.

(د) نَحْنُ نَسْاَلُ اللّٰهَ الرِّزْقَ.

(ہ) اَلْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

ساتواں سبق

مِنَ الْاُسْوَةِ الْحَسَنَةِ

اُسوۂ حسنہ

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُسْوَةٌ	نمونہ	حَسَنَةٌ	خوب صورت
مَعَ اللّٰهِ	اللہ کے ساتھ	اَكْرَمَ	اکرام کیا۔ عزت بخشی
اَلرِّسَالَةُ	رسالت۔ نبوت	اَلْخُلَّةُ	دوستی۔ محبوبی
اَلْاِصْطِفَاءُ	انتخاب۔ پسند کرنا	غَفَرَ	معاف کیا
تَقَدَّمَ	پہلے کیا	تَاَخَّرَ	بعد میں کیا
اَعْظَمُ	سب سے بڑے	اِجْتِهَادًا	کوشش و محنت کے پہلو سے
حِرْصًا	مشتاق	وَلِعًا	دلدادہ
قَامَ	قیام فرماتے تھے	تَوَرَّمَتْ	سوج گئے
قَدَمَاهُ	آپ کے دو پاؤں	قِيْلَ	کہا گیا۔ پوچھا گیا
لَا اَكُوْنُ	میں نہ ہوں	عَبْدٌ	بندہ
شَكُوْرٌ	شکر گزار	صَدْرٌ	سینہ
اَوْسَعُ	سب سے وسیع	اَلْيَنُ	سب سے زیادہ نرم
عَرِيْكَةٌ	عادت۔ طبیعت	اَكْرَمُ	سب سے زیادہ معزز
عَشِيْرَةٌ	قبیلے کے اعتبار سے	يُمَازِحُ	وہ مزاح کرتا ہے
يُخَالِطُ	وہ گھل مل جاتا ہے	يُحَادِثُ	باہم باتیں کرتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُدَاعِبُ	وہ خوش طبعی کرتا ہے	صِبْيَانٌ	بچے
يُجْلِسُ	وہ بٹھاتا ہے	حِجْرٌ	گود
يُجِيبُ	قبول کرتا ہے	اَلْحُرُّ	آزاد
اَلْعَبْدُ	غلام	اَلْاَمَةُ	کنیز
اَلْمِسْكِيْنُ	نادار۔ غریب	يَعُوْدُ	عیادت کرتا ہے
اَلْمَرْضٰى	مریض کی جمع	اَقْصٰى	دور کا علاقہ
يَقْبَلُ	قبول کرتا ہے	عُذْرٌ	معذرت
اَلْمُعْتَذِرُ	معذرت کرنے والا	مَادًّا	پھیلائے ہوئے
يُضَيِّقُ	تنگ کر لیتا ہے۔ سمیٹ	اِسْتَاْذَنَ	اجازت چاہی
	لیتا ہے	بِئْسَ	برا ہے
اِئْذَنُوْا	اجازت دو	اَخُو الْعَشِيْرَةِ	قبیلے کا بھائی
اِبْنُ الْعَشِيْرَةِ	قبیلے کا بیٹا	قُلْتَ مَاقُلْتَ	آپ نے کہا جو کہا
اَلْآنَ	نرم کیا	قَالَ	آپ نے کہا
قُلْتُ	میں نے کہا	شَرُّ النَّاسِ	لوگوں میں سب سے برا
اَلَنْتَ	آپ نے نرم کیا	وَدَعَ	چھوڑ دیا
مَنْزِلَةً	مرتبے کے اعتبار سے	فُحْشٌ	بد کلامی
اِتِّقَاءَ	بچنا	عَشْرَ سِنِيْنَ	دس سال
خَدَمْتُ	میں نے خدمت کی	اَمْرِيْ	میرا کام
غُلَامٌ	لڑکا	صَاحِبٌ	مالک
يَشْتَهِيْ	چاہتے تھے	قَطُّ	ہرگز
اُفٍّ	اف۔ کلمہ افسوس	مَنْزِلٌ	گھر
لِمَ فَعَلْتَ	تو نے کیوں نہیں کیا	بَشَرٌ	انسان
اَهْلٌ	گھر والے	يَخْصِفُ	وہ جوتا سیتا ہے
رُوِيَ	روایت کیا گیا	يُخِيْطُ	وہ کپڑا سیتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَعْلٌ	جوتا	خَيْرُكُمْ	تم میں سب سے اچھا
ثَوْبٌ	کپڑا	اِشْتَهَا	پسند کرتے
عَابَ	عیب لگایا۔ برا کہا	حِلْمٌ	بردباری
كَرِهَ	ناپسند کرتے	بُرْدٌ	چادر
كُنْتُ اَمْشِيْ	میں پیدل چل رہا تھا	غَلِيْظُ الْحَاشِيَةِ	جس کی اطراف سخت تھیں
نَجْرَانِيٌّ	نجران کی بنی ہوئی	جَبَذَ	کھینچا
اَدْرَكَ	پایا۔ ملا	نَظَرْتُ	میں نے دیکھا
جَبْذَةٌ	کھینچنا	عَاتِقٌ	کندھا
صَفْحَةٌ	سامنے کا حصہ۔ سطح	اَلرِّدَاءُ	چادر
اَثَّرَتْ	اثر کیا	اِلْتَفَتَ	توجہ کی۔ دیکھا
مُرْلِيْ	میرے لئے حکم دو	عَطَاءٌ	عطا کرنا
ضَحِكَ	ہنسا	تِسْعُوْنَ	ساٹھ
حُمِلَ	لائے گئے	وُضِعَتْ	رکھے گئے
اَلْفٌ	ہزار	رَدَّ	ہٹایا
حَصِيْرٌ	چٹائی	فَرَغَ	فارغ ہو گئے
سَائِلٌ	سوال کرنے والا	لِحَاجَتِهٖ	اپنی کسی ضرورت کے لئے
اِنْطَلَقَ	چلے گئے	فَرْخَانُ	دو بچے
حُمَّرَةٌ	کبوتری	جَاءَتْ	آئی
اَخَذْنَا	ہم نے پکڑ لیا	فَجَعَ	دکھ دیا
تُفَرِّشُ	پھڑپھڑاتی ہے	شَجَاعَةٌ	بہادری
رُدُّوْا	لوٹا دو	اَجْوَدُ النَّاسِ	سب سے زیاد سخی
اَحْسَنُ النَّاسِ	سب سے زیاد خوبصورت	فَزِعَ	گھبرا گئے
اَشْجَعُ النَّاسِ	سب سے زیادہ بہادر	قِبَلَ	کی طرف

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ذَاتَ لَيْلَةٍ	ایک رات	اِسْتَقْبَلَ	استقبال کیا
اَلصَّوْتُ	آواز	لَنْ تُرَاعُوْ	بالکل مت ڈرو
سَبَقَ	پہل کی	عُرْیٰ	ننگا
فَرَسٌ	گھوڑا	عُنُقٌ	گردن
سَرْجٌ	کاٹھی	نَحْرٌ	دریا
اَلسَّيْفُ	تلوار	هَيْبَةٌ	رعب
دَخَلَ عَلَيْهِ	آپؐ کے پاس آیا	هَوِّنْ عَلَيْكَ	پرسکون رہو
رَعْدَةٌ	کپکپی	اِمْرَاَةٌ	عورت
مَلِكٌ	بادشاہ	اَلْقَدِيْدُ	سوکھے گوشت کے ٹکڑے
تَاْكُلُ	وہ کھاتی ہے	اَلْيُسْرُ	آسانی
مَيْلُ	رغبت	اَمْرَيْنِ	دو معاملے
خُيِّرَ	اختیار دیا گیا	اَيْسَرُ	زیادہ آسان
اِخْتَارَ	چنا	اَبْعَدُ	بہت دور
اِثْمًا	گناہ	سَرَقَتْ	چوری کی
اَهَمَّتْهُمْ	ان میں اہمیت رکھتی تھی	يَجْتَرِئُ	جرات کرے گا
تُكَلِّمُ	بات کرے گا	كَلَّمَ	بات کی
حِبٌّ	محبوب	حَدٌّ	قانونِ خداوندی
اَتَشْفَعُ	کیا تو سفارش کرتا ہے	اَيُّهَا النَّاسُ	اے لوگو
خَطَبَ	تقریر کی	سَرَقَ	اس نے چوری کی
ضَلَّ	گمراہ ہوئے	تَرَكُوْهُ	اسے چھوڑ دیتے
اَلشَّرِيْفُ	معزز	اَقَامُوْا	قائم کرتے
اَلضَّعِيْفُ	کمزور	لَقَطَعَ	ضرور کاٹ دیتے
اَيْمُ اللّٰهِ	اللہ کی قسم		

متن اور ترجمہ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ مَا اَكْرَمَهُ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الرِّسَالَةِ وَالْخُلَّةِ وَالْاِصْطِفَاءِ

اللہ کے رسول ﷺ اس اعزاز کے باوجود جس سے اللہ نے ...... رسالت، دوستی، انتخاب

وَغَفَرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ

اور اس کے باوجود کہ آپؐ کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہیں۔

اَعْظَمُ النَّاسِ اِجْتِهَادًا فِى الْعِبَادَةِ وَحِرْصًا عَلَيْهَا وَوَلَعًا بِهَا

آپؐ عبادت میں سب سے زیادہ محنت کرنے والے، سب سے زیادہ عبادت کی خواہش رکھنے والے اور سب سے زیادہ عبادت کے شوقین تھے۔

يَقُوْلُ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ

مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں :

قَامَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ (نماز میں) قیام فرماتے

حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ

یہاں تک کہ آپؐ کے دونوں پاؤں سوج جاتے۔

فَقِيْلَ لَهُ:

پس آپؐ سے کہا گیا۔

وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟

اللہ نے تو آپ کو اگلی پچھلی خطاؤں سے معاف کر دیا ہے؟

قَالَ: اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا؟

آپؐ نے فرمایا: تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ ہوں۔

(۲) مَعَ النَّاس (لوگوں کے ساتھ)

كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَوْسَعَ النَّاسِ صَدْرًا

آپ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ کشادہ دل تھے۔

وَاَلْيَنَهُمْ عَرِيْكَةً

اور طبیعت کے لحاظ سے سب لوگوں سے زیادہ نرم تھے۔

وَاَکْرَمَهُمْ عَشِیْرَةً

اور مل جل کر رہنے میں آپؐ سب سے زیادہ مہربان تھے۔

وَکَانَ یُمَازِحُ اَصْحَابَهٗ

آپؐ اپنے ساتھیوں سے مزاح فرماتے تھے۔

وَیُخَالِطُهُمْ وَیُحَادِثُهُمْ

ان میں گھل مل جاتے اور ان سے باتیں کرتے تھے۔

وَیُدَاعِبُ صِبْیَانَهُمْ

ان کے بچوں سے خوش طبعی کرتے تھے

وَیُجْلِسُهُمْ فِیْ حِجْرِهٖ

اور ان کو اپنی گود میں بٹھاتے تھے۔

وَیُجِیْبُ دَعْوَةَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالْاَمَةِ وَالْمِسْکِیْنِ

اور آزاد غلام اور کنیز اور غریب کی دعوت قبول فرماتے تھے۔

وَیَعُوْدُ الْمَرْضٰی فِیْ اَقْصَی الْمَدِیْنَةِ

شہر کی انتہائی حد تک مریضوں کی عیادت کرتے تھے۔

وَیَقْبَلُ عُذْرَ الْمُعْتَذِرِ

اور معذرت کرنے والے کی معذرت قبول کرتے تھے۔

وَلَمْ یُرَ مَادًّا رِجْلَیْهِ بَیْنَ اَصْحَابِهٖ

اور اپنے ساتھیوں کے درمیان پاؤں پھیلائے ہوئے نہیں دیکھے گئے۔

حَتّٰی یُضَیِّقَ بِهِمَا عَلٰی اَحَدٍ

یہاں تک کہ ان دونوں کی وجہ سے کوئی تنگ نہ ہو۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔

اَنَّهٗ اسْتَاْذَنَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَجُلٌ

کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے ملنے کی اجازت چاہی۔

فَقَالَ:

تو آپ نے فرمایا

اِئْذَنُوْا لَهٗ فَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِیْرَةِ اَوْبِئْسَ اَخُو الْعَشِیْرَةِ

اس کو اجازت دے دو یہ قبیلے کا برا بیٹا یا قبیلے کا برا بھائی ہے۔

فَلَمَّا دَخَلَ اَلَانَ لَهُ الْکَلَامَ

پس جب داخل ہوا تو آپؐ نے اس سے نرم بات کی۔

فَقُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ مَا قُلْتَ

تو میں نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے کہا جو کچھ کہا

ثُمَّ اَلَنْتَ لَهٗ فِی الْقَوْلِ

پھر آپؐ نے اس کے ساتھ نرم بات کی۔

فَقَالَ: اَیْ عَائِشَةُ اِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ

تو آپؐ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ کے نزدیک مرتبے کے لحاظ سے سب سے برا شخص وہ ہے۔

مَنْ تَرَکَهٗ اَوْوَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهٖ

جس کو لوگ اس کی بد کلامی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا:

خَدَمْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَ سِنِیْنَ بِالْمَدِیْنَةِ وَاَنَا غُلَامٌ

میں نے مدینہ میں دس سال نبی کی خدمت کی جب کہ میں ایک لڑکا تھا۔

لَیْسَ کُلُّ اَمْرِیْ کَمَا یَشْتَهِیْ صَاحِبِیْ اَنْ اَکُوْنَ عَلَیْهِ

میرا ہر کام ایسا نہ تھا جیسا کہ میرے صاحبؐ چاہتے تھے کہ انجام دوں۔

مَا قَالَ لِیْ اُفٍّ قَطُّ

آپؐ نے کبھی مجھے اف تک نہیں کہا۔

وَمَا قَالَ لِیْ

اور نہ آپؐ نے مجھ سے کہا:

لِمَ فَعلتَ هذا او الّا فعلتَ هذا

تونے یہ کیوں کیا یا یہ کیوں نہیں کیا

(۳) فی منزلِه ومعَ اهلِه

(اپنے گھر میں اور اہلِ خانہ کے ساتھ)

کانَ صلّی اللّٰہُ علیهِ وسلّم فی منزلِه بشرًا من البشر

آپ ﷺ اپنے گھر میں عام آدمی کی طرح رہتے تھے۔

کما رُوِیَ عن عائشةؓ

جیسا کہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے

انّه کانَ یخصفُ نعلَهُ ویخیطُ ثوبَه

کہ آپؐ اپنے جوتے گانٹھ لیتے تھے اور اپنے کپڑے سی لیتے تھے۔

کما یعملُ احدُکم فی بیتِه

جیسے تم میں سے کوئی اپنے گھر میں یہ کرتا ہے۔

وعنها رضی اللّٰہُ عنها

اور آپ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔

قالت: قالَ رسولُ اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیهِ وسلّم

آپ نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"خیرُکم خیرُکم لِاهلِه

تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہتر ہے۔

وانا خیرُکم لِاهلی

اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے بہتر ہوں۔

وعن ابی هُریرةَ رضی اللّٰہُ عنهُ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

قال: ماعابَ رسولُ اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیهِ وسلّم طعامًا قطُّ

آپ نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔

ان اشتهاهُ اکلَه وان کرهَهُ ترکَه

اگر آپ اس کی خواہش محسوس کرتے تو کھا لیتے اور اگر ناپسند کرتے تو چھوڑ دیتے۔

(٤) حِلْمُهُ (آپ کی بردباری)

عن انسٍ رضی اللّٰہُ عنهُ قال کنتُ امشی معَ رسولِ اللّٰہِ صلّی اللّٰہُ علیهِ وسلّم

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ میں اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔

وعلیهِ بُردٌ نجرانیٌّ غلیظُ الحاشیةِ

اور آپؐ پر سخت کونے والی نجرانی چادر تھی۔

فادرکَهُ اعرابیٌّ

پس آپ کو ایک بدو نے پالیا

فجبذَهُ بردائِه جبذةً شدیدةً

پس اس نے آپ کو آپ کی چادر سے زور سے کھینچا۔

فنظرتُ الی صفحةِ عاتقِ النبیِّ صلّی اللّٰہُ علیهِ وسلّم

پس میں نے نبی ﷺ کے کندھے کی تختی (کندھے) کی طرف دیکھا

وقد اثّرت بها حاشیةُ الرِّداءِ من شدّةِ جبذتِه

زور سے کھینچنے کی وجہ سے چادر کے حاشیہ نے اس پر (کندھے) پر نشان چھوڑا۔

ثمّ قال: یا محمّد!

پھر اس نے کہا: اے محمد!

مُر لی من مالِ اللّٰہِ الّذی عندَکَ

اللہ کے مال سے میرے لئے حکم دیجئے جو مال آپ کے پاس ہے۔

فالتفتَ الیهِ

تو آپؐ نے اس کی طرف دیکھا۔

فضحِكَ

آپؐ نے

ثُمَّ اَمَرَ لَهُ بِالْعَطَاءِ

پھر آپؐ نے اس کو عطا کرنے کا حکم دیا۔

(۵) سَخَاءُهُ (آپ کی سخاوت)

قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔

مَاسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم شَیْئًا قَطُّ

اللہ کے رسول ﷺ سے کبھی کوئی چیز نہیں مانگی گئی۔

فَقَالَ "لَا"

کہ آپؐ نے کہا ہو "نہیں"

وَ حُمِلَ اِلَیْهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم بِتِسْعُوْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ

اور آپؐ کے سامنے نوے ہزار درہم پیش خدمت کئے گئے۔

فَوُضِعَتْ عَلٰی حَصِیْرٍ

تو وہ (درہم) ایک چٹائی پر رکھے گئے۔

ثُمَّ قَامَ اِلَیْهَا یَقْسِمُهَا

پھر آپؐ انہیں تقسیم کرنے کے لئے اٹھے۔

وَمَارَدَّ سَائِلًا حَتّٰی فَرِغَ مِنْهَا

پس آپؐ نے کسی سوالی کو نہ لوٹایا یہاں تک کہ آپؐ فارغ ہو گئے۔

(۶) رَحْمَتُهُ (آپؐ کی رحمدلی)

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا۔

کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم فِیْ سَفَرٍ

ہم اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔

فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهٖ

پس آپ اپنی کسی ضرورت کے لئے چلے گئے۔

فَرَاَیْنَا حُمَّرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ

پس ہم نے کبوتری دیکھی اس کے ساتھ دو بچے تھے۔

فَاَخَذْنَا فَرْخَیْهَا

ہم نے اس کے دونوں بچے پکڑ لئے۔

فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ

پس کبوتری آئی۔

فَجَعَلَتْ تُفَرِّشُ

تو وہ پھڑ پھڑانے لگی۔

فَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم

پس نبی ﷺ تشریف لائے۔

فَقَالَ:

آپؐ نے فرمایا:

مَنْ فَجَعَ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا؟

اس کو اس کے بچے کی وجہ سے کس نے تنگ کیا۔

رُدُّوْا وَلَدَهَا اِلَیْهَا

اس کا بچہ اس کو لوٹا دو۔

(۷) شَجَاعَتُهُ (آپ کی شجاعت)

یَقُوْلُ اَنَسٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم اَحْسَنَ النَّاسِ وَاَجْوَدَ النَّاسِ وَاَشْجَعَ النَّاسِ

نبی ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔

وَلَقَدْ فَزِعَ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ ذَاتَ لَیْلَةٍ

ایک رات اہل مدینہ گھبرائے ہوئے تھے۔

وَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ

لوگ آواز کی طرف چل پڑے۔

فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو ان کو نبی ﷺ ملے۔

قَدْ سَبَقَ النَّاسَ اِلَى الصَّوْتِ

آپ لوگوں سے پہلے ہی آواز کی طرف چلے گئے تھے۔

وَهُوَ يَقُوْلُ:

آپ فرما رہے تھے:

"لَنْ تُرَاعُوْا لَنْ تُرَاعُوْا"

مت ڈرو مت ڈرو

وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِاَبِيْ طَلْحَةَ عُرْيٌ

اور آپ ابو طلحہ کے ننگے گھوڑے پر تھے۔

مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ

اس پر زین نہیں تھی۔

وَفِيْ عُنُقِهِ السَّيْفُ

اور آپ کی گردن میں تلوار تھی۔

فَقَالَ:

پس انسؓ نے کہا:

لَقَدْ وَجَدْتُهُ بَحْرًا اَوْ اِنَّهُ لَبَحْرٌ

میں نے آپ کو سمندر پایا یا آپ واقعی سمندر ہیں۔

(٨) تَوَاضُعُهُ (آپ کی تواضع)

دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ

آپ کے پاس ایک آدمی آیا۔

فَاَصَابَتْهُ مِنْ هَيْبَتِهِ رَعْدَةٌ

آپ کی ہیبت سے اس پر کپکپی طاری ہو گئی۔

فَقَالَ لَهُ:

پس آپ نے اس سے کہا:

هَوِّنْ عَلَيْكَ

مطمئن رہو

فَاِنِّيْ لَسْتُ بِمَلَكٍ

میں کوئی بادشاہ نہیں۔

اِنَّمَا اَنَا ابْنُ اِمْرَاَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ

میں تو قریش کی ایک عورت کا بیٹا ہوں۔

تَاْكُلُ الْقَدِيْدَ

جو سوکھے گوشت کے ٹکڑے کھاتی تھی۔

(٩) مَيْلُهُ اِلَى الْيُسْرِ (آسانی کی طرف آپ کی رغبت)

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا:

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا:

مَا خُيِّرَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اَمْرَيْنِ قَطُّ

دو معاملوں میں سے آپ علیہ السلام نے کبھی اختیار نہیں دیا گیا۔

اِلَّا اِخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا

مگر آپ نے ان دونوں (معاملوں) میں سے زیادہ آسان کا انتخاب کیا۔

مَا لَمْ يَكُنْ اِثْمًا

بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہوتا۔

فَاِنْ كَانَ اِثْمًا

پس اگر وہ گناہ ہوتا

كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

تو آپ تمام انسانوں سے زیادہ گناہ سے دور رہتے۔

(۱۰) عدلُہ' (آپ کا عدل)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا:

اِنَّ قُرَیْشًا اَھَمَّتْھُمُ الْمَرْاَۃُ الْمَخْزُوْمِیَّۃُ

بے شک قریش میں ایک اہم مخزومی عورت تھی۔

اَلَّتِیْ سَرَقَتْ

جس نے چوری کی۔

فَقَالُوْا مَنْ یُّکَلِّمُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

تو انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ سے بات کون کرے گا؟

وَمَنْ یَّجْتَرِئُ عَلَیْہِ اِلَّا اُسَامَۃُ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اس کی جرات کون کرے گا مگر اسامہ جو اللہ کے رسول ﷺ کے پیارے ہیں۔

فَکَلَّمَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پس انہوں (اسامہؓ) نے اللہ کے رسول سے بات کی۔

فَقَالَ: اَتَشْفَعُ فِیْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰہِ؟

پس آپؐ نے فرمایا: کیا تم اللہ کے مقررہ کردہ قوانین سے سفارش کرتے ہو۔

ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ:

پھر آپ کھڑے ہوئے، خطبہ دیا تو آپؐ نے فرمایا:

یَآاَیُّھَا النَّاسُ!

اے لوگو!

اِنَّمَا ضَلَّ مَنْ قَبْلَکُمْ

تم سے پہلے لوگ گمراہ ہوگئے۔

اِنَّھُمْ کَانُوْا اِذَا سَرَقَ الشَّرِیْفُ

جب کوئی امیر آدمی چوری کرتا

تَرَکُوْہُ

تو وہ اس کو چھوڑ دیتے۔

وَاِذَا سَرَقَ الضَّعِیْفُ فِیْھِمْ

اور جب ان میں کا کوئی غریب آدمی چوری کرتا۔

اَقَامُوْا عَلَیْہِ الْحَدَّ

تو اس پر حد قائم کر دیتے۔

وَاَیْمُ اللّٰہِ

مجھے اللہ کی قسم

لَوْ اَنَّ فَاطِمَۃَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ

اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ چوری کرتی

لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ یَدَھَا

تو محمد ﷺ اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِیْبِیْ عَنِ الْاَسْئِلَۃِ الْاٰتِیَۃِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: مَنْ ھُوَ شَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَۃً عِنْدَاللّٰہِ؟

اللہ کے نزدیک سب سے برے مرتبے پر کون ہے؟

جواب: شَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَۃً عِنْدَ اللّٰہِ مَنْ تَرَکَہُ اَوْ وَدَعَہُ النَّاسُ اِتِّقَاءَ فُحْشِہٖ

اللہ کے نزدیک سب سے برے مرتبے پر وہ شخص ہے جس کی بد کلامی کی وجہ سے لوگ اس کو چھوڑ دیں یا خیر باد کہہ دیں۔

سوال: مَاذَا فَعَلَ النَّبِیُّ مَعَ الْاَعْرَابِیِّ الَّذِیْ جَبَذَ رِدَاءَہٗ وَطَلَبَ الْمَالَ؟

نبی ﷺ نے اس اعرابی کے ساتھ کیا کیا۔ جس نے آپؐ کی چادر کھینچی اور مال طلب کیا؟

جواب : اِلْتَفَتَ اِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ اَمَرَ لَهٗ بِالْعَطَاءِ

آپؐ نے اس کی طرف توجہ فرمائی۔ آپؐ ہنس دیے پھر اس کو عطا کرنے کا حکم دیا۔

سوال : مَاذَا فَعَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِالدَّرَاهِمِ الَّتِيْ حُمِلَتْ اِلَيْهِ؟

آپ ﷺ نے ان درہموں کا کیا کیا جو آپؐ کی خدمت میں ڈال دیے گئے۔

جواب : قَسَمَهَا فَمَا رَدَّ سَائِلًا حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا

آپؐ نے انہیں تقسیم کر دیا۔ آپؐ نے کسی سائل کو دھتکارا نہیں یہاں تک آپؐ ان درہم سے فارغ ہو گئے۔

سوال : مَاذَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِيْ اَمْرِ الْحُمَّرَةِ؟

کبوتری کے معاملہ میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِيْ اَمْرِ الْحُمَّرَةِ: مَنْ فَجَعَ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا؟ رُدُّوْا وَلَدَهَا اِلَى الْحُمَّرَةِ

آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے کبوتری کے معاملہ میں فرمایا: اس کو اس کے بچے کی وجہ سے کس نے ستایا؟ اس کا بچہ اس کو واپس کر دو۔

سوال : بِمَاذَا رَدَّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اُسَامَةَ حِيْنَ كَلَّمَهٗ فِي الْمَرْاَةِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ؟

آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے اسامہ کو کیا جواب دیا جب اس نے مخزومی عورت کے بارے میں آپؐ سے بات کی؟

جواب : رَدَّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ: اَتَشْفَعُ فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ

آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے جواب دیا: کیا تم اللہ کی مقرر کردہ سزاؤں میں سفارش کرتے ہو۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَا / اِمْلَئِي الْفَرَاغَ فِيْمَا يَاْتِيْ:

درج ذیل خالی جگہ پر کریں۔

(ا) قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى .... قَدَمَاهُ

(ب) اَفَلَا اَكُوْنُ .... شَكُوْرًا

(ج) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ .... النَّاسِ صَدْرًا

(د) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ .... نَعْلَهٗ وَ .... ثَوْبَهٗ

جواب : مکمل جملے :

(ا) قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ

نبی ﷺ قیام فرماتے یہاں تک کہ آپؐ کے دونوں پاؤں سوج جاتے۔

(ب) اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ ہوں۔

(ج) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَوْسَعَ النَّاسِ صَدْرًا

آپ ﷺ تمام انسانوں سے زیادہ فراخ دل تھے۔

(د) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ يَخْصِفُ نَعْلَهٗ وَيَخِيْطُ ثَوْبَهٗ

آپ علیہ الصلوۃ والسلام اپنے جوتے سی لیتے تھے اور اپنا لباس سی لیتے تھے۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ / صَحِّحِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) اِسْتَاْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم رَجُلًا.

(ب) كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِيْ مَنْزِلِهٖ بَشَرٌ مِنَ الْبَشَرِ.

(ج) مَاعَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم طَعَامٌ قَطُّ.

(د) حُمِلَ اِلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم تِسْعُوْنَ اَلْفَ دِرْهَمًا

جواب : درست جملے :

(ا) اِسْتَاْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم رَجُلٌ.

ایک آدمی نے نبی ﷺ کے پاس حاضر ہونے کی اجازت چاہی۔

(ب) كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِيْ مَنْزِلِهٖ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ

آپ ﷺ اپنے گھر میں ایک عام آدمی کی طرح ہوتے تھے۔

(ج) مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ.

اللہ کے رسول ﷺ نے کسی کھانے میں کبھی عیب نہیں نکالا۔

(د) حُمِلَ اِلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعُوْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ

آپ ﷺ کی خدمت میں ساٹھ ہزار درہم پیش کیے گئے

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِی الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

عَرِيْكَةٌ. يُمَازِحُ. اِسْتَاذَنَ. بُرْدٌ. حَصِيْرٌ

جواب : جملوں میں استعمال :

(۱) عَرِيْكَةٌ (طبیعت۔عادت)

كَانَ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَنَ النَّاسِ عَرِيْكَةً — رسول ﷺ طبیعت کے اعتبار سے تمام لوگوں سے زیادہ نرم خو تھے

(۲) يُمَازِحُ (مزاح کرتا ہے)

هُوَ يُمَازِحُ رُفَقَاءَهُ — وہ اپنے ساتھیوں سے مزاح کرتا ہے۔

(۳) اِسْتَاذَنَ (اجازت طلب کی)

حَامِد اِسْتَاذَنَ عَلَيْنَا — حامد نے ہم سے حاضر ہونے کی اجازت چاہی

(۴) بُرْدٌ (چادر)

كَانَ بُرْدٌ عَلٰى كَتِفِهٖ — اس کے کندھے پر چادر تھی۔

(۵) حَصِيْرٌ (چٹائی)

وُضِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ عَلٰى حَصِيْرٍ — ہر چیز چٹائی پر رکھ دی گئی

سوال نمبر ۴ : هَاتِ/ هَاتِي جَمْعَ الْمُفْرَدِ وَمُفْرَدَ الْجَمْعِ مِمَّا يَاْتِي

درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔

رَسُوْلٌ. عَبْدٌ. صَدْرٌ. اَصْحَابٌ. صِبْيَانٌ. مِسْكِيْنٌ. اُمَّةٌ. مَرْضٰى. سِنُوْنَ. حُدُوْدٌ

جواب :

واحد	جمع
رَسُوْلٌ	رُسُلٌ
عَبْدٌ	عِبَادٌ
صَدْرٌ	صُدُوْرٌ
مِسْكِيْنٌ	مَسَاكِيْنُ
اُمَّةٌ	اَمَاءٌ
حَدٌّ	حُدُوْدٌ
جمع	واحد
اَصْحَابٌ	صَاحِبٌ
صِبْيَانٌ	صَبِيٌّ
مَرْضٰى	مَرِيْضٌ
سِنُوْنَ	سَنَةٌ
حُدُوْدٌ	حَدٌّ

سوال نمبر ۴ : هَاتِ /هَاتِي صِيْغَةَ الْمَاضِيْ مِنَ الْمُضَارِعِ وَصِيْغَةَ الْمُضَارِعِ مِنَ الْمَاضِيْ مِمَّا يَلِيْ مَعَ تَوْضِيْحِ الْاَبْوَابِ

درج ذیل میں سے مضارع سے ماضی کا صیغہ اور ماضی سے مضارع کا صیغہ بتاؤ اور ابواب کی وضاحت بھی کرو۔

غَفَرَ. يَقْبَلُ. دَخَلَ. تَرَكَ. خَدَمَ. يَخْصِفُ. يَعْمَلُ. ضَحِكَ. حَمَلَ. فَزِعَ

غَفَرَ .... ماضی

يَغْفِرُ .... مضارع

غَفَرَ يَغْفِرُ .... باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

يَقْبَلُ .... مضارع

قَبِلَ .... ماضی

قَبِلَ يَقْبَلُ .... باب سَمِعَ يَسْمَعُ

دَخَلَ	....	ماضی
يَدْخُلُ	....	مضارع
دَخَلَ يَدْخُلُ	....	باب نَصَرَ يَنْصُرُ
تَرَكَ	....	ماضی
يَتْرُكُ	....	مضارع
تَرَكَ يَتْرُكُ	....	باب نَصَرَ يَنْصُرُ
خَتَمَ	....	ماضی
يَخْتِمُ	....	مضارع
خَتَمَ يَخْتِمُ	....	باب ضَرَبَ يَضْرِبُ
يَخْصِفُ	....	مضارع
خَصَفَ	....	ماضی
خَصَفَ يَخْصِفُ	....	باب ضَرَبَ يَضْرِبُ
يَعْمَلُ	....	مضارع
عَمِلَ	....	ماضی
عَمِلَ يَعْمَلُ	....	باب فَتَحَ يَفْتَحُ
ضَحِكَ	....	ماضی
يَضْحَكُ	....	مضارع
ضَحِكَ يَضْحَكُ	....	باب سَمِعَ يَسْمَعُ
حَمَلَ	....	ماضی
يَحْمِلُ	....	مضارع
حَمَلَ يَحْمِلُ	....	باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فَرِغَ	....	ماضی
يَفْرَغُ	....	مضارع
فَرِغَ يَفْرَغُ	....	باب سَمِعَ يَسْمَعُ

سوال نمبر ۳: مَيِّزْ / مَيِّزِيْ بَيْنَ الْمُرَكَّبَاتِ الْاِضَافِيَّةِ وَالتَّوْصِيْفِيَّةِ فِيْمَا يَلِيْ.

درج ذیل میں سے مرکبات اضافی اور مرکبات توصیفی الگ الگ کرو۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ. عَبْدٌ شَكُوْرٌ. عُذْرُ الْمُعْتَذِرِ. بُرْدَةٌ نَجْرَانِيٌّ. جَبْذَةٌ شَدِيْدَةٌ

جواب: مرکبات اضافی

(۱) رَسُوْلُ اللّٰهِ (اللہ کے رسول)

(۲) عُذْرُ الْمُعْتَذِرِ (معذرت کرنے والی کی معذرت)

مرکبات توصیفی

(۱) عَبْدٌ شَكُوْرٌ (شکر گزار بندہ)

(۲) بُرْدَةٌ نَجْرَانِيٌّ (نجرانی چادر)

(۳) جَبْذَةٌ شَدِيْدَةٌ (زور سے کھینچا)

سوال نمبر ۸: تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) میں نے دس سال نبی ﷺ کی خدمت کی۔

(ب) آپ نے کبھی مجھ سے یہ نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کیوں کیا؟

(ج) تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہترین ہے۔

(د) رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔

(ہ) اس کا بچہ اسے واپس کرو۔

جواب: عربی ترجمہ

(ا) خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِيْنَ.

(ب) مَا قَالَ لِيْ قَطُّ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا.

(ج) خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ

(د) مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ

(ہ) رُدُّوْا وَلَدَهَا اِلَيْهَا

☆---☆---☆

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

آٹھواں سبق

اَلْمُخْتَرَعَاتُ وَالْمُكْتَشَفَاتُ الْحَدِيْثَةُ

جدید ایجادات اور دریافتیں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُخْتَرَعَاتُ	ایجادات	اَلْمُكْتَشَفَاتُ	دریافتیں
اَلْحَدِيْثَةُ	جدید	تَلَامِيْذُ	طلبہ
اَلْفَصْلُ	کلاس	اَبْنَاءٌ	بیٹے
اَبْنَائِيْ	میرے بیٹو	نُخَصِّصُ	ہم مخصوص کرتے ہیں
حَدِيْثٌ	بات کرنا۔ گفتگو کرنا	شِئْتُمْ	تم نے چاہا
يَضُرُّ	ضرر دیتی ہے۔ نقصان دیتی ہے	يَنْفَعُ	فائدہ دیتی ہے۔
صَدَقْتَ	تو نے سچ کہا	اَلْبَعْضُ الْآخِرُ	کچھ دوسری
نَافِعَةٌ	فائدہ بخش	ضَارَّةٌ	نقصان دہ
نَفْعٌ	فائدہ	ضَرَرٌ	نقصان
اَطْلَقْتَ	تو نے مطلق چھوڑ دیا	اَلْقَوْلَ	بات
لَمْ تُصِبْ	تو صحیح نہیں ہے	هَلَاكٌ	ہلاکت
اَلدِّمَارُ	تباہی۔ بربادی	اَلتَّهْدِيْدُ	ڈر
اِرْهَابٌ	خوف	اَلْاَسْلِحَةُ النَّوَوِيَّةُ	ایٹمی اسلحہ
اَخْطَأَ	غلطی کرے	اَلْاَدْوِيَةُ	دوائیں
اَلْاَدَوَاتُ	آلات	اَلْمُعِيْنَةُ	مدد کرنے والے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلتَّسْهِيْلَاتُ	سہولتیں	اَلْحَضَارِيَّةُ	شہری۔ معاشرتی
بَارَكَ	برکت دے	اَصَبْتَ	تو صحیح ہے
مَارَأَيُكَ	آپ کی کیا رائے ہے	اَلْكَهْرُبَاءُ	بجلی
اَلْجَلِيْلُ	صاحب جلال	اَلْعِلْمِيَّةُ	سائنسی
اَكْسَبَتْ	حاصل کرایا۔ دیا	اَلْخَيْرُ	بھلائی
اَلسَّعَادَةُ	خوش قسمتی	اَلرُّقِيُّ	ترقی
مَكَّنَتْهُ	اس کو قادر کر دیا	اَلْحَيَاةُ السَّعِيْدَةُ	خوش حال زندگی
اَلْعَيْشُ الرَّغِيْدُ	آسودہ حالی۔ خوش حالی	سَاعَدَتْ	مدد کی
اَلتَّقَدُّمُ	ترقی	اَلْحَضَارِيُّ	تہذیبی
بَرًّا	بری	بَحْرًا	بحری۔ سمندری
جَوًّا	فضائی	وَسَائِلُ النَّقْلِ	ذرائع آمدورفت
اَلسُّفُنُ الْبَحْرِيَّةُ	بحری جہاز	اَلطَّائِرَاتُ	ہوائی جہاز
اَلْقِطَارَاتُ	ٹرینیں	اَلْحَوَافِلُ	بسیں
اَلسَّيَّارَاتُ	کاریں	اَلشَّاحِنَاتُ	ٹرک۔ بھاری گاڑیاں
اَعْتَقِدُ	مجھے یقین ہے	اِكْتَشَفَ	دریافت کیا
مُصِيْبٌ	صحیح	اَلطِّبُّ الْحَدِيْثُ	جدید طب
اَخْطَرُ	بہت خطرناک	اَعْضَلُ	پیچیدہ
اَلسَّرْطَانُ	سرطان۔ کینسر	اَلسِّلُّ	ٹی بی
اَمْرَاضُ الْقَلْبِ	دل کی بیماریاں	اَعْلَامٌ	اطلاعات
اَلْاِلِكْتُرُوْنِيْ	الیکٹرانک	اَلْمِذْيَاعُ	ریڈیو
اَلتِّلِفِزْيُوْنُ	ٹیلی ویژن	اَلتِّلْفُوْنَ	ٹیلی فون
اَلْفَاكِسُ	فیکس	اَلْفِيْدِيُوْ	ویڈیو
اَلسَّمْعِيَّةُ	سمعی	اَلْبَصَرِيَّةُ	بصری
اَعْجَبُ	سب سے زیادہ عجیب	اَغْرَبُ	سب سے زیادہ انوکھا
اَلصَّوَارِيْخُ	راکٹ	اَلْمَعَامِلُ	لیبارٹریز

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلمَعامِلُ السَّماوِيَّةُ	سکائی لیبارٹریز	اَلمکاوِيكُ الفضائِيه	شٹل
مُدهِشَةٌ	حیرت انگیز	تَدُلُّ	دلالت کرتی ہے
كِفَاءَةٌ	کمال	بَرَاعَةٌ	مہارت
تَشْهَدُ	گواہی دیتی ہے	شَهَادَةُ عَدْلٍ	عادلانہ گواہی
اَصْدَقُ القَائِلِيْنَ	سب سے زیادہ سچا	خَلَقْنَا	ہم نے پیدا کیا
تَقْوِيْمٌ	سانچہ	اَحْسَنُ	سب سے زیادہ خوبصورت
فَوَائِدُ	فائدے	اَصَابَ	سچ کہا
اَلشَّاشَةُ	سکرین	مُعَلِّمُ المُسْتَقْبِلِ	مستقبل کا استاد
اِخْتِرَاعٌ	ایجاد	خُطْوَةٌ	قدم
ثَوْرِيَّةٌ	انقلابی	اَلْمُتَحَضِّرُ	تہذیب یافتہ
اَلْمُعَاصِرُ	جدید	اَهْمَلْنَا	چھوڑدیا۔ نظر انداز کر دیا
فِیْ نَفْسِ الوَقْتِ	بیک وقت	اَلْكَمْبِيُوْتَر	کمپیوٹر
اَلعَقْلُ	دماغ	ذَكَّرْتَ	تو نے یاد دلایا
عِمْلَاقٌ	بہت بڑی	دَوْرٌ	رول۔ کردار
مُهِمٌّ	اہم	حَاسِمٌ	فیصلہ کن
اَلبَاقِيَةُ	آئندہ	اَخْوَفُ	زیادہ خوفناک
مَانَخَافُهُ	جس کا ہمیں خوف ہے	يَسْتَخْدِمُ	وہ استعمال کرے گا
اَلحَرْبُ	لڑائی	اَلْكُرَةُ الْاَرْضِيَّةُ	کرۂ ارضی
اَلقَضَاءُ	بربادی	اَلْيَابِسُ	خشک
اَلْاَخْضَرُ	سرسبز	فَوْقَ الْاَرْضِ	زمین پر
نَسِيْنَا	ہم بھول گئے	اَلْآلِیْ	مشینی
اَلرّبُوْطُ	روبوٹ	عَجَائِبُ	عجائبات
اَلعِلْمُ الحَدِيْثُ	جدید سائنس	غَرَائِبُ	انوکھی باتیں
مَقْدِرَةٌ	قدرت۔ طاقت	نَتَنَاوَلُ	ہم احاطہ کریں
اَلْمُوْجَزُ	مختصر	لَاتُعَدُّ	شمار نہیں کیا جاسکتا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لَا تُحْصٰى	گنا نہیں جاسکتا	اَلسَّلَامُ	سلامتی
رَحْمَةُ اللّٰهِ	اللہ کی رحمت	بَرَكَاتٌ	برکتیں
بَرَكَاتُهٗ	اس کی برکتیں	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ	السلام علیکم
اِلَى اللِّقَاءِ	پھر ملاقات ہوگی	...	آپ پر سلامتی ہو
اِنْ شَاءَ اللّٰهُ	اگر اللہ نے چاہا	سَيِّدِیْ	جناب

متن اور ترجمہ

اَلْاُسْتَاذُ: (لِتَلَامِيْذِهٖ فِی الْفَصْلِ): اَبْنَائِی الطَّلَبَة
(کلاس میں اپنے طلبہ سے) میرے طالب علم بیٹو!
نُخَصِّصُ حِصَّتَنَا هٰذِهِ الْيَوْمَ لِلْحَدِيْثِ عَنِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَالْمُكْتَشَفَاتِ الْحَدِيْثَةِ
ہم آج اس پیریڈ کو جدید ایجادات اور دریافتوں کے لئے مختص کرتے ہیں۔
وَلَكُمْ اَنْ تَسْئَلُوْا عَمَّا شِئْتُمْ
اور تمہیں اجازت ہے جو چاہو پوچھو۔

علی: اَلْمُخْتَرَعَاتُ الْحَدِيْثَةُ فِيْهَا مَا يَضُرُّ الْاِنْسَانَ وَ يَنْفَعُهٗ
جدید ایجادات، ان میں وہ ہیں جو انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں اور نفع دیتی ہیں۔

الاستاذ: نَعَمْ، قَدْ صَدَقْتَ يَا عَلِیُّ!
ہاں اے علی! تو نے سچ کہا۔
فَاِنَّ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةَ
پس بے شک جدید ایجادات
مِنْهَا نَافِعَةٌ
ان میں سے نفع بخش ہیں
وَالْبَعْضُ الْاٰخِرُ مِنْهَا ضَارَّةٌ
اور کچھ دوسری ان میں سے نقصان دہ ہیں۔

ماجد: وَلٰكِنْ نَفعُهَا اَكْبَرُ مِنْ ضَرَرِهَا يَا اُسْتَاذَنَا الكَرِيْمَ

لیکن ان کا نفع ان کے لئے نقصان سے بڑا ہے اے ہمارے محترم استاد!

الاستاذ: لَا يَا مَاجِدُ قَدْ اَطْلَقْتَ القَوْلَ فَلَمْ تُصِبْ

نہیں اے ماجد! تونے بات کی ہے لیکن صحیح نہیں۔

محمود: فَمِنَ المُخْتَرَعَاتِ الحَدِيْثَةِ مَالَا يَنْفَعُ

پس جدید ایجادات میں سے وہ ہیں جو فائدہ نہیں دیتی ہیں۔

غَيْرَ الهَلَاكِ وَالدِّمَارِ وَالتَّهْدِيْدِ وَالْاِرْهَابِ

سوائے ہلاکت، بربادی، خوف اور ڈر کے

مِثْلَ الْاَسْلِحَةِ النَّوَوِيَّةِ

جیسے ایٹمی اسلحہ

وَمِنْهَا مَالَا يَضُرُّ

اور ان (جدید ایجادات) میں سے وہ ہیں جو نقصان نہیں دیتی ہیں۔

اِلَّا اِذَا اَخْطَاَ فِيْهِ الْاِنْسَانُ

مگر جب ان میں انسان غلطی کرے۔

مِثْلَ الْاَدْوِيَةِ وَالْاَدَوَاتِ الْمُعِيْنَةِ وَالتَّسْهِيْلَاتِ الْحَضَارِيَّةِ

مثلاً ادویات، مدد کرنے والے آلات اور شہری سہولتیں۔

الاستاذ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ يَا مَحْمُوْدُ!

اے محمود! اللہ آپ کو برکت دے۔

فَقَدْ اَصَبْتَ فِيْمَا قُلْتَ

تونے ٹھیک کہا جو کچھ کہا۔

علی: مَا رَاْيُكَ فِي الْكَهْرَبَاءِ يَا اُسْتَاذَنَا الْجَلِيْلُ؟

اے ہمارے استاد محترم! بجلی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الاستاذ: نَعَمْ، اَلْكَهْرَبَاءُ مِنْ اَهَمِّ الْمُكْتَشَفَاتِ الْعِلْمِيَّةِ

ہاں، بجلی اہم سائنسی دریافتوں میں سے ہے۔

اَلَّتِي اَكْسَبَتِ الْاِنْسَانَ كَثِيْرًا مِنَ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالرُّقِيِّ.

جس نے انسان کو بھلائی، خوش حالی اور ترقی سے نوازا۔

وَمَكَّنَتْهُ مِنَ الحَيَاةِ السَّعِيْدَةِ وَالعَيْشِ الرَّغِيْدِ.

اور خوش حال زندگی اور آسودگی کو اس کے لئے ممکن بنادیا۔

وَسَاعَدَتْ فِي التَّقَدُّمِ الحَضَارِيِّ.

اور تہذیبی ترقی میں مدد دی۔

ماجد: وَمِنَ المُخْتَرَعَاتِ الحَدِيْثَةِ وَسَائِلُ النَّقْلِ بَرًّا وَبَحْرًا وَجَوًّا.

اور جدید ایجادات میں سے ہیں۔ بری، بحری اور فضائی وسائل کی آمدورفت۔

الاستاذ: صَحِيْحٌ! فَمِنْ وَسَائِلِ النَّقْلِ هٰذِهِ

درست! پس ان وسائل آمدورفت میں سے ہیں۔

اَلسُّفُنُ البَحْرِيَّةُ وَالطَّائِرَاتُ وَالقِطَارَاتُ

بحری جہاز، ہوائی جہاز، ریل گاڑیاں

وَالحَوَافِلُ وَالسَّيَّارَاتُ وَالشَّاحِنَاتُ

بسیں، کاریں اور ٹرک

وَغَيْرُهَا مِنْ وَسَائِلِ السَّفَرِ وَالنَّقْلِ

اور ان کے علاوہ وسائل نقل وسفر

محمود: اَنَا اَعْتَقِدُ اَنَّ خَيْرَ مَا اكْتَشَفَهُ الْاِنْسَانُ

میرا خیال ہے کہ سب سے بہتر چیز جس کو انسان نے دریافت کیا۔

هِيَ الْاَدْوِيَةُ النَّافِعَةُ وَالْاَدَوَاتُ الطِّبِّيَّةُ

وہ نفع بخش دوائیں اور طبی آلات ہیں۔

الاستاذ: اِنَّكَ مُصِيْبٌ فِيْمَا قُلْتَ يَا مَحْمُوْدُ!

اے محمود! تو اپنی بات میں درست ہے۔

فَقَدِ اكْتَشَفَ الطِّبُّ الحَدِيْثُ عِلَاجًا

جدید طب نے علاج دریافت کرلیا ہے۔

لِاَخْطَرِ الْاَمْرَاضِ وَاَعْضَلِهَا

بہت خطرناک اور پیچیدہ بیماریوں کے لئے

كَالسَّرْطَانِ وَالسِّلِّ وَاَمْرَاضِ القَلْبِ

جیسے کینسر، ٹی بی اور دل کی بیماریاں

علی: وَمِنَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْمُفِيْدَةِ الْإِعْلَامُ اَلْكُتْرُوْنِی

اور مفید ایجادات میں سے الیکٹرانک میڈیا ہے۔

وَمِنَ الْمِذْيَاعِ وَالتِّلْفِزْيُوْنَ وَ غَيْرِهِمَا

جیسے ریڈیو اور ٹیلی ویژن وغیرہ

الاستاذ: نَعَمْ، وَكَذٰلِكَ التِّلِفُوْنَ وَالْفَاكِسْ وَالْفِيْدِيُوْ وَالْوَسَائِلُ السَّمْعِيَّةُ الْبَصَرِيَّةُ الْأُخْرٰى

ہاں اور اسی طرح ٹیلی فون، فیکس، ریڈیو اور دوسرے سمعی اور بصری وسائل

ماجد: وَاَعْجَبُ وَاَغْرَبُ مِنْ هٰذَا كُلِّهٖ

اور ان سب سے زیادہ عجیب اور انوکھے

هِیَ الصَّوَارِيْخُ وَالْمَكَاوِيْكُ الْفَضَائِيَّةُ وَالْمَعَامِلُ السَّمَاوِيَّةُ

راکٹ، خلائی شٹل اور سکائی لیب ہیں۔

الاستاذ: نَعَمْ، يَا مَاجِدُ!

ہاں، اے ماجد!

هٰذِهٖ كُلُّهَا مُخْتَرَعَاتٌ حَدِيْثَةٌ مُدْهِشَةٌ جِدًّا

یہ سب جدید اور بہت حیرت انگیز ہیں۔

وَهِیَ تَدُلُّ عَلٰى كِفَاءَةِ الْإِنْسَانِ وَبَرَاعَتِهٖ

اور یہ انسان کے کمال اور اس کی مہارت پر دلالت کرتے ہیں۔

وَتَشْهَدُ شَهَادَةَ عَدْلٍ

اور عادلانہ شہادت پیش کرتے ہیں۔

عَلٰى مَا جَاءَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

اس پر جو اللہ عزوجل کی کتاب میں آیا ہے۔

حَيْثُ يَقُوْلُ وَهُوَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ

جب وہ فرماتا ہے اور وہ سب سے زیادہ سچا ہے۔

"لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ"

ہم نے انسان کو سب سے اچھے سانچے میں ڈھالا۔

علی: مَارَاْيُكُمْ يَا سَيِّدِیْ فِی التِّلْفِزْيُوْنَ وَ فَوَائِدِهٖ؟

جناب! ٹیلی ویژن اور اس کے فوائد کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الاستاذ: نَعَمْ يَا عَلِیُّ!

ہاں، اے علی!

اَلتِّلْفَازُ اَوِ التِّلْفِزْيُوْنُ مِنْ اَغْرَبِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَاَنْفَعِهَا

ٹیلی ویژن سب سے انوکھی ایجاد اور ان ایجادات میں سے سب سے زیادہ نفع بخش ہے۔

وَلَقَدْ اَصَابَ مَنْ قَالَ

اور اس نے سچ کہا جس نے یہ کہا

بِاَنَّ الشَّاشَةَ هِیَ مُعَلِّمُ الْمُسْتَقْبَلِ وَ كِتَابُهٗ

کہ سکرین مستقبل کا استاد اور کتاب ہے۔

وَاِخْتِرَاعُهَا خُطْوَةٌ ثَوْرِيَّةٌ فِیْ حَيَاةِ الْإِنْسَانِ الْمُتَحَضِّرِ الْمُعَاصِرِ

اور اس کی ایجاد جدید اور مہذب انسان کی زندگی میں ایک انقلابی قدم ہے۔

محمود: يَا اُسْتَاذَنَا الْفَاضِلُ!

اے ہمارے فاضل استاد!

قَدْ اَهْمَلْنَا اَغْرَبَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْعِلْمِيَّةِ الْحَدِيْثَةِ

ہم نے جدید سائنسی ایجادات میں سے سب سے انوکھی چیز کو بھلا دیا۔

وَاَكْثَرَهَا نَفْعًا وَ خَطَرًا فِیْ نَفْسِ الْوَقْتِ

اور جو بیک وقت سب سے زیادہ نفع بخش اور عظیم ہے۔

اَلَا وَ هُوَ الْكَمْبِيُوْتَرُ اَوِ الْعَقْلُ الْاَلِكْتَرُوْنِی

سنئے وہ کمپیوٹر یا الیکٹرانک دماغ ہے۔

الاستاذ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ يَا مَحْمُوْدُ!

اے محمود! اللہ آپ کو برکت دے۔

فَقَدْ ذَكَّرْتَنَا بِمُخْتَرَعٍ عِلْمِیٍّ عِمْلَاقٍ

آپ نے ہمیں ایک بہت بڑی سائنسی ایجاد یاد دلائی ہے۔

وَلَهٗ دَوْرٌ مُهِمٌّ وَحَاسِمٌ فِیْ مُسْتَقْبَلِ دُنْیَانَا هٰذِهٖ وَحَیَاتِهَا الْبَاقِیَةِ

اس کا ہماری اس دنیا کے مستقبل میں اور اس کی آئندہ زندگی میں اہم اور فیصلہ کن کردار ہوگا۔

وَاَخْوَفُ مَا نَخَافُهٗ

اور سب سے ڈراونی بات جس کا ہمیں خوف ہے۔

هُوَ اَنْ یَسْتَخْدِمَهُ الْاِنْسَانُ فِی الْحَرْبِ النَّوَوِیَّةِ الْاَلِکْتَرُوْنِیَّةِ

وہ یہ کہ انسان اس کو ایٹمی اور الیکٹرانک لڑائی میں استعمال کرے گا۔

لِدَمَارِ الْکُرَةِ الْاَرْضِیَّةِ

کرۂ ارض کی بربادی کے لئے

وَالْقَضَاءِ عَلَی الْیَابِسِ وَالْاَخْضَرِ فَوْقَ الْاَرْضِ

اور زمین پر خشک و سرسبز کے خاتمہ کے لئے۔

ماجد: وَقَدْ نَسِیْنَا الْاِنْسَانَ الْآلِیَّ اَوِ الرُّبُوْطَ یَا سَیِّدِیَ الْکَرِیْمِ

اور ہم بھول گئے ہیں مشینی انسان یا روبوٹ کو، اے معزز جناب!

الاستاذ: نَعَمْ یَا مَاجِدُ!

ہاں، اے ماجد!

هٰذَا اَیْضًا مِنْ عَجَائِبِ الْعِلْمِ الْحَدِیْثِ وَغَرَائِبِهٖ

یہ بھی جدید سائنس کے عجائبات اور انوکھی چیزوں میں سے ہے۔

وَلَیْسَ فِیْ مَقْدُوْرِنَا

اور ہمارے بس میں نہیں ہے۔

اَنْ نَتَنَاوَلَ الْمُخْتَرَعَاتِ کُلَّهَا

کہ ہم ان تمام ایجادات کا احاطہ کر سکیں۔

فِیْ حَدِیْثِنَا هٰذَا الْمُوْجَزِ

اپنی اس مختصر گفتگو میں۔

فَهِیَ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی

ان کو نہ تو گنا جاسکتا ہے، نہ شمار کیا جاسکتا ہے

وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

اور تم پر سلامتی ہو، اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔

وَاِلَی اللِّقَاءِ

پھر ملاقات ہوگی۔

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

انشاءاللہ

مشقیں

سوال نمبر ۱ : اَعِدُّوْا فِهْرِسًا کَامِلًا لِمَا جَاءَ مِنَ الْمُکْتَشَفَاتِ وَالْمُخْتَرَعَاتِ الْعِلْمِیَّةِ فِی الدَّرْسِ وَاحْفَظْهُ / اِحْفَظُوْهُ جَیِّدًا

سبق میں جو سائنسی ایجادات اور دریافتیں آئی ہیں ان کی مکمل فہرست تیار کرو اور اس کو اچھی طرح یاد کرو۔

جواب: فِهْرِس (فہرست)

(۱)	اَلْاَسْلِحَةُ النَّوَوِیَّةُ	(ایٹمی اسلحہ)
(۲)	اَلْاَدْوِیَةُ	(دوائیں)
(۳)	اَلْاَدَوَاتُ الْمُعِیْنَةُ	(مددگار آلات)
(۴)	اَلْکَهْرَبَاءُ	(بجلی)
(۵)	اَلسُّفُنُ الْبَحْرِیَّةُ	(سمندری جہاز)
(۶)	اَلطَّائِرَاتُ	(ہوائی جہاز)
(۷)	اَلْقِطَارَاتُ	(ریل گاڑیاں)
(۸)	اَلْحَوَافِلُ	(بسیں)
(۱۰)	اَلسَّیَّارَاتُ	(کاریں)
(۱۱)	اَلشَّاحِنَاتُ	(ٹرک)
(۱۲)	اَلْمِذْیَاعُ	(ریڈیو)

(۱۳) التـ . . (ٹیلی ویژن)

(۱۴) اَلتِّلِفُوْن (ٹیلی فون)

(۱۵) اَلفَاكِس (فیکس)

(۱۶) اَلفِيدِيُو (ویڈیو)

(۱۷) اَلصَّوَارِيخُ (راکٹ)

(۱۸) اَلمَكَاوِيكُ الفَضَائِيَةُ (خلائی شٹل)

(۱۹) اَلمَعَامِلُ السَّمَاوِيَةُ (سکائی لیب)

(۲۰) اَلكَمبُيُوتَر (کمپیوٹر)

(۲۱) اَلرُّبُوطُ (روبوٹ)

سوال نمبر ۲ : اَجِبْ/ اَجِيبِي عَنِ الاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل سوالوں کا جواب دیں۔

سوال : مَاذَا قَالَ عَلِيٌّ عَنِ المُختَرَعَاتِ الحَدِيثَةِ؟

علی نے جدید ایجادات کے بارے میں کیا کہا؟

جواب : قَالَ عَلِيٌّ: اَلمُختَرَعَاتُ الحَدِيثَةُ فِيهَا مَا يَضُرُّ الاِنسَانَ و يَنفَعُهُ

علی نے کہا: جدید ایجادات ان میں سے کچھ انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں اور کچھ فائدہ دیتی ہیں۔

سوال : وبِمَا ذَا عَلَّقَ الاُستَاذُ عَلَى مَا قَالَهُ عَلِيٌّ؟

اور علی نے جو کچھ کہا اس پر استاد نے کیا تبصرہ کیا؟

جواب : قَالَ الاُستَاذُ: صَدَقَ عَلِيٌّ.

استاد نے کہا: علی نے سچی بات کی۔

سوال : مَا هِيَ المُختَرَعَاتُ العِلمِيَةُ الَّتِيْ لَا يَنفَعُ الاِنسَانَ و انما تَضُرُّهُ؟

وہ کون سی سائنسی ایجادات ہیں جو انسان کو فائدہ نہیں دیتی ہیں،

صرف نقصان پہنچاتی ہیں؟

جواب : مَثَلًا اَلاَسلِحَةُ النَّوَوِيَّةُ.

مثلاً ایٹمی اسلحہ

سوال : هَل الكَهرُبَاءُ اِختِرَاعٌ اَمِ اكتِشَافٌ؟

کیا بجلی ایجاد ہے یا دریافت ہے؟

جواب : اَلكَهرُبَاءُ اِكتِشَافٌ.

بجلی ایک دریافت ہے۔

سوال : مَاهِيَ وَسَائِلُ النَّقلِ وَالسَّفَرِ الحَدِيثَةُ؟

جدید وسائل نقل و حرکت اور وسائل سفر کیا ہیں؟

البَحرِيَّةُ وَالطَّائِرَاتُ وَالحَوَافِلُ وَالقِطَارَاتُ و . . . تُ وَالشَّاحِنَاتُ.

بحری جہاز، ہوائی جہاز، بسیں، ریل گاڑیاں، کاریں، ٹرک

سوال : مَا هِيَ اَخطَرُ الاَمرَاضِ وَ اَعضَلُهَا؟

سب سے زیادہ خطرناک اور پیچیدہ بیماریاں کونسی ہیں؟

جواب : اَلسَّرَطَانُ وَالسِّلُّ وَاَمرَاضُ القَلبِ هِيَ اَخطَرُ الاَمرَاضِ و اَعضَلُهَا.

کینسر، ٹی بی اور دل کی بیماریاں سب سے زیادہ خطرناک اور پیچیدہ بیماریاں ہیں۔

سوال : مَا هُوَ المُختَرَعُ العِلمِيُّ العِملَاقُ؟

بہت بڑی سائنسی ایجاد کون سی ہے؟

جواب : اَلكَمبُيُوتَر هُوَ المُختَرَعُ العِلمِيُّ العِملَاقُ.

کمپیوٹر بہت بڑی سائنسی ایجاد ہے۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ/ صَحِّحِيْ الجُمَلَ الآتِيَةَ.

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) نَحنُ يُخَصِّصُ حِصَّتَنَا هٰذَا لِلحَدِيثِ عَنْ مُختَرَعَاتِ الحَدِيثِ

(ب) يُوْجَدُ مُخْتَرَعَاتٌ يَنْفَعُ الْاِنْسَانَ وَ يَضُرُّهَا

(ج) وَمِنْ مُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةِ الْمُفِيْدِ الْاِعْلَامِ الْاَلْكَتْرُوْنِی

(د) اَلْكَمْبِيُوْتَر اَوْ عَقْلُ الْاِلْكَتْرُوْنِی مُخْتَرَعَاتٌ عِلْمِيَّةٌ عِمْلَاقَةٌ

جواب: (ا) نَحْنُ نُخَصِّصُ حِصَّتَنَا هٰذِهِ لِلْحَدِيْثِ عَنِ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَة

ہم اپنے اس پیریڈ کو جدید ایجادات پر بات کرنے کے لئے مختص کرتے ہیں۔

(ب) تُوْجَدُ مُخْتَرَعَاتٌ تَنْفَعُ الْاِنْسَانَ وَ تَضُرُّهُ

ایسی ایجادات پائی جاتی ہیں جو انسان کو فائدہ دیتی ہیں اور نقصان پہنچاتی ہیں۔

(ج) وَمِنَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةِ الْمُفِيْدَةِ الْاِعْلَامُ الْاَلْكَتْرُوْنِیُّ

الیکٹرانک میڈیا جدید اور مفید ایجادات میں سے ہے۔

(د) اَلْكَمْبِيُوْتَر اَوِ الْعَقْلُ الْاِلْكَتْرُوْنِیُّ مُخْتَرَعٌ عِلْمِیٌّ عِمْلَاقٌ

کمپیوٹر یا الیکٹرانک دماغ ایک عظیم سائنسی ایجاد ہے۔

سوال نمبر ۴: اِمْلَا / اِمْلَئِی الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) قَدْ اَطْلَقْتَ .... وَلَمْ تُصِبْ

(ب) اَلْاَسْلِحَةُ النُّوَوِيَّةُ .... عِلْمِیٌّ خَطِيْرٌ جِدًّا

(ج) مِنْ وَسَائِلِ النَّقْلِ .... اَلْبَحْرِيَّةَ

جواب: مکمل جملے:

(ا) قَدْ اَطْلَقْتَ الْقَوْلَ وَلَمْ تُصِبْ

تونے فضول بات کی، تو صحیح نہیں۔

(ب) اَلْاَسْلِحَةُ النُّوَوِيَّةُ اِخْتِرَاعٌ عِلْمِیٌّ خَطِيْرٌ جِدًّا

ایٹمی اسلحہ بہت خطرناک سائنسی ایجاد ہے۔

(ج) مِنْ وَسَائِلِ النَّقْلِ السُّفُنُ الْبَحْرِيَّةَ

بحری جہاز ایک وسیع آمدورفت ہے۔

سوال نمبر ۵: اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِی الْمُفْرَدَاتِ الْاٰتِيَةَ فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

حِصَّةٌ. مُخْتَرَعٌ. نَوَوِیٌّ. عَيْشٌ. اَدَاةٌ

جواب: جملوں میں استعمال:

حِصَّةٌ (پیریڈ)

هٰذِهِ الْحِصَّةُ لِلْحَدِيْثِ عَنِ الْمُخْتَرَعَاتِ الْجَدِيْدَةِ

یہ پیریڈ جدید ایجادات کے بارے میں گفتگو کے لئے ہے۔

مُخْتَرَعٌ (ایجاد)

اَلْكَمْبِيُوْتَرُ مُخْتَرَعٌ عِلْمِیٌّ عِمْلَاقٌ

کمپیوٹر ایک بہت بڑی سائنسی ایجاد ہے۔

نَوَوِیٌّ (ایٹمی)

اَلسِّلَاحُ النَّوَوِیُّ مُهْلِكٌ لِلْحَيَاةِ

ایٹمی اسلحہ زندگی کو ہلاک کردینے والا ہے۔

عَيْشٌ (زندگی)

كُلٌّ يَتَمَنَّى الْعَيْشَ الرَّغِيْدَ

ہر ایک آسودگی کی تمنا رکھتا ہے۔

اَدَاةٌ (آلہ)

اَلسِّكِّيْنُ اَدَاةٌ لِقَطْعِ الْاَشْيَاءِ

چھری چیزوں کو کاٹنے کا آلہ ہے۔

سوال نمبر ۶: "لَمْ تُصِبْ" فِعْلُ الْمَنْفِیِّ مَجْزُوْمٌ

"لَمْ تُصِبْ" فعل منفی مجزوم ہے۔

قَدْ سَبَقَ بِالْجَازِمِ: "لَمْ"

جس سے پہلے جزم دینے والا حرف "لم" ہے۔

وَهُوَ مِنْ بَابِ الْاَفْعَال "اَصَابَ يُصِيْبُ اِصَابَة"

اور یہ باب افعال سے ہے، "اَصَابَ يُصِيْبُ اِصَابَة"

صَرِّفْهُ/ صَرِّفِيْهِ مَعْرُوْفًا وَ مَجْهُوْلًا

اس فعل کی معروف اور مجہول میں گردان کریں۔

جواب:

گردان فعل معروف

لَمْ يُصِبْ .... وہ صحیح نہیں تھا۔

لَمْ يُصِيْبَا .... وہ (دونوں) صحیح نہیں تھے۔

لَمْ يُصِيْبُوا .... وہ صحیح نہیں تھے۔

لَمْ تُصِبْ .... وہ صحیح نہیں تھی۔

لَمْ تُصِيْبَا .... وہ (دونوں) صحیح نہی تھیں۔

لَمْ يُصِبْنَ .... وہ صحیح نہیں تھیں۔

لَمْ تُصِبْ .... تو صحیح نہیں تھا

لَمْتُصِيْبَا .... تم (دونوں) صحیح نہیں تھے۔

لَمْ تُصِيْبُوا .... تم صحیح نہیں تھے۔

لَمْ تُصِيْبِى .... تو صحیح نہیں تھی۔

لَمْ تُصِيْبَا .... تم (دونوں) صحیح نہیں تھیں

لَمْ تُصِبْنَ .... تم صحیح نہیں تھیں

لَمْ اُصِبْ .... میں صحیح نہیں تھا / تھی

لَمْ نُصِبْ .... ہم صحیح نہیں تھے / تھیں

گردان فعل مجہول

لَمْ يُصَبْ .... وہ

لَمْ يُصَابَا .... وہ

لَمْ يُصَابُوْا .... وہ

لَمْ تُصَبْ .... وہ

لَمْ تُصَابَا .... وہ

لَمْ يُصَبْنَ .... وہ

لَمْ تُصَبْ .... وہ

لَمْ تصابا .... وہ

لَمْ تُصَابُوْا .... وہ

لَمْ تُصَابِىْ .... وہ

لَمْ تُصَابَا .... وہ

لَمْ تُصَبْنَ .... وہ

لَمْ اُصَبْ .... وہ

لَمْ نُصَبْ .... وہ

سوال نمبر ۷ : خُذْ/ خُذِىْ اَرْبَعَةَ جُمُوْعٍ مُخْتَلِفَةِ الْاَوْزَانِ مِنَ الدَّرْسِ وَهَاتِ/ هَاتِى لَهَا الْمُفْرَدَاتِ

سبق سے مختلف اوزان کی چار جمع لیں اور ان کے واحد بتائیں۔

جواب : جُمُوْعُ مُخْتَلِفَةِ الْاَوْزَانِ

(۱) اَبْنَاءٌ (وزن : اَفْعَالٌ)

(۲) اَسْلِحَةٌ (وزن : اَفْعِلَةٌ)

(۳) حَوَافِلُ (وزن : فَوَاعِلُ)

(٤) سُفُنٌ (وزن : فُعُلٌ)

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ/ تَرْجِمِى اِلَى الْعَرَبِيَّةِ مَايَاْتِىْ مِنَ الْجُمَلِ

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) آج کا پیریڈ ہم نے جدید ایجادات کے لئے مختص کیا ہے۔

(ب) تو جو چاہتی ہے اپنے استاد سے پوچھ۔

(ج) سفر کا ایک ذریعہ بحری جہاز ہے۔

(د) سرطان ایک خطرناک بیماری ہے۔

(ہ) ٹیلی ویژن کی سکرین مستقبل کی کتاب بھی ہے استاد بھی۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) قَدْ خَصَّصْنَا حِصَّةَ الْيَوْمِ لِلْحَدِيْثِ عَنِ الْمُخْتَرَعَاتِ الجدِيْدة.

(ب) لَكِ اَنْ تَسْئَلِيْ عَمَّا شِئْتِ.

(ج) اَلسَّفِيْنَةُ الْبَحْرِيَّةُ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ.

(د) سَرْطَانٌ مِنْ اَخْطَرِ الْاَمْرَاضِ.

(ہ) اَلشَّاشَةُ كِتَابُ الْمُسْتَقْبِلِ وَاُسْتَاذُهُ اَيْضًا.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں سبق

اَلْاَسَدُ وَابْنُ آوٰی وَالْحِمَارُ

شیر اور گیدڑ اور گدھا

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْاَسَدُ	شیر	اِبْنُ آوٰی	گیدڑ
اَلْحِمَارُ	گدھا	زَعَمُوْا	لوگوں کا خیال ہے
اَجَمَةِ	گھنے درخت۔ کچھار	يَاْكُلُ	کھاتا ہے
فَضَلَات	بچا کھچا	طَعَامٌ	کھانا
اَصَابَ	لگ گیا	جَرَبٌ	خارش
ضَعُفَ	کمزور ہو گیا	جُهِدَ	تھک گیا
اَلصَّيْدُ	شکار کرنا۔ شکار	مَابَالُكَ	آپ کا کیا حال ہے
اَلسِّبَاعُ	درندے۔ جانور	سَيِّدُ السِّبَاعِ	جانوروں کے سردار
تَغَيَّرَتْ	بدل گئے	جَهَدَ	تھکا دیا
اُذُنَاهُ	اس کے دو کان	اَيْسَرُ	بہت آسان
مَااَيْسَرَ هٰذَا	یہ کتنا آسان ہے	عَرَفْتُ	مجھے معلوم ہے
كَذَا	فلاں	بِمَكَانِ كَذَا	فلاں جگہ پر
قَصَّارُ	دھوبی	يَحْمِلُ	لادتا ہے
ثِيَابٌ	کپڑے	اَنَا آتِيْكَ بِهٖ	میں اسے آپکے پاس لاتا ہوں
اَلْحِيْلَةُ	تدبیر	حُصُوْلٌ	حاصل کرنا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَلَفَ	آہستہ چلا	اَتَا	آیا
اَتَاهُ	اس کے پاس آیا	سَلَّمَ	سلام کیا
سَلَّمَ عَلَيْهِ	اس کو سلام کیا	مَالِيْ	مجھے کیا ہوا ہے
اَرَاكَ	میں تجھے دیکھتا ہوں	مَهْزُوْلٌ	کمزور۔ دبلا
سُوْءُ تَدْبِيْرٍ	بدانتظامی	صَاحِبٌ	مالک
يُجِيْعُ	بھوکا رکھتا ہے	بَطْنِيْ	میرا پیٹ
يُثْقِلُ	زیادہ بوجھ لادتا ہے	ظَهْرِيْ	میری کمر
مَاتَجْتَمِعُ	نہیں جمع ہوتیں	هَاتَانِ	یہ دو
اَنْحَلَتَا	انہوں نے نڈھال کر دیا	اَسْقَمَتَا	انہوں نے بیمار کر دیا
تَرْضٰى	تو راضی ہے	اَلْمُقَامُ	قیام۔ ٹھہرنا
هَرَبٌ	فرار	اَتَوَجَّهُ	میں رخ کروں گا
جِهَةٌ	طرف	اَضَرَّ	ضرر دیا
كَدَّنِيْ	اس نے مجھے تھکا دیا	اَجَاعَنِيْ	اس نے مجھے بھوکا رکھا
اَدُلُّ	میں رہنمائی کرتا ہوں	اَدُلُّكَ	میں تیری رہنمائی کرتا ہوں
مَعْزُوْلٌ	خالی	لَايَمُرُّ	نہیں گزرتا
خَصِيْبُ الْمَرْعٰى	سرسبز چراگاہ	عَانَةٌ	گدھوں کا ریوڑ
اَلْحُمُرُ	گدھے	تَرْعٰى	تو چرتا ہے
آمِنَةٌ	پرامن طور پر	مُطْمَئِنَّةٌ	اطمینان سے
يَحْبِسُ	روکے گا	اِنْطَلِقْ	چل
مُحَاوَلَةٌ	کوشش	فَاشِلَةٌ	ناکام
نَحْوَ	کی طرف	تَقَدَّمَ	بڑھا
اَخْبَرَ	بتایا	يَثِبُ	چھلانگ لگاتا ہے
تَخَلَّصَ	نجات پائی	لَمْ يَقْدِرْ	قابو نہ پایا
عَجَزْتَ	تو عاجز ہو گیا	اَعْجَزْتَ	تو عاجز آیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِلٰى هٰذِهِ الْغَايَةِ	اس حد تک	جِئْتَنِيْ بِهٖ	تو اسے میرے پاس لائے گا
مَرَّةً اُخْرٰى	دوبارہ	اَبَدًا	ہرگز نہیں
يَنْجُوْ	نجات پائے گا	مَضٰى	چلا
اِفْتِرَاسٌ	پھاڑ دینا	رَآكَ	تجھے دیکھا
جَرٰى	جاری ہوا	مُرَحِّبًا	مرحبا کہنے کے لئے
يَتَلَقّٰى	ملاقات کرتا ہے	لَاَنَّهٗ يُحِبُّكَ	وہ تجھ سے پیار کرتا ہے
تَبِتَّ	تو ٹھہرتا	صَدَّقَ	تصدیق کی
مَضٰى بِكَ	تجھ کو لے کر جاتا	سَبَقَ	پہلے گیا
اَخَذَ طَرِيْقَ	راہ لی	خَدَعْتُ	میں نے دھوکہ دیا
اِسْتَعِدَّ	تیار ہو جا	اَلنَّوْبَةُ	باری
لَايُدْرِكَنَّ	نہ پائے	لَنْ يَعُوْدَ	ہرگز نہیں لوٹے گا
اَفْلَتَ	کھسک گیا	لَاتُصَابُ	نہیں ملتے
اَلْفُرَصُ	مواقع	بَصُرَ بِهٖ	اس کو دیکھا
مَوْضِعٌ	جگہ	وَثْبَةٌ	پنجہ
عَاجَلَ	حملہ آور ہوا	بِلَا قَلْبٍ	بغیر دل کے
اِفْتَرَسَ	چیر اپھاڑا	ذَكَرَ	بتایا
اُذُنَيْنِ	دو کان	لَايُؤْكَلُ	نہ کھایا جائے
اَلْاَطِبَّاءُ	طبیب کی جمع۔ ڈاکٹر	اَلطُّهُوْرُ	صفائی
اَلْاِغْتِسَالُ	دھونا	اٰكُلُ	میں کھاؤں گا
اِحْفَظْ	حفاظت کر	مَاسِوٰى ذٰلِكَ	باقی
اَتْرُكُ	میں چھوڑ دوں گا	لِيَغْتَسِلَ	تاکہ دھوئے
قُوْتًا	خوراک	اَكَلَ	کھایا
عَمَدَ	رخ کیا	يَتَطَيَّرُ	بدشگونی لے گا
رَجَاءَ	اس امید پر	رَجَعَ	لوٹ آیا
لَايَاْكُلُ	نہیں کھائے گا	اَيْنَ	کہاں

قالَ الحمارُ:	گدھے نے کہا:
وما يحبِسُنا	اور ہمیں اس جگہ سے کون روکے گا؟
فانطلِقْ بنا اِلَيها	پس ہمارے ساتھ وہاں چلیے
(٣) مُحاوَلَةٌ فاشِلَةٌ	(ناکام کوشش)
فانطلَقَ بِهٖ نحوَ الاَسدِ	پس وہ اس کو لے کر شیر کی طرف چلا
وتَقدَّمَ ابنُ آوى	اور گیدڑ آگے بڑھا
ودَخلَ الغابَةَ علَى الاَسدِ	وہ جنگل میں شیر کے پاس گیا
فاَخبرَهُ بمكانِ الحِمارِ	پس اس نے اسے گدھے کی جگہ بتائی
فخرَجَ اِلَيهِ	پس وہ اس (گدھے) کی طرف نکلا
واَرادَ اَنْ يثِبَ علَيهِ	اور اس پر چھلانگ لگانا چاہی
فلَمْ يستطِعْ لِضعفِهٖ	پس وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے ایسا نہ کر سکا
وتخلَّصَ الحِمارُ مِنْهُ	اور گدھا اس سے بچ نکلا
فلمَّا رَاٰى ابنُ آوى	پس جب گیدڑ نے دیکھا
اِنَّ الاَسدَ لَمْ يقدِرْ علَى الحِمارِ	کہ شیر نے گدھے پر قابو نہیں پایا
قالَ لَهُ:	اس نے اس سے کہا:
يا سيِّدَ السِّباعِ اَعجزْتَ اِلى هٰذِهِ الغايَةِ	اے درندوں کے بادشاہ! کیا آپ اس حد تک عاجز ہو چکے ہیں
فقالَ لَهُ:	پس اس نے اس سے کہا:
اِنْ جئتَني بِهٖ مرَّةً اُخرى	اگر تو اسے میرے پاس دوبارہ لے آئے
فلَنْ ينجُوَ مِنّي اَبدًا	تو وہ مجھ سے ہرگز نہیں بچ سکے گا۔
(٤) اِفْتِراسُ الحِمارِ	(گدھے کی چیر پھاڑ)
فمضَى ابنُ آوى اِلَى الحِمارِ	پس گیدڑ گدھے کی طرف چلا
فقالَ لَهُ:	پس اس نے اس سے کہا:
ما الَّذي جرى علَيكَ؟	آپ کو کیا ہوا
اِنَّ اَحدَ الحُمُرِ راٰكَ غريبًا	بے شک ایک گدھے نے تجھے اجنبی سمجھا
فخرَجَ يتلقّاكَ مُرحِّبًا بِكَ	پس وہ تجھے مرحبا کہنے کے لئے تیری ملاقات کے لئے نکلا
ولو ثبَتَّ لآنَسَكَ	اگر آپ ٹھہرتے تو وہ آپ سے محبت کرتا

ومضى بِكَ اِلى اَصحابِهٖ	اور آپ کو اپنے دوستوں کے پاس لے جاتا
فلمَّا سمِعَ الحِمارُ ذٰلِكَ	پس جب گدھے نے یہ بات سنی۔
ولَمْ يكُنْ راٰى اَسدًا قَطُّ	اور اس نے شیر کو بالکل نہیں دیکھا
صدَّقَ ما قالَهُ ابنُ آوى	اس نے اس بات کو سچ مان لیا جو گیدڑ نے کہی۔
واَخذَ طريقَهُ اِلَى الاَسدِ	اور شیر کی طرف چل پڑا۔
فسبَقَهُ ابنُ آوى اِلَى الاَسدِ	پس گیدڑ شیر کے پاس پہلے گیا
وقالَ لَهُ:	اور اس سے کہا:
"استعِدَّ لَهُ	اس کے لیے تیار ہو جاؤ
فقَدْ خدعْتُهُ لكَ	میں نے آپ کے لئے اس کو دھوکہ دیا ہے
فلا يُدرِكنَّكَ الضُّعفُ في هٰذِهِ النَّوبَةِ	اس مرتبہ آپ پر کمزوری وارد نہ ہو
فاِنَّهُ اِنْ اَفلَتَ لَنْ يعُودَ معِي اَبدًا	بے شک اگر وہ کھسک گیا تو کبھی میرے ساتھ نہیں لوٹے گا
والفُرَصُ لا تُصابُ في كُلِّ وقتٍ	اور مواقع ہر وقت نہیں ملتے
فخرَجَ الاَسدُ اِلى موضِعِ الحِمارِ	پس شیر گدھے کی جگہ کی طرف نکلا
فلمَّا بصُرَ بِهٖ	پس جب اس نے اس کو دیکھا
عاجلَهُ بوثبَةٍ اِفترسَهُ بِها	اس نے پنجے سے اس پر حملہ کیا جس سے اس نے اس کو شیر پھاڑ دیا۔

(٥) حِمَارٌ بِلَا قَلْبٍ وَلَا اُذُنَيْنِ (بغیر دل اور کانوں کے گدھا)

ثُمَّ قالَ:	پھر کہا:
ذكَرَ الاَطِبّاءُ	حکیموں نے بتایا
اَنَّهُ لا يُؤكَلُ اِلَّا بعدَ الاِغتِسالِ والطُّهُورِ	کہ نہانے اور صفائی کے بعد ہی کھایا جائے
فاحتفِظْ بِهٖ حتّى اَعُودَ	تم اس کی حفاظت کرو یہاں تک کہ میں لوٹ آؤں۔
فاٰكُلُ قلبَهُ واُذُنَيهِ	تو میں اس کا دل اور دو کان کھاؤں گا
واَترُكُ ما سوى ذٰلِكَ قُوتًا لكَ	اور تیری خوراک کے لئے باقی چھوڑ دوں گا
فلمَّا ذهَبَ الاَسدُ لِيغتسِلَ	جب شیر نہانے گیا۔
عمَدَ ابنُ آوى اِلَى الحِمارِ	گیدڑ نے گدھے کی طرف رخ کیا
فاَكلَ قلبَهُ واُذُنَيهِ	پس اس کا دل اور دونوں کان کھا لئے۔

رَجَاءَ اَنْ يَتَطَيَّرَ الْاَسَدُ مِنْهُ	اس امید پر کہ شیر اس سے برا شگون لے گا
فَلَا يَاْكُلُ مِنْهُ شَيْئًا	پس وہ اس سے کچھ بھی نہیں کھائے گا۔
ثُمَّ اِنَّ الْاَسَدَ رَجَعَ اِلٰى مَكَانِهٖ	پھر شیر اپنی جگہ کی طرف لوٹ آیا۔
فَقَالَ لِابْنِ آوٰى:	پس گیدڑ سے کہا :
اَيْنَ قَلْبُ الْحِمَارِ وَاُذُنَاهُ؟	گدھے کا دل اور اس کے کان کہاں ہیں ؟
قَالَ ابْنُ آوٰى:	گیدڑ نے کہا :
اَلَمْ تَعْلَمْ اِنَّهُ لَوْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ	کیا آپ کو معلوم نہیں اگر اس کا دل ہوتا اس سے یہ سمجھتا
يَعْقِلُ بِهَا وَاُذُنَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا	اور دو کان ہوتے جس سے وہ سنتا۔
لَمْ يَرْجِعْ اِلَيْكَ	تو وہ آپ کی طرف نہ لوٹتا۔
بَعْدَ مَا اَفْلَتَ وَنَجَا مِنَ الْهَلَكَةِ	اس کے بعد کہ وہ کھسک گیا اور ہلاکت سے نجات پا گیا تھا۔

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱ : اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَمَّا يَاْتِيْ مِنَ الْاَسْئِلَةِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال : لِمَاذَا ضَعُفَ الْاَسَدُ وَلَمْ يَسْتَطِعِ الصَّيْدَ؟

شیر کیوں کمزور ہو گیا اور شکار نہ کر سکا۔

جواب : لِاَنَّ الْجَرَبَ اَصَابَهُ

کیونکہ اسے خارش ہو گئی تھی۔

سوال : هَلْ نَجَحَ ابْنُ آوٰى فِيْ حِيْلَتِهٖ؟

کیا گیدڑ اپنی تدبیر میں کامیاب ہو گیا۔

جواب : نَعَمْ نَجَحَ ابْنُ آوٰى فِيْ حِيْلَتِهٖ

ہاں گیدڑ اپنی تدبیر میں کامیاب ہو گیا۔

سوال : كَيْفَ تَخَلَّصَ الْحِمَارُ مِنْ وَثْبَةِ الْاَسَدِ؟

گدھے نے شیر کے پنجے سے کس طرح جان چھڑائی۔

جواب : اَرَادَ الْاَسَدُ اَنْ يَثِبَ عَلَى الْحِمَارِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ لِضُعْفِهٖ و

تَخَلَّصَ الْحِمَارُ مِنْهُ.

شیر نے چاہا کہ گدھے پر چھلانگ لگائے لیکن وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے نہ کر سکا اور گدھا بچ گیا۔

سوال : مَاذَا فَعَلَ ابْنُ آوٰى عِنْدَ مَا ذَهَبَ الْاَسَدُ لِلْاِغْتِسَالِ؟

گیدڑ نے کیا کیا جب شیر نہانے کے لئے گیا۔

جواب : عَمَدَ ابْنُ آوٰى اِلَى الْحِمَارِ فَاَكَلَ قَلْبَهُ وَاُذُنَيْهِ عِنْدَ مَاذَهَبَ الْاَسَدُ لِلْاِغْتِسَالِ

گیدڑ گدھے کے پاس آیا پس اس نے اس کا دل اور اس کے دونوں کان کھالئے جب شیر نہانے کے لئے گیا۔

سوال : مَاذَا قَالَ ابْنُ آوٰى حِيْنَ سَاَلَهُ الْاَسَدُ عَنْ قَلْبِ الحمار و اُذُنَيْهِ؟

گیدڑ نے کیا جواب دیا جب شیر نے اس سے گدھے کے دل اور اس کے دو کانوں کے بارے میں پوچھا۔

جواب : قَالَ ابْنُ آوٰى: اَلَمْ تَعْلَمْ اِنَّهُ لَوْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ يَعْقِلُ بِهٖ و اُذُنَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا لَمْ يَرْجِعْ اِلَيْكَ بَعْدَ مَااَفْلَتَ وَنَجَا مِنَ الْهَلَكَةِ

گیدڑ نے جواب دیا : کیا تم نہیں جانتے کہ اگر اس کا دل ہوتا جس سے وہ سمجھتا اور دو کان ہوتے جن سے وہ سنتا تو وہ تیرے پاس نہ لوٹتا اس کے بعد کہ وہ کھسک گیا اور ہلاکت سے بچ گیا تھا۔

سوال : لِلْقِصَّةِ ثَلَاثَةُ اَبْطَال "اَسَدٌ جَرِبٌ وَابْنُ آوٰى رَوَّاغٌ مُحْتَالٌ وَحِمَارٌ بَلِيْدٌ. فَاَيُّ الْبَطَلِ اَعْجَبَكَ/ اَعْجَبَكِ كَثِيْرًا

کہانی کے تین ہیرو ہیں "خارش زدہ شیر اور مکار فریبی گیدڑ اور بیوقوف گدھا" پس تمہیں کون سا ہیرو زیادہ پسند ہے۔

جواب : اَعْجَبَنِى ابْنُ آوٰى كَثِيْرًا

مجھے گیدڑ بہت پسند ہے۔

سوال : مَغْزَى الْقِصَّةِ هُوَ اِنَّ الْبَلَادَةَ وَالْحِمَاقَةَ تُوَرِّطَانِ صَاحِبَهُمَا فِى

المَهَالِكِ. فَكَيْفَ يَتَّضِحُ لَكَ/لَكِ

کہانی کا مرکزی خیال یہ ہے کہ بے وقوفی اور حماقت اپنے مالک کو ہلاکت کی طرف لے جاتی ہیں۔ پس یہ بات آپ پر کس طرح واضح ہوتی ہے۔

جواب : لِاَنَّ الحِمارَ كَانَ بَلِيْدًا وَاَحْمَقًا وَ هَلَكَ بِحِيْلَةِ ابْنِ آوى مُحْتَالٍ

کیونکہ گدھا بے وقوف اور احمق تھا اور مکار گیدڑ کی سازش سے ہلاک ہو گیا۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَا/ اِمْلَئِی الفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) اَنَا اَدُلُّكَ .... مَكَانٍ مَعْزُوْلٍ

(ب) فَلَنْ يَنْجُوْ .... اَبَدًا

(ج) وَمَضَى بِكَ .... اَصْحَابِهٖ

(د) اَلْفُرَصُ لَاتُصَابُ .... كُلِّ وَقْتٍ

جواب : مکمل جملے :

(ا) اَنَا اَدُلُّكَ عَلٰى مَكَانٍ مَعْزُوْلٍ

میں تجھے خالی مکان کا پتہ دیتا ہوں۔

(ب) فَلَنْ يَنْجُوْ مِنِّىْ اَبَدًا

تو وہ مجھ سے ہرگز نہیں بچے گا۔

(ج) وَمَضَى بِكَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ

اور وہ آپکو اپنے ساتھیوں کے پاس لے جاتا

(د) اَلْفُرَصُ لَاتُصَابُ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ

مواقع ہر وقت نہیں ملتے۔

سوال نمبر ۲ : صَحِّحْ/صَحِّحِی الجُمَلَ التَّالِيَةَ.

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) فَاَصَابَ الْاَسَدُ جَرَبًا

(ب) مَالِيْ اَرَاكَ مَهْزُوْلٌ؟

(ج) مَا تَجْتَمِعَانِ هٰذِهِ الْحَالَتَانِ عَلٰى جِسْمٍ اِلَّاانْحَلَتْهُ؟

جواب : درست جملے :

(ا) فَاَصَابَ الْاَسَدَ جَرَبٌ

پس شیر کو خارش ہو گئی۔

(ب) مَالِيْ اَرَاكَ مَهْزُوْلًا؟

مجھے کیا ہوا ہے کہ میں آپ کو دبلا دیکھ رہا ہوں

(ج) مَا تَجْتَمِعُ هَاتَانِ الْحَالَتَانِ عَلٰى جِسْمٍ اِلَّاانْحَلَتَاهُ؟

یہ دو حالتیں کسی جسم پر اکٹھی نہیں ہوتیں مگر اس کو نڈھال کر دیتی ہیں۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِی الكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَجَمَةٌ. صَيْدٌ. دَوَاءٌ. قَصَّارٌ. حِيْلَةٌ. غَرِيْبٌ. مَرْعٰى

اَجَمَةٌ (جنگل)

اَلْاَسَدُ يَعِيْشُ فِيْ اَجَمَةٍ — شیر جنگل میں رہتا ہے۔

صَيْدٌ (شکار)

اَلْاَسَدُ لَمْ يَسْتَطِعْ صَيْدَ الْحِمَارِ لِضُعْفِهٖ شیر اپنی کمزوری کی وجہ سے شکار نہ کر سکا۔

دَوَاءٌ (دوا)

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ — ہر بیماری کی دوا ہوتی ہے

قَصَّارٌ (دھوبی)

اَلْقَصَّارُ يَغْسِلُ الثِّيَابَ — دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔

حِيْلَةٌ (تدبیر۔ سازش)

صَارَتْ حِيْلَةُ ابْنِ آوی نَاجِحَةً — گیدڑ کی سازش کامیاب ہو گئی۔

غَرِيْبٌ (اجنبی)

هُوَ رَجُلٌ غَرِيْبٌ فِيْ هٰذِهِ الْبِلَادِ — وہ اس علاقے میں اجنبی ہے۔

مَرْعٰی (چراگاہ)

يَرْعَى الْحِمَارُ فِي الْمَرْعٰى آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً — گدھا چراگاہ میں امن سے اور اطمینان سے چر رہا ہے۔

سوال نمبر ۳: هَاتِ / هَاتِي الْمُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ التَّالِيَة

درجہ ذیل جمع کے واحد بتاؤ

سِبَاعٌ. اَحْوَالٌ. فَضَلَاتٌ. حُمُرٌ. اَصْحَابٌ. فُرَصٌ. اَطِبَّاءُ

جمع الفاظ	واحد الفاظ
سِبَاعٌ	سبع
اَحْوَالٌ	حال
فَضَلَاتٌ	فضلۃ
حُمُرٌ	حمار
اَصْحَابٌ	صاحبٌ
فُرَصٌ	فُرْصَۃ
اَطِبَّاءُ	طبیبٌ

سوال نمبر ۴: صَرِّفْ / صَرِّفِي الْمَاضِي وَالْمُضَارِع

مِنْ سَمِعَ. تَرَكَ. ذَهَبَ

"سَمِعَ. تَرَكَ. ذَهَبَ" سے ماضی اور مضارع کی گردان کرو۔

جواب: سَمِعَ سے فعل ماضی کی گردان

فعل ماضی کی گردان

سَمِعَ .... اس (مرد) نے سنا

سَمِعَا .... ان دو (مردوں) نے سنا

سَمِعُوْا .... ان مردوں نے سنا۔

سَمِعَتْ .... اس (عورت) نے سنا۔

سَمِعَتَا .... ان دو (عورتوں) نے سنا۔

سَمِعْنَ .... انہوں نے سنا۔

سَمِعْتَ .... تو (مرد) نے سنا۔

سَمِعْتُمَا .... تم دو (مردوں) نے سنا۔

سَمِعْتُمْ .... تم (مردوں) نے سنا۔

سَمِعْتِ .... تو (عورت) نے سنا۔

سَمِعْتُمَا .... تم دو (عورتوں) نے سنا۔

سَمِعْتُنَّ .... تم (عورتوں) نے سنا۔

سَمِعْتُ .... میں نے سنا۔

سَمِعْنَا .... ہم نے سنا۔

سَمِعَ سے فعل مضارع کی گردان

يَسْمَعُ .... وہ سنتا ہے / سنے گا۔

يَسْمَعَانِ .... وہ (دونوں) سنتے ہیں / سنیں گے

يَسْمَعُوْنَ .... وہ سنتے ہیں / سنیں گے

تَسْمَعُ .... وہ سنتی ہے / سنے گی۔

تَسْمَعَانِ .... وہ (دونوں) سنتی ہیں / سنیں گی۔

يَسْمَعْنَ .... وہ سنتی ہیں / سنیں گی۔

تَسْمَعُ .... تو سنتا ہے / سنے گا۔

تَسْمَعَانِ .... تم (دونوں) سنتے ہو / سنو گے۔

تَسْمَعُوْنَ .... تم سنتے ہو / سنو گے۔

تَسْمَعِيْنَ .... تو سنتی ہے / سنے گی۔

تَسْمَعَانِ .... تم (دونوں) سنتی ہو / سنو گی۔

تَسْمَعْنَ .... تم سنتی ہو / سنو گی۔

اَسْمَعُ .... میں سنتا / سنتی ہوں

نَسْمَعُ .... ہم سنتے ہیں۔

تَرَكَ فعل ماضی کی گردان

تَرَكَ .... اس (مرد) نے چھوڑا۔
تَرَكَا .... ان دو (مردوں) نے چھوڑا۔
تَرَكُوْا .... ان (مردوں) نے چھوڑا۔
تَرَكَتْ .... اس (عورت) نے چھوڑا۔
تَرَكَتَا .... ان دو (عورتوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْنَ .... ان (عورتوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْتَ .... تو (مرد) نے چھوڑا۔
تَرَكْتُمَا .... تم دونوں (مردوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْتُمْ .... تم (مردوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْتِ .... تو (عورت) نے چھوڑا۔
تَرَكْتُمَا .... تم دونوں (عورتوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْتُنَّ .... تم (عورتوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْتُ .... میں نے چھوڑا۔
تَرَكْنَا .... ہم نے چھوڑا۔

تَرَكَ سے فعل مضارع کی گردان

يَتْرُكُ .... وہ چھوڑتا ہے / چھوڑے گا۔
يَتْرُكَان .... وہ (دونوں) چھوڑتے ہیں / چھوڑیں گے۔
يَتْرُكُوْنَ .... وہ چھوڑتے ہیں / چھوڑیں گے۔
تَتْرُكُ .... وہ چھوڑتی ہے / چھوڑے گی۔
تَتْرُكَان .... وہ دونوں چھوڑتی ہیں / چھوڑیں گی۔
يَتْرُكْنَ .... وہ چھوڑتی ہیں / چھوڑیں گی۔
تَتْرُكُ .... تو چھوڑتا ہے / چھوڑے گا۔
تَتْرُكَان .... تم (دونوں) چھوڑتے ہو / چھوڑو گے۔
تَتْرُكُوْنَ .... تم چھوڑتے ہو / چھوڑو گے۔
تَتْرُكِيْنَ .... تم چھوڑتی ہو / چھوڑو گی۔
تَتْرُكَان .... تم (دونوں) چھوڑتی ہو چھوڑو گی۔

تَتْرُكْنَ .... تم چھوڑتی ہو / چھوڑو گی۔
اَتْرُكُ .... میں چھوڑتا / چھوڑتی ہوں / چھوڑوں گی۔
نَتْرُكُ .... ہم چھوڑتے ہیں / چھوڑیں گے۔

ذَهَبَ سے فعل ماضی کی گردان

ذَهَبَ .... وہ گیا
ذَهَبَا .... وہ (دونوں) گئے
ذَهَبُوْا .... وہ گئے۔
ذَهَبَتْ .... وہ گئی
ذَهَبَتَا .... وہ (دونوں) گئیں
ذَهَبْنَ .... وہ گئیں
ذَهَبْتَ .... تو گیا۔
ذَهَبْتُمَا .... تم (دونوں) گئے۔
ذَهَبْتُمْ .... تم گئے۔
ذَهَبْتِ .... تو گئی۔
ذَهَبْتُمَا .... تم (دونوں) گئیں۔
ذَهَبْتُنَّ .... تم گئیں۔
ذَهَبْتُ .... میں گیا / گئی
ذَهَبْنَا .... ہم گئے / گئیں

ذَهَبَ سے فعل مضارع کی گردان

يَذْهَبُ .... وہ جاتا ہے / وہ جائے گا۔
يَذْهَبَان .... وہ (دونوں) جاتے ہیں / جائیں گے۔
يَذْهَبُوْنَ .... وہ جاتے ہیں / جائیں گے۔
تَذْهَبُ .... وہ جاتی ہے / جائے گی۔
تَذْهَبَان .... وہ (دونوں) جاتی ہیں / جائیں گی۔
يَذْهَبْنَ .... وہ جاتی ہیں / جائیں گی۔
تَذْهَبُ .... تو جاتا ہے / جائے گا۔
تَذْهَبَان .... تم (دونوں) جاتے ہو / جاؤ گے۔

تَذْهَبُوْنَ .... تم جاتے ہو / جاؤ گے۔

تَذْهَبِيْنَ .... تو جاتی ہے / جائے گی۔

تَذْهَبَانِ .... تم (دونوں) جاتی ہو / جاؤ گی۔

تَذْهَبْنَ .... تم جاتی ہو / جاؤ گی۔

اَذْهَبُ .... میں جاتا / جاتی ہوں / جاؤں گا / گی۔

نَذْهَبُ .... ہم جاتے ہیں / جائیں گے۔

سوال نمبر ۷ : تَرجِمْ/ تَرْجِمی مَایَاْتِیْ الی العربیَة

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) دھوبی گدھے پر کپڑے لادتا ہے۔

(ب) وہ میرے پیٹ کو بھوکا رکھتا ہے۔

(ج) کیا تم اس حد تک عاجز ہو چکے ہو؟

(د) گدھے کا دل اور کان کہاں ہیں۔

(ہ) تو نے وہ جگہ پہچان لی ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) يَحْمِلُ الْقَصَّارُ ثِيَابًا علَى الحمار.

(ب) هُوَ يُجِيْعُنِيْ بَطْنِيْ.

(ج) اَعَجَزْتَ الى هٰذِهِ الْغَايَة؟

(د) اَيْنَ قَلْبُ الحِمَارِ واُذُنَاهُ؟

(ہ) قدْعَرفْتَ ذٰلِكَ المكَانَ

☆ ☆

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

دسواں سبق

فِی الْمَدَائِحِ النَّبَوِيَّةِ

نبیؐ کی تعریف میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمَدَائِحُ	مدح۔ تعریف	زَادَ	زیادہ کیا۔ ترقی دی
تَكْرِيْمًا	عزت کے اعتبار سے	وَحَبَاهُ	ان کو عطا فرمایا ہے
فَضْلٌ	کرم۔ شرف	مِنْ لَدُنْهُ	اپنے پاس سے
اِخْتَصَّ	خاص کیا	اَلْمُرْسَلِيْنَ	مرسل کی جمع۔ رسول
كَرِيْمًا	وقار کے لحاظ سے	زَارَأْفَةِ	شفیق
رَحِيْمًا	مہربان	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مومنوں کے ساتھ
صَلُّوْا	درود پڑھو	سَلِّمُوْا	سلام بھیجو
حَازَا	احاطہ کرلیا	مَحَامِدُ	تعریفیں
اَلْمَمَادِحُ	ثنائیں	زَكَتْ	پاک ہوئے
مَنَاسِبُ	نسب	طَابَ	پاکیزہ ہوئے
اَلْمَحْتِدُ	نسل، نسب، شجرہ	تَاَثَّلَتْ	مستحکم ہو گئی
عَلْيَا	اقتدار	سُوْدَدٌ	سرداری
حَادِثًا	نئی	قَدِيْمًا	پرانی
مَجْدًا	بزرگی	صَمِيْمًا	پختہ
آيَاتُه'	آپ کی نشانیاں۔ معجزات	بَهَرَتْ	روشن ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَنَا	چمک	سَنَاءٌ	روشنی
اَفَادَتْ	فائدہ دیا۔ دیا	اَلْقَمَرَيْنِ	سورج۔ چاند
ضِيَاءٌ	روشنی	عَلَتْ	بلند ہوا
لِوَاءٌ	جھنڈا	اَعْلَامٌ	علامات
اَعْلَامُ الظُّهُوْرِ	غلبے کی علامات	هُدٰى	ہدایت دی
اَلصِّرَاطُ	راستہ	قَوِيْمٌ	سیدھا
اَلشَّفِيْعُ	شفاعت کرنے والا	مُقَامٌ	مرتبہ
مَعْقُوْدٌ	پکڑا ہوا ہے	تَوَافَتْ	سب کے سب حاضر ہوئے
لِلْحِسَابِ	حساب کے لئے	وُفُوْدٌ	وفد کی جمع۔ گروہ
تَقَدَّمْ	آگے بڑھیں	زَعِيْمٌ	رہنما
اَنَامٌ	لوگ	يَقُوْمُ	قیام کرتا ہے
اَلْبَابُ الْعَلِيُّ	بلند دروازہ	يَسْجُدُ	سجدہ کرتا ہے
آنَ	قریب آگیا	اَلْمَوْعِدُ	وعدہ
يُجَابُ	جواب دیا جائے گا	قُلْ	کہو
يُسْمَعُ اِلَيْكَ	تیری بات قبول ہے	نُرِيْكَ	ہم آپ کو دکھائیں گے
نُضْرَةٌ	شگفتگی۔ تروتازگی	نَعِيْمٌ	نعمت۔ نوازش
صَفْوَةٌ	انتخاب	اَلْبَارِئُ	خالق۔ اللہ
بُغْيَةٌ	پسند	خَلْقٌ	مخلوق۔ بنی نوع انسان
نَسَمٌ	ذی روح	اَلنَّاطِقِيْنَ	بولنے والے
اَفْصَحُ	سب سے زیادہ فصیح	اَلنَّاطِقِيْنَ الضَّادَ	عربی بولنے والے
قَاطِبَةً	سب کے سب	حَدِيْثٌ	بات۔ گفتگو
اَلشَّهْدُ	شہد	اَلذَّائِقُ	چکھنے والا۔ باذوق
اَلْفَهِمُ	سمجھ دار، بات کو سمجھنے والا	قَوْلٌ كَرِيْمٌ	ملائم بات
قَائِلٌ	کہنے والا	تُحْيِىْ	تو زندہ کرتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْقُلُوْبُ	دل	مَيِّتُ الْهِمَمِ	جس کی ہمت جواب دے گئی ہو۔
اَتَيْتَ	تو آیا		
فَوْضٰى	غیر منظم گروہ	لَاتَمُرُّ	تو نہیں گزرتا
صَنَمٌ	پتھر	هَامَ	محبت میں وارفتہ ہونا
مَمْلُوْءَةٌ	بھری پڑی	جَوْرًا	ظلم سے
مُسَخَّرَةٌ	مفتوحہ۔ غلام۔ مطیع	طَاغِيَةٌ	سرکش۔ ظلم
مُحْتَكِمٌ	اپنی مرضی سے فیصلہ کرنے والا	يَفْتِكُ	دلیر تھے گرفت میں لیتے تھے
		اَضْعَفُهُمْ	ان کے کمزور لوگ
اَقْوَاهُمْ	ان کے زیادہ طاقتور	اَلْبَهْمُ	مویشی
اَللَّيْثُ	شیر	اَلْبَلَمُ	چھوٹی مچھلی
اَلْحُوْتُ	بڑی مچھلی	دَعَا	پکارا
اَخُوْكَ	تیرا بھائی	قَامَ	کھڑا ہو گیا
مَيْتًا	مردہ	اَجْيَالٌ	اقوام۔ لوگ
اَحْيَيْتَ	تو نے زندہ کیا	صِلْ	رحمت کر
اَلرِّمَمُ	بوسیدہ ہڈیاں	مَا اَرَدْتَ	جب تک تو چاہے
سَلِّمْ	سلامتی بھیج	نَزِيْلُ عَرْشِكَ	تیرے عرش کا مہمان
نَزِيْلٌ	مہمان	كُلِّهِمْ	سب سے
خَيْرُ الرُّسُلِ	رسولوں سے اعلیٰ		

متن اور ترجمہ

اَللّٰهُ زَادَ مُحَمَّدًا تَكْرِيْمًا
وَحَبَاهُ فَضْلًا مِنْ لَدُنْهُ عَظِيْمًا
وَاخْتَصَّهٗ فِى الْمُرْسَلِيْنَ كَرِيْمًا
ذَا رَأْفَةٍ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمَا

(ترجمہ) اللہ نے محمد ﷺ کی عزت میں اضافہ فرمایا اور آپؐ کو اپنی جناب سے بڑا فضل عطا کیا اور آپؐ کو مرسلین کی سرداری کے لئے چن لیا۔ آپؐ شفیق ہیں اور ایمان والوں پر مہربان ہیں۔ آپؐ پر درود بھیجو اور ادب سے سلام بھیجو۔

حَازَ الْمَحَامِدَ وَالْمَمَادِحَ اَحْمَدُ
وَزَكَتْ مَنَاسِبُهُ وَطَابَ الْمَحْتِدُ
وَتَاَثَّلَتْ عَلْيَائُهُ وَالسُّؤْدَدُ
مَجْدًا صَمِيْمًا حَادِثًا وَ قَدِيْمَا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمَا

(ترجمہ) احمد (یعنی محمد ﷺ) نے تعریفوں اور مدحتوں کا احاطہ کر لیا۔ آپؐ کے نسب پاک ہیں اور آپؐ کی نسل پاکیزہ ہے۔ آپؐ کی سرداری اور سیادت جدید اور قدیم عظمت پر چھاگئی، آپؐ پر درود بھیجو اور ادب سے سلام بھیجو۔

آيَاتُهُ بَهَرَتْ سَنًا وَ سَنَاء
وَاَفَادَتْ الْقَمَرَيْنِ مِنْهُ ضِيَاء
وَعَلَتْ بِاَعْلَامِ الظُّهُوْرِ لِوَاء
فَهَدَى بِهِ اللّٰهُ الصِّرَاطَ قَوِيْمَا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمَا

(ترجمہ) آپؐ کی نشانیاں چمک دمک کے لحاظ سے خوش نما ہیں۔ چاند اور سورج نے آپؐ سے روشنی پائی ہے۔ غلبے کی علامات سے آپؐ کا جھنڈا بلند ہے۔ پس اللہ نے آپؐ کے ذریعے سیدھا راستہ دکھایا۔ آپؐ پر درود بھیجو اور ادب سے سلام بھیجو۔

ذَاكَ الشَّفِيْعُ مَقَامُهُ مَحْمُوْد
لِوَاءُ هُ بِيَدِ الْعَلَاءِ مَعْقُوْد
فَاِذَا تَوَافَتْ لِلْحِسَابِ وُفُوْد
قَالُوْا: تَقَدَّمْ بِالْاَنَامِ زَعِيْمَا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمَا

(ترجمہ) آپؐ وہ شفاعت کرنے والے ہیں جن کو مقام محمود (جنت میں بلند ترین مقام) حاصل ہے اور آپؐ کا جھنڈا رفعت و بلندی کے ہاتھ نے مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے جب حساب کے لئے تمام گروہ حاضر ہوئے۔ انہوں نے کہا: آپؐ آگے بڑھیں۔ آپ تمام لوگوں کے سردار ہیں۔ آپؐ پر درود بھیجو اور اچھی طرح سلام بھیجو۔

فَيَقُوْمُ بِالْبَابِ الْعَلِيِّ وَيَسْجُدُ
وَيَقُوْلُ : يَا مَوْلَایَ آنَ الْمَوْعِدُ
فَيُجَابُ : قُلْ يُسْمَعُ اِلَيْكَ مُحَمَّدُ
وَنُرِيْكَ مِنَّا نَضْرَةً وَ نَعِيْمَا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمَا

(ترجمہ) پس آپؐ بلند دروازے پر کھڑے ہو جائیں گے اور سجدہ کریں گے اور کہیں گے: اے میرے مالک! وہ وقت آگیا ہے۔ پس جواب دیا جائے گا۔ اے محمد ﷺ کہو تمہاری بات مانی جائے گی۔ ہم آپؐ کو اپنی طرف سے نوازش و کرم دکھائیں گے۔ آپؐ پر درود بھیجو اور ادب سے سلام بھیجو۔

(۲)

مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْبَارِیْ وَ رَحْمَتُهُ
وَبُغْيَةُ اللّٰهِ مِنْ خَلْقٍ وَ مِنْ نَسَمِ

(ترجمہ) محمد ﷺ خالق کا انتخاب ہیں اور اس کی رحمت ہیں اور آپؐ مخلوق میں سے اور ذی روح چیزوں میں سے اللہ کے منتخب اور پسندیدہ ہیں۔

يَا اَفْصَحَ النَّاطِقِيْنَ الضَّادَ قَاطِبَةً
حَدِيْثُكَ الشَّهْدُ عِنْدَ الذَّائِقِ الْفَهِمِ

(ترجمہ) اے عربی بولنے والوں میں سے سب سے زیادہ فصیح گفتگو کرنے والے! سمجھ دار چکھنے والے کے لئے تیری گفتگو شہد کی طرح میٹھی ہے۔

بِكُلِّ قَوْلٍ كَرِيْمٍ اَنْتَ قَائِلُهُ
تُحْيِی الْقُلُوْبَ وَ تُحْيِی مَيِّتَ الْهِمَمِ

(ترجمہ) ہر نرم بات کے ذریعے جس کو آپؐ نے فرمایا، آپؐ دلوں کو زندہ کر دیتے ہیں اور مردہ

ہمت لوگوں کو زندگی بخش دیتے ہیں۔

اَتَیْتَ وَالنَّاسُ فَوْضٰی لَا تَمُرُّ بِهِمْ
اِلَّا عَلٰی صَنَمٍ قَدْ هَامَ فِی صَنَمِ

(ترجمہ) آپؐ تشریف لائے جبکہ لوگ منتشر تھے۔ آپؐ ان کے پاس سے نہیں گزرتے تھے مگر ایک پتھر (کافر) پر جس کے دل میں پتھر (بت) کا عشق سمایا ہوا تھا۔

وَالْاَرْضُ مَمْلُوْئَةٌ جَوْرًا مُسَخَّرَةٌ
لِكُلِّ طَاغِيَةٍ فِی الْخَلْقِ مُحْتَكِمِ

(ترجمہ) اور زمین (ملک) ظلم سے بھری پڑی تھی اور ہر سرکش کے لئے مطیع ہو گئی تھی۔ وہ مخلوق پر اپنا حکم چلاتا تھا۔

وَالْخَلْقُ يَفْتِكُ اَقْوَاهُمْ بِاَضْعَفِهِمْ
كَاللَّيْثِ بِالْبَهْمِ اَوْ كَالْحُوْتِ بِالْبَلَمِ

(ترجمہ) اور لوگوں میں سے جو زیادہ طاقتور تھے انہوں نے کمزوروں کو اپنی گرفت میں لے رکھا تھا جیسے شیر چارپائے کو اور بڑی مچھلی چھوٹی مچھلی کو (اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں)

اَخُوْكَ عِيْسٰی دَعَا مَيْتًا فَقَامَ لَهٗ
وَاَنْتَ اَحْيَيْتَ اَجْيَالًا مِنَ الرِّمَمِ

(ترجمہ) آپؐ کے بھائی عیسیٰ علیہ السلام نے مردے کو پکارا تو وہ اسکے لئے کھڑا ہو گیا اور آپؐ نے بوسیدہ ہڈیوں سے لوگوں کو زندہ کر دیا۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ مَا اَرَدْتَّ عَلٰی
نَزِيْلِ عَرْشِكَ خَيْرِ الرُّسْلِ كُلِّهِمِ

(ترجمہ) اے میرے رب! جب تک تو چاہے اپنے عرش کے مہمانؐ اور تمام رسولوں سے افضل رسولؐ پر رحمت کر اور سلامتی بھیج۔

اَلْاَسْئِلَةُ وَالتَّمَارِيْنُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِيْبِيْ عَمَّا يَاْتِيْ۔

درج ذیل جواب دیں۔

سوال: هَلْ كَانَ النَّبِیُّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رَؤُوْفًا بِالْمُؤْمِنِيْنَ؟
کیا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلمانوں پر مہربان تھے؟

جواب: نَعَمْ كَانَ النَّبِیُّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رَؤُوْفًا بِالْمُؤْمِنِيْنَ
ہاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلمانوں پر مہربان تھے۔

سوال: بِمَنْ هَدَی اللّٰهُ النَّاسَ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ؟
کس کے ذریعے اللہ نے لوگوں کو سیدھی راہ دکھائی؟

جواب: بِرَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ هَدَی اللّٰهُ النَّاسَ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
اپنے رسول کریمؐ کے ذریعے اللہ نے لوگوں کو سیدھی راہ دکھائی۔

سوال: كَيْفَ كَانَ النَّاسُ قَبْلَ بِعْثَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
رسول پاک ﷺ کی بعثت سے پہلے لوگ کیسے تھے؟

جواب: كَانَ النَّاسُ مُتَفَرِّقِيْنَ يَعْبُدُوْنَ الْاَصْنَامَ قَبْلَ بِعْثَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
بعثت رسولؐ سے پہلے لوگ منتشر تھے اور بتوں کی پوجا کرتے تھے۔

سوال: مَا الْحَالَةُ الَّتِیْ كَانَتِ الْاَرْضُ عَلَيْهَا عِنْدَ مَا بُعِثَ النَّبِیُّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ السَّلَامُ؟
زمین کس حالت پر تھی جب نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے؟

جواب: كَانَتِ الْاَرْضُ مَمْلُوْءَةً جَوْرًا وَظُلْمًا وَمُسَخَّرَةً لِكُلِّ طَاغِيَةٍ
زمین جور و ظلم سے بھری پڑی تھی اور ہر سرکش کی اطاعت گزار تھی۔

الْاَقْوَالُ الْكَرَائِمُ

الْاَبْوَابُ الْعَلِيُّوْنَ

سوال نمبر ۵ : اِجْعَلْ / اِجْعَلِیْ الْمُضَافَ مُثَنًّى فِيْمَا يَاْتِیْ.

درجہ ذیل میں مضاف کو تثنیہ بناؤ۔

اَفْصَحُ النَّاطِقِيْنَ. حَدِيْثُكَ. اَخُوْكَ

جواب : مضاف تثنیہ :

اَفْصَحَا النَّاطِقِيْنَ

حَدِيْثَاكَ

اَخَوَاكَ

سوال نمبر ۶ : صَرِّفْ / صَرِّفِیْ الْمَصْدَرَ "فَتْكًا" تَصْرِيْفَ الْمُضَارِعِ وَالْاَمْرِ

مصدر "فَتْكًا" سے مضارع اور امر کی گردان کریں۔

جواب : گردان فعل مضارع

يَفْتِكُ .... وہ گرفت میں لیتا ہے / لے گا۔

يَفْتِكَانِ .... وہ (دونوں) گرفت میں لیتے ہیں / لیں گے

يَفْتِكُوْنَ .... وہ گرفت میں لیتے ہیں / لیں گے۔

تَفْتِكُ .... وہ گرفت میں لیتی ہے / لے گی۔

تَفْتِكَانِ .... وہ (دونوں) گرفت میں لیتی ہیں / لیں گی۔

يَفْتِكْنَ .... وہ گرفت میں لیتی ہیں / لیں گی۔

تَفْتِكُ .... تو گرفت میں لیتا ہے / لے گا۔

تَفْتِكَانِ .... تم (دونوں) گرفت میں لیتے ہو / لو گے۔

تَفْتِكُوْنَ .... تم گرفت میں لیتے ہو / لو گے۔

تَفْتِكِيْنَ .... تو گرفت میں لیتی ہے / لے گی۔

تَفْتِكَانِ .... تم دونوں گرفت میں لیتی ہو / لو گی۔

تَفْتِكْنَ .... تم گرفت میں لیتی ہو / لو گی۔

اَفْتِكُ .... میں گرفت میں / لیتا / لیتی ہوں۔

نَفْتِكُ .... ہم گرفت میں لیتے ہیں / لیں گے۔

گردان فعل امر

اِفْتِكْ .... وہ گرفت میں لے (ایک مرد)

اِفْتِكَا .... تم گرفت میں لو (دو مرد)

اِفْتِكُوْا .... تم گرفت میں لو (سب مرد)

اِفْتِكِیْ .... تو گرفت میں لے (ایک عورت)۔

اِفْتِكَا .... تم گرفت میں لو (دو عورتیں)

اِفْتِكْنَ .... تم گرفت میں لو (سب عورتیں)

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِیْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) رسول اللہ ﷺ مومنوں پر مہربان تھے۔

(ب) نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ کی رحمت ہیں۔

(ج) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام عربی بولنے والوں میں فصیح ترین ہیں۔

(د) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نسلوں کو زندہ کر دیا۔

(ہ) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے برگزیدہ ہیں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَؤُوْفًا بِالْمُؤْمِنِيْنَ.

(ب) اَلنَّبِیُّ الْكَرِيْمُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ هُوَ رَحْمَةُ اللّٰهِ.

(ج) سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْصَحُ النَّاطِقِيْنَ الضَّادِ.

(د) اَحْیَ الرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْيَالًا.

(ہ) سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ هُوَ بُغْيَةُ اللّٰهِ.

☆......☆......☆

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كِتَابِیْ هٰذَا	میرا یہ خط	قُرِیَ	سنایا جائے۔
كَتَبَ	لکھا۔ فرض کیا	اَمَرَ	حکم دیا
خِفَافًا	غیر مسلح	ثِقَالًا	مسلح
جَاهِدُوْا	جہاد کرو	اَمْوَالٌ	مال کی جمع
اَنْفُس	جانیں۔ زندگیاں	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اللہ کے راستے میں
فَرِیْضَةٌ	فرض	مَفْرُوْضَةٌ	لازمی
اِسْتَنْفَرْنَا	ہم نے کوچ کے لئے کہا	مِنْ قِبَلِنَا	اپنی طرف سے
سَارَعُوْا	انہوں نے جلدی کی	عَسْكَرُوْا	اکٹھے ہوئے
خَرَجُوْا	نکلے	حَسُنَتْ	اچھی تھی۔ نیک تھی
عَظُمَتْ	بڑھ گیا	حِسْبَةٌ	ثواب
سَارِعُوْا	جلدی کرو	وَلْتَحْسُنْ	اور اچھی ہونی چاہیے
اِحْدَی الْحُسْنَیَیْنِ	دو بھلائیوں میں سے ایک	اَلشَّهَادَةُ	شہادت
اَلْغَنِیْمَةُ	مال غنیمت	اَمَّا	یا
بِالْقَوْلِ	زبانی	دُوْنَ الْعَمَلِ	بغیر عمل کے
لَایُتْرَكَ	نہیں چھوڑا جائے گا	اَهْلُ عَدَاوَتِهٖ	دشمن
یَدِیْنُوْا	تسلیم کرلیں	یُقِرُّوْا	اقرار کریں
حُكْمٌ	فیصلہ	یُؤَدُّوْا	ادا کریں
اَلْجِزْیَةُ	جزیہ۔ غیر مسلم پر لگایا	صَاغِرُوْنَ	حقیر
"	جانے والا ٹیکس	حَفِظَ	حفاظت کرے
هَدٰی	ہدایت دے	زَكّٰی	پاک کرے
رَزَقَ	دے	اَلْمُجَاهِدِیْنَ	مجاہدین

متن اور ترجمہ

كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰی مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یُعَزِّیْهِ بِابْنٍ لَهٗ

مَاتَ:

اللہ کے رسول ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اس کے بیٹے کی تعزیت کے لئے خط لکھا جو فوت ہو گیا تھا۔

مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) اِلٰى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ)

محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے معاذ ابن جبل کی طرف

سَلَامٌ عَلَيْكَ

السلام علیکم

فَاِنِّیْ اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ

پس میں اللہ سے تیرے لئے دعا کرتا ہوں۔

اَلَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَمَّا بَعْدُ

امابعد

فَعَظَّمَ اللّٰهُ لَكَ الْاَجْرَ

پس اللہ تمہیں اجر عظیم عطا کرے۔

وَ اَلْهَمَكَ الصَّبْرَ

اور تمہیں صبر سے نوازے۔

وَرَزَقَنَا وَاِيَّاكَ الشُّكْرَ

اور ہمیں اور تجھ کو احسان مند بنائے۔

ثُمَّ اِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَهْلِيْنَا وَمَوَالِيْنَا مِنْ مَوَاهِبِ اللّٰهِ السَّنِيَّةِ وَعَوَارِفِهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ

اس کے بعد بے شک ہماری جانیں، ہمارے گھر والے اور ہمارے متعلقین اللہ کے عالی مرتبہ عطیات اور اس کے بھرپور انعامات ہیں۔

نُمَتَّعُ بِهَا اِلٰى اَجَلٍ مَعْدُوْدٍ

جن سے ہم ایک محدود مدت تک لطف اٹھاتے ہیں۔

وَتُقْبَضُ بِوَقْتٍ مَعْلُوْمٍ

اور ایک خاص وقت (یہ انعامات) واپس لے لئے جاتے ہیں۔

ثُمَّ افْتَرَضَ عَلَيْنَا الشُّكْرَ اِذَا اَعْطٰى

اَهْلِ الْيَمَنِ

اللہ کے رسول ﷺ کے خلیفہ کی طرف سے اہل یمن کے مسلمانوں اور مومنوں کی طرف جن کو میرا یہ خط پڑھ کر سنایا جائے۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

السلام علیکم

فَاِنِّىْ اَحْمَدُ اِلَيْكُمُ اللّٰهَ

پس میں اللہ سے تمہارے لئے دعا کرتا ہوں۔

اَلَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

فَاَمَّا بَعْدُ

امابعد

فَاِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ الْجِهَادَ

بے شک اللہ نے مومنوں پر جہاد فرض کیا۔

وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا

اور ان کو حکم دیا کہ وہ مسلح اور غیر مسلح (دونوں حالتوں میں) جلدی سے (جہاد کے لئے) نکلیں

وَ قَالَ:

اور فرمایا:

"جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ"

"اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کے راستے میں جہاد کرو"

فَالْجِهَادُ فَرِيْضَةٌ مَفْرُوْضَةٌ

پس جہاد فرض ہے واجب ہے۔

وَثَوَابُهٗ عِنْدَ اللّٰهِ الْعَظِيْمُ

اور اللہ کے ہاں اس کا بڑا ثواب ہے۔

وَقَدِ اسْتَنْفَرْنَا مَنْ قِبَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى جِهَادِ الرُّوْمِ بِالشَّامِ

اور ہم نے مسلمانوں کو جنھوں نے ہمیں قبول کیا رومیوں کے خلاف جہاد کے لئے شام کی طرف نکلنے کو کہا۔

وَقَدْ سَارَعُوْا اِلٰى ذٰلِكَ

انہوں نے اس کی جلدی کی۔

وَعَسْكَرُوْا وَخَرَجُوْا

اور وہ جمع ہوئے اور نکل پڑے

وَحَسُنَتْ فِىْ ذٰلِكَ نِيَّتُهُمْ

اور اس بارے میں ان کی نیت نیک تھی۔

وَعَظُمَتْ فِى الْخَيْرِ حِسْبَتُهُمْ

اور اس نیکی میں ان کا اجر بڑا ہے۔

فَسَارِعُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِلٰى مَا سَارَعُوْا اِلَيْهِ

پس اے اللہ کے بندو! تم بھی جلدی کرو جس چیز کی طرف انہوں نے جلدی کی۔

وَلْتَحْسُنْ نِيَّتُكُمْ فِيْهِ

اور چاہیے کہ اس بارے میں تمہاری نیت نیک ہو۔

فَاِنَّكُمْ اِلٰى اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ

پس تم دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کی طرف یقیناً جا رہے ہو۔

اِمَّا الشَّهَادَةُ

یا تو شہادت (تمہیں ملے گی)

وَ اِمَّا الْفَتْحُ وَالْغَنِيْمَةُ

اور یا فتح اور مال غنیمت (تمہیں ملے گا)

فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَمْ يَرْضَ عَنْ عِبَادَةٍ بِالْقَوْلِ دُوْنَ الْعَمَلِ

پس بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ عمل کے بغیر زبانی عبادت سے خوش نہیں۔

وَلَا يَتْرُكُ اَهْلَ عَدَاوَتِهٖ

اور اللہ کے دشمن نہیں چھوڑے جائیں گے۔

حَتّٰى يَدِيْنُوْا بِدِيْنِ الْحَقِّ

یہاں تک کہ وہ سچے دین (اسلام) کو اپنا لیں۔

وَيُقِرُّوْا بِحُكْمِ الْكِتَابِ

اور کتاب اللہ کے حکم کو تسلیم کر لیں۔

اَوْ يُؤَدُّوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ

یا اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔

وَهُمْ صَاغِرُوْنَ

ذلیل ہو کر۔

درج ذیل جملہ میں مفرد کو جمع میں تبدیل کریں

اَلْمُؤْمِنُ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهٖ فِیْ مَيْدَانِ الْجِهَادِ اِذَا دُعِیَ اِلٰی ذٰلِكَ

مومن میدان جہاد میں اپنی تلوار سے جہاد کرتا ہے جب اس کو اس کی دعوت دی جائے۔

جواب : اَلْمُؤْمِنُوْنَ يُجَاهِدُوْنَ بِسُيُوْفِهِمْ فِیْ مَيَادِيْنِ الْجِهَادِ اِذَا دُعُوْا اِلٰی ذٰلِكَ

مومنین جہاد کے میدانوں میں اپنی تلواروں سے جہاد کرتے ہیں جب ان کو اس کی طرف بلایا جائے۔

سوال نمبر ۳ : غَيِّرْ/ غَيِّرِی الْفِعْلَ الْمَاضِیَ اِلَی الْمُضَارِعِ فِی الْجُمْلَةِ الْاٰتِيَةِ

درج ذیل جملہ میں فعل ماضی کو مضارع میں تبدیل کریں۔

"قَدْ جَمَعَ الْمُسْلِمُوْنَ اَسْلِحَةً وَجَاهَدُوْا بِهَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدِ احْتَسَبُوْا وَصَبَرُوْا"

مسلمانوں نے اسلحہ جمع کیا اور اس کے ذریعے اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور قناعت کی اور صبر کیا۔

جواب : يَجْمَعُ الْمُسْلِمُوْنَ اَسْلِحَةً وَيُجَاهِدُوْنَ بِهَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَحْتَسِبُوْنَ وَيَصْبِرُوْنَ

مسلمان اسلحہ جمع کرتے ہیں اور اللہ کے راستے میں اس اسلحہ سے جہاد کرتے ہیں اور صبر و قناعت کرتے ہیں۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِی الْمُفْرَدَاتِ الْاٰتِيَةَ فِیْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

مُسْتَوْدَعٌ. عَارِفَةٌ. غِبْطَةٌ. خَصْلَةٌ. مَوْعُوْدٌ. نَازِلٌ. خَلِيْفَةٌ. نِيَّةٌ. جِزْيَةٌ. فَرِيْضَةٌ

جواب : جملوں میں استعمال :

مُسْتَوْدَعٌ (امن کی جگہ)

نَحْنُ نَبْحَثُ عَنِ الْمَكَانِ الْمُسْتَوْدَعِ — ہم جائے امن تلاش کرتے ہیں۔

عَارِفَةٌ (نعمت)

هٰذِهٖ عَارِفَةٌ مِنَ اللّٰهِ — یہ اللہ کی نعمت ہے

غِبْطَةٌ (خوشی)

وَجَدْتُ غِبْطَتًا سُرُوْرًا فِیْ حَفْلَةِ الزَّوَاجِ — شادی کی محفل میں میں نے لطف و سرور پایا

خَصْلَةٌ (عادت)

اَلْكِذْبُ خَصْلَةُ الْمُنَافِقِ — جھوٹ بولنا منافق کی عادت ہے۔

مَوْعُوْدٌ (وعدہ)

تَنَجَّزْتُ الْمَوْعُوْدَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ — تین دن کے بعد میں نے وعدہ پورا کیا۔

نَازِلٌ (نازل ہونے والا)

اَلْمَاءُ نَازِلٌ مِنَ السَّمَاءِ — پانی آسمان سے نازل ہوتا ہے۔

خَلِيْفَةٌ (خلیفہ۔ حکمران)

كَانَ اَبُوْبَكْرٍؓ خَلِيْفَةَ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَوَّلَ — حضرت ابوبکرؓ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔

نِيَّةٌ (نیت)

حَسُنَتْ نِيَّةُ الرَّجُلِ فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ — اس معاملے میں آدمی کی نیت ٹھیک تھی۔

جِزْيَةٌ (جزیہ)

اَلْجِزْيَةُ عَلَی الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ — جزیہ ان لوگوں پر لازم ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔

فَرِيْضَةٌ (فرض)

اَلصَّوْمُ فَرِيْضَةٌ مَفْرُوْضَةٌ — روزہ اہم فرض ہے۔

سوال نمبر ۵ : "سَارَعَ. يُسَارِعُ. مُسَارَعَةً" مِنْ بَابِ الْمُفَاعَلَةِ مِنْ "سَرَعَ" اِسْتَخْرِجْ/ اِسْتَخْرِجِیْ فِعْلًا آخَرَ مِنَ الدَّرْسِ الَّذِیْ جَاءَ مِنْ هٰذَا الْبَابِ

"سَارَعَ. يُسَارِعُ. مُسَارَعَةً" سرع سے باب مفاعلہ ہے۔ اس سبق سے دوسرا فعل نکالو جو اس باب سے آیا ہو۔

جواب : باب مفاعلہ :

(۱) جَاهِدُوْا (فعل امر از باب مفاعلہ)

سوال نمبر ۶ : حَوِّلْ / حَوِّلِیْ مَا يَاْتِیْ اِلَی الثُّلَاثِیِّ الْمُجَرَّدِ.

درج ذیل کو ثلاثی مجرد میں تبدیل کرو۔

اِلْهَامٌ. اِسْتَنْفَرَ. تَمْتِيْعٌ. اِبْتِلَاءٌ. اِنْجَازٌ

جواب :

ثلاثی مزید فیہ	ثلاثی مجرد
اِلْهَامٌ	لَهْمٌ
اِسْتِنْفَرَ	نَفَرَ
تَمْتِيْعٌ	مَتَعَ
اِبْتِلَاءٌ	بَلَاءٌ
اِنْجَازٌ	نَجْزٌ

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأْتِیْ

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ رسول اللہ ﷺ نے معاذؓ بن جبل کو خط لکھا۔

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذؓ کے بیٹے کی تعزیت کی۔

۳۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رزق دیتا ہے۔

۴۔ روح ایک امانت ہے۔

۵۔ گھبراہٹ سے لڑنے والا واپس نہیں آتا۔

جواب : عربی ترجمہ :

۱۔ كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رِسَالَةً اِلٰی مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ.

۲۔ عَزّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُعَاذًا لِابْنِهٖ.

۳۔ يَرْزُقُنَا اللّٰهُ تَعَالٰی.

۴۔ اَلرُّوْحُ مُسْتَوْدَعَةٌ.

۵۔ اَلْمُقَاتِلُ الْفَازِعُ لَا يَعُوْدُ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ عَشَرَ

بارھواں سبق

اَلدُّوَلُ الْاِسْلَامِيَّةُ

(اسلامی ملک)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلدُّوَلُ	ممالک۔ ملک	اَلْاِسْلَامِيَّةُ	اسلامی
قَدْ تَجَاوَزَ	بڑھ گئی ہے	عَدَدٌ	تعداد
اَلْمُسْتَقِلَّةُ	آزاد۔ خود مختار	اَلْيَوْمَ	آج
سِتًّا وَخَمْسِيْنَ	چھپن (۵۶)	دَوْلَةٌ	ملک
صَغِيْرَةٌ	چھوٹے	كَبِيْرَةٌ	بڑے
قَدْ حَصَلَتْ	حاصل کرلی ہے	عُضْوِيَّةٌ	رکنیت۔ ممبر شپ
اَلْاُمَمُ الْمُتَّحِدَةُ	اقوام متحدہ۔ یو این او	كَمَا	جیسے
اَعْضَاءٌ	ارکان۔ ممبرز	مُنَظَّمَةٌ	تنظیم
اَلْمُؤْتَمَرُ	کانفرنس	مَقَرٌّ	مرکز۔ ہیڈ کوارٹر
رَئِيْسِيٌّ	بڑا۔ ہیڈ	مَدِيْنَةٌ	شہر
جُدَّةُ	جدہ۔ سعودی عرب کا شہر	يَتَرَأَّسُهَا	اس کا سربراہ ہوتا ہے
يُنْتَخَبُ	منتخب کیا جاتا ہے	اَلْاَمِيْنُ الْعَامُّ	جنرل سیکرٹری
بِالتَّنَاوُبِ	باری باری	اَرْبَعُ سَنَوَاتٍ	چار سال
اَلْآسِيَوِيَّةُ	ایشیائی	اَلْاَفْرِيْقِيَّةُ	افریقی
مُعْظَمُ	زیادہ تعداد	اَلْعَرَبِيَّةُ	عربی۔ عرب

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلشَّرقُ الْاَوْسَطُ	مشرق وسطیٰ	يَقَعُ	واقع ہے
عَاصِمَةٌ	دارالخلافہ	اِفْرِيقِيَّةُ الشِّمَالِيَةُ	شمالی افریقہ
صَنْعَاء	یمن کے دارالخلافہ کا نام	سُوْرِيَا	شام کا ملک
اَلمَغرِبُ	مراکش	مَسْقَطُ	عمان کا دارالخلافہ
جُزُرُ القَمَرِ	قمر جزائر	الْاِمَارَاتُ العَرَبِيَّةُ	متحدہ عرب امارات
دَكَّةٌ	ڈھاکہ	اَلْمُتَحِدَةُ	،،
طَشْقَنْد	تاشقند	مَلْدِيْف	مالدیپ
مُوَحَّدَةٌ	متحدہ	قَازِجِسْتَان	قازقستان
اَلعَصْرُ العَبَّاسِى	عہد عباسیہ	اَلْاُوْلٰى	پہلا
قَامَتْ	قائم ہوئی	اِنْقَسَمَتْ	تقسیم ہوگئی
اِسْتَمَرَّتْ	جاری رہی۔ چلتی رہی	اَلْخِلَافَةُ العُثْمَانِيَةُ	عثمانی خلافت
نِهَايَةٌ	خاتمہ	تَفَرَّقَ	ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا
اَلْاِسْتِعْمَارُ	سامراج	اِحْتَلَّ	قبضہ کرلیا
اَلحَرْبُ العَالَمِيَّةُ	جنگ	اَلْغَرْبِى	مغربی
بِدَايَةٌ	آغاز	اَلثَّانِيَةُ	دوسری
اِسْتِقْلَالٌ	خودمختاری	تَحَرُّرٌ	آزادی
تَحْتَلُّ	واقع ہیں	غَنِيَّةٌ	امیر۔ دولت مند
خَرِيْطَةٌ	نقشہ	اِسْتِرَاتِيجِيَا	فوجی حکمت عملی کے اعتبار سے
مَكَانَةٌ	مقام	يُضِيْفُ	بڑھادیتا ہے
اَلوَحْدَةُ الشَّامِلَةُ	مکمل اتحاد	لَايَنْقُصُ	کمی نہیں۔ نقدان ہے
قَدْ ظَهَرَ	پیدا ہوئے ہیں	اَلْقِيَادَةُ الرَّشِيْدَةُ	نیک قیادت
اَلْمُصْلِحِيْنَ	ریفارمرز۔ اصلاح کرنے والے۔	اَلْقَادَةُ	رہنما۔ لیڈرز
		جُهُوْدًا جَبَّارَةً	زبردست کوششیں
اِيْقَاظٌ	بیدار کرنا۔ جگانا	بَذَلُوْا	کیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِيْقَاظٌ	بیدار کرنا۔ جگانا	وَحْدَةٌ	اتحاد
اُسُسٌ قَوِيْمَةٌ	درست بنیادیں	مَبَادِئُ سَامِيَةٌ	شاندار اصول
رَسُوْلُ الْاِسْلَامِ	اسلام کے رسولؐ	نَادٰى	پکارا
اَلوَحْدَوِيَةُ	اتحادی	تَبِعَ	اتباع کی
حَذَا حَذْوَهُ	اس کے نقش قدم پر چلا	زُعَمَاءُ	رہنما
تَحَقَّقَتْ	پوری ہوگئی	اُمْنِيَّةٌ	تمنا۔ آرزو
عُقِدَ	منعقد ہوئی	اَلْقِمَّةُ	سربراہی
مُؤتَمَرُ القِمَّةِ الاسلامی الاول	پہلی عالمی سربراہی کانفرنس	اَلْحَرِيْقُ	آتش زنی
اَلْاِمْكَانُ الْوَسِعَةُ	وسیع امکانات	اَلْمَوَارِدُ	پیداوار
مِلْيَار	لاکھوں	تُمَثِّلُ	نمائندگی کرتا ہے
اَلْمُنَظَّمَاتُ	تنظیمیں	اِحْدٰى	ایک
اَلْهَامَةُ	اہم	اَلدُّوَلِيَّةُ	بین الاقوامی
نَهْضَةٌ	اٹھان۔ بیداری	تَقُوْمُ بِدَوْرِهَا	اپنا کردار ادا کرتی ہیں
اُسِّسَ	بنیاد رکھی	رَابِطَةٌ	جماعت۔ لیگ
نُقِلَ	منتقل ہوا	اَلْاَكْبَرُ	بڑا
		مَكْتَبٌ فَرْعِيٌّ	ذیلی دفتر

متن اور ترجمہ

قَدْ تَجَاوَزَ عَدَدُ الدُّوَلِ الْاِسْلَامِيَّةِ الْمُسْتَقِلَّةِ اَلْيَوْمَ سِتًّا وَ خَمْسِيْنَ دَوْلَةً بَيْنَ صَغِيْرَةٍ وَ كَبِيْرَةٍ

آج آزاد اسلامی ملکوں کی تعداد چھوٹے بڑے چھپن (۵۶) ملکوں سے بڑھ گئی ہے۔

وَ قَدْ حَصَلَتْ كُلُّ دَوْلَةٍ عَلٰى عُضْوِيَّةٍ فِي الْاُمَمِ الْمُتَحِدَةِ

اور ہر ملک نے اقوام متحدہ میں رکنیت حاصل کرلی ہے۔

كَمَا اَنَّ هٰذِهِ الدُّوَلِ الْاِسْلَامِيَّةَ كُلَّهَا اَعْضَاءٌ لِمُنَظَّمَةِ الْمُؤتَمَرِ الْاِسْلَامِى

جیسا کہ یہ تمام اسلامی ملک تنظیم اسلامی کانفرنس کے ارکان ہیں۔

وَ مَقَرُّهَا الرَّئِیْسِیُّ فِیْ مَدِیْنَةِ جِدَّة.

اور ان (ممالک) کا جنرل ہیڈ کوارٹر جدہ کے شہر میں ہے۔

وَیَتَرَأَسُهَا الاَمِیْنُ العَامُّ

اور جنرل سیکرٹری اس کا سربراہ ہے۔

الَّذِیْ یُنْتَخَبُ بَعْدَ کُلِّ اَرْبَعِ سَنَوَاتٍ بِالتَّنَاوُبِ مِنَ الدُّوَلِ الاِسْلَامِیَّةِ الاِفْرِیْقِیَّةِ اَو الآ
السِیوِیَّةِ شَاوِ الدُّوَلِ الاِسْلَامِیَّةِ العَرَبِیَّةِ.

جو ہر چار سال کے بعد اسلامی افریقی ممالک یا ایشیائی ممالک یا اسلامی عرب ممالک سے منتخب کیا جاتا ہے۔

الَّتِیْ مُعْظَمُهَا یَقَعُ فِی الشَّرْقِ الاَوْسَطِ اَوفِیْ اِفْرِیْقِیَّةِ الشَّمَالِیَّةِ

جن کی بھاری تعداد مشرق وسطیٰ میں یا شمالی افریقہ میں واقع ہے۔

فَاَمَّا الدُّوَلُ الاِسْلَامِیَّةُ الَّتِیْ تَقَعُ فِی الشَّرْقِ الاَوْسَطِ

بہر حال اسلامی ممالک جو مشرق وسطیٰ میں واقع ہیں۔

فَمِنْهَا:

پس ان ممالک میں سے یہ ہیں:

اَلسُّعُوْدِیَّةُ وَعَاصِمَتُهَا الرِّیَاضُ

سعودیہ اور اس کا دارالخلافہ ریاض ہے۔

وَمِصْرُ وَعَاصِمَتُهَا القَاهِرَةُ

اور مصر اور اس کا دارالخلافہ قاہرہ ہے۔

وَالعِرَاقُ وَعَاصِمَتُهَا بَغْدَادُ

اور عراق اور اس کا دارالخلافہ بغداد ہے۔

وَسُوْرِیَا وَعَاصِمَتُهَا دِمَشْقُ

اور شام اور اس کا دارالخلافہ دمشق ہے۔

وَالاُرْدُنُّ وَ عَاصِمَتُهَا عَمَّانُ

اور اردن اور اس کا دارالخلافہ عمان ہے۔

وَلُبْنَانُ وَعَاصِمَتُهَا بَیْرُوْتُ

اور لبنان اور اس کا دارالخلافہ بیروت ہے۔

وَالیَمَنُ وَعَاصِمَتُهَا صَنْعَاءُ

اور یمن اور اس کا دارالخلافہ صنعاء ہے۔

وَعُمَانُ وَعَاصِمَتُهَا مَسْقَطُ

اور عمان اور اس کا دارالخلافہ مسقط ہے۔

وَالاِمَارَاتُ العَرَبِیَّةُ المُتَحِدَةُ وَعَاصِمَتُهَا اَبُوْظَبِیْ

اور متحدہ عرب امارات اور اس کا دارالخلافہ ابو ظہبی ہے۔

وَالکُوَیْتُ وَهِیَ العَاصِمَةُ

اور کویت اور یہی (کویت) اس کا دارالخلافہ ہے۔

وَمِنَ الدُّوَلِ الاِسْلَامِیَّةِ الاِفْرِیْقِیَّةِ:

اسلامی افریقی ممالک میں سے یہ ہیں:

اَلجَزَائِرُ وَهِیَ العَاصِمَةُ

جزائر اور یہی (جزائر) اس کا دارالخلافہ ہے۔

وَالمَغْرِبُ وَعَاصِمَتُهَا الرِّبَاطُ

اور مراکش اور اس کا دارالخلافہ رباط ہے۔

وَتُوْنِسُ وَهِیَ العَاصِمَةُ

اور تونس اور یہی (تونس) اس کا دارالخلافہ ہے۔

وَلِیْبِیَا وَ عَاصِمَتُهَا طَرَابُلُس

اور لیبیا اور اس کا دارالخلافہ طرابلس ہے۔

وَمُوْرِیْطَانِیَا وَعَاصِمَتُهَا نَوَاکْشُوْط

اور موریتانیا اور اس کا دارالخلافہ نواکشوت ہے۔

وَنِیْجِیْرِیَا وَعَاصِمَتُهَا لَاغُوْس

اور نائجیریا اور اس کا دارالخلافہ لاغوس ہے۔

وَجِیْبُوْتِیْ وَهِیَ العَاصِمَةُ

اور جیبوتی اور یہی (جیبوتی) اس کا داراخلافہ ہے۔

وَجُزُرُ القَمَرِ وَعَاصِمَتُهَا مُوْرُوْنِی

اور قمر جزیرے اور اس کا دار الخلافہ مورونی ہے۔

وَمِنَ الدُّوَلِ الإِسْلَامِيَّةِ الآسيَوِيَّة

اور اسلامی ایشیائی ملکوں سے یہ ہیں :

إِيْرَانُ وَعَاصِمَتُهَا طهْرَان

ایران اور اس کا دار الخلافہ تہران ہے۔

وَتُرْكِيَا وَعَاصِمَتُهَا أنقرة

اور ترکی اور اس کا دار الخلافہ انقرہ ہے۔

وَبَاكِسْتَان وَعَاصِمَتُهَا إسْلَام آباد

اور پاکستان اور اس کا دار الخلافہ اسلام آباد ہے۔

وَبَنجلَادِيش وَعَاصِمَتُهَا دَاكَّة

اور بنگلہ دیش اور اس کا دار الخلافہ ڈھاکہ ہے۔

وَمَلْدِيفُ وَعَاصِمَتُهَا مَالي

اور مالدیپ اور اس کا دار الخلافہ مالی ہے۔

وَأَفْغَانِسْتَان وَعَاصِمَتُهَا كَابُل

اور افغانستان اور اس کا دار الخلافہ کابل ہے۔

وَأُزْبكستان (طَشْقَنْد)

اور ازبکستان اس کا دار الخلافہ تاشقند ہے۔

وَطَاجكسْتَان (دُوشَنْبَة)

اور طاجکستان اور اس کا دار الخلافہ دوشنبہ ہے۔

وَتُركمَانِسْتَان (أَشْكَبَار)

اور ترکمانستان اس کا دار الخلافہ اشک آباد ہے۔

وَقَازَجِسْتَان (أَلْمَاتَا)

اور قازقستان اس کا دار الخلافہ الماتا ہے۔

وَآذَربيجَان (بَاكُو)

اور آذربائیجان اس کا دار الخلافہ باکو ہے۔

وَكَانَتِ الخِلَافَةُ الإِسْلَامِيَّةُ دَوْلَةً وَاحِدَةً مُوَحَّدَةً

خلافت اسلامی ایک ملک تھا

وَكَانَتْ عَاصِمَتُهَا الأُوْلَى هِيَ المَدِيْنَةُ المُنَوَّرَةُ

اور اس کا پہلا دار الخلافہ مدینہ منورہ تھا۔

ثُمَّ دِمَشْقُ حَتَّى العَصْرِ العَبَّاسِيِّ

پھر دمشق بن گیا یہاں تک کہ عباسی عہد آگیا۔

وَفِيْهِ انْقَسَمَتِ الخِلَافَةُ الإِسْلَامِيَّةُ

اور اس دور میں اسلامی خلافت تقسیم ہوگئی۔

الى الخِلَافَة العَبَّاسِيَّة فِي بَغْدَاد

خلافت عباسیہ بغداد میں قائم ہوئی۔

وَالفَاطِمِيَّة فِي تُونس ثُمَّ فِي القَاهِرَة

خلافت فاطمی تیونس میں پھر قاہرہ میں قائم ہوئی۔

وَالى الأُمَوِيَّة فِي قُرْطَبَةِ الأَندلس

خلافت اموی اندلس کے شہر قرطبہ میں قائم ہوئی۔

ثُمَّ قَامَتِ الخِلَافَةُ العُثْمَانِيَّةُ

پھر خلافت عثمانی قائم ہوئی۔

وَاسْتَمَرَّتْ إِلَى سَنَةِ ١٩٢٣م

اور ۱۹۲۳ء تک رہی۔

وَتَفَرَّقَ العَالَمُ الإِسْلَامِيُّ بَعْدَ نِهَايَةِ الدَّوْلَةِ العُثْمَانِيَّةِ

اور عثمانی حکومت کے خاتمہ کے بعد عالم اسلام بکھر گیا۔

وَاحْتَلَّ الاِسْتِعْمَارُ الغَرْبِيُّ مُعْظَم بِلَادِهِ

اور اس کے بہت سے علاقوں پر مغربی سامراج نے قبضہ کر لیا۔

وَكَانَتْ نِهَايَةُ الحَرْبِ العَالَمِيَّةِ الثَّانِيَةِ هِيَ بِدَايَةُ تَحَرُّرِ العَالَمِ الإِسْلَامِيِّ وَاسْتِقْلَالِهِ

دوسری عالمی جنگ کا خاتمہ اسلامی دنیا کی آزادی اور خود مختاری کا آغاز ثابت ہوا۔

وَمُعْظَمُ الدُّوَلِ الإِسْلَامِيَّةِ غَنِيَّةٌ جِدًّا

اور بہت سے اسلامی ملک بہت امیر ہیں۔

وَهِيَ تَحْتَلُّ مَوْقِعًا اسْتِرَاتِيجِيًّا هَامًّا جِدًّا عَلَى خَرِيطَةِ العَالَمِ

اور دنیا کے نقشہ پر دنیا کی نقطہ نظر سے بہت اہم مقام پر واقع ہے

ممّا يُضيفُ إلى مكانةِ العالمِ الإسلاميّ وأهمّيّته

اس بات نے عالم اسلامی کے مقام اور اس کی اہمیت میں اضافہ کر دیا ہے۔

ولا يَنقُصُها إلّا الوَحدةُ الشّاملةُ والقِيادةُ الرَّشيدةُ

اور ان کو کسی چیز کی کمی نہیں سوائے مکمل اتحاد اور نیک قیادت کے۔

وقد ظهر في الأمّة عددٌ من القادةِ المُصلِحين

اور اس امت میں اصلاح کرنے والے رہنما پیدا ہوئے۔

وبذلوا جُهودًا جبّارةً في إيقاظِها والدَّعوةِ إلى إصلاحِها ووَحدتِها على أسسٍ قويمةٍ

ومبادئَ ساميةٍ ممّا جاء به رسولُ الإسلامِ محمّدٌ صلّى اللهُ عليه وآله وسلّم

انہوں نے اس (امت) کو جگانے اور اس کو اصلاح کی دعوت دینے اور درست بنیادوں اور شاندار اصولوں پر اتحاد کرنے کے لئے زبردست کوششیں کیں۔ جن اصولوں کو اسلام کے رسول حضرت محمد ﷺ لے کر آئے تھے۔

وقد نادى بهذه المبادئ الوحدويّة الإسلاميّة العلّامةُ السيّدُ جمالُ الدّين الأفغاني

علامہ سید جمال الدین افغانی نے ان اسلامی اتحاد کے اصولوں کی طرف دعوت دی۔

ومن تبعه وحذا حذوه من زعماء الأمّة الإسلاميّة

(اور انہوں نے بھی دعوت دی) جنہوں نے اس (افغانی) کی اتباع کی اور آپ کے نقش قدم پر چلے یعنی اسلامی امت کے رہنما۔

مثل الشيخ محمّد عبده المصريّ والعلّامة محمّد إقبال وغيرهما

جیسے شیخ محمد عبدہ مصری اور علامہ محمد اقبال وغیرہ۔

وقد تحقّقت أمنيّة الوحدة الإسلاميّة

اور اسلامی اتحاد کی آرزو پوری ہو گئی۔

حين عُقد مؤتمر القمّة الإسلاميّ الأوّل في مدينة الرّباط بالمغرب

جب مراکش کے شہر رباط میں پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی۔

بعد الحريق الّذي أُصيب به المسجد الأقصى ثمّ أصبح المؤتمر منظّمةً مستقلّةً دائمةً

پھر یہ کانفرنس ایک مستقل تنظیم بن گئی۔

ومقرُّها بمدينة جدّة في المملكة العربيّة السّعوديّة

اور اس کا ہیڈ کوارٹر سعودی عرب کے شہر جدہ میں ہے۔

وهذه الدُّوَلُ الإسلاميّةُ غنيّةٌ بالموارد والإمكانات الواسعة

اور یہ اسلامی ملک پیداوار اور وسیع امکانات کی وجہ سے دولت مند ہیں۔

وهي تمثّل أكثر من مليار مسلم في العالم

اور یہ دنیا کے لاکھوں مسلمانوں سے زیادہ کی نمائندہ کرتے ہیں۔

ومنظّمة المؤتمر الإسلاميّ اليوم إحدى المنظّمات الدّوليّة الهامّة

اور آج اسلامی کانفرنس کی تنظیم اہم بین الاقوامی تنظیموں میں سے ایک ہے۔

وهناك منظّمات أخرى تقوم بدورها في وحدة الأمّة ونهضتها

اور دوسری تنظیمیں ہیں جو امت کی وحدت اور اس کی اٹھان کے لئے اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

والمؤتمر الإسلاميّ الّذي أنشأه السيّد أمين الحسينيّ مفتي فلسطين الأكبر بمدينة القدس.

اور اسلامی کانفرنس جس کی بنیاد فلسطین کے بڑے مفتی سید امین الحسینی نے قدس کے شہر میں رکھی۔

ثمّ نقل مقرّه إلى السّعوديّة

پھر اس کا ہیڈ کوارٹر سعودیہ منتقل ہو گیا۔

وله مكتب فرعيّ في باكستان

اور اس کا ذیلی دفتر پاکستان میں ہے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: أجب / أجيبي عن الأسئلة التّالية

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: ما عدد الدّول الإسلاميّة المستقلّة اليوم؟

آج اسلامی آزاد ملکوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: قد تجاوز عددها اليوم ستًّا وخمسين دولةً

آج ان کی تعداد چھپن سے تجاوز کر چکی ہے۔

سوال: اَیْنَ الْمَقَرُّ الرَّئِیْسِیُّ لِمُنَظَّمَۃِ الْمُؤتَمَرِ الْاِسْلَامِیِّ؟

تنظیم اسلامی کانفرنس کا صدر مقام کہاں ہے ؟

جواب: لَہَا الْمَقَرُّ الرَّئِیْسِیُّ بِمَدِیْنَۃِ جِدَّۃَ فِی الْمَمْلَکَۃِ الْعَرَبِیَّۃِ السَّعُوْدِیَّۃِ.

اس کا صدر مقام سعودی عرب کا شہر جدہ ہے۔

سوال: مَا ھِیَ الدَّوْلَۃُ الْاِسْلَامِیَّۃُ الَّتِیْ لَہَا عَاصِمَتَانِ؟

وہ کون سا اسلامی ملک ہے جس کے دو دار الخلافے ہیں ؟

جواب: الدَّوْلَۃُ الْاِسْلَامِیَّۃُ الْفَاطِمِیَّۃُ کَانَتْ لَہَا عَاصِمَتَانِ. تُوْنُس وَ الْقَاہِرَۃُ.

اسلامی فاطمی ملک کے دو دار الخلافے تھے، تونس اور قاہرہ۔

سوال: کَیْفَ یُنْتَخَبُ الْاَمِیْنُ الْعَامُ لِمُنَظَّمَۃِ الْمُؤتَمَرِ الْاِسْلَامِیِّ؟

اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا جنرل سیکرٹری کس طرح منتخب کیا جاتا ہے ؟

جواب: یُنْتَخَبُ الْاَمِیْنُ الْعَامُ لِمُنَظَّمَۃِ الْمُؤتَمَرِ الْاِسْلَامِیِّ بَعْدَ کُلِّ اَرْبَعِ سَنَوَاتٍ بِالتَّنَاوُبِ مِنَ الدُّوَلِ الْاِسْلَامِیَّۃِ.

اسلامی کانفرنس تنظیم کا جنرل سیکرٹری اسلامی ملکوں سے باری باری ہر چار سال کے بعد منتخب کیا جاتا ہے۔

سوال: مَا ھِیَ الْعَاصِمَۃُ الْاُوْلٰی لِلْخِلَافَۃِ الْاِسْلَامِیَّۃِ؟

خلافت اسلامی کا پہلا دار الخلافہ کون سا ہے ؟

جواب: اَلْمَدِیْنَۃُ الْمُنَوَّرَۃُ ھِیَ الْعَاصِمَۃُ الْاُوْلٰی لِلْخِلَافَۃِ الْاِسْلَامِیَّۃِ.

مدینہ منورہ، اسلامی خلافت کا پہلا دار الخلافہ ہے۔

سوال: اَیْنَ عُقِدَ مُؤْتَمَرُ الْقِمَّۃِ الْاِسْلَامِیُّ الْاَوَّلُ؟

پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس کہاں منعقد ہوئی ؟

جواب: فِیْ مَدِیْنَۃِ الرِّبَاطِ ... بِالْمَغْرِبِ.

مراکش کے شہر رباط میں۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَأ / اِمْلَئِی الْفَرَاغَاتِ بِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَۃٍ:

درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے پر کریں۔

(ا) کَانَتِ الْخِلَافَۃُ .... دَوْلَۃً وَاحِدَۃً ....

(ب) اِیْرَانُ مِنَ .... الْاِسْلَامِیَّۃِ الْآسِیَوِیَّۃِ.

(ج) اَلدُّوَلُ الْاِسْلَامِیَّۃُ تَحْتَلُّ .... اِسْتِرَاتِیْجِیًا ھَامًّا.

(د) لَا یَنْقُصُ الدُّوَلُ الْاِسْلَامِیَّۃُ اِلَّا الْوَحْدَۃَ الشَّامِلَۃَ .... الرَّشِیْدَۃَ.

جواب: مکمل جملے :

(ا) کَانَتِ الْخِلَافَۃُ الْاِسْلَامِیَّۃُ دَوْلَۃً وَاحِدَۃً مُوَحَّدَۃً.

خلافت اسلامی ایک متحدہ ملک تھا۔

(ب) اِیْرَانُ مِنَ الدُّوَلِ الْاِسْلَامِیَّۃِ الْآسِیَوِیَّۃِ.

ایران اسلامی ایشیائی ملکوں میں سے ہے۔

(ج) اَلدُّوَلُ الْاِسْلَامِیَّۃُ تَحْتَلُّ مَوْقِعًا اِسْتِرَاتِیْجِیًا ھَامًّا.

اسلامی ممالک دفاعی نقطہ نظر سے اہم جگہ پر واقع ہیں۔

(د) لَا یَنْقُصُ الدُّوَلُ الْاِسْلَامِیَّۃُ اِلَّا الْوَحْدَۃَ الشَّامِلَۃَ وَالْقِیَادَۃَ الرَّشِیْدَۃَ.

اسلامی ممالک میں صرف مکمل اتحاد اور نیک قیادت کی کمی ہے۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ / صَحِّحِیْ الْجُمَلَ الْآتِیَۃَ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) اَلْعَاصِمَۃُ بَاکِسْتَانُ ھُوَ اِسْلَام آبَاد.

(ب) اَلْخِلَافَۃُ الْعُثْمَانِیْ اِسْتَمَرَّ اِلٰی ۱۹۲۳ ع.

(ج) اَلْمُعْظَمُ الدُّوَلِ الْاِسْلَامِیَّۃِ غَنِیٌّ جِدًّا.

جواب: درست جملے :

(ا) عَاصِمَۃُ بَاکِسْتَانَ ھِیَ اِسْلَام آبَاد.

پاکستان کا دار الخلافہ اسلام آباد ہے۔

(ب) اَلخِلَافَةُ العُثْمَانِيَّةُ اِسْتَمَرَّتْ اِلٰی ۱۹۲۳ ع.

خلافت عثمانی ۱۹۲۳ء تک رہی۔

(ج) مُعْظَمُ الدُّوَلِ الاِسْلَامِيَّةِ غَنِيَّةٌ جِدًّا.

زیادہ اسلامی ممالک بہت مالدار ہیں۔

سوال نمبر ۴: اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِي المُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

عُضْوٌ. مُسْتَقِلٌّ. عَاصِمَةٌ. تَنَاوُبٌ. مَوْقِعٌ. اِسْتِرَاتِيْجِيٌّ.

جواب: جملوں میں استعمال:

عُضْوٌ (رکن)

بَاكِسْتَانُ عُضْوٌ مِنْ اَعْضَاءِ لِمُنَظَّمَةِ المُؤتَمَرِ الاِسْلَامِيِّ.

پاکستان اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا ممبر ہے۔

مُسْتَقِلٌّ (آزاد۔ خود مختار)

وَطَنُنَا بَلَدٌ مُسْتَقِلٌّ.

ہمارا وطن آزاد ملک ہے۔

عَاصِمَةٌ (دارالخلافہ)

اِسْلَامَ آباد عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ.

اسلام آباد پاکستان کا دارالخلافہ ہے۔

تَنَاوُبٌ (باری باری)

يُنْتَخَبُ الرَّئِيْسُ بِالتَّنَاوُبِ مِنَّا.

صدر ہم میں سے باری باری منتخب ہوتے ہیں۔

مَوْقِعٌ اِسْتِرَاتِيْجِيٌّ (فارم)

اِسْتَمِعْ هٰذَا مَوْقِعٌ اِسْتِرَاتِيْجِيٌّ.

سنو! یہ دفاعی اہمیت والی جگہ ہے۔

سوال نمبر ۵: اَلتَّنَاوُبُ تَفَاعُلٌ مِنْ "نَابَ يَنُوْبُ نَوْبَةً" حَوِّلْ / حَوِّلِيْ مَا يَأْتِيْ اِلَى التَّفَاعُلِ ثُمَّ صَرِّفْهُ / صَرِّفِيْهِ مَاضِيًا وَ مُضَارِعًا:

ظَهَرَ يَظْهَرُ ظُهُوْرًا

وَقَسَمَ يَقْسِمُ قِسْمَةً

اَلتَّنَاوُبُ "نَابَ يَنُوْبُ نَوْبَةً" سے باب تفاعل ہے۔ درج ذیل کو باب تفاعل میں تبدیل کریں اور پھر اس کی گردان ماضی اور مضارع میں کریں:

ظَهَرَ يَظْهَرُ ظُهُوْرًا

وَقَسَمَ يَقْسِمُ قِسْمَةً

جواب: تَظَاهَرَ يَتَظَاهَرُ تَظَاهُرًا

تَقَاسَمَ يَتَقَاسَمُ تَقَاسُمًا

جواب: **تَظَاهُرٌ سے ماضی کی گردان**

تَظَاهَرَ	واحد مذکر غائب
تَظَاهَرَا	تثنیہ مذکر غائب
تَظَاهَرُوْا	جمع مذکر غائب
تَظَاهَرَتْ	واحد مونث غائب
تَظَاهَرَتَا	تثنیہ مونث غائب
تَظَاهَرْنَ	جمع مونث غائب
تَظَاهَرْتَ	واحد مذکر حاضر
تَظَاهَرْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
تَظَاهَرْتُمْ	جمع مذکر حاضر
تَظَاهَرْتِ	واحد مونث حاضر
تَظَاهَرْتُمَا	تثنیہ مونث حاضر
تَظَاهَرْتُنَّ	جمع مونث حاضر
تَظَاهَرْتُ	واحد متکلم
تَظَاهَرْنَا	جمع متکلم

تَظَاهُرٌ سے مضارع کی گردان

يَتَظَاهَرُ	واحد مذکر غائب
يَتَظَاهَرَانِ	تثنیہ مذکر غائب
يَتَظَاهَرُوْنَ	جمع مذکر غائب
تَتَظَاهَرُ	واحد مونث غائب
تَتَظَاهَرَانِ	تثنیہ مونث غائب
يَتَظَاهَرْنَ	جمع مونث غائب
تَتَظَاهَرُ	واحد مذکر حاضر
تَتَظَاهَرَانِ	تثنیہ مذکر حاضر
تَتَظَاهَرُوْنَ	جمع مذکر حاضر
تَتَظَاهَرِيْنَ	واحد مونث حاضر
تَتَظَاهَرَانِ	تثنیہ مونث حاضر
تَتَظَاهَرْنَ	جمع مونث حاضر
اَتَظَاهَرُ	واحد متکلم
نَتَظَاهَرُ	جمع متکلم

تَقَاسُمٌ سے ماضی کی گردان

تَقَاسَمَ	واحد مذکر غائب
تَقَاسَمَا	تثنیہ مذکر غائب
تَقَاسَمُوْا	جمع مذکر غائب
تَقَاسَمَتْ	واحد مونث غائب
تَقَاسَمَتَا	تثنیہ مونث غائب
تَقَاسَمْنَ	جمع مونث غائب
تَقَاسَمْتَ	واحد مذکر حاضر
تَقَاسَمْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر

تَقَاسَمْتُمْ	جمع مذکر حاضر
تَقَاسَمْتِ	واحد مونث حاضر
تَقَاسَمْتُمَا	تثنیہ مونث حاضر
تَقَاسَمْتُنَّ	جمع مونث حاضر
تَقَاسَمْتُ	واحد متکلم
تَقَاسَمْنَا	جمع متکلم

تَقَاسُمٌ سے مضارع کی گردان

يَتَقَاسَمُ	واحد مذکر غائب
يَتَقَاسَمَانِ	تثنیہ مذکر غائب
يَتَقَاسَمُوْنَ	جمع مذکر غائب
تَتَقَاسَمُ	واحد مونث غائب
تَتَقَاسَمَانِ	تثنیہ مونث غائب
يَتَقَاسَمْنَ	جمع مونث غائب
تَتَقَاسَمُ	واحد مذکر حاضر
يَتَقَاسَمَانِ	تثنیہ مذکر حاضر
تَتَقَاسَمُوْنَ	جمع مذکر حاضر
تَتَقَاسَمِيْنَ	واحد مونث حاضر
تَتَقَاسَمَانِ	تثنیہ مونث حاضر
تَتَقَاسَمْنَ	جمع مونث حاضر
اَتَقَاسَمُ	واحد متکلم
نَتَقَاسَمُ	جمع متکلم

سوال نمبر ۳ : خُذْ/ خُذِیْ اَرْبَعَةَ مِنَ الْمُفْرَدَاتِ مِنَ الدَّرْسِ وَهَاتِ/ هَاتِیْ لَهَا جُمُوْعَهَا:

سبق میں سے چار مفرد الفاظ چنو اور ان کی جمع بتاؤ۔

جواب :

واحد	جمع
دَوْلَةٌ	دُوَلٌ
عُضْوٌ	اعضاءٌ
حَرْبٌ	حُرُوْبٌ
خَرِيْطَةٌ	خرائطُ

سوال نمبر ٦ : تَرْجِمْ/ تَرْجِمِيْ مَا يَاتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ.

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) عرب ممالک زیادہ تر مشرق وسطی میں واقع ہیں۔

(ب) پاکستان اقوام متحدہ کا رکن ہے۔

(ج) قاہرہ مصر کا دارالحکومت ہے۔

(د) دوسری عالمی جنگ کا خاتمہ عالم اسلام کی آزادی کا آغاز تھا۔

(ہ) پاکستان کو دنیا کے نقشے میں اہم فوجی پوزیشن حاصل ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) مُعْظَمُ الدُّوَلِ الْاِسْلَامِيَّةِ يَقَعُ فِى الشَّرْقِ الْاَوْسَطِ.

(ب) بَاكِسْتَانُ عُضْوٌ لِلْاُمَمِ الْمُتَحِدَةِ.

(ج) اَلْقَاهِرَةُ هِيَ عَاصِمَةُ مِصْرَ.

(د) كَانَتْ نِهَايَةُ الْحَرْبِ الْعَالَمِيَّةِ الثَّانِيَةِ هِيَ بِدَايَةُ تحرُّر العالم الْاِسْلَامِيِّ.

(ہ) تحتلُّ بَاكِسْتَانُ موقعًا استراتيجيًا هامًا على خريطة العالم

☆ ☆ ☆

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

تیرہواں سبق

فِيْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ

ڈاک خانے میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِوَلَدِهٖ	اپنے بیٹے سے	تَعَالْ	آؤ
كُنْتَ تُرِيْدُ	تو چاہتا تھا	تُصَاحِبُنِيْ	تو میرے ساتھ جائیگا
فها	لیجئے	ذَاهِبٌ	جا رہا ہوں
اِرْسَالٌ	بھیجنا	اَلْخِطَابَاتُ	خطوط
لَحْظَةً وَاحِدَةً	ایک منٹ	مُسْتَعِدٌّ	تیار
يَصِلَان	دونوں پہنچتے ہیں	مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ	ڈاک خانہ
يَضَعُ	ڈالتا ہے	الصُّنْدُوْقُ الْمَنْصُوْبُ	نصب کیا گیا لیٹر بکس
الصُّنْدُوْقُ	لیٹر بکس	اَلْمَنْصُوْبُ	نصب کیا گیا
الغَرَضُ	مقصد	لِمَ	کس لئے
نَضَعُ	ہم ڈالتے ہیں	نُرِيْدُ	ہم چاہتے ہیں
يَلْتَقِطُ	حاصل کرتا ہے	سَاعِيْ الْبَرِيْدِ	ڈاکیا
تُخْتَمُ	لگائی جاتی ہیں	طَابِعٌ	ٹکٹ
تاريْخُ الْاِرْسَالِ	بھیجنے کی تاریخ	تُرْسَلُ	بھیجے جاتے ہیں
القطاراتُ	ریل گاڑیاں	اَلطَّائِرَاتُ	ہوائی جہاز
البَوَاخِرُ	کشتیاں، بحری جہاز	اَمَاكِنُ	جگہیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلعَنَاوِینُ	عنوانات۔ پتے	اَلَّتِیْ تَحْمِلُهَا	جن کو وہ اٹھاتے ہیں
یُوَزِّعُ	وہ تقسیم کرتا ہے	تُوْضَعُ	رکھا جاتا ہے
صَنَادِیقُ	لیٹر بکس	خَاصَّةٌ	اسپیشل، خاص
اِسْتَاجَرَ	کرائے پر لینا	لِاَنْفُسِهِمْ	اپنے لئے
یَاْخُذُوْنَ	پکڑتے ہیں، لیتے ہیں	نِظَامٌ	نظام، سسٹم
دَقِیْقٌ	عمدہ	مَضْبُوْطٌ	باضابطہ، پختہ
یَرْبِطُ	رابطہ قائم کرتا ہے	اَقْصَی اَنْحَاءِ الْعَالَمِ	دنیا کے دور دراز علاقے
وَسِیْلَةٌ	ذریعہ	اَرْخَصُ	سستا
یَدْخُلَانِ	دونوں داخل ہوتے ہیں	مُوَظَّفٌ	ملازم
اَهْلًا وَ سَهْلًا	خوش آمدید	اُرِیْدُ	میں چاہتا ہوں
اُرْسِلُ	میں بھیجتا ہوں	مُسَجَّلًا	رجسٹرڈ
کَمْ یُکَلِّفُ	کتنا خرچہ ہوگا	هَاتِ	دو
اَزِنُ	میں تولتا ہوں	اَلْمِیْزَانُ	ترازو
مِاَةَ جَرَامٍ	سو گرام	یُکَلِّفُكَ	آپ کا خرچہ ہوگا
تِسْعَ رُوْبِیَاتٍ	نو روپے	عِلْمُ الْوُصُوْلِ	اکنالجمنٹ رسید
خُذْ	لو	اَلْاِسْتِمَارَةُ	فارم
اِمْلَأْ	پر کرو	اِشْتَرِ	خریدو
اَلطَّوَابِعُ	ٹکٹیں	اَلشُّبَّاكُ	کھڑکی، ونڈو
مِنْ فَضْلِكَ	مہربانی فرما کر	شُکْرًا	شکریہ
زِنْ	وزن کرو	اَلطَّرْدُ	پیکٹ
اَلْبَرِیْدُ الْجَوِّیُّ	ہوائی ڈاک، ایئر میل	یَزِنُهُ	وہ اس کو تولتا ہے
مِائَتَیْ	دو سو	هٰذَا کَثِیْرٌ	یہ بہت زیادہ ہے
غَالِیًا	مہنگی	اَصْبَحَ	ہو گئی
تَخْفِیْفٌ	کمی۔ آسانی	اَلتَّکَالِیْفُ	اخراجات، ٹیکس
اَلْبَرِیْدُ الْعَادِیُّ	عام ڈاک	مُهِمٌّ	اہم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَا بُدَّ	ضروری	یَمْلَأُ	پر کرتا ہے
یَذْهَبَانِ	دونوں جاتے ہیں	اَلْاٰخِرُ	دوسری
صَبَاحَ الْخَیْرِ	صبح بخیر	اَعْطِنِیْ	مجھے دیجئے
تِسْعَ وَ مِائَتَیْ	دو سو نو	طَیِّبٌ	خوب
یَفْتَحُ	کھولتا ہے	سِجِلٌّ	سرکاری کاغذات
یُخْرِجُ	نکالتا ہے	"	رجسٹر
یُنَاوِلُ	دیتا ہے	اَلْصِقْ	چسپاں کرو
اَلظَّرْفُ	لفافہ	عِشْرُوْنَ	بیس
اِرْفَقْ	لگاؤ	یُحَاوِلُ	کوشش کرتا ہے
اِلْصَاقٌ	چسپاں کرنا	یَجِدُ	پاتا ہے
اَلصَّمْغُ	گوند	غَیْرَ کَافٍ	ناکافی
تَفَضَّلْ	لیجئے	دَبُّوْسٌ	کامن پن
لَوْ سَمَحْتَ	اگر آپ اجازت دیں	طَوْعُ اَمْرِكَ	سر تسلیم خم ہے،
هَا هُوَ ذَا	یہ لیجئے	"	آپ کا حکم مانتا ہوں
شُکْرًا جَزِیْلًا	بہت بہت شکریہ	یَضُمُّ	نتھی کرتا ہے
یَرْجِعَانِ	لوٹ آتے ہیں	اَلْصَقْنَا	ہم نے چسپاں کر دیا
رَقْمُ التَّسْجِیْلِ	رجسٹری نمبر	یُخْتِمُ	مہر لگاتا ہے
یَدْفَعُ	دیتا ہے	اِیْصَالًا	رسید
عَفْوًا	کوئی بات نہیں	اَسْعَارٌ	قیمتیں، اخراجات
اَلْعَاجِلُ	ایکسپریس، جلد پہنچ جانیوالی	فَرَنْسَا	فرانس
اِنْجِلْتَرَا	انگلینڈ	اِذْهَبْ	جاؤ
اَلْخَامِسُ	پانچویں	عَنْ یَمِیْنِكَ	اپنی داہنی جانب
اَوْزَانٌ	وزن کی جمع	قَائِمَةٌ بِالْاَسْعَارِ	نرخ نامہ
مَعَ السَّلَامَةِ	خدا حافظ	حَقًّا	واقعی
فَکَّرَ	سوچا	قَدِیْمًا	پرانے وقتوں میں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلمُراسلَةُ	خط و کتابت	اِستَخدَم	استعمال کیا
حَمَامُ الزَّاجِل	پیغام رساں کبوتر	اَلخَیلُ	گھوڑے
وَسَائِلُ	ذرائع	اَلمُختَرعاتُ	ایجادات
اِنشَاءُ	قائم کرنا	اَلحَدِیثَةُ	جدید

متن اور ترجمہ

عثمان: (لِوَلَدِہٖ سَعِید)

(اپنے بیٹے سعید سے)

تَعَالْ یَا سَعِیدُ!

اے سعید آؤ!

کُنتَ تُرِیدُ اَنْ تُصَاحِبَنِی اِلَی مَکتَبِ البرِید

تو میرے ساتھ ڈاک خانے جانا چاہتا تھا۔

فَهَا اَنَا ذَاهِبٌ لِاِرْسَال بَعْضِ الْخِطَابَاتِ

تو میں کچھ خطوط بھیجنے جا رہا ہوں۔

سعید: لَحظَةٌ وَاحِدَةٌ وَ اَنَا مُستَعِدٌّ.

میں ایک لمحے میں تیار ہوں۔

(یَصِلَان اِلَی مَکتَبِ البرِیدِ

(دونوں ڈاک خانے پہنچتے ہیں

وَ یَضَعُ عُثمَانُ الخِطَابَات فِی الصُّنْدُوْق المَنصُوب لِهٰذَا الغَرْض)

اور عثمان اس مقصد کے لئے نصب شدہ لیٹر بکس میں خطوط ڈالتا ہے)

سعید: لِمَ نَضَعُ الخِطَابَاتِ فِی هٰذَا الصُّنْدُوْق؟

ہم اس ڈبے میں خطوط کیوں ڈالتے ہیں؟

عثمان: نَضَعُ فِیهِ مَا نُرِیدُ اِرْسَالَهُ مِنَ الخِطَابَاتِ.

ہم اس میں وہ خطوط ڈالتے ہیں جن کو ہم بھیجنا چاہتے ہیں۔

لِکَیْ یَلْتَقِطَهَا سَاعِی البَرِیدِ.

تاکہ ان کو ڈاکیا حاصل کر لے۔

ثُمَّ تُختَمُ بِطَابِعٍ عَلَیْهِ تَارِیخُ الاِرْسَال.

پھر اس پر مہر لگائی جاتی ہے جس پر بھیجنے کی تاریخ درج ہوتی ہے۔

ثُمَّ تُرْسَلُ بِالقِطَارَاتِ وَالطَّائِرَاتِ وَالبَوَاخِرِ اِلَی اَمَاکِنَ مُختَلِفَةٍ حَسَب العَنَاوِیْن الَّتِی تَحْمِلُهَا.

پھر ان کو ریل گاڑیوں، ہوائی جہازوں اور بحری جہازوں کے ذریعے پتوں کے مطابق مختلف مقامات کی طرف بھیجا جاتا ہے جو پتے ان کے اوپر (لکھے) ہوتے ہیں۔

فَیُوَزِّعُهَا سَاعِی البَرِیدِ هُنَاكَ

تو ڈاکیا وہاں ان کو تقسیم کر دیتا ہے۔

اَوْ تُوضَعُ فِی صَنَادِیقَ خَاصَّةٍ

یا ذاتی لیٹر بکسوں میں ڈال دیئے جاتے ہیں۔

اِستَاجَرَهَا النَّاسُ لِاَنفُسِهِمْ

جو لوگوں نے کرائے پر اپنے لیے لئے ہوتے ہیں۔

فَیَاْخُذُونَهَا مِنْهَا

پس وہ ان (لیٹر بکسوں) سے ان (خطوط) کو لے لیتے ہیں۔

سعید: نِظَامٌ دَقِیقٌ مَضبُوطٌ

عمدہ پختہ نظام ہے۔

عثمان: نَعَمْ، وَ مُفِیدٌ جِدًّا

ہاں، اور بہت مفید ہے۔

اِنَّهُ یَربِطُ بَیْنَ النَّاسِ فِی اَقْصَی اَنحَاءِ العَالَمِ بِوَسِیْلَةِ الخِطَابَاتِ بِاَرْخَص ثَمن مُمْکِنٍ.

یہ دنیا کے دور دراز علاقوں کے لوگوں کے درمیان ہر ممکن سستے داموں رابطہ قائم رکھتا ہے۔

(یَدْخُلَان اِلَی مَکْتَبِ البَرِیْدِ)

(دونوں ڈاک خانے میں داخل ہوتے ہیں)

عثمان: (لِمُوظَّفِ البَرِیْدِ): اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

(ڈاک کے ملازم سے) السلام علیکم،

الموظف: وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ، اَہْلًا وَ سَہْلًا

وعلیکم السلام، خوش آمدید۔

عثمان: اُرِیْدُ اَنْ اُرْسِلَ ہٰذَا الخِطَابَ اِلٰی کُوْئِتَہ مُسَجَّلًا فَکَمْ یُکَلِّفُ ذٰلِکَ؟

میں یہ خط کوئٹہ کی طرف رجسٹری کر کے بھیجنا چاہتا ہوں، تو اس کا کتنا خرچہ ہو گا؟

الموظف: ہَاتِ الخِطَابَ یَا سَیِّدِیْ حَتّٰی اَزِنَہٗ

جناب یہ خط دیجیے تاکہ میں اس کا وزن کروں۔

(یَاخُذُ الخِطَابَ وَ یَزِنُہٗ فِی المِیْزَانِ)

(وہ خط لیتا ہے اور ترازو میں اس کو تولتا ہے)

ہٰذَا مِائَۃُ جَرَامٍ

یہ سو گرام ہے۔

وَیُکَلِّفُکَ مُسَجَّلًا تِسْعَ رُوْبِیَّاتٍ

اور رجسٹری پر آپ کو نو روپے کا خرچہ ادا کرنا ہو گا۔

عثمان: وَلٰکِنِّیْ اُرِیْدُ بِعِلْمِ الوُصُوْلِ اَیْضًا

لیکن میں تو اکنالجمنٹ رسید بھی چاہتا ہوں۔

الموظف: خُذْ ہٰذِہِ الاِسْتِمَارَۃَ اِذَنْ بِرُوْبِیَّۃٍ

تو پھر ایک روپے کے عوض یہ فارم لو۔

وَاشْتَرِ الطَّوَابِعَ مِنْ ذٰلِکَ الشُّبَّاکِ

اور اس کھڑکی سے ٹکٹیں خریدیے۔

وَتَعَالَ مِنْ فَضْلِکَ

اور مہربانی کر کے آیئے۔

عثمان: شُکْرًا وَزِنْ ہٰذَا الطَّرْدَ اَیْضًا مِنْ فَضْلِکَ

شکریہ اور مہربانی کر کے اس پیکٹ کو بھی وزن کریں۔

اُرِیْدُ اِرْسَالَہٗ اِلَی السُّعُوْدِیَّۃِ مُسَجَّلًا وَ بِالبَرِیْدِ الجَوِّیِّ

میں اس کو رجسٹری کر کے ہوائی ڈاک کے ذریعے سعودیہ بھیجنا چاہتا ہوں۔

الموظف: (یَاخُذُ الطَّرْدَ وَ یَزِنُہٗ)

(وہ پیکٹ لیتا ہے اور اس کا وزن کرتا ہے)

ہٰذَا یُکَلِّفُکَ مِائَتَیْ رُوْبِیَۃٍ

اس پر آپ کا خرچہ دو سو روپے آئے گا۔

عثمان: ہٰذَا کَثِیْرٌ

یہ بہت زیادہ ہے۔

البَرِیْدُ اَصْبَحَ غَالِیًا

ڈاک مہنگی ہو گئی ہے۔

الموظف: کُلُّ شَیْءٍ اَصْبَحَ غَالِیًا

ہر چیز مہنگی ہو گئی ہے۔

فَاِنْ کُنْتَ تُرِیْدُ تَخْفِیْفًا فِی التَّکَالِیْفِ فَاَرْسِلْہُ بِالبَرِیْدِ العَادِیِّ

پس اگر آپ اخراجات میں کمی چاہتے ہیں تو اس کو عام ڈاک کے ذریعے بھیج دیں۔

عثمان: لَا اِنَّہٗ مُہِمٌّ لَا بُدَّ مِنَ التَّسْجِیْلِ

نہیں، یہ بہت اہم ہے، رجسٹری ضروری ہے۔

(یَمْلَأُ عُثْمَانُ الاِسْتِمَارَۃَ وَ یَذْہَبَانِ اِلَی الشُّبَّاکِ الآخَرِ)

(عثمان فارم پر کرتا ہے اور دونوں دوسری کھڑکی کی طرف جاتے ہیں)

عثمان: صَبَاحُ الخَیْرِ

صبح بخیر

اَعْطِنِیْ مِنْ فَضْلِکَ طَوَابِعَ بِتِسْعٍ وَ مِائَتَیْ رُوْبِیَۃٍ

مہربانی کر کے مجھے دو سو نو روپے کے برابر ٹکٹ دیں۔

الموظف: طَیِّبٌ یَا سَیِّدِیْ

جناب بہت بہتر

یَفْتَحُ سِجِلًّا کَبِیْرًا وَ یُخْرِجُ مِنْہُ الطَّوَابِعَ)

(وہ رجسٹر کھولتا ہے اور اس سے ٹکٹیں نکالتا ہے)

ها هي الطوابع

ٹکٹیں لیجیے۔

عثمان: شكرًا

شکریہ

(يأخذ الطوابع و يُنا ولها سعيدًا)

(وہ ٹکٹیں لیتا ہے اور ان (ٹکٹوں) کو سعید کو پکڑاتا ہے)

خذ يا سعيدُ

سعید! یہ لو۔

الصقها على الظرْف والطرْد

ان کو لفافے اور پیکٹ پر چپکا دو۔

سعيد: مائتا رُوْبِيةٍ للطرْدِ و عشرُوْن رُوْبِيةً للظرْف؟

دو سو روپے پیکٹ کے اور بیس روپے لفافے کے؟

عثمان: نعم، وارْفِق الاستمارة ايضًا بالظرْف

ہاں اور فارم بھی لفافے کے ساتھ لگا دو۔

سعيد: طيّبٌ.........

بہتر.........

(يُحاوِلُ إلصاق الطوابع فيجدُ الصمْغ غير كافٍ)

(وہ ٹکٹیں چپکانے کی کوشش کرتا ہے تو گوند کو ناکافی پاتا ہے)

هل يُوْجَدُ صمغٌ؟

کیا گوند ہے؟

الموظف: نعمْ، تفضّلْ .... (يُناوِلُهُ الصمْغ)

ہاں لیجیے، .... (وہ اس کو گوند پکڑاتا ہے)

سعيد: شكرًا .... وَ أُرِيْدُ ايضًا دبُّوسًا لو سمحْت

شکریہ .... اور میں کامن پن بھی چاہتا ہوں اگر آپ کی اجازت ہو۔

الموظف: طوْعَ امْرِكَ . ها هُوَ ذا.

یہ تمام تم ہے، یہ لیجیے۔

سعيد: شكرًا جزيلًا

بہت بہت شکریہ

(يُلصِقُ الطوابع بالصمْغ)

(گوند کے ساتھ ٹکٹیں چپکاتا ہے)

ويضمُّ الاستمارة الى الظرْف بالدبُّوس

اور کامن پن سے لفافے کے ساتھ فارم لگاتا ہے۔

ثُمَّ يرجعان الى الشُّبّاك الأوّل)

پھر دونوں پہلی کھڑکی کی طرف لوٹ آتے ہیں۔

عثمان: تفضّلْ، قدْ ألصقْنا الطوابع

لیجیے، ہم نے ٹکٹیں چسپاں کر دی ہیں۔

الموظف: اهلًا.

خوش آمدید۔

(يضع رقْم التسجيل على الظرْف والطرْد

وہ لفافے اور پیکٹ پر رجسٹری نمبر لگاتا ہے۔

ويختمها

اور ان پر مہر لگاتا ہے۔

ثم يدفعُ الى عثمان ايصالًا لكُلٍّ منهما)

پھر ان دونوں میں سے ہر ایک کی رسید عثمان کو دے دیتا ہے)

عثمان: شكرًا

شکریہ

الموظف: عفوًا

کوئی بات نہیں۔

عثمان: لوْ سمحْت أُرِيْدُ ايضًا

آپ کی اجازت سے، میں یہ بھی چاہتا ہوں۔

ان اعرف اسعار البريد العادئ والبريد العاجل والمستعجل الى فرنسا و انجلترا.

کہ فرانس اور انگلینڈ کے لئے عام ڈاک، ایکسپریس ڈاک اور ارجنٹ ڈاک کے نرخ معلوم کروں۔

الموظف: اذهبْ من فضلك الى الشبّاك الخامس عن يمينك

مہربانی کرکے آپ اپنی دائیں طرف پانچویں کھڑکی پر جائیں۔

وخذْ من هناك قائمة بالاسعار مع ذكر اوزان الطرود والخطابات

اور وہاں سے نرخ نامہ لیں جس میں پیکٹوں اور لفافوں کے وزن کا بھی ذکر ہوگا۔

عثمان: شكرًا جزيلًا

بہت بہت شکریہ

الموظف: عفوًا مع السّلامة

کوئی بات نہیں، خدا حافظ

(يخرجان من مكتب البريد

(دونوں ڈاک خانے سے نکلتے ہیں

و بيد سعيدٍ قائمةُ الاسعار)

اور سعید کے ہاتھوں میں نرخ نامہ ہے)

سعيد: هذا نظامٌ مفيدٌ حقًّا يا ابی.

ابا جان، یہ نظام واقعی مفید ہے۔

عثمان: نعم، فكّر الانسانُ قديمًا فى المراسلة

ہاں، انسان نے پرانے وقتوں میں خط و کتابت کے بارے میں سوچا۔

فاستخدم لهذا الغرض حمامَ الزّاجل والخيل و غير ذلك من الوسائل

پس اس نے اس غرض کیلئے پیغام رساں کبوتر اور گھوڑے اور ان کے علاوہ دوسرے وسائل استعمال کئے۔

حتّى امكنته المخترعات الحديثة مثل القطار والطّائرة من انشاء هذا

یہاں تک کہ جدید ایجادات جیسے ریل گاڑی اور ہوائی جہاز نے اس مضبوط نظام کے قیام کو اس (انسان) کے لئے ممکن بنا دیا۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اجبْ / اجيبى عن الاسئلة التالية.

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: اين يضعُ عثمانُ الخطابات؟

عثمان خطوط کہاں ڈالتا ہے؟

جواب: يضعُ عثمانُ الخطابات فى صندوق البريد.

عثمان لیٹر بکس میں خطوط ڈالتا ہے۔

سوال: لم نضعُ الخطابات فى الصّندوق؟

ہم خطوط لیٹر بکس میں کیوں ڈالتے ہیں؟

جواب: نضعُ الخطابات فيه لكى يلتقطها ساعى البريد من هناك و يُرسلها الى المكتوب اليه.

ہم خطوط اس میں اس لئے ڈالتے ہیں تاکہ ان کو ڈاکیا وہاں سے اٹھائے اور مکتوب الیہ کی طرف بھیج دے۔

سوال: فى ایّ شىءٍ تُرسلُ الخطابات؟

کس چیز میں خطوط بھیجے جاتے ہیں؟

جواب: تُرسلُ الخطاباتُ فى القطارات و الطّائرات والبواخر

خطوط ریل گاڑیوں، ہوائی جہازوں اور بحری جہازوں کے ذریعے بھیجے جاتے ہیں۔

سوال: فيما فكّر الانسانُ قديمًا؟

پرانے وقتوں میں انسان نے کس چیز کے بارے میں سوچا؟

جواب: فكّر الانسانُ قديمًا فى المراسلة.

پرانے وقتوں میں انسان نے خط وکتابت کے بارے میں سوچا۔

سوال: ماذا استخدم لهذا الغرض؟

اس مقصد کے لئے اس نے کیا استعمال کیا؟

جواب: استخدم لهذا الغرض حمام الزاجل والخيل

اس مقصد کے لئے اس نے پیغام رساں کبوتر اور گھوڑے استعمال کئے۔

سوال نمبر ۲: املأ / املئي الفراغات فيما يأتي:

درج ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

(ا) أنا .... لإرسال الخطابات.

(ب) يختمها بطابع عليه .... الإرسال.

(ج) إنه .... بين الناس في أقصى .... العالم

(د) إن كنت تريد تخفيفا في .... فأرسله بالبريد ....

جواب: مکمل جملے:

(ا) أنا ذاهب لإرسال الخطابات.

میں خطوط ارسال کرنے جا رہا ہوں۔

(ب) يختمها بطابع عليه تاريخ الإرسال.

ٹکٹ پر وہ مہر لگاتا ہے جس پر بھیجنے کی تاریخ ہوتی ہے۔

(ج) إنه يربط بين الناس في أقصى أنحاء العالم

وہ دنیا کے دور دراز کی اطراف میں لوگوں کے درمیان رابطہ قائم کرتا ہے۔

(د) إن كنت تريد تخفيفا في التكاليف فأرسله بالبريد العادي

اگر آپ خرچے میں کمی چاہتے ہیں تو اسکو عام ڈاک کے ذریعے بھیج دیں۔

سوال نمبر ۳: صحح / صححي الجمل الآتية:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) هاتي الخطاب يا سيدي حتى أزنه.

(ب) كل شيء أصبحت غاليا.

(ج) هل يوجد صمغا؟

(د) أريد أيضا دبوس

جواب: درست جملے:

(ا) هاتي الخطاب يا سيدي حتى أزنه.

جناب خط دیجئے تاکہ میں اس کا وزن کروں۔

(ب) كل شيء أصبح غاليا.

ہر چیز مہنگی ہوگئی۔

(ج) هل يوجد صمغ؟

کیا گوند ہے؟

(د) أريد أيضا دبوسا.

مجھے کامن پن بھی چاہیے۔

سوال نمبر ۴: استخدم / استخدمي الكلمات الآتية في جمل مفيدة:

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

خطاب . طابع . مسجل . يكلف . استمارة . مهم . طرد . صمغ . دبوس . رقم.

جواب: جملوں میں استعمال:

خطاب (خط)

قرأت خطابك — میں نے آپ کا خط پڑھا۔

طابع (ٹکٹ)

الصق هنا طابعا — ایک ٹکٹ یہاں لگاؤ۔

مسجل (رجسٹرڈ)

سأرسل هذا الخطاب مسجلا — میں یہ خط رجسٹری کر کے بھیجوں گا۔

يكلف (خرچہ اٹھتا ہے)

هٰذَا الطَّرْدُ يُكَلِّفُكَ مِائَةَ رُوْبِيَةٍ. اس پیکٹ پر آپ کا خرچہ سو روپے اٹھے گا۔

اِسْتِمَارَةٌ (فارم)

اِمْلَأْ هٰذِهِ الْاِسْتِمَارَةَ فَوْرًا. آپ فوراً یہ فارم پر کریں۔

مُهِمٌّ (اہم)

هٰذَا مُهِمٌّ جِدًّا. یہ بہت اہم ہے۔

طَرْدٌ (پیکٹ)

مَا ذَا فِيْ طَرْدِكَ هٰذَا؟ آپ کے اس پیکٹ میں کیا ہے؟

صَمْغٌ (گوند)

هَلْ يُوْجَدُ صَمْغٌ؟ کیا گوند ہے؟

دَبُّوْسٌ (کامن پن)

هَلْ عِنْدَكَ دَبُّوْسٌ؟ کیا آپ کے پاس کامن پن ہے؟

رَقْمٌ (نمبر)

مَا هُوَ رَقْمُكَ؟ آپ کا کتنا نمبر ہے؟

سوال نمبر ۵ : هَاتِ / هَاتِيْ جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ.

واحد کی جمع اور جمع کی واحد بتائیں۔

مَكْتَبٌ. صُنْدُوْقٌ. طَوَابِعُ. بَوَاخِرُ. مِيْزَانٌ. اِسْتِمَارَةٌ. اَمَاكِنُ. عَنَاوِيْنُ. طَرْدٌ. اَسْعَارٌ.

جواب :

واحد	جمع
مَكْتَبٌ	مَكَاتِبُ
صُنْدُوْقٌ	صَنَادِيْقُ
مِيْزَانٌ	مَوَازِيْنُ
اِسْتِمَارَةٌ	اِسْتِمَارَاتٌ
طَرْدٌ	طُرُوْدٌ

جمع	واحد
طَوَابِعُ	طَابَعٌ
بَوَاخِرُ	بَاخِرَةٌ
اَمَاكِنُ	مَكَانٌ
عَنَاوِيْنُ	عُنْوَانٌ
اَسْعَارٌ	سِعْرٌ

سوال نمبر ۶ : هَاتِ/ هَاتِيْ صِيْغَةَ الْمَاضِيْ مِنَ الْمُضَارِعِ وَصِيْغَةَ الْمُضَارِعِ مِنَ الْمَاضِيْ:

مضارع سے ماضی کا صیغہ اور ماضی سے مضارع کا صیغہ بناؤ۔

يُرِيْدُ. يُكَلِّفُ. اَصْبَحَ. اَرْسَلَ. يُخْرِجُ. يُلْصِقُ. يَضُمُّ. فَكَّرَ. يُوَزِّعُ. اَمْكَنَ

جواب :

مضارع	ماضی
يُرِيْدُ	اَرَادَ
يُكَلِّفُ	كَلَّفَ
يُخْرِجُ	اَخْرَجَ
يُلْصِقُ	اَلْصَقَ
يَضُمُّ	ضَمَّ
يُوَزِّعُ	وَزَّعَ

ماضی	مضارع
اَصْبَحَ	يُصْبِحُ
اَرْسَلَ	يُرْسِلُ
فَكَّرَ	يُفَكِّرُ
اَمْكَنَ	يُمْكِنُ

سوال نمبر ۷ : اَلْتَقِطْ/ اَلْتَقِطِيْ اَسْمَاءَ الْاِشَارَةِ مِمَّا يَاْتِيْ

درج ذیل سے اسمائے اشارہ چنیں۔

(ا) أُرِيْدُ اَنْ أُرْسِلَ هٰذَا الْخِطَابَ مُسَجَّلًا.

میں اس خط کو رجسٹری کر کے بھیجنا چاہتا ہوں۔

(ب) خُذْ هٰذِهِ الْاِسْتِمَارَةَ وَامْلَأْهَا.

یہ فارم لیں اور اس کو پر کریں۔

(ج) اِشْتَرِ الطَّوَابِعَ مِنْ ذٰلِكَ الشُّبَّاكِ

اس کھڑکی سے ٹکٹیں خریدیں۔

جواب : پہلے فقرے میں هٰذَا، دوسرے فقرے میں هٰذِهٖ اور تیسرے فقرے میں ذٰلك اسمائے اشارہ ہیں۔

سوال نمبر ۸ : هَاتِ / هَاتِيْ صِيغَةَ الْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ مِنَ الْاِسْمَيْنِ التَّالِيَيْنِ ثُمَّ اسْتَخْدِمْهَا/ اِسْتَخْدِمِيْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

درج ذیل دو اسموں سے تثنیہ اور جمع کا صیغہ بتائیں۔ پھر ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جواب : اَلَّذِیْ اسم موصول ہے۔ اس سے تثنیہ کا صیغہ اَللَّذَانِ آتا ہے اور جمع کا صیغہ اَلَّذِیْنَ جبکہ اَلَّتِیْ اسم موصول ہے۔ مؤنث کے لئے آتا ہے، اس سے تثنیہ کا صیغہ اللَّتَان اور جمع کا صیغہ اَللَّاتِیْ آتا ہے۔

جملوں میں استعمال :

اَللَّذَانِ: اَللَّذَانِ يُسَاعِدَانِ الْفُقَرَاءَ هُمَا رَجُلَانِ صَالِحَانِ.

جو دو (آدمی) غریبوں کی مدد کرتے ہیں وہ دونوں نیک آدمی ہیں۔

اَلَّذِيْنَ: اَلَّذِيْنَ آمَنُوْا فَنَجَوْا مِنَ النَّارِ.

جو ایمان لائے پس انہوں نے آگ سے نجات پائی۔

اَللَّتَانِ: هُمَا اِمْرَأَتَانِ صَالِحَتَانِ اللَّتَانِ تَقْرَءَانِ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ.

وہ دونوں نیک عورتیں ہیں جو قرآن کریم پڑھتی ہیں۔

اَلَّاتِيْ: اَلْبَنَاتُ الَّاتِيْ تُكْرِمْنَ الْاَسَاتِذَةَ هُنَّ صَالِحَاتٌ.

جو لڑکیاں اساتذہ کی قدر کرتی ہیں وہ نیک ہیں۔

سوال نمبر ۹ : تَرْجِمْ/ تَرْجِمِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) وہ دونوں ڈاک خانے میں داخل ہوتے ہیں۔

(ب) اس پر کتنا خرچ آئے گا؟

(ج) وہ اسے ترازو میں تولتا ہے۔

(د) رجسٹری کرانا ضروری ہے۔

(ہ) عثمان فارم پر کرتا ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) هُمَا يَدْخُلَانِ فِيْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ.

(ب) كَمْ يُكَلِّفُ ذٰلِكَ؟

(ج) هُوَ يَزِنُهُ فِي الْمِيْزَانِ.

(د) لَا بُدَّ مِنَ التَّسْجِيْلِ.

(ہ) يَمْلَأُ عُثْمَانُ الْاِسْتِمَارَةَ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

چودھواں سبق

اَلْاَحَادِیْثُ النَّبَوِیَّۃُ

نبیؐ کی باتیں

﴿اَلْآدَابُ (خوش اخلاقی)﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَدَمْتُ	میں نے خدمت کی	عَشْرَ سِنِیْنَ	دس سال
مَاقَالَ	آپؐ نے نہ فرمایا	اُفٍّ	اُف
لِمَ صَنَعْتَ	تو نے کس لئے کیا	اَلَاصَنَعْتَ	کیا تو نے نہیں کیا؟
رَجُلًا	آدمی	اَوْصِنِیْ	مجھے وصیت کیجئے
لَا تَغْضَبْ	غصہ نہ کر	رَدَّدَ	دہرایا
مِرَارًا	کئی مرتبہ	اِیَّاکُمْ	تم بچو
اَلْحَسَدَ	جلاپا	یَاْکُلُ	کھا جاتا ہے
اَلْحَسَنَاتِ	نیکیاں	تَاْکُلُ	کھا جاتی ہے
اَلنَّارُ	آگ	اَلْحَطَبَ	ایندھن
سَمِعْتُ	میں نے سنا	یَقُوْلُ	فرماتے ہوئے
لَا یَدْخُلُ	داخل نہیں ہوگا	قَتَّاتٌ	چغل خور
اِضْمَنُوْا	مجھے ضمانت دو	اَضْمَنْ	میں ضمانت دیتا ہوں
اُصْدُقُوْا	سچ بولو	حَدَّثْتُمْ	تم بات کرو جب تو
اَوْفُوْا	پورا کرو	وَعَدْتُمْ	تم نے وعدہ کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَدُّوْا	ادا کرو	اُؤْتُمِنْتُمْ	[illegible]
اِحْفَظُوْا	حفاظت کرو	فُرُوْجَکُمْ	[illegible]
غُضُّوْا	جھکاؤ	اَبْصَارَکُمْ	[illegible]
کُفُّوْا	روکو	اَیْدِیَکُمْ	[illegible]
اَتَدْرُوْنَ	کیا تم جانتے ہو	اَلْمُفْلِسُ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	دِرْهَمَ	[illegible]
[illegible]	بھائی	[illegible]	[illegible]
قِیْلَ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مَا اَقُوْلُ	جو میں کہتا ہوں	مَا تَقُوْلُ	[illegible]
اِغْتَبْتَ	تو نے غیبت کی	لَمْ یَکُنْ	[illegible]
بَهَتَّ	تو نے بہتان لگایا	نَهٰی	[illegible]
نَهَانَا	ہمیں منع کیا	آنِیَۃ	[illegible]
اَلذَّهَبُ	سونا	اَلْفِضَّۃُ	چاندی
لُبْس	پہننا، زیب تن کرنا	اَلْحَرِیْرُ	ریشم
اَلدِّیْبَاجُ	دیباج، ریشم کی ایک قسم	تَجْلِسُ	[illegible]
یَلْبَسُ	پہنتا ہے	لَعَنَ	لعنت بھیجی
اَلْمَرْأَۃُ	عورت	لِبْسَۃ	لباس
اَلطَّعَّانُ	لوگوں کا عیب جوئیاں	تَلْبَسُ	پہنتی ہے
	کرنے والا	اَللَّعَّانُ	لعنت بھیجنے والا
اَلْفَاحِشُ	بکواس کرنے والا	اَلْبَذِیُّ	فحش گو
یُسَلِّمُ	سلام کرے	اَلصَّغِیْرُ	چھوٹا
اَلْکَبِیْرُ	بڑا	اَلْمَارُّ	پیدل چلنے والا
اَلْقَاعِدُ	بیٹھنے والا	اَلْقَلِیْلُ	تھوڑے
اَلْکَثِیْرُ	زیادہ	سَاَلَ	پوچھا
اَیُّ	کون سا	خَیْرٌ	بہتر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُطْعِمُ	تو کھلائے	اَلطَّعَامُ	کھانا
تَقْرَأُ	پڑھے، کہے	عَرَفْتَ	تو نے پہچان لیا
لَمْ تَعْرِفْ	تو نے نہیں پہچانا	كُنْتُ	میں تھا
عِنْدَ النَّبِیِّ	نبیؐ کے پاس	لَا اٰكُلُ	میں نہیں کھاتا
مُتَّكِئًا	تکیہ لگائے ہوئے	غُلَامًا	لڑکا
حِجْرٌ	گود	يَدِیْ	میرا ہاتھ
كَانَتْ تَطِيْشُ	گھومتا تھا	اَلصَّحْفَةُ	بڑا چوڑا پیالہ
يَا غُلَامُ	اے لڑکے	سَمِّ	نام لو
كُلْ	کھاؤ	بِيَمِيْنِكَ	اپنے دائیں ہاتھ سے
يَلِيْكَ	تیرے قریب ہو	مَا زَالَتْ	نہ رہی
طُعْمَةٌ	حرص، لالچ	بَعْدَ	اس کے بعد
يُؤْمِنُ	ایمان رکھتا ہے	فَلْيُكْرِمْ	پس وہ عزت کرے
ضَيْفٌ	مہمان	لَا يُؤْذِیْ	نہ ستائے
جَارٌ	پڑوسی	فَلْيَقُلْ	پس وہ کہے
خَيْرًا	اچھی بات	اَوْ	یا
لِيَصْمُتْ	چاہئے کہ وہ خاموش رہے	اَلْيَوْمُ الْاٰخِرُ	روزِ حساب

متن اور ترجمہ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا:

خَدَمْتُ النَّبِیَّ ﷺ عَشْرَ سِنِيْنَ

میں نے نبی ﷺ کی دس سال خدمت کی۔

فَمَا قَالَ لِیْ اُفٍّ

تو آپ ﷺ نے مجھے اف تک نہ کہا۔

وَلَا لِمَ صَنَعْتَ

اور یہ نہ کہا کہ تو نے کیوں کیا

وَلَا اَلَّا صَنَعْتَ

اور نہ یہ کہا کہ یہ تو نے کیوں کہا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے عرض کیا:

اَوْصِنِیْ

میرے لئے وصیت کیجئے۔

قَالَ: لَا تَغْضَبْ

آپؐ نے فرمایا: غصہ مت کر۔

فَرَدَّدَ مِرَارًا

اس نے (اس سوال کو) کئی دفعہ دہرایا۔

قَالَ لَا تَغْضَبْ

آپؐ نے فرمایا: غصہ نہ کر۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ:

ابوہریرہؓ سے روایت ہے نبیؐ نے فرمایا:

اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ

حسد سے بچو

فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ

بے شک حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔

كَمَا تَاْكُلُ الْحَطَبَ

جس طرح آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔

عَنْ حُذَیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ

چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

عَنْ عُبَادَۃَ ابْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

عبادہ ابن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اِضْمَنُوْا لِیْ سِتًّا مِنْ اَنْفُسِکُمْ

تم مجھے اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دو۔

اَضْمَنْ لَکُمُ الْجَنَّۃَ

میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ

سچ بولو، جب بولو

وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُّمْ

اور پورا کرو، جب وعدہ کرو

وَاَدُّوْا اِذَا اؤْتُمِنْتُمْ

اور ادا کرو، جب تم امانت رکھو

وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَکُمْ

اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو

وَغُضُّوْا اَبْصَارَکُمْ

اور اپنی نگاہیں نیچی رکھو

وَکُفُّوْا اَیْدِیَکُمْ

اور اپنے ہاتھوں کو روک لو (ظلم سے)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

ابوہریرہؓ سے روایت ہے:

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِیْبَۃُ؟

کیا تم جانتے ہو، غیبت کیا ہے؟

قَالُوْا

(صحابہ کرامؓ) نے کہا:

اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ

اللہ اور اس کے رسول زیادہ جاننے والے ہیں۔

قَالَ:

آپ نے فرمایا:

ذِکْرُکَ اَخَاکَ بِمَا یَکْرَہُ

اپنے بھائی کے متعلق تیرا کوئی بیان جس کو وہ پسند نہ کرتا ہو۔

قِیْلَ:

پوچھا گیا:

اَفَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ فِیْ اَخِیْ مَا اَقُوْلُ؟

آپ کی کیا رائے ہے اگر وہ بات میرے بھائی میں ہو، جو میں کہتا ہوں۔

قَالَ اِنْ کَانَ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَہٗ

آپ نے فرمایا اگر وہ بات اس میں ہو جو تو کہتا ہے پھر بھی تو نے اس کی غیبت کی۔

وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّہٗ

اور اگر وہ بات اس میں نہ ہو جو تو کہتا ہے تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔

عَنْ حُذَیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے، انہوں نے کہا:

نَهَانَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَشْرَبَ فِیْ آنِیَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم سونے اور چاندی کے برتن میں پئیں۔

وَاَنْ نَاْکُلَ فِیْهِ

اور اس (برتن) میں کھائیں۔

وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِیْرِ وَالدِّیْبَاجِ

اور آپؐ نے ریشم و دیبا پہننے سے منع فرمایا۔

وَاَنْ نَجْلِسَ عَلَیْهِ

اور یہ کہ ہم اس پر بیٹھیں (اس سے بھی منع فرمایا)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ

اللہ کے رسول ﷺ نے اس مرد کو ملعون ٹھہرایا

یَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْاَةِ

جو عورت کے لباس جیسا لباس پہنتا ہے۔

وَالْمَرْاَةَ

اور اس عورت کو (ملعون ٹھہرایا)

تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ

جو مرد کے لباس جیسا لباس پہنتی ہے۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِیِّ۔

لوگوں کا عیب بہت بیان کرنے والا، لعنت ملامت کرنے والا، بکواس بکنے والا اور فحش گو مومن نہیں ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

یُسَلِّمُ الصَّغِیْرُ عَلَی الْکَبِیْرِ

چھوٹا بڑے کو سلام کہے۔

وَالْمَارُّ عَلَی الْقَاعِدِ

اور پیدل چلنے والا بیٹھنے والے کو

وَالْقَلِیْلُ عَلَی الْکَثِیْرِ

اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو (سلام کہیں)

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے۔

اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کہ ایک آدمی نے اللہ کے رسول ﷺ سے دریافت کیا:

اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ؟

کون سا اسلام بہتر ہے؟

قَالَ:

آپ ﷺ نے جواب دیا:

تُطْعِمُ الطَّعَامَ

یہ کہ تو کھانا کھلائے

وَتَقْرَءُ السَّلَامَ

اور سلام کہے

عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

اس شخص کو جس کو تو جانتا ہے اور اس شخص کو جس کو تو نہیں جانتا۔

عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

ابوجحیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا:

كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
میں نبی پاک ﷺ کے پاس تھا۔
فَقَالَ لِرَجُلٍ
تو آپ ﷺ نے ایک شخص سے کہا:
لَا آكُلُ مُتَّكِئًا
میں تکیہ لگائے ہوئے نہیں کھاتا۔

عَنْ عُمَرَ ابْنِ اَبِيْ سَلْمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا:
كُنْتُ غُلَامًا فِيْ حِجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
میں اللہ کے رسول ﷺ کی گود (تربیت) میں پلنے والا ایک لڑکا تھا۔
وَكَانَتْ يَدِيْ تَطِيْشُ فِي الصَّحْفَةِ
اور میرا ہاتھ (کھانے کے) بڑے پیالے میں گھومتا تھا۔
فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پس اللہ کے رسول ﷺ نے مجھ سے کہا:
يَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ
اے لڑکے! اللہ کا نام لے
وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ
اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا۔
وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ
اور اپنے قریب سے کھا۔
فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِيْ بَعْدُ
تو اس کے بعد میری (کھانے کی) وہ حرص نہ رہی۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
ابوہریرہؓ سے روایت ہے
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتا ہے۔
فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ
چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔
وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔
فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ
پس وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔
وَمَنْ كَانَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔
فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ
اس کو چاہیے کہ اچھی بات کرے یا پھر خاموش رہے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ.
درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: مَاذَا قَالَ اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حضرت انسؓ نے نبی پاک ﷺ کی حسن معاشرت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ عَشْرَ سِنِيْنَ. فَمَا قَالَ لِيْ اُفٍّ وَلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا اَلَّا صَنَعْتَ.
حضرت انسؓ نے نبی پاک ﷺ کی حسن معاشرت کے بارے میں

فرمایا: میں دس سال نبی پاک ﷺ کی خدمت میں رہا۔ آپ ﷺ نے کبھی مجھے اف تک نہیں کہا اور نہ کبھی یہ کہا کہ تو نے یہ کیوں کیا اور نہ کبھی یہ کہا کہ تو نے یہ کیوں نہ کیا۔

سوال: مَاذَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَدِ؟

نبی پاک ﷺ نے حسد کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَدِ: اَلْحَسَدُ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ.

نبی پاک ﷺ نے حسد کے بارے میں فرمایا: حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔

سوال: هَلِ الْقَتَّاتُ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟

کیا چغل خور جنت میں داخل ہوگا؟

جواب: لَا اَلْقَتَّاتُ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ.

نہیں، چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

سوال: مَا الْفَرْقُ بَیْنَ الْغِیْبَةِ وَالْبُهْتَانِ؟

غیبت اور بہتان کے درمیان کیا فرق ہے؟

جواب: اَلْغِیْبَةُ ذِکْرُكَ شَخْصًا بِمَا یَکْرَهُ وَالْبُهْتَانُ ذِکْرُكَ شَخْصًا بَرِیْئًا بِمَا یَکْرَهُ

غیبت سے مراد تیرا کسی شخص کے بارے میں ایسی بات کہنا ہے جو اس کو ناپسند ہو اور بہتان سے مراد تیرا کسی بے گناہ شخص کے بارے میں ایسی بات کہنا ہے جو اس کو ناپسند ہو۔

سوال: هَلْ یُمْکِنُ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ یَکُوْنَ طَعَّانًا اَوْ فَاحِشًا؟

کیا مومن کے لئے ممکن ہے کہ وہ عیب لگانے والا اور فحش گو ہو؟

جواب: لَا، لَا یُمْکِنُ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ یَکُوْنَ طَعَّانًا اَوْ فَاحِشًا

نہیں یہ ممکن نہیں کہ مومن عیب لگانے والا یا فحش گو ہو۔

سوال: مَا قَاعِدَةُ السَّلَامِ فِی الْاِسْلَامِ؟

اسلام میں سلام کا کیا اصول ہے؟

جواب: قَاعِدَةُ السَّلَامِ: یُسَلِّمُ الصَّغِیْرُ عَلَی الْکَبِیْرِ وَالْمَارُّ عَلَی الْقَاعِدِ وَالْقَلِیْلُ عَلَی الْکَثِیْرِ.

سلام کا اصول: چھوٹا بڑے کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

سوال: مَاذَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ آدَابِ اَکْلِ الطَّعَامِ؟

نبی پاک ﷺ نے کھانا کھانے کے آداب میں کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ: سَمِّ اللّٰهَ وَکُلْ بِیَمِیْنِكَ وَکُلْ مِمَّا یَلِیْكَ.

آپ ﷺ نے فرمایا: بسم اللہ پڑھو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور جو چیز قریب ہے، اسے کھاؤ

سوال نمبر ۲: اِمْلَأ / اِمْلَئِی الْفَرَاغَاتِ التَّالِیَةَ بِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

درج ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

(ا) اِنَّ الْحَسَدَ .... الْحَسَنَاتِ .... تَاْکُلُ النَّارُ ....

(ب) اُصْدُقُوْا اِذَا .... وَاَوْفُوْا اِذَا ....

(ج) اَلْغِیْبَةُ .... اَخَاكَ .... یَکْرَهُ.

(د) کُلْ .... وَکُلْ .... یَلِیْكَ.

جواب: مکمل جملے:

(ا) اِنَّ الْحَسَدَ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ.

بے شک حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔

(ب) اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُمْ.

جب بولو سچ بولو اور جب وعدہ کرو پورا کرو۔

(ج) اَلْغِیْبَةُ ذِکْرُكَ اَخَاكَ بِمَا یَکْرَهُ.

اپنے بھائی کا اس طرح ذکر کرنا جو اسے پسند نہ ہو غیبت کہلاتا ہے۔

(د) کُلْ بِیَمِیْنِكَ وَکُلْ مِمَّا یَلِیْكَ.

دائیں ہاتھ سے کھا اور جو قریب ہے اس سے کھا۔

سوال نمبر ۳ : اِستخرجْ / اِستخرجی افعالَ الامرِ الواردۃَ فی الدّرس:
سبق میں آنے والے فعل امر نکالو۔

جواب : افعال امر :

(۱) اِضمنوْا (ضمانت دو)
(۲) اُصدُقُوْا (سچ بولو)
(۳) اَوفُوْا (پورا کرو)
(۴) اَدُّوْا (ادا کرو)
(۵) غُضُّوْا (کاٹو)
(۶) کُفُّوْا (روک لو)
(۷) سَمِّ (بسم اللہ پڑھو)
(۸) کُلْ (کھاؤ)
(۹) فَلْیُکْرِمْ (پس چاہیے کہ وہ عزت کرے)
(۱۰) فَلْیَقُلْ (چاہیے کہ وہ کہے)
(۱۱) لِیَصْمُتْ (چاہیے کہ خاموش رہے)

سوال نمبر ۴ : اِستخدِمْ / اِستخدِمی الکلماتِ الآتیۃَ فی الجُملِ المفیدۃ:
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔
قتّاتٌ. الحریْرُ. الطعّانُ. السّلامُ. اُصدُقُوْا. الغیبۃُ. الضّیفُ.

جواب : جملوں میں استعمال :

(۱) قتّاتٌ (چغل خور)
لا یدخلُ الجنّۃَ قتّاتٌ. چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۲) الحریْرُ (ریشم)
انا لا اُحبُّ اَنْ اَلبسَ الحریرَ. میں ریشم پہننا پسند نہیں کرتا۔

(۳) الطعّانُ (عیب لگانے والا)
المؤمنُ لیسَ بالطعّانِ. مومن عیب لگانے والا نہیں ہوتا۔

(۴) السّلامُ (سلام)
یقرأ السّلامَ علیکَ. وہ آپ کو سلام کہتا ہے۔

(۵) اُصدُقُوْا (سچ بولو)
اُصدُقُوْا ولَوْ علیکُم. سچ بولو اگر چہ اپنی ذات کے خلاف ہو۔

(۶) الغیبۃُ (غیبت)
الغیبۃُ ذِکرُکَ اخاکَ بما یکرَہُ. غیبت سے مراد تیرا اپنے بھائی کو اس طرح یاد کرنا ہے جو اسے ناپسند ہو۔

(۷) الضّیفُ (مہمان)
اکرِمی الضّیفَ. مہمان کی عزت کر۔

سوال نمبر ۵ : قالَ یقُوْلُ فعلٌ مُعتلٌ یُسمّی اَجوفَ واویًا صَرِّفْ / صَرِّفی الفعلَ ماضیًا ومضارعًا
قالَ یقُوْلُ فعل معتل ہے جو اجوف واوی کہلاتا ہے۔ اس فعل کی ماضی اور مضارع میں گردان لکھیں۔

جواب : **گردان فعل ماضی**

قالَ	....	واحد مذکر غائب
قالا	....	تثنیہ مذکر غائب
قالُوْا	....	جمع مذکر غائب
قالَتْ	....	واحد مونث غائب
قالَتا	....	تثنیہ مونث غائب
قُلْنَ	....	جمع مونث غائب
قُلْتَ	....	واحد مذکر حاضر
قُلْتُما	....	تثنیہ مذکر حاضر
قُلْتُمْ	....	جمع مذکر حاضر
قُلْتِ	....	واحد مونث حاضر

قُلْتُمَا	تثنیہ مونث حاضر
قُلْتُنَّ	جمع مونث حاضر
قُلْتُ	واحد متکلم
قُلْنَا	جمع متکلم

جواب : گردان فعل مضارع

يَقُوْلُ	واحد مذکر غائب
يَقُوْلَانِ	تثنیہ مذکر غائب
يَقُوْلُوْنَ	جمع مذکر غائب
تَقُوْلُ	واحد مونث غائب
تَقُوْلَانِ	تثنیہ مونث غائب
يَقُلْنَ	جمع مونث غائب
تَقُوْلُ	واحد مذکر حاضر
تَقُوْلَانِ	تثنیہ مذکر حاضر
تَقُوْلُوْنَ	جمع مذکر حاضر
تَقُوْلِيْنَ	واحد مونث حاضر
تَقُوْلَانِ	تثنیہ مونث حاضر
تَقُلْنَ	جمع مونث حاضر
اَقُوْلُ	واحد متکلم
نَقُوْلُ	جمع متکلم

سوال نمبر ۶ : شَكِّلْ/ شَكِّلِي الْاَحَادِيْثَ الْآتِيَةَ.

درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں۔

(ا) ليس المومن بالطعان ولا باللعان ولا الفاحش ولا البذی.

(ب) اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا اؤتمنتم.

(ج) من كان يومن بالله واليوم الاخر فليقل خيرا اوليصمت.

جواب : اعراب لگادیئے گئے ہیں۔

(ا) لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِیِّ.

(ب) اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُّمْ وَاَدُّوْا اِذَا اؤْتُمِنْتُمْ.

(ج) مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ.

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ/ تَرْجِمِيْ مَا يَاْتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ.

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔

(ب) اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(ج) چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(د) جب وعدہ کرو تو اسے پورا کرو اور بات کرو تو سچ بولو۔

(ہ) اپنے مہمان کی عزت کرو اور ہمسائے کو تکلیف نہ دو۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ.

(ب) كُلْ بِيَمِيْنِكَ وَمِمَّا يَلِيْكَ.

(ج) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ.

(د) اَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُّمْ وَاصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ.

(ہ) اَكْرِمُوْا ضَيْفَكُمْ وَلَا تُؤْذُوْا جَارَكُمْ.

☆ ☆ ☆

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَر

پندرھواں سبق

فِی الْاُخُوَّةِ وَالْاِتِّحَادِ

(اخوت واتحاد)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَادَتْ	قیادت کی	نَهْجٌ	راستہ۔ طریقہ
اَلْهِدَايَةُ	ہدایت	نَبَوِيَّةٌ	نبی کی
اُمَّةٌ	قوم۔امت	دُسْتُوْرٌ	آئین۔ قانون
صَاغَتْ	ڈھالا۔بنایا	خِلَافَةٌ	حکومت۔ اقتدار
اَلسَّمَاءُ	آسمان	اَشْرَقَتْ	چمک اٹھی
اَلدُّنَا	دنیا	تَحَرَّرَ	آزاد ہوا
مَحَتْ	مٹادیے	اَلْفَوَارِقُ	فرق
مَحَتِ الْفَوَارِقَ	فرق مٹادیے	تَزْرِی	پناہ لیتے ہیں
اَلْاَشْكَالُ	شکلیں	اَلْاَلْوَانُ	رنگ
مِلَّةٌ	قوم	مِلَّةُ الْاِسْلَامِ	مسلمان قوم
حُبًّا	محبت کی بنیاد پر	تَجْمَعُ بَيْنَنَا	ہمیں متحد کرتی ہے
بَعُدَتْ	دور ہوں	اَلْاَوْطَانُ	وطن کی جمع
دَوْحَةٌ كُبْرٰى	بڑا سایہ دار درخت	تَفَيَّاَ	سایہ فراہم کرتا ہے
ظِلٌّ	سایہ ،	تَمَايَلَتْ	جھومتی ہیں۔
فُرُوْعٌ	شاخیں	اَلْفَنَانُ	ٹہنیاں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَشَرَتْ	کھل گیا۔ پھیل گیا	عَلَمٌ	جھنڈا
يُرَفْرِفُ	پھڑ پھڑاتا ہے	عَالِيًا	بلندی پر
اَلْكُلُّ	سب	تَحْتَ	نیچے
لِوَاءٌ	جھنڈا	اِخْوَانٌ	بھائی
تَطْوِیْ	لپیٹتا ہے	تَنْشُرُ	کھولتا ہے
اَلسَّحَابُ	بادل	جَنَاحٌ	پر۔بازو
اَلْحُبُّ	محبت	وَابِلٌ هَتَّانٌ	لگاتار موسلادھار بارش
اَلْعُرُوْبَةُ	عربی الاصل ہونا	رَحِمٌ	رحم۔ پیٹ
مَوْطِنٌ	وطن۔ ملک	مُرُوْءَاتٌ	مردانگی۔ انسانیت
وِجْدَانٌ	ضمیر	اَلْعَقِيْدَةُ	عقیدہ۔ دین
اَلْهُدٰی	ہدایت	اَلْمُنِيْرُ	روشن کرنے والا
دَرْبٌ	کشادہ راستہ	اَلْحَيَاةُ	زندگی
دَرْبُ الْحَيَاةِ	زندگی کا راستہ	شِرْعَةٌ	شریعت۔ شرع
قَدْتَآخَتْ	بھائی چارہ کرلیا ہے	سَمَاحَةٌ	کشادہ دلی
عَدْلٌ	انصاف	اَلْفَذُّ	بے مثال
اَجْنَاسٌ	جنسیں۔ مختلف نسلیں قومیں	اَلْوَانٌ	رنگ۔ مراد ہے مختلف رنگوں کے لوگ۔
......		......	
يَدْعُوْ	پکاتا ہے	عَلَمٌ	جھنڈا
مُوَحَّدٌ	متحدہ۔ ایک	يَذَرُ	اڑجاتے ہیں
اَلْاَحْقَادُ	کینے	اَللَّدَدُ	سخت جھگڑا
تَرَبَّصَتْ	گھات میں ہے	دِرْعٌ	زرہ
......	نقصان پہنچانے کی	اَلْاَضْدَادُ	دشمنان
......	منتظر ہے	اَلتَّضَامُنُ	اتحاد
اَكْثِرُوْا	بڑھاؤ	عَدَدٌ	تعداد

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضَیعَةٌ	جاگیر۔وارث	ضَیعةُ السَّیفِ	تلوار کی جاگیر
یا ضَیعَةُ	اے وارثو!	سَیفٌ	تلوار
سَیفُ اللّٰہِ	اللہ کی تلوار	عِندَکُم	تمہارے پاس
النِّضَالُ	لڑائی	یَومُ النِّضَال	لڑائی کا دن

اشعار کا ترجمہ

سَادَتْ عَلَى نَهْجِ الهِدَايَةِ أُمَّةٌ
نَبَوِيَّةٌ دُسْتُورُهَا القُرْآنُ

امت نبیؐ نے ہدایت کے طریقے اور اصولوں پر قیادت کے فرائض انجام دیے۔ اس کا دستور قرآن ہے۔

صَاغَتْ خِلَافَتَهَا السَّمَاءُ وَأَشْرَقَتْ
مِنْهَا الدُّنَا وَ تَحَرَّرَ الإِنْسَانُ

آسمان نے اس (امت کی خلافت (حکومت) کو ڈھالا ہے اور دنیا اس سے روشن ہو گئی اور انسان کو آزادی مل گئی۔

مَحَتِ الفَوَارِقَ بَيْنَهَا إِذْ لَمْ تَعُدْ
تُزْرَى بِهَا الأَشْكَالُ وَ الأَلْوَانُ

اس (خلافت) نے اس (امت) کے درمیان تمام فرق ختم کر دیے کہ مختلف شکلیں اور مختلف رنگ (کے لوگ) اس میں پناہ لیتے ہیں۔

هِيَ مِلَّةُ الإِسْلَامِ تَجْمَعُ بَيْنَنَا
حُبًّا وَإِنْ بَعُدَتْ بِنَا الأَوْطَانُ

یہ اسلام ہے جو محبت کی بنیاد پر ہمیں متحد کر دیتا ہے اگرچہ ہمارے وطن دور دور ہیں۔

هِيَ دَوْحَةٌ كُبْرَى تَفِيأُ ظِلُّهَا

وَتَمَايَلَتْ بِفُرُوعِهَا الأَفْنَانُ

یہ (دین) گھنا سایہ دار درخت ہے جو سایہ فراہم کرتا ہے۔ اس کی بڑی بڑی ٹہنیاں اپنی شاخوں کے ساتھ جھوم رہی ہیں۔

نَشَرَتْ لَهَا عَلَمًا يُرَفْرِفُ عَالِيًا
وَالكُلُّ تَحْتَ لِوَائِهِ إِخْوَانُ

اس (ملت اسلامی) نے اپنا جھنڈا کھولا جو بلندی پر پھڑپھڑاتا ہے اور سب کے سب اس جھنڈے کے تلے بھائی بھائی ہیں۔

تَطْوِي وَ تَنْشُرُ كَالسَّحَابِ جَنَاحَهَا
وَالحُبُّ مِنْهَا وَابِلٌ هَتَّانُ

یہ (ملت اسلامی) بادل کی طرح اپنے پر لپیٹتی ہے اور پھیلاتی ہے اور اس سے برآمد ہونے والی محبت ایک موسلا دھار بارش کی طرح ہے۔

(۲)

قَالُوا: "العُرُوبَةُ" قُلْنَا: إِنَّهَا رَحِمٌ
وَ مَوْطِنٌ وَ مُرُوءَاتٌ وَ وِجْدَانُ

انھوں نے کہا "عربی النسل ہونا" ہم نے کہا یہ تو رحم مادر ہے۔ وطن ہے۔ مردانگی ہے اور ضمیر ہے۔

أَمَّا العَقِيدَةُ وَالهُدَى المُنِيرُ لَنَا
دَرْبَ الحَيَاةِ فَإِسْلَامٌ وَ قُرْآنُ

بہر حال عقیدہ اور ہدایت وہ چیز ہے جس نے ہماری زندگی کا راستہ روشن کر دیا پس وہ (عقیدہ و ہدایت) اسلام ہے اور قرآن ہے۔

وَشِرْعَةٌ قَدْ تَآخَتْ فِي سَمَاحَتِهَا
وَعَدْلِهَا الفَذِّ أَجْنَاسٌ وَ أَلْوَانُ

اور شریعت ہے جس کی فراخ دلی اور بے مثال عدل میں تمام نسلیں اور رنگ بھائی بھائی بن گئے ہیں۔

(۳)

يَدْعُوكُمْ الدِّيْنُ وَالدُّنْيَا إِلَى عَلَمٍ
مُوَحَّدٍ يُلْوِ الأَحْقَادَ وَ اللُّدَدَا

دین اور دنیا تمہیں ایک متحدہ جھنڈے کی طرف دعوت دے رہی ہے جو کینے اور دشمنی کو جڑ سے اکھاڑ دے گا۔

تَرَبَّصَتْ بِكُمُ الأَضْدَادُ فَاتَّخِذُوْا
مِنَ التَّضَامُنِ دِرْعًا وَأَكْثِرُوْا عَدَدَا

دشمن تمہاری تاک میں ہیں پس تم باہمی اتحاد کو زرہ بنا لو اور اپنی تعداد میں اضافہ کرو۔

يَاضَيْعَةَ سَيْفٍ سَيْفُ اللّٰهِ عِنْدَكُمْ
إِنْ لَمْ تَكُوْنُوْا لَهُ يَوْمَ النِّضَالِ يَدَا

ہائے رے تباہی! اللہ کی تلوار تمہارے پاس ہے۔ اگر تم لڑائی کے دن اس کے لئے ہاتھ نہ ہو (یعنی پھر کیا ہو سکتا ہے)

مشقیں

ل نمبر ۱: أَجِبْ / أَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: مَاهُوَ دُسْتُوْرُ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ؟
امت اسلامی کا آئین کیا ہے؟

جواب: اَلْقُرْانُ هُوَ دُسْتُوْرُ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ.
قرآن امت اسلامی کا آئین ہے۔

سوال: مَاذَا يَجْمَعُ بَيْنَ مُسْلِمِي الدُّوَلِ الْمُخْتَلِفَةِ؟
مختلف ممالک کے مسلمانوں کو کون سی چیز متحد کرتی ہے؟

جواب: يَجْمَعُ دِيْنُ الْإِسْلَامِ مُسْلِمِي الدُّوَلِ الْمُخْتَلِفَةِ
مختلف ممالک کے مسلمانوں کو دین اسلام متحد کرتا ہے۔

سوال: بِمَ شَبَّهَ الشَّاعِرُ مِلَّةَ الْإِسْلَامِ فِي الْبَيْتِ الرَّابِعِ؟
چوتھے شعر میں شاعر نے ملت اسلام کو کس چیز سے تشبیہ دی؟

جواب: شَبَّهَ الشَّاعِرُ مِلَّةَ الْإِسْلَامِ بِدَوْحَةٍ كُبْرٰى
شاعر نے ملت اسلام کو ایک بڑے گھنے سایہ دار درخت سے تشبیہ دی؟

سوال: فِيْمَ تَآخَتْ أَجْنَاسٌ وَأَلْوَانٌ؟
کس چیز میں قومیں اور مختلف رنگ (کی قومیں) بھائی بھائی بن گئیں۔

جواب: تَآخَتْ أَجْنَاسٌ وَأَلْوَانٌ فِيْ سَمَاحَةِ الشَّرْعَةِ وَعَدْلِهَا.
مختلف قومیں اور مختلف رنگوں کے لوگ شریعت کی کشادہ دلی اور اس کے عدل میں بھائی بھائی بن گئیں۔

سوال: إِلَامَ يَدْعُوْنَا الدِّيْنُ وَالدُّنْيَا؟
دین اور دنیا ہمیں کس طرف بلاتے ہیں؟

جواب: يَدْعُوْنَا الدِّيْنُ وَالدُّنْيَا إِلَى عَلَمٍ مُوَحَّدٍ.
دین اور دنیا ہمیں ایک متحدہ جھنڈے کی طرف بلاتے ہیں۔

سوال: هَلِ الْحِقْدُ وَاللَّدَدُ يُنَافِي التَّضَامُنَ؟
کیا کینہ اور دشمنی اتحاد کے منافی ہے؟

جواب: نَعَمْ اَلْحِقْدُ وَاللَّدَدُ يُنَافِي التَّضَامُنَ.
ہاں کینہ اور دشمنی اتحاد کے منافی ہیں۔

سوال: هَلِ الْمُسْلِمُوْنَ إِخْوَةٌ؟
کیا مسلمان بھائی بھائی ہیں؟

جواب: نَعَمْ اَلْمُسْلِمُوْنَ إِخْوَةٌ.
ہاں مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

سوال نمبر ۲: إِسْتَخْدِمْ / إِسْتَخْدِمِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مِلَّةٌ. اِخْوَانٌ. سَحَابٌ. اَضْدَادٌ. تَضَامُنٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

مِلَّةٌ (ملت۔دین)

مِلَّةُ الْإِسْلَامِ تَجْمَعُ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ. دین اسلام مسلمانوں کے درمیان اتحاد پیدا کرتا ہے۔

اِخْوَانٌ (بھائی)

اَلْجَمِيْعُ تَحْتَ لِوَاءِ الْإِسْلَامِ اِخْوَانٌ. اسلام کے جھنڈے کے نیچے سب بھائی بھائی ہیں۔

سَحَابٌ (بادل)

اَلسَّحَابُ عَلَامَةُ نُزُوْلِ الْمَطَرِ. بادل بارش اترنے کی نشانی ہے۔

اَضْدَادٌ (دشمن)

اَلْكُفَّارُ اَضْدَادُ الْمُسْلِمِيْنَ. کافر مسلمانوں کے دشمن ہیں۔

تَضَامُنٌ (اتحاد)

اَلتَّضَامُنُ قُوَّةٌ. اتحاد ایک طاقت ہے۔

نمبر ۳ : هَاتِ/ هَاتِيْ جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ وَ مُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ الْآتِيَةِ بَعْدَ اَنْ تُمَيِّزَ/تُمَيِّزِيْ بَيْنَ الْمُذَكَّرِ مِنْهَا وَالْمُوَنَّثِ.

درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔ اس کے بعد کہ آپ ان میں سے مذکر اور مونث الگ الگ کریں۔

اُمَّةٌ. اَلسَّمَاءُ. اَلْفَوَارِقُ. مِلَّةٌ. سَحَابٌ. اَحْقَادٌ. لِوَاءٌ. يَدٌ

الفاظ	واحد / جمع	مذکر / مونث
اُمَّةٌ	اُمَمٌ (جمع)	مونث
اَلسَّمَاءُ	اَلسَّمٰوٰتُ (جمع)	مونث
اَلْفَوَارِقُ	اَلْفَرْقُ (واحد)	مذکر

الفاظ	جمع	مذکر / مونث
مِلَّةٌ	مِلَلٌ (جمع)	مونث
سَحَابٌ	سُحُبٌ (جمع)	مذکر
اَحْقَادٌ	حِقْدٌ (واحد)	مذکر
لِوَاءٌ	اَلْوِيَةٌ (جمع)	مونث
يَدٌ	اَيْدِيْ (جمع)	مونث

سوال نمبر ۴ : صَرِّفْ/ صَرِّفِي الْاَفْعَالَ الْآتِيَةَ تَصْرِيْفَ الْاَمْرِ وَالنَّهْيِ:

درج ذیل افعال کی امر اور نہی میں گردان کریں۔

مَحَا. عَادَ. يَذَرُ

جواب :

مَحَا سے فعل امر کی گردان

اُمْحُ	واحد مذکر حاضر
اُمْحُوَا	تثنیہ مذکر حاضر
اُمْحُوْا	جمع مذکر حاضر
اُمْحِيْ	واحد مونث حاضر
اُمْحُوَا	تثنیہ مونث حاضر
اُمْحِيْنَ	جمع مونث حاضر

مَحَا سے فعل نہی کی گردان

لَاتَمْحُ	واحد مذکر حاضر
لَاتَمْحُوَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتَمْحُوْا	جمع مذکر حاضر
لَاتَمْحِيْ	واحد مونث حاضر
لَاتَمْحُوَا	تثنیہ مونث حاضر
لَاتَمْحُوْنَ	جمع مونث حاضر

عَادَ سے فعل امر کی گردان

عُدْ	....	واحد مذکر حاضر
عُوْدَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
عُوْدُوْا	....	جمع مذکر حاضر
عُوْدِیْ	....	واحد مونث حاضر
عُوْدَا	....	تثنیہ مونث حاضر
عُدْنَ	....	جمع مونث حاضر

عَادَ سے فعل نہی کی گردان

لَا تَعُدْ	....	واحد مذکر حاضر
لَاتَعُوْدَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتَعُوْدُوْا	....	جمع مذکر حاضر
لَاتَعُوْدِیْ	....	واحد مونث حاضر
لَاتَعُوْدَا	....	تثنیہ مونث حاضر
لَاتَعُدْنَ	....	جمع مونث حاضر

یَذَرُ سے فعل امر کی گردان

ذَرْ	....	واحد مذکر حاضر
ذَرَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
ذَرُوْا	....	جمع مذکر حاضر
ذَرِیْ	....	واحد مونث حاضر
ذَرَا	....	تثنیہ مونث حاضر
ذَرْنَ	....	جمع مونث حاضر

یَذَرُ فعل نہی کی گردان

لَاتَذَرْ	....	واحد مذکر حاضر
لَاتَذَرَا	....	تثنیہ مذکر حاضر

لَاتَذَرُوْا	....	جمع مذکر حاضر
لَا تَذَرِیْ	....	واحد مونث حاضر
لَا تَذَرَا	....	تثنیہ مونث حاضر
لَا تَذَرْنَ	....	جمع مونث حاضر

مسلمانوں نے اسلحہ جمع کیا اور اس کے ذریعے اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور قناعت کی اور صبر کیا۔

سوال نمبر ۵ : صَحِّحْ/صَحِّحِی الْجُمَلَ الْآتِیَةَ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا)۔ وَالْکُلُّ فَوْقَ لِوَائِهٖ اِخْوَانٌ.

(ب)۔ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ يَجْمَعُ بَيْنَنَا.

(ج)۔ تَرَبَّصَ بِكُمُ الْاَضْدَادُ.

جواب : صحیح جملے :

۱۔ وَالْکُلُّ تَحْتَ لِوَائِهٖ اِخْوَانٌ.

اور اس کے جھنڈے کے نیچے سب بھائی ہیں۔

۲۔ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ تَجْمَعُ بَيْنَنَا.

دین اسلام ہمارے اندر اتحاد پیدا کرتا ہے۔

۳۔ تَرَبَّصَتْ بِكُمُ الْاَضْدَادُ.

دشمن تمہاری گھات میں ہیں۔

سوال نمبر ۶ : اِمْلَأْ/اِمْلَئِی الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:

خالی جگہوں کو مناسب لفظ پر کریں۔

(ا) وَالَّذِیْنَ يَدْعُوْنَا .... عَلَمِ مُوَحَّدٍ.

(ب) تَآخَتْ فِیْ .... وَالْاَلْوَانُ.

(ج) سَادَتْ .... نَهْجِ الْهِدَايَةِ اُمَّةٌ.

(۴) لائے نہی کی مثال

لَا تَشْتُمْ اَحَدًا کسی کو گالی مت دو۔

سوال نمبر ۸ : صِفْ / صِفِی فِی اَلْفَاظِكَ الْاُخُوَّةَ الْاِسْلَامِیَّةَ

اپنے الفاظ میں اخوت اسلامیہ کو بیان کریں۔

جواب : اَلْاِسْلَامُ دِیْنُ الْمَحَبَّةِ وَالْاُخُوَّةِ. اَلْمُسْلِمُوْنَ كُلُّهُمْ تَحْتَ لِوَائِهٖ اِخْوَانٌ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ مَهْمَا اخْتَلَفَ الْجِنْسُ وَاللَّوْنُ وَاللُّغَةُ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: "اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ". لَا فَرْقَ بَیْنَ الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ وَلَا بَیْنَ الْغَنِیِّ وَالْفَقِیْرِ.

سوال نمبر ۹ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ اسلام نے رنگ و نسل اور زبان کے امتیازات کو ختم کر دیا۔

۲۔ تمام مسلمان اسلام کے جھنڈے کے نیچے متحد اور بھائی بھائی ہیں۔

۳۔ اسلام کا جھنڈا بلندی پر لہرا رہا ہے۔

۴۔ دین اسلام ہمیں اتحاد کی دعوت دیتا ہے۔

۵۔ اتحاد طاقت ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

۱۔ مَحَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ فَوَارِقَ الْاَلْوَانِ وَالْاَجْنَاسِ وَاللُّغَاتِ.

۲۔ اَلْمُسْلِمُوْنَ كُلُّهُمْ مُتَّحِدُوْنَ وَاِخْوَانٌ تَحْتَ لِوَاءِ الْاِسْلَامِ.

۳۔ عَلَمُ الْاِسْلَامِ يُرَفْرِفُ عَالِيًا.

۴۔ تَدْعُوْنَا مِلَّةُ الْاِسْلَامِ اِلَی الْوَحْدَةِ.

۵۔ اَلتَّضَامُنُ قُوَّةٌ.

☆......☆......☆

جواب : مکمل جملے :

(ا) وَالدِّیْنُ یَدْعُوْنَا اِلٰی عَلَمٍ مُوَحَّدٍ.

اور دین ہمیں ایک جھنڈے کی طرف دعوت دیتا ہے۔

(ب) تَآخَتْ فِیْ سَمَاحَتِهَا اَجْنَاسٌ وَاَلْوَانٌ.

اس کی فراخ دلی میں قومیں اور مختلف رنگوں کے لوگ بھائی بن گئے۔

(ج) سَادَتْ عَلٰی نَهْجِ الْهِدَایَةِ اُمَّةٌ.

امت نے ہدایت کے طریقے پر حکومت کی۔

سوال نمبر ۷ : "لَمْ" یَجْزِمُ الْمُضَارِعَ كَمَا رَاَیْتَ / رَاَیْتِ فِیْ "اِنْ لَمْ تَكُوْنُوْا" فِی الدَّرْسِ. اُذْكُرْ / اُذْكُرِیْ الْحُرُوْفَ الْجَازِمَةَ لِلْمُضَارِعِ الْاُخْرٰی وَاسْتَعْمِلْهَا / اِسْتَعْمِلِیْهَا فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ:

"لم" مضارع کو جزم دیتا ہے جیسا کہ آپ نے سبق میں "اِنْ لَمْ تَكُوْنُوْا" میں دیکھا۔ مضارع کے دوسرے حروف جازمہ بتاؤ اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

جواب : حروف جازمہ فعل مضارع

(۱) اِنْ (۲) لَمَّا

(۳) لام امر (۴) لائے نہی

مثالیں :

(۱) اِن کی مثال :

اِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ اگر تو جائے گا تو میں جاؤں گا۔

(۲) لَمَّا کی مثال

لَمَّا یَضْرِبْ حَامِدٌ حامد نے ابھی تک نہیں مارا۔

(۳) لام امر کی مثال

لِیَفْعَلْ هٰذَا الْاَمْرَ اسے یہ کام کرنا چاہیے۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولہواں سبق

اَلْخَلِيْفَةُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزؒ

خلیفہ عمر بن عبد العزیزؒ

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وُلِدَ	پیدا ہوئے	اِحْدٰی وَسِتِّيْنَ	اکسٹھ (٦١)
صَاحِبٌ	والا، مالک	حَفِظَ	حفظ کیا
صَغِيْرٌ	چھوٹا، کم عمر، بچہ	بَعَثَ	بھیجا
لِكَیْ يَتَاَدَّبَ	تاکہ وہ ادب سیکھے	كَانَ يَاْتِیْ كَثِيْرًا	اکثر آتے تھے
مَكَانٌ	مقام	يَرْجِعُ	لوٹتا ہے
يَا اُمَّهْ	امی جان	خَالِیْ	میرا ماموں
شَبَابٌ	جوانی	مُتَنَعِّمٌ	نازوں پلا
اَلطِّيْبُ	خوشبو	رَائِحَةٌ	خوشبو
مِشْيَةٌ	چال	اَلْجَوَارِیْ	لڑکیاں
مِنْ حُسْنِهَا	اس کے حسن کی وجہ سے	لَمْ يَزَلْ	نہ رہا
اَلتَّنَعُّمُ	عیش و عشرت	زَهِدَ	کنارہ کش ہونا
رَفَضَ	جھٹک دیا	وِلَايَةٌ	گورنری
كَثِيْرُ التَّعْظِيْمِ	بہت ادب کرنے والا	شَدِيْدُ الْاِعْظَامِ	بہت احترام کرنیوالا
خَاشِعًا	منکسر المزاج	مُتَدَيِّنًا	دیندار
عَهِدَ	ولی عہد بنایا	فَزِعَ	رنجیدہ ہوئے
سَاَلْتُ	میں نے مانگا	قَدَّمَ	پیش کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَاحِبُ الْمَرَاكِبِ	سواریوں کا انچارج	مَرْكَبٌ	سواری
اَبٰی	انکار کردیا	اِيْتُوْنِیْ	میرے پاس لاؤ
بَغْلَةٌ	خچر	رَدَّ	لوٹادیا
اَلْمَرَاكِبُ	سواریاں	اَلسُّرَادِقَاتُ	شامیانے
اَلْفُرُشُ	قالین	اَلْاَدْهَانُ	تیل
اَلثِّيَابُ الْخَاصَّةُ	خاص لباس	حَمَلَ	ترغیب دی
اَحْيَا	زندہ کیا	سَارَ	چلا
نَهٰی	روک دیا	اَلْقِيَامُ	تعظیم کے طور پر
اِبْتَدَاَ	آغاز کیا		کھڑے ہونا
تَرَكَ	چھوڑدیا	اَلْوَانُ الطَّعَامِ	رنگارنگ کھانے
وَضَعَ	رکھا	حُلِیٌّ	زیور
مَزَارِعُ	کھیت	عَهْدٌ	دور
اَلْعَامَّةُ	سرکاری۔ عوامی	حَوَائِجُ	ضروریات
حَاجَةُ نَفْسِهٖ	اپنی ذاتی ضرورت	دَعَا	منگوایا
سِرَاجٌ	دیا	قَوْمٌ	لوگ
ذَاتَ لَيْلَةٍ	ایک رات	اَصْلَحَ	درست کیا
نَكْفِيْكَ	ہم آپ کے لئے کافی	مَاضَرَّنِیْ	مجھے کیا تکلیف ہوئی
......	ہوتے۔ یعنی یہ کام ہم کر	قُمْتُ	میں کھڑا ہوا
......	دیتے۔	رَجَعْتُ	میں لوٹا
اُتِیَ	لایا گیا	اَلْفَیْءُ	مال غنیمت، محصول
عَنْبَرَةٌ	عنبر۔	رُفِعَتْ	اٹھالیا گیا
......	ایک خوشبو کا نام	تُبَاعُ	بیچ دیا گیا
اَمَدَّ	کھینچا	اَنْفٌ	ناک
رِيْحٌ	خوشبو۔ ہوا	وُضُوْءٌ	وضو کا پانی
تَوَضَّاَ	وضو کیا	قُمْقُمٌ	تانبے کا دیگچہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسَخَّنٌ	گرم	تُسَخِّنُ	تو گرم کرتا ہے
مَطبَخٌ	باورچی خانہ	اَفسَدتَ	تونے شر انگیزی کی
حَاسَبَ	حساب لگایا		تونے ضائع کیا
اَدخَلَ	داخل کیا	اَلحَطَبُ	ایندھن
اَغنٰی	امیر بنادیا	فَقِیرٌ	غریب
صَدَقَاتِ	زکوٰۃ، خیرات	لا یُؤَخِّرُ	موخر نہیں کرتے
لِلغَدِ	کل پر	لا یَعجَزُ	کمزور نہیں پڑتے
اِخوَۃٌ	بھائی	رَکِبتَ	تو سوار ہوا
تَرَوَّحتَ	تو نے راحت پائی	یَقضِی	وہ ختم کرے گا
ثَقُلَ	بھاری ہے	یَومٍ وَاحِدٍ	ایک دن
یَومَینِ	دو دن	اِجتَمَعَ	اکٹھا ہو جائے
کَیفَ	کیسے ہو گا	عَمَلٌ	کام
تُوُفِّیَ	فوت ہوئے	شَهرٌ	مہینہ

متن اور ترجمہ

وُلِدَ عُمَرُ بنُ عَبدِ العَزِیزِ سَنَۃَ اِحدٰی وَ سِتِّینَ مِنَ الهِجرَۃِ النَّبَوِیَّۃِ عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ.

عمر بن عبدالعزیز ہجرت نبوی کے اکسٹھویں ۶۱ سال پیدا ہوئے۔ صاحب ہجرت پر رحمت ہو اور سلامتی ہو۔

وَاُمُّهٗ اُمُّ عَاصِمٍ بِنتُ عَاصِمِ بنِ عُمَرَ ابنِ الخَطَّابِ

اور آپ کی ماں عاصم بنت عاصم بن عمر بن خطاب ہیں۔

حَفِظَ القُرآنَ وَ هُوَ صَغِیرٌ

آپ نے قرآن حفظ کیا جب کہ آپ بچے تھے۔

وَبَعَثَهٗ اَبُوهُ اِلَی المَدِینَۃِ المُنَوَّرَۃِ

اور آپ کے باپ نے آپ کو مدینہ منورہ بھیجا۔

لِکَی یَتَاَدَّبَ بِهَا

تاکہ آپ وہاں ادب سیکھیں۔

وَ کَانَ یَاتِی عَبدَاللّٰهِ بنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُمَا کَثِیرًا

آپ عبداللہ بن عمرؓ کے ہاں اکثر آیا کرتے تھے۔

لِمَکَانِ اُمِّهٖ مِنهُ

اس مقام کی وجہ سے جو ان کی ماں کو ان (عبداللہ بن عمرؓ) کے ہاں حاصل تھا۔

ثُمَّ یَرجِعُ اِلٰی اُمِّهٖ.

پھر آپ اپنی ماں کے پاس لوٹ آتے۔

فَیَقُولُ: یَا اُمَّهْ اَنَا اُحِبُّ اَن اَکُونَ مِثلَ خَالِی

پس آپ کہتے: امی جان! میں اپنے ماموں جیسا بننا چاہتا ہوں۔

وَکَانَ عُمَرُ بنُ عَبدِالعَزِیزِ فِی شَبَابِهٖ مُتَنَعِّمًا

اور عمر بن عبد العزیز اپنی جوانی میں آسودہ حالی میں زندگی گزارتے تھے۔

یُکثِرُ مِنَ الطِّیبِ.

کثرت سے عطر لگاتے تھے۔

حَتّٰی کَانَت رَائِحَتُهٗ تُوجَدُ فِی المَکَانِ الَّذِی مَرَّ بِهٖ

حتیٰ کہ اس کی خوشبو اس جگہ پائی جاتی تھی جہاں سے آپ گزر جاتے۔

وَکَانَ یَمشِی مِشیَۃً "تُسَمَّی العُمَرِیَّۃَ"

آپ ایک خاص چال سے چلا کرتے تھے۔ اس چال کو (آپ کے نام کی مناسبت سے) عمریہ کہا جاتا تھا۔

کَانَ الجَوَارِی یَتَعَلَّمنَهَا مِن حُسنِهَا

لڑکیاں اس چال کو اس کی خوبصورتی کی وجہ سے سیکھا کرتی تھیں۔

وَلَمْ يَزَلْ عَلٰى هٰذَا التَّنَعُّمِ

اور آپ نے یہ عیش و عشرت جاری نہ رکھی۔

حَتّٰى وَلِيَ الْخِلَافَةَ

یہاں تک کہ آپ کو خلیفہ بنادیا گیا۔

فَزَهِدَ فِي الدُّنْيَا وَرَفَضَهَا

تو آپ دنیا سے بے رغبت ہوگئے اور اس دنیا کو (نفرت سے) جھٹک دیا۔

وَكَانَ فِي شَبَابِهِ وَوِلَايَتِهِ لِلْمَدِيْنَةِ كَثِيْرُ التَّعْظِيْمِ لِلْعُلَمَاءِ شَدِيْدُ الْإِعْظَامِ لِمَسْجِدِ الرَّسُوْلِ ﷺ خَاشِعًا مُتَدَيِّنًا

آپ اپنی جوانی اور مدینہ پر اپنی گورنری کے دوران علماء کی بہت تعظیم کرنے والے تھے اور مسجد رسول کا بڑا احترام کرنے والے تھے اور منکسر المزاج اور دیندار تھے۔

وَعَهِدَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَيْهِ بِالْخِلَافَةِ وَعُمَرُ لَا يَعْلَمُ فَلَمَّا عَلِمَ فَزِعَ

اور سلیمان بن عبدالملک نے آپ کو خلافت کا ولی عہد بنایا اور عمر (اس بات کو) نہیں جانتے تھے۔ پس جب معلوم ہوا تو بہت چیخ و پکار کی۔

وَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنَّ هٰذَا الْأَمْرَ مَا سَأَلْتُ اللّٰهَ قَطُّ

اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے اس بات کا کبھی اللہ سے سوال نہیں کیا تھا۔

وَقَدَّمَ إِلَيْهِ صَاحِبُ الْمَرَاكِبِ مَرْكَبَ الْخَلِيْفَةِ

اور سواریوں کے انچارج نے خلیفہ کی سواری آپ کو پیش کی۔

فَأَبٰى وَقَالَ

پس آپ نے انکار کیا اور کہا:

"إِيْتُوْنِيْ بِبَغْلَتِيْ"

"میرے پاس میرا خچر لاؤ"

وَرَدَّ الْمَرَاكِبَ وَالسُّرَادِقَاتِ وَالْفُرُشَ وَالْأَدْهَانَ وَالثِّيَابَ الْخَاصَّةَ بِالْخَلِيْفَةِ إِلٰى بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِيْنَ

اور انہوں نے سواریاں، شادیانے، قالین، عطریات اور خلیفہ کے خاص کپڑے مسلمانوں کے بیت المال کی طرف لوٹادے۔

وَجَلَسَ لِلنَّاسِ بَعْدَ ثَلَاثٍ

اور تین روز کے بعد لوگوں سے مجلس کیا کرتے تھے۔

وَحَمَلَهُمْ عَلَى الشَّرِيْعَةِ

اور ان کو شریعت کی ترغیب دیتے تھے۔

وَأَحْيَا الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ

اور کتاب و سنت کو زندہ کیا۔

وَسَارَ بِالْعَدْلِ

اور عدل پر چلے۔

وَرَدَّ الْمَظَالِمَ

اور ظلم کو مسترد کردیا۔

رَفَضَ الدُّنْيَا وَزَهِدَ فِيْهَا

دنیا کو چھوڑا اور اس (دنیا) میں بے رغبت ہوگئے۔

وَنَهٰى عَنِ الْقِيَامِ

اور (تعظیمی) قیام روک دیا۔

وَابْتَدَأَ بِالسَّلَامِ

اور سلام کا آغاز کیا

وَتَرَكَ أَلْوَانَ الطَّعَامِ

اور رنگارنگ کھانے چھوڑ دیے۔

وَأَبٰى أَنْ يُخْدَمَ

اور اس بات سے انکار کردیا کہ آپ کی خدمت کی جائے۔

وَوَضَعَ عُمَرُ حُلِیَّ زَوْجَتِہٖ فِی بَیْتِ الْمَالِ

اور عمر نے اپنی بیوی کے زیورات بیت المال میں رکھ دیے۔

وَرَدَّ مَزَارِعَهُ إِلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ الرَّسُوْلِ ﷺ

اور اپنی زمینوں کو اس حالت پر لے آئے جس پر وہ رسول ﷺ کے عہد میں تھیں۔

وَإِذَا كَانَ فِي حَوَائِجِ الْعَامَّةِ كَتَبَ عَلَى الشَّمْعِ

اور جب سرکاری ضرورت ہوتی تو شمع جلا کر لکھتے۔

وَإِذَا صَارَ إِلَى حَاجَةِ نَفْسِهٖ دَعَا بِسِرَاجِهٖ

اور جب ذاتی کام ہوتا تو اپنا دیا طلب کرتے۔

وَكَانَ عِنْدَهُ قَوْمٌ ذَاتَ لَيْلَةٍ

اور ایک رات کچھ لوگ آپ کے پاس تھے۔

فَقَامَ إِلَى السِّرَاجِ فَأَصْلَحَهُ

تو آپ دیے کی طرف اٹھے تو اس کو درست کیا۔

فَقِيْلَ لَهُ:

پس آپ سے کہا گیا

يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ نَكْفِيْكَ

اے امیر المومنین یہ کام ہم کر سکتے تھے۔

قَالَ: وَمَا ضَرَّنِي؟

آپ نے کہا: اور مجھے کیا نقصان ہوا؟

قُمْتُ وَأَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ

میں اٹھا تو میں عمر بن عبدالعزیز ہوں۔

رَجَعْتُ وَأَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ

اور میں لوٹا تو میں عمر بن عبدالعزیز ہوں۔

وَأُتِيَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْفَيْءِ بِعَنْبَرَةٍ

ایک دن مال غنیمت سے عنبر لایا گیا۔

فَأَخَذَ بِيَدِهٖ فَمَسَحَهَا

پس آپ نے اپنے ہاتھ سے پکڑا اور اسے لگایا۔

ثُمَّ أَمَدَّ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهٖ

پھر اپنے ہاتھ کو اپنے ناک پر لگایا۔

فَوَجَدَ رِيْحَهَا

پس آپ نے اس کی خوشبو محسوس کی۔

فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ

پس آپ نے وضو کا پانی منگوایا تو وضو کیا۔

وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ

اور آپ کا ایک غلام تھا۔

يَأْتِيْهِ بِقُمْقُمٍ مِنْ مَاءٍ مُسَخَّنٍ

وہ آپ کے پاس گرم کئے ہوئے پانی کا تانبے کا دیگچہ لاتا تھا۔

يَتَوَضَّأُ مِنْهُ

آپ اس سے وضو کیا کرتے تھے۔

فَقَالَ لِلْغُلَامِ يَوْمًا

پس ایک دن آپ نے غلام سے کہا۔

أَتُسَخِّنُ الْمَاءَ فِي مَطْبَخِ الْمُسْلِمِيْنَ؟

کیا تو مسلمانوں کے باورچی خانے میں پانی گرم کرتا ہے؟

قَالَ: نَعَمْ

اس نے کہا: ہاں

قَالَ أَفْسَدْتَهُ عَلَيْنَا

آپ نے کہا: تو نے اس کو ہم پر ضائع کیا۔

ثُمَّ حَاسَبَ تِلْكَ الْأَيَّامَ

پھر ان دنوں کا حساب لگایا

وَأَدْخَلَ الْحَطَبَ فِي الْمَطْبَخِ

اور ایندھن باورچی خانے میں داخل کروایا۔

وَقَدْ أَغْنَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ النَّاسَ

اور عمر بن عبدالعزیز نے لوگوں کو مالدار کر دیا۔

حَتّٰى لَمْ يُوجَدْ فَقِيرٌ فِي بِلَادِ الْمُسْلِمِينَ

یہاں تک کہ مسلمانوں کے علاقے میں کوئی غریب نہ تھا۔

وَلَمْ يُوجَدْ أَحَدٌ يَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ

اور زکوٰۃ لینے والا کوئی نہ تھا۔

وَكَانَ لَا يُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ لِلْغَدِ

اور آج کا کام کل پر نہیں چھوڑتے تھے۔

وَلَا يَعْجِزُ

اور نہ تھکتے تھے۔

قَالَ بَعْضُ إِخْوَتِهِ:

آپ کے ایک بھائی نے کہا:

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ رَكِبْتَ تَرَوَّحْتَ

اے امیر المومنین اگر آپ سواری کرتے تو آپ کی تفریح ہو جاتی۔

قَالَ: فَمَنْ يَقْضِي شُغْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ؟

آپ نے کہا: تو اس دن کا کام کون کرے گا؟

قَالَ: تَقْضِيهِ مِنَ الْغَدِ

اس نے کہا: آپ اگلے دن کر لیں۔

قَالَ: لَقَدْ ثَقُلَ عَمَلُ يَوْمٍ وَاحِدٍ

آپ نے کہا: ایک دن کا کام بھاری ہو گیا ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا اجْتَمَعَ عَمَلُ يَوْمَيْنِ

پھر کیا ہو گا اگر دو دنوں کا کام اکٹھا ہو گیا۔

تُوُفِّيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي شَهْرِ رَجَبَ سَنَةَ ١٠١م

عمر بن عبدالعزیز رجب کے مہینے میں ۱۰۱ھ میں فوت ہوئے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ/ أَجِيبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: فِي أَيِّ سَنَةٍ وُلِدَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى؟

عمر بن عبدالعزیزؒ کس سال پیدا ہوئے؟

جواب: وُلِدَ فِي سَنَةِ ٦١م

۶۱ھ ہجری میں پیدا ہوئے۔

سوال: لِمَاذَا بَعَثَهُ أَبُوهُ إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

آپ کے باپ نے آپ کو مدینہ منورہ کیوں بھیجا؟

جواب: بَعَثَهُ أَبُوهُ إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ لِكَيْ يَتَأَدَّبَ بِهَا.

آپ کے باپ نے آپ کو مدینہ منورہ بھیجا تاکہ آپ وہاں ادب سیکھیں۔

سوال: مَاذَا قَالَ عُمَرُ حِينَ قُدِّمَ إِلَيْهِ مَرْكَبُ الْخَلِيفَةِ؟

عمر نے کیا کہا جب انہیں خلیفہ کی سواری پیش کی گئی؟

جواب: أَبَى عُمَرُ وَقَالَ: اِيْتُونِي بِبَغْلَتِي

عمر نے انکار کیا اور کہا "میرا خچر لاؤ"

سوال: ماذا فعل عُمرُ حینَ ولی الخلافۃ؟

عمر نے کیا کیا جب آپ کو خلیفہ بنایا گیا؟

جواب: رَدَّ عُمرُ المراکِبَ والسُّرادقاتِ والفُرشَ والادھانَ والثّیاب الخاصَّۃَ بالخلیفۃِ الی بیتِ مالِ المُسلمِین

عمر نے سواریاں، شامیانے اور قالین عطریات اور خلیفہ کے خاص کپڑے مسلمانوں کے بیت المال میں واپس کر دیے۔

سوال: ھل کانَ عُمرُ یُؤخرُ عملَ الیومِ لِلغدِ؟

کیا عمر آج کا کام کل پر چھوڑ دیتے تھے؟

جواب: لا، لایُؤخِرُ ابدًا

نہیں ہر گز نہیں چھوڑتے تھے۔

سوال: فی ایِّ سنۃٍ تُوفِّیَ عُمرُ بنُ عبدِالعزیزِ رحمہُ اللّٰہُ تعالی

عمر بن عبدالعزیزؒ کس سال میں فوت ہوئے۔

جواب: تُوفِّیَ عُمرُ بنُ عبدِالعزیزِ فی شھرِ رجبَ سنۃَ ١٠١ م

عمر بن عبدالعزیز رجب کے مہینے میں ۱۰۱ھ میں فوت ہوئے۔

سوال: صِفْ/ صِفِی فی اَلفاظِكَ سیرۃَ عُمرَ بنِ عبدِ العزیزِ رحمہُ اللّٰہُ تعالی

عمر بن عبدالعزیزؒ کی سیرت اپنے الفاظ میں بیان کرو۔

جواب: حفظَ عُمرُ بنُ عبدِ العزیزِ القرآنَ الکریمَ فی صغرہٖ. ثُمَّ ذھبَ الی المدینۃِ للتعلُّمِ. کانَ یُحبُّ انْ یکونَ مثلَ خالہ عبدِاللّٰہِ بنِ عُمرَ. کانَ فی شبابہٖ مُتنعِّمًا حتّی ولی الخلافۃ فرفضَ الدُّنیا. ووَضعَ عُمرُ حُلی زوجتِہٖ فی بیتِ المال کان یعملُ شغلَہُ بنفسِہٖ. کانتْ عادتُہُ انْ لایُؤخِّرَ عملَ الیومِ للغدِ.

سوال نمبر ۲: اِملأ/ اِملئی الفراغاتِ الاتیۃَ بکلماتٍ مُناسبۃٍ:

درج ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(ا) بعثہُ ابوہُ .... المدینۃ المنورۃ

(ب) انا اُحبُّ .... اکونَ .... خالی

(ج) وکانَ یُکثِرُ .... الطیبِ

(د) فزھدَ .... الدُّنیا

جواب: مکمل جملے

(ا) بعثہُ ابوہُ الی المدینۃِ المنورۃِ

آپ کو آپ کے باپ نے مدینہ منورہ بھیجا۔

(ب) انا اُحبُّ انْ اکونَ مثلَ خالی

میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے ماموں جیسا بن جاؤں۔

(ج) وکانَ یُکثِرُ مِنَ الطیبِ

اور آپ خوشبو کثرت سے لگاتے تھے۔

(د) فزھدَ فی الدُّنیا

پس آپ دنیا سے بے رغبت ہو گئے۔

سوال نمبر ۳: صحِّحْ/ صحِّحِی الجُملَ الاتیۃَ:

درج ذیل جملے درست کرو۔

(ا) وضعَ عُمرُ الحُلی زوجتِہٖ فی البیتِ المالِ.

(ب) ثُمَّ حاسبَ اُولئكَ الایّام.

(ج) کانَ لایُؤخِرُ العملَ الیومِ لغدٍ

جواب: درست جملے:

(ا) وضعَ عُمرُ حُلی زوجتِہٖ فی بیتِ المالِ.

عمر نے اپنی بیوی کے زیورات بیت المال میں رکھ دیے۔

(ب) ثُمَّ حاسبَ تِلكَ الایّامَ.

پھر آپ نے ان دنوں کا حساب لگایا۔

(ج) کانَ لایُؤخِرُ عملَ الیومِ لِلغدِ.

آپ آج کا کام کل پر موخر نہیں کرتے تھے۔

سوال نمبر ۴ : حَوِّلْ/ حَوِّلِی الْاَفعَالَ المَاضِيَةَ التَّالِيَةَ الی المُضَارِعِ وَالْاَمْرِ وَالنَّهْی.

درج ذیل فعل ماضی کو مضارع، امر اور نہی میں تبدیل کرو۔

حَفِظَ. بَعَثَ. زَهَدَ. رَفَضَ. عَلِمَ. جَلَسَ. مَسَحَ.

جواب :

ماضی	مضارع	امر	نہی
حَفِظَ	يَحْفَظُ	اِحْفَظْ	لَا تَحْفَظْ
بَعَثَ	يَبْعَثُ	اِبْعَثْ	لَا تَبْعَثْ
زَهَدَ	يَزْهَدُ	اِزْهَدْ	لَا تَزْهَدْ
رَفَضَ	يَرْفُضُ	اُرْفُضْ	لَا تَرْفُضْ
عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	لَا تَعْلَمْ
جَلَسَ	يَجْلِسُ	اِجْلِسْ	لَا تَجْلِسْ
مَسَحَ	يَمْسَحُ	اِمْسَحْ	لَا تَمْسَحْ

سوال نمبر ۵ : هَاتِ/ هَاتِی جُمُوْعَ المُفْرَدَاتِ وَ مُفْرَدَاتِ الجُمُوْعِ الْاٰتِيَه.

درج ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد بتاؤ۔

خَالٌ. جَوَارِی. بَغْلَةٌ. مَرَاكِبُ. سِرَاجٌ. حَوَائِجُ. مَطْبَخٌ. مَزَارِعُ.

جواب :

واحد	جمع
خَالٌ	اَخْوَالٌ
بَغْلَةٌ	بِغَالٌ
سِرَاجٌ	سُرُجٌ
مَطْبَخٌ	مَطَابِخُ
جمع	**واحد**
جَوَارِی	جَارِيَةٌ
مَرَاكِبُ	مَرْكَبٌ
حَوَائِجُ	حَاجَةٌ
مَزَارِعُ	مَزْرَعَةٌ

سوال نمبر ۶ : قَدْ وَرَدَتْ فِی الدَّرْسِ تَرَاكِيبُ اِضَافِيَّةٌ اِبْحَثْ/ اِبْحَثِی عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْهَا ثُمَّ اسْتَخْدِمْهَا / اسْتَخْدِمِيهَا فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

سبق میں مرکبات اضافی آئے ہیں۔ ان میں سے تین تلاش کرو پھر ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

جواب : تَرَاكِيبُ اِضَافِيَّةٍ وَاسْتِخْدَامُهَا:

مرکبات اضافی اور ان کا استعمال :

(ا) صَاحِبُ المَرَاكِبِ

قَدَّمَ اِلَيْهِ صَاحِبُ المَرَاكِبِ المَرْكَبَ

سواریوں کے انچارج نے انہیں وہ سواری پیش کی۔

(۲) اَلْوَانُ الطَّعَامِ

تَرَكَ اَلْوَانَ الطَّعَامِ

آپ نے طرح طرح کے کھانے چھوڑ دیئے۔

(۳) بَيْتَ المَالِ

وَضَعَ عُمَرُ حُلِیَّ زَوْجَتِهِ فِی بَيْتِ المَالِ

عمر نے اپنی بیوی کے زیورات بیت المال میں رکھ دیئے۔

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ/تَرْجِمِی اِلَی العَرَبِيَّةِ.

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) حضرت عمر بن عبد العزیزؒ خوشبو زیادہ استعمال فرماتے تھے۔

(ب) آپ نے بچپن میں قرآن مجید یاد کیا۔

(ج) آپ علماء کی بہت تعظیم کرتے تھے۔

(د) آپ نے کتاب و سنت کو زندہ کیا اور دنیا کو ترک کر دیا۔

(ہ) آپ آج کا کام کل پر نہ چھوڑتے تھے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالعَزِيْزِ يُكْثِرُ مِنَ الطِّيْبِ.

(ب) حَفِظَ القُرْآنَ وَ هُوَ صَغِيْرٌ.

(ج) كَانَ هُوَ كَثِيْرُ التَّعْظِيْمِ لِلْعُلَمَاءِ.

(د) اَحْيَا الكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَ زَهِدَ فِی الدُّنْيَا.

(ہ) كَانَ هُوَ لَا يُؤَخِّرُ عَمَلَ اليَوْمِ لِلْغَدِ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

ستر ہواں سبق

سُوْقُ اَنَارْكَلِى

انار کلی مارکیٹ

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سُوْقٌ	مارکیٹ۔ بازار	الدكتور	ڈاکٹر
اَلْعُلَمَاءُ	العالم کی جمع۔ علماء	السُّعُوْدِيِّيْنَ	السعودی کی جمع۔
اَلْاَفَاضِلُ	فاضل کی جمع۔ سکالر		سعودی عرب کے
رِجَالُ الدَّعْوَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ	دعوت اسلامی کے آدمی		باشندے
		البَارِزِيْنَ	ظاہر۔ اہم
زَارَ	دیکھا۔ آیا	اَلصَّيْفُ	موسم گرما
ضَيْفٌ	مہمان	صَدِيْقٌ	دوست
اَرَادَ	اس نے چاہا	جَوْلَةً	دورہ
يَقُوْمُ بِجَوْلَةٍ	دورہ کرتا ہے	اَلْمَحَلَّاتُ التِّجَارِيَّةُ	تجارتی پلازے
جَرٰى	ہوئی	اَلْحَدِيْثُ التَّمْهِيْدِيُّ	ابتدائی گفتگو
اَلتَّالِي	درج ذیل	سَمِعْتُ كَثِيْرًا	میں نے بہت سنا
حَدَائِقُ	باغات	آثَارٌ	نشانات
مَعَاهِدُ	ادارے	اَسْوَاقٌ	بازار
اَلْمُزْدَحِمَةُ	پر ہجوم	شَيْءٌ طَيِّبٌ جِدًّا	کیا بات ہے
قَدْ عَلِمْتَ	آپ جانتے ہیں	سَنَخْرُجُ	ہم نکلیں گے
بَعْدَ خَامِسَةٍ	پانچ بجے کے بعد	مَسَاءً	شام

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَتَفَرَّجُ	آپ مشاہدہ کریں	تَنْخَفِضُ	کم ہوگی
اَلْحَرَارَةُ	گرمی	يَهْدَأُ	پر سکون ہوگی
اَلْجَوُّ	موسم	قَدِيْمَةٌ	پرانا
اَقْدَمُ	زیادہ پرانے	لَيْسَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ	یہ بات نہیں ہے
دَاخِلَ	اندر	لَاهُوْر الْقَدِيْمَةُ	پرانا لاہور
يُحِيْطُ	احاطہ کیا ہوا ہے	اَلطَّرِيْقُ الدَّائِرِيُّ	گول سڑک۔
اَلْمَعْرُوْفُ	مشہور	"	سرکلر روڈ
يَمُرُّ	گزرتی ہے	اَمَامَ	سامنے
خَارِجَ	باہر	تَنْقَسِمُ	تقسیم ہے
قِسْمَيْنِ	دو قسمیں	اَلْجَدِيْدَةُ	نئی
اَيُّهُمَا	ان دونوں میں سے	اَجْمَلُ	زیادہ خوب صورت
	کون سی	اَكْثَرُ اِزْدِحَامًا	زیادہ پر ہجوم
يَفْصِلُ	جدا کرتی ہے	اَلسُّوْقَيْنِ	دو بازار
اَلسُّوْقُ الْجَدِيْدَةُ	نئی مارکیٹ	سُمِّيَتْ	نام رکھا گیا
كَلِمَتَيْنِ	دو لفظ	اَلرُّمَّانُ	انار
كَلِمَةُ الثَّانِيَةُ	دوسرا لفظ	بُرْعُم	کلی
اَمَةٌ جَمِيْلَةٌ	خوب صورت کنیز	اَلْاِمْبَرَاطُوْر	شہنشاہ
اَلْمُغُوْلِي	مغل	اِمَاءٌ	کنیزیں
عُرِفَتْ	مشہور ہے	كَمَا قِيْلَ	جس طرح کہا جاتا ہے
لَمْ تَفْقِدْ	کم نہیں کیا	رَوْعَةً	شان وشوکت
اَسْوَاقٌ جَدِيْدَةٌ	نئی مارکیٹیں	هَامًّا	اہم
مَرْكَزًا تِجَارِيًّا	تجارتی مرکز	اَلزَّبَائِنُ	گاہک
تَجْذِبُ	کھنچے چلے جاتے ہیں	اَلزُّوَّارُ	سیر کرنے والے
اَلْاَجَانِبُ	غیر ملکی	اَلْمُوَاطِنِيْنَ	شہری۔ مقامی لوگ
اَلْبَضَائِعُ	سامان	تُبَاعُ	فروخت کیا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُعَاصِرَةُ	روزمرہ۔ جدید	عَلٰی سَبِیْلِ الْمِثَالِ	مثال کے طور پر
دَکَاکِیْنُ	دکانیں	تَبِیْعُ	فروخت کرتے ہیں
اَلْأَقْمِشَةُ	کپڑے	اَلْمَلَابِسُ الْجَاهِزَةُ	ریڈی میڈ کپڑے
اَلْأَحْذِیَةُ	جوتے۔ شوز	اَلْأَدَوَاتُ الْمَنْزِلِیَّةُ	گھریلو سامان
اَدَوَاتُ الزِّیْنَةِ	میک اپ کا سامان	مُسْتَحْضَرَاتُ التَّجْمِیْلِ	سنگھار کے شوروم
الحُلِی	زیورات۔ جیولری	اَلْمَطَاعِمُ	ریستوران
اَلْمَقَاهِی	قہوہ خانے۔ کافی ہاؤس	زَادَ	بڑھا دیا
لِنَفْسِی	اپنے لئے	لِأُسْرَتِی	اپنے خاندان کے لئے
هَیَّابِنَا	ہمارے ساتھ آؤ	نَتَوَجَّهُ	رخ کریں۔ چلیں
عَلٰی بَرَکَةِ اللّٰهِ	خدائے عزوجل کی برکت	سَیُرَافِقُنَا	ہمارے ساتھ جائے گا
عَزَّوَجَلَّ	سے۔ خدا کا نام لے کر۔	اَعْضَاءٌ	ارکان
اَلْکَرِیْمَةُ	معزز	رَبَّةُ الْبَیْتِ	گھروالی
خِبْرَةٌ	واقفیت۔ معلومات	اَسْعَارٌ	قیمتیں
فِعْلًا	یقیناً	اَلسَّیِّدَاتُ	خواتین۔ لیڈیز
اَلْبَیْعُ وَالشِّرَاءُ	خرید و فروخت	اَلتَّعَامُلُ	سودا کرنا۔
مَجَالٌ	میدان۔ فیلڈ	....	بارگیننگ

متن اور ترجمہ

اَلدُّکْتُوْرُ عَبْدُ اللّٰهِ مِنَ الْعُلَمَاءِ السُّعُوْدِیِّیْنَ الْأَفَاضِلِ وَمِنْ رِجَالِ الدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِیَّةِ الْبَارِزِیْنَ.

ڈاکٹر عبداللہ سعودی فاضل علماء میں سے ہیں اور دعوت اسلامی کے اہم لوگوں میں سے ہیں۔

وَقَدْ زَارَ بَاکِسْتَانَ فِی الصَّیْفِ الْمَاضِی.

گذشتہ موسم گرما میں انہوں نے پاکستان دیکھا ہے۔

وَنَزَلَ ضَیْفًا عَلٰی صَدِیْقِهِ الْبَاکِسْتَانِیِّ اَحْمَدَ

اور وہ اپنے پاکستانی دوست احمد کے ہاں مہمان ٹھہرے

فَأَرَادَ اَنْ یَزُوْرَ سُوْقَ "اَنَارْ کَلِی"

پس انہوں نے انار کلی بازار دیکھنے کا ارادہ کیا۔

وَیَقُوْلَ بِجَوْلَةٍ فِیْ مَحَلَّاتِهَا التِّجَارِیَّةِ

اور اس (انار کلی بازار) کے تجارتی مراکز میں دورہ کرنے کا ارادہ کیا۔

فَجَرَی الْحَدِیْثُ التَّمْهِیْدِیُّ التَّالِیْ بَیْنَهُمَا:

پس ان کے درمیان درج ذیل ابتدائی گفتگو ہوئی۔

عبداللہ: سَمِعْتُ کَثِیْرًا عَنْ مَدِیْنَةِ لَاهُوْر وَحَدَائِقِهَا الْجَمِیْلَةِ وَ آثَارِهَا التَّارِیْخِیَّةِ وَمَعَاهِدِهَا التَّعْلِیْمِیَّةِ وَاَسْوَاقِهَا الْمُزْدَحِمَةِ وَمِنْهَا سُوْقُ اَنَارْ کَلِی

میں نے شہر لاہور، اس کے خوب صورت باغات، اس کے تاریخی آثار، اس کے تعلیمی اداروں اور اس کے پر ہجوم بازاروں کے بارے میں بہت سن رکھا ہے اور انار کلی بازار انہی میں سے ایک ہے۔

احمد: شَیْءٌ طَیِّبٌ جِدًّا

بہت اچھی بات ہے۔

احمد: لَقَدْ عَلِمْتَ کَثِیْرًا عَنْ لَاهُوْر قَبْلَ اَنْ تَزُوْرَهَا.

کہ آپ لاہور کو دیکھنے سے پہلے ہی اس کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہیں۔

وَسَنَخْرُجُ الْیَوْمَ بَعْدَ الْخَامِسَةِ مَسَاءً.

آج ہم شام پانچ بجے کے بعد نکلیں گے۔

لِکَیْ نَتَفَرَّجَ عَلٰی جَمَالِ "اَنَارْ کَلِی" لَیْلًا وَنَهَارًا.

تاکہ ہم انار کلی کے دن اور رات کے حسن سے لطف اندوز ہو۔

عِنْدَمَا تَنْخَفِضُ الْحَرَارَةُ وَیَهْدَأُ الْجَوُّ.

جب حرارت کم ہو اور فضا پر سکون ہو۔

عبداللہ: اَهِیَ سُوْقٌ قَدِیْمَةٌ جِدًّا؟

کیا بہت پرانا بازار ہے؟

احمد: لَا، لَیْسَ الْأَمْرُ کَذٰلِكَ.

نہیں نہیں بات اس طرح نہیں ہے۔

فهناك أسواقٌ أخرى قديمةٌ جدًا

پس دوسرے بہت پرانے بازار ہیں۔

وهي أقدمُ من سُوق انار كلي

اور وہ انار کلی بازار سے زیادہ پرانے ہیں۔

وهي تقعُ داخلَ لاهور القديمة

اور یہ پرانے لاہور کے اندر واقع ہیں۔

التي يحيطُ بها الطريقُ الدائريُّ المعروفُ

جن کو مشہور گول سڑک (سرکلر روڈ) نے گھیر رکھا ہے

الذي يمرُّ أمامَ أبوابِ المدينةِ القديمة

جو پرانے شہر کے دروازوں کے سامنے سے گزرتا ہے۔

عبداللہ: وهل تقعُ هذه السُّوقُ خارجَ المدينةِ القديمة؟

اور کیا یہ بازار پرانے شہر کے باہر واقع ہے۔

احمد: نعم وهي تنقسمُ إلى قسمَين

ہاں اور یہ دو حصوں میں تقسیم ہے۔

أحدُهما يُسمّى "انار كلي" القديمة

ان دونوں میں سے ایک پرانی انار کلی ہے۔

والقسمُ الآخرُ "انار كلي" الجديدة

اور دوسرا حصہ نئی انار کلی ہے۔

عبداللہ: أيُّهما أجملُ وأكثرُ ازدحامًا؟ القديمة أو الجديدة.

ان دونوں میں سے کون سی زیادہ خوب صورت اور زیادہ پر ہجوم ہے؟ پرانی یا نئی؟

احمد: طبعًا السُّوقُ الجديدةُ أجملُ من القديمة وهي أكثرُ ازدحامًا منها

ہاں نیا بازار پرانے سے زیادہ خوب صورت ہے اور یہ اس (پرانے) سے زیادہ پر ہجوم ہے۔

ويفصلُ شارعُ القائدِ الأعظمِ بينَ السُّوقَين

اور ان دونوں بازاروں کے درمیان شارع قائد اعظم (مال روڈ) حد فاصل ہے۔

فعلى شمالِ الشارعِ تقعُ السُّوقُ الجديدةُ

شارع قائد اعظم کے شمال میں نیا بازار واقع ہے۔

وعلى جنوبهِ تقعُ القديمةُ

اور اس کے (شارع قائد اعظم) کے جنوب میں پرانا (بازار) واقع ہے۔

عبداللہ: لِمَ سُمِّيَتْ هذهِ السُّوقُ بِسُوقِ (انار كلي)

اس بازار کا نام انار کلی بازار کیوں رکھا گیا؟

احمد: (انار كلي) إسمٌ مُركّبٌ مِنْ كَلِمَتَيْنِ

انار کلی دو لفظوں سے مرکب نام ہے۔

إحداهُما "انار" معناها: "الرُّمّان"

اس میں سے ایک انار ہے جس کا معنی ہے رمان (انار)

والكلمةُ الثانيةُ "كلي" ومعناها "بُرعم"

اور دوسرا لفظ "کلی" ہے اور اس کا معنی ہے، برغم (کلی)

وقد سُمِّيَتْ بها أمةٌ جميلةٌ مِنْ إماءِ" الأمبر اطور المغولي جلال الدين أكبر

اور یہ نام مغل شہنشاہ جلال الدین اکبر کی ایک خوب صورت کنیز کو دیا گیا۔

وباسمها عُرِفَتْ هذهِ السُّوقُ كما قِيلَ.

اور اس کے نام سے یہ بازار مشہور ہے جس طرح کہ روایت ہے۔

عبداللہ: وهل توجدُ أسواقٌ جديدةٌ أخرى في لاهور غير "انار كلي"

اور کیا لاہور میں انار کلی کے سوا کوئی اور نئے بازار بھی ہیں؟

احمد: نعم كثيرةٌ جدًا

ہاں بہت زیادہ ہیں۔

إلّا إنّ سُوقَ (انار كلي) لم تفقدْ رونقَها وروْنقَها.

لیکن انار کلی بازار کی شان و شوکت اور اس کی رونق میں فرق نہیں آیا۔

ولا تزالُ مركزًا تجاريًا هامًا.

اور یہ (اب بھی) اہم تجارتی مرکز ہے۔

تَجذِبُ اِلَيْهَا الزَّبَائِنُ وَالزُّوَّارُ مِنَ الْاَجَانِبِ وَالْمُوَاطِنِيْنَ.

اس کی طرف ملکی اور غیر ملکی گاہک اور سیاح کھچے چلے آتے ہیں۔

عبداللّٰہ: مَاهِيَ الْبَضَائِعُ التِجَارِيَّةُ الَّتِي تُبَاعُ فِيْ هٰذِهِ السُّوْقِ؟

اس بازار میں کون سا تجارتی سامان فروخت کیا جاتا ہے ؟

احمد: تُبَاعُ بِهَا مُعْظَمُ الْبَضَائِعِ التِجَارِيَّةِ الحَدِيْثَةِ.

اس میں زیادہ تر جدید تجارتی سامان فروخت کیا جاتا ہے۔

وَالَّتِيْ تَحْتَاجُ اِلَيْهَا الْاِنْسَانُ فِيْ حَيَاتِهِ الْمُعَاصِرَةِ.

اور جس کی انسان کو اپنی روزمرہ زندگی میں ضرورت ہوتی ہے۔

عبداللّٰہ: وَعَلٰى سَبِيْلِ الْمِثَالِ.

مثال کے طور پر۔

احمد: تُوجَدُ فِيْهَا دَكَاكِيْنَ وَمَحَلَّاتٌ تِجَارِيَةٌ.

اس میں دکانیں اور تجارتی مراکز ہیں۔

تَبِيْعُ الْاَقْمِشَةَ بِاَنْوَاعِهَا وَالْمَلَابِسَ الْجَاهِزَةَ وَالْاَحْذِيَةَ وَالْاَدَوَاتِ الْمَنْزِلِيَّةَ وَاَدَوَاتِ الزِّيْنَةِ وَمُسْتَحْضَرَاتِ التَّجْمِيْلِ وَالْحُلٰى.

جو مختلف قسم کے کپڑے' ریڈی میڈ لباس' جوتے' گھریلو سامان' میک اپ کا سامان اور بناؤ سنگھار کے کی چیزیں اور زیورات فروخت کرتے ہیں۔

كَمَا تُوجَدُ بِهَا الْمَطَاعِمُ وَالْمَقَاهِيُ.

جیسا کہ اس میں ریستوران اور کافی ہاؤس ہیں۔

عبداللّٰہ: قَدْ زَادَنِيْ حَدِيْثُكَ شَوْقًا اِلٰى سُوْقِ (اَنَار كَلِيْ).

تیری گفتگو نے مجھ میں انار کلی بازار کا شوق بڑھا دیا ہے۔

وَاُرِيْدُ اَنْ اَشْتَرِيَ مِنْهَا الْاَحْذِيَةَ لِنَفْسِيْ وَالْمَلَابِسَ الْجَاهِزَةَ لِاُسْرَتِيْ.

اور میں اس (بازار) سے اپنے لئے جوتے اور اپنے خاندان کے لئے ریڈی میڈ لباس خریدنا چاہتا ہوں۔

احمد: هَيَّابِنَا نَتَوَجَّهُ اِلَى السُّوْقِ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.

آیئے اللہ عزّوجل کا نام لے کر اس بازار کا رخ کریں۔

عبداللّٰہ: وَهَلْ سَيُرَافِقُنَا اَحَدٌ مِنْ اَعْضَاءِ اُسْرَتِكُمُ الْكَرِيْمَةِ؟

اور کیا آپ کے معزز خاندان کے ارکان میں سے بھی کوئی ہمارے ساتھ چلے گا؟

احمد: نَعَمْ سَتُرَافِقُنَا رَبَّةُ الْبَيْتِ

ہاں گھر والی ہمارے ساتھ جائے گی۔

فَهِيَ تُكْثِرُ مِنْ زِيَادَةِ السُّوْقِ.

کیونکہ وہ اکثر بازار جاتی ہیں۔

وَعِنْدَهَا خِبْرَةٌ بِالْبَضَائِعِ وَاَسْعَارِهَا.

اور اس کے پاس چیزوں اور ان کی قیمتوں کی معلومات ہیں۔

عبداللّٰہ: فِعْلًا السَّيِّدَاتُ هُنَّ يَعْرِفْنَ الْبَيْعَ وَالشِّرَاءَ وَالتَّعَامُلَ مَعَ الْبَاعَةِ.

واقعی خواتین خرید و فروخت اور دکانداروں سے معاملہ کرنا جانتی ہیں۔

احمد: صَدَقْتَ يَا سَيِّدِيْ.

جناب آپ نے سچ فرمایا!

وَ ذٰلِكَ مَجَالُهُنَّ.

اور یہ ان کا میدان (فیلڈ) ہے

طَيِّبٌ نَخْرُجُ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ.

اچھا تو اللہ کا نام لے کر نکلیں۔

عبداللّٰہ: وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا.

اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا۔

مشقیں

سوال نمبر ۱ : اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال : مَنْ هُوَ الدُّكْتُوْرُ عَبْدُاللهِ السَّعُوْدِیُّ؟

ڈاکٹر عبداللہ سعودی کون ہے ؟

جواب : هُوَ مِنَ الْعُلَمَاءِ السَّعُوْدِيِّيْنَ الْاَفَاضِلِ وَمِنْ رِجَالِ الدَّعْوَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ الْبَارِزِيْنَ.

وہ سعودی فاضل علماء سے ہے اور دعوت اسلامی کے نمایاں لوگوں میں سے ہے۔

سوال : هَلْ كَانَ الدُّكْتُوْرُ عَبْدُ اللهِ يَعْرِفُ شَيْئًا عَنْ لَاهُوْرَ قَبْلَ اَنْ يَّزُوْرَهَا؟

کیا ڈاکٹر عبداللہ لاہور کو دیکھنے سے پہلے لاہور کے بارے کچھ جانتا تھا

جواب : نَعَمْ كَانَ هُوَ يَعْرِفُ كَثِيْرًا عَنْ لَاهُوْرَ قَبْلَ اَنْ يَّزُوْرَهَا.

ہاں وہ لاہور دیکھنے سے پہلے لاہور کے بارے میں بہت کچھ جانتا تھا۔

سوال : اَيْنَ يَقَعُ الطَّرِيْقُ الدَّائِرِيُّ بِمَدِيْنَةِ لَاهُوْرَ الْقَدِيْمَةِ

پرانے شہر لاہور میں سرکلر روڈ کہاں واقع ہے۔

جواب : اَلطَّرِيْقُ الدَّائِرِيُّ يَمُرُّ اَمَامَ اَبْوَابِ مَدِيْنَةِ لَاهُوْرَ الْقَدِيْمَةِ

سرکلر روڈ پرانے شہر لاہور کے دروازوں کے سامنے سے گزرتا ہے۔

سوال : اَيُّهُمَا اَجْمَلُ وَاَكْثَرُ زُوَّارًا؟ اَنَار كَلِي الْقَدِيْمَةُ اَوِ الْجَدِيْدَةُ؟

کون سی زیادہ خوب صورت اور آنے والوں کے اعتبار سے زیادہ پر ہجوم ہے۔ پرانی انار کلی یا نئی انار کلی۔

جواب : اَنَار كَلِي الْجَدِيْدَةُ هِيَ اَجْمَلُ وَاَكْثَرُ زُوَّارًا

نئی انار کلی زیادہ خوب صورت ہے اور سیاحوں کا زیادہ آنا جانا ہے۔

سوال : هَلْ فَقَدَتْ سُوْقُ اَنَار كَلِي رَوْنَقَهَا بِوُجُوْدِ الْاَسْوَاقِ الْحَدِيْثَةِ؟

کیا انار کلی کا بازار نئے بازاروں کے وجود میں آنے سے اپنی رونق کھو بیٹھا ہے ؟

جواب : لَا، لَمْ تَفْقِدْ سُوْقُ اَنَار كَلِي رَوْنَقَهَا بِوُجُوْدِ الْاَسْوَاقِ الْحَدِيْثَةِ.

نہیں انار کلی بازار نے نئے بازاروں کے وجود میں آنے سے اپنی رونق نہیں کھوئی

سوال : مَاذَا يُبَاعُ فِي سُوْقِ اَنَار كَلِي؟

انار کلی بازار میں کیا فروخت کیا جاتا ہے ؟

جواب : تُبَاعُ فِي سُوْقِ اَنَار كَلِي الْاَقْمِشَةُ وَالْمَلَابِسُ الْجَاهِزَةُ وَالْاَحْذِيَةُ وَالْاَدَوَاتُ الْمَنْزِلِيَّةُ وَاَدَوَاتُ الزِّيْنَةِ

انار کلی بازار میں کپڑے، ریڈی میڈ لباس، جوتے گھریلو سامان اور میک اپ کا سامان فروخت کیا جاتا ہے۔

سوال : هَلْ زُرْتَ/زُرْتِ يَوْمًا سُوْقَ لَاهُوْرَ هٰذِهِ؟

کیا آپ نے کسی دن لاہور کا یہ بازار دیکھا ؟

جواب : نَعَمْ زُرْتُهَا

ہاں میں نے دیکھا۔

سوال نمبر ۲ : صَحِّحْ/صَحِّحِي الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ:

درج ذیل جملے درست کریں۔

(ا) هُوَ عَالِمُ السَّعُوْدِيُّ وَالرَّجُلُ الدَّعْوَةِ الْاِسْلَامِيَّ.

(ب) سُوْقُ اَنَار كَلِي قَدِيْمٌ جِدًّا وَفِيْهِ مَحَلَّاتُ التِّجَارِيُّ كَثِيْرَةٌ.

(ج) قَدْ اِنْخَفَضَ الْحَرَارَةُ وَهَدَاتِ الْجَوُّ.

(د) هُمَا سُوْقَانِ اَحَدُ هُمَا يُسَمَّى اَنَار كَلِي الْقَدِيْمُ وَالْاٰخَرُ اَنَار كَلِي الْجَدِيْدَةَ.

(ہ) اَنَا اشْتَرَيْ بِالْاَمْسِ اَحْذِيَةَ الْجَمِيْلَةَ وَالْمَلَابِسَ الْجَاهِزَ.

جواب : درست جملے :

(ا) هُوَ عَالِمٌ سَعُوْدِيٌّ وَرَجُلُ الدَّعْوَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ.

وہ سعودی عالم ہے اور دعوت اسلامی کا آدمی ہے۔

(ب) سُوْقُ اَنَار كَلِي قَدِيْمَةٌ جِدًّا وَفِيْهَا مَحَلَّاتٌ تِجَارِيَّةٌ كَثِيْرَةٌ.

انار کلی بازار بہت پرانا ہے اور اس میں بہت سے تجارتی مراکز ہیں۔

(ج) قد انخفضت الحرارة وهدأ الجوُّ.

حرارت کم ہو گئی ہے اور فضا پر سکون ہو گئی ہے۔

(د) هما سوقان إحدا هما تسمّى انار کلی القديمة والأخرى انار کلی الجديدة

دو بازار ہیں ان میں سے ایک کا نام پرانی انار کلی ہے اور دوسری نئی انار کلی ہے۔

(ہ) انا اشترى للغد احذية جميلة والملابس الجاهزة.

میں کل خوب صورت جوتے اور تیار شدہ کپڑے خریدوں گا۔

سوال نمبر ۳ :املا/ املئي الفراغات الآتية بكلمات مناسبة:

درج ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(ا) نزل عبدُ الله ضيفًا .... صديقه ....

(ب) قدسمعتُ كثيرًا .... مدينة لاهور وحدائقها

(ج) السُّوقُ الجديدةُ أجملُ .... القديمة و .... اكثر ازدحامًا ....

(د) كانتْ انار كلى .... جميلةً من إماء الأمبر اطور

جواب : مکمل جملے :

(ا) نزلَ عبدُ الله ضيفًا علي صديقه الباكستاني.

عبداللہ اپنے پاکستانی دوست کے پاس مہمان ٹھہرا۔

(ب) قدسمعتُ كثيرًا عن مدينة لاهور وحدائقها واسواقها

میں نے لاہور کے بارے میں اور اس کے باغات اور اس کے پر ہجوم بازاروں کے بارے میں بہت سن رکھا ہے۔

(ج) السُّوقُ الجديدةُ اجملُ من القديمة وهي اكثرُ ازدحامًا منها

نیا بازار پرانے سے زیادہ خوب صورت ہے اور یہ اس سے زیادہ پر ہجوم ہے۔

(د) كانتْ انار كلى أمةً جميلةً من إماءِ الأمبرا طور المغولي جلال الدين اكبر

انار کلی مغل شہنشاہ جلال الدین اکبر کی ایک خوب صورت کنیز تھی۔

سوال نمبر ۴ : كوّنْ/ كوّني جملًا مفيدةً واستخدمْ /استخدمي فيها المفردات الآتية:

مفید جملے بنائیں اور درج ذیل الفاظ کو ان میں استعمال کریں۔

جولةٌ. تمهيديٌّ. دائريٌّ. ازدحامٌ. روعةٌ. رونقٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

جولةٌ (دورہ)

هو يقومُ بجولةٍ في المحلّات التجاريّة. وہ تجارتی مراکز کا دورہ کرتا ہے۔

تمهيديٌّ (ابتدائی)

جرى الحديثُ التّمهيديُّ بيننا ہمارے درمیان ابتدائی بات چیت ہوئی۔

دائريٌّ (گول)

هذا طريقٌ دائريٌّ یہ گول سڑک ہے۔

ازدحامٌ (ہجوم)

سوقُ انار كلى كثيرةُ الازدحام انار کلی بازار بہت پر ہجوم ہوتا ہے۔

روعةٌ (شان و شوکت)

ازدادتْ روعةُ بيتِكَ. آپ کے گھر کی شان و شوکت بڑھ گئی۔

رونقٌ (رونق)

العيدُ قريبٌ وفي الأسواق رونقٌ عید قریب ہے اور بازاروں میں رونق ہے۔

سوال نمبر ۵ :قدوردتْ جموعٌ كثيرةٌ في الدّرسِ ومنها العُلماءُ جمعُ مكسّر وعلى وزنِ فُعَلَاءَ منْ أوزانِ الجمعِ فما وزنُ زُوّارٍ وهي جمعُ زائرٍ.

سبق میں بہت سی جمع آئی ہیں۔ ان میں سے العلماء جمع مکسر ہے اور جمع کے اوزان میں سے فُعَلَاء کے وزن پر ہے پس آپ بتائیں کہ زُوَّار کا کیا وزن ہے اور یہ زائر کی جمع ہے۔

جواب : وزنُ الجمعِ:

زُوَّار کا وزن فُعَّالٌ ہے۔

سوال نمبر ۶: زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً فِعْلٌ مُعْتَلٌ وَيُسَمَّى الْاَجْوَفُ الْوَاوِيُّ. صَرِّفْهُ/ صَرِّفِيْهِ مَاضِيًا وَمُضَارِعًا ثُمَّ اِبْحَثْ/ اِبْحَثِيْ عَنْ فِعْلٍ مِثْلِهِ مِنَ الدَّرْسِ وَصَرِّفْهُ/ صَرِّفِيْهِ اَمْرًا وَنَهْيًا.

"زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً" معتل فعل ہے جس کو اجوف واوی کہا جاتا ہے۔ اس کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔ پھر سبق سے اس طرح کا ایک فعل تلاش کریں اور اس کی امر اور نہی میں گردان کریں۔

جواب:

فعل ماضی کی گردان

زَارَ	....	واحد مذکر غائب
زَارَا	....	تثنیہ مذکر غائب
زَارُوْا	....	جمع مذکر غائب
زَارَتْ	....	واحد مونث غائب
زَارَتَا	....	تثنیہ مونث غائب
زُرْنَ	....	جمع مونث غائب
زُرْتَ	....	واحد مذکر حاضر
زُرْتُمَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
زُرْتُمْ	....	جمع مذکر حاضر
زُرْتِ	....	واحد مونث حاضر
زُرْتُمَا	....	تثنیہ مونث حاضر
زُرْتُنَّ	....	جمع مونث حاضر
زُرْتُ	....	واحد متکلم
زُرْنَا	....	جمع متکلم

فعل مضارع کی گردان

يَزُوْرُ	....	واحد مذکر غائب
يَزُوْرَانِ	....	تثنیہ مذکر غائب
يَزُوْرُوْنَ	....	جمع مذکر غائب

تَزُوْرُ	....	واحد مونث غائب
تَزُوْرَانِ	....	تثنیہ مونث غائب
يَزُرْنَ	....	جمع مونث غائب
تَزُوْرُ	....	واحد مذکر حاضر
تَزُوْرَانِ	....	تثنیہ مذکر حاضر
تَزُوْرُوْنَ	....	جمع مذکر حاضر
تَزُوْرِيْنَ	....	واحد مونث حاضر
تَزُوْرَانِ	....	تثنیہ مونث حاضر
تَزُرْنَ	....	جمع مونث حاضر
اَزُوْرُ	....	واحد متکلم
نَزُوْرُ	....	جمع متکلم

قِيْلَ سے فعل امر کی گردان

قُلْ	....	واحد مذکر حاضر
قُوْلَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
قُوْلُوْا	....	جمع مذکر حاضر
قُوْلِيْ	....	واحد مونث حاضر
قُوْلَا	....	تثنیہ مونث حاضر
قُلْنَ	....	جمع مونث حاضر

قِيْلَ فعل نہی کی گردان

لَا تَقُلْ	....	واحد مذکر حاضر
لَا تَقُوْلَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَقُوْلُوْا	....	جمع مذکر حاضر
لَا تَقُوْلِيْ	....	واحد مونث حاضر
لَا تَقُوْلَا	....	تثنیہ مونث حاضر
لَا تَقُلْنَ	....	جمع مونث حاضر

سوال نمبر ۷ : تفرّج یتفرّج تفرّجًا "فِعْلٌ مِنَ الثُّلاثی المَزِیْدفِیْهِ صَرِّف/صَرِّفی الفعل ماضیًا ومُضارِعًا

"تفرّج یتفرّج تفرّجًا" فعل ثلاثی مزید فیہ ہے۔ اس فعل کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔

فعل ماضی کی گردان

تفرّج	واحد مذکر غائب
تفرّجا	تثنیہ مذکر غائب
تفرّجوا	جمع مذکر غائب
تفرّجت	واحد مونث غائب
تفرّجتا	تثنیہ مونث غائب
تفرّجن	جمع مونث غائب
تفرّجت	واحد مذکر حاضر
تفرّجتما	تثنیہ مذکر حاضر
تفرّجتم	جمع مذکر حاضر
تفرّجت	واحد مونث حاضر
تفرّجتما	تثنیہ مونث حاضر
تفرّجتنّ	جمع مونث حاضر
تفرّجت	واحد متکلم
تفرّجنا	جمع متکلم

فعل مضارع کی گردان

یتفرّجُ	واحد مذکر غائب
یتفرّجان	تثنیہ مذکر غائب
یتفرّجون	جمع مذکر غائب
تتفرّجُ	واحد مونث غائب
تتفرّجان	تثنیہ مونث غائب
یتفرّجْنَ	جمع مونث غائب
تتفرّجُ	واحد مذکر حاضر
تتفرّجان	تثنیہ مذکر حاضر
تتفرّجُوْنَ	جمع مذکر حاضر
تتفرّجِیْنَ	واحد مونث حاضر
تتفرّجان	تثنیہ مونث حاضر
تتفرّجْنَ	جمع مونث حاضر
اَتفرّجُ	واحد متکلم
نَتَفَرَّجُ	جمع متکلم

سوال نمبر ۸ : تَرْجِمْ/تَرْجِمِی الجُمَلَ الْاٰتِیَۃَ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) گزشتہ گرمیوں میں ایک سعودی دوست ملا۔

(ب) میں نے انار کلی بازار دیکھا۔

(ج) سرکلر روڈ لوہاری دروازے کے سامنے سے گزرتا ہے۔

(د) انار کلی ایک مرکب لفظ ہے۔

(ہ) خواتین خرید و فروخت زیادہ جانتی ہیں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) فِی الصَّیْفِ المَاضِی قَابَلْتُ صَدِیْقًا سَعُوْدِیًّا.

(ب). زُرْتُ سُوْقَ "اَنَار کَلِی".

(ج) یَمُرُّ الطَّرِیْقُ الدَّائِرِیُّ اَمَامَ البَابِ "لُوْهَارِی".

(د) "اَنَار کَلِی لَفْظٌ مُرَکَّبٌ.

(ہ) اَلسَّیِّدَاتُ یَعْرِفْنَ کَثِیْرًا اَلْبَیْعَ وَالشِّرَاءَ.

☆ ☆ ☆

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

اٹھارواں سبق

قَضَاءُ الْاَمِیْنِ ﷺ

امین ﷺ کا فیصلہ

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْاَمِیْنُ	امانت کا خیال رکھنے والا۔	قَضَاءٌ	فیصلہ
....	قابل اعتماد۔ نبی پاک	عَمِیْدٌ	سردار۔بابا۔پرنسپل
....	ﷺ کا لقب۔	اَرْسَلَ	بھیجا۔دوڑایا
اَثْنَاء	دوران	اَرْسَلَ خَیَالَہٗ	اپنے خیال کو پرواز دی
قِرَاءَۃٌ	پڑھنا	....	یعنی ان کے تخیل نے پرواز کی۔
اَلسِّیْرَۃَ النَّبَوِیَّۃُ	سیرت نبویؐ	قَرَأَ	پڑھا
صُوْرَۃٌ	صورت۔ شکل	مُمْتِعَۃٌ	دلچسپ
یُحَبِّبُ	پسند آئے	اَلشَّبَابُ	نوجوان
کُتُبٌ	کتابیں	اَجْزَاء	حصے۔پارٹ
سَمَّاہُ	اس نے اس کا نام رکھا	عَلٰی ھَامِشِ	سیرت کا حاشیہ۔
نَعْرِضُ	ہم پیش کرتے ہیں	السِّیْرَۃِ	ڈاکٹر طہ حسین کی کتاب
نُخْبَۃٌ	انتخاب	....	سیرت کا نام
قَصَّ	قصہ بیان کیا	اُسْلُوْبٌ	طریقہ۔سٹائل
اَلرَّائِعُ	شاندار	اَلْخَلَّابُ	دلکش
بُنْیَانٌ	تعمیر	اَلْوَھْنُ	کمزوری۔بوسیدگی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ھَدَمُوْا	انہوں نے گرادی	اَلْبِنَاءُ الْقَدِیْمُ	پرانی عمارت
جَدَّدُوْا	نئی بنائی۔ تجدید کی	طَیِّبٌ	پاکیزہ
لِسَانٌ	زبان	اَلنَّجَّارُ	معمار
اِسْتَعَانَتْ	مدد چاہی	بِنَاءٌ	تعمیر کرنا
جَعَلُوْا یَجْمَعُوْنَ	جمع کرنے لگے	اَلْاَحْجَارُ	پتھر
یَسْعَوْنَ	کوشش کرتے ہیں	بِاَنْفُسِھِمْ	خود
لَا تَسْتَاْجِرُوْنَ	مزدور نہیں رکھتے تھے	لَایَکِلُوْنَ	سپرد نہیں کرتے تھے۔
رَفِیْقٌ	غلام	نُھُوْضٌ	اٹھنا۔بلند ہونا۔
حَقًّا	فرض	....	اٹھان۔بلندی
شُرَفَا	اعزاز	اَعْقَاب	پچھلی نسلیں
اَبْنِیْ	میں تعمیر کرتا ہوں	اُسُسٌ	بنیادیں
یُعَظِّمُوْنَ	وہ تعظیم کرتے ہیں	یُکْرِمُوْنَ	وہ احترام کرتے ہیں
یَرَوْنَ	سمجھتے ہیں	ھِبَۃٌ	انعام
یُوْضَعُ	رکھا جائے	اِخْتَلَفَ	اختلاف کیا۔
یَضَعُ	رکھے گا	مَوْضِعٌ	جگہ
اِبْتَغٰی	چاہا	مَاثُرَۃٌ	کارنامہ۔اعزاز
یَسْتَحِیْلُ	تبدیل ہو جاتا ہے	خُصُوْمَۃٌ	جھگڑا
اَقْصَا	آخری حد	یَتَلَاحَوْنَ	گالی گلوچ کرتے ہیں
یَتَنَاذَرُوْنَ	ایک دوسرے کو دھمکی دیتے ہیں	یُؤْذِنُ	اعلان کرتا ہے
وَقَفَ	رک گئی	فَسَدَ الْاَمْرُ	معاملہ خراب ہو گیا
اَیَّامًا	کئی دن	لَیَالِی	کئی راتیں
تَحَالَفَ	حلف اٹھالیا۔ قسم کھائی	جَفْنَۃٌ	بڑا پیالہ
مَلَؤُا	انہوں نے بھر دیا	بِالدَّمِ	خون سے
غَمَسُوْا	انہوں نے ڈبوئے	یَقْسِمُوْنَ	وہ قسم کھاتے ہیں
لِیَسْتَاثِرَنَّ	اپنے لئے خاص کرلیں	اَلشَّرَفُ	اعزاز

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَیَمُوْتُنَّ	وہ ضرور مر جائیں گے	یَجْتَمِعُ	جمع ہوتی ہے
اَلْمَلَاءُ	مجلس	یَتَنَاهَوْنَ	ایک دوسرے کو منع کرتے ہیں
تَتَنَاصَحُوْنَ	ایک دوسرے کو سمجھاتے ہیں	یُشِیْرُ	مشورہ دیتا ہے
شَیْخٌ	بزرگ	یُحَکِّمُوْا	منصف بنائیں
اَوَّلَ دَاخِلٍ	پہلے داخل ہونے والا	لَایَلْبَثُوْنَ	وہ نہ ٹھہرے
شَابٌّ	نوجوان	طَلْعَةً	دیدار۔ حسن کے لحاظ سے
هَیْبَةٌ	رعب	سِیْرَةٌ	کردار
اَنْبَاء	خبریں	اَلشَّیْءُ الْکَثِیْرُ	بہت کچھ
اِسْتَیْقَنْتُ	مجھے یقین ہو گیا	مَقْدِمُهُ	اس کا آنا
عَظِیْمُ الْخَطَرِ	بلند رتبہ	مُبْتَهِجِیْنَ	خوشیاں
یَصِیْحُوْنَ	چلاتے ہیں	قَدْ رَضِیْنَا	ہمیں منظور ہے
قَدْ سَلَّمْنَا	ہمیں تسلیم ہے	اَلْخُصُوْمَةُ	مقدمہ
وَقَارٌ	وقار	اَنَاةٌ	حلم
هُدُوْءٌ	سکون	اَرْفَقُ	زیادہ نرم۔ مہربان
اَعْطَفُ	زیادہ مہربان	آثَرَ	ترجیح دینے والا
لَمْ یَنْتِجْ	پیدا نہیں ہوا	تَفْکِیْرٌ	سوچ۔ غور
اِلْهَامًا	الہام۔ وحی	نَزَعَ	اتاری
اَلْقَا	ڈال دی۔ بچھادی	وَسَطٌ	درمیانی
لِیَنْتَدِبْ	چاہیے کہ نمائندگی کرے	رُبْعٌ	چوتھا
اَرْبَاعٌ	چار قبائل	نَفَر	آدمی
یُمَثِّلُوْنَ	نمائندگی کرتے ہیں	زَاوِیَةٌ	کونا۔ گوشہ
تَقَسَّمَتْ	تقسیم کرلیا	قِسْمَةٌ سَوَاء	برابر تقسیم
اِنْتَهَوْا	پہنچے	....	برابر حصہ
خُلَاصَةٌ	اصل	اَلْمَکْرُمَةُ	اعزاز
رَاضُوْنَ	راضی	فَرِحُوْنَ	خوش

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِطْمَأَنَّتْ	مطمئن ہو گئے	اِسْتَبْشَرُوْا	خوش ہوئے
کُفَّ	رک گئی	اَلشَّرُّ	فساد۔ قتل
عُصِمَ	بچانا	اَلْاَنْفُسُ	جانیں۔ زندگیاں
حُقِنَ	روک دیئے گئے	اَلدِّمَاءُ	خون
اَحَبُّ	زیادہ پیارا	اَکْرَمُ	سب سے زیادہ معزز

متن اور ترجمہ

اِنَّ عَمِیْدَ الْاَدَبِ الْعَرَبِیِّ الدُّکْتُوْر طه حسین

بے شک عربی ادب کے باباڈاکٹر طہ حسین نے

اَرْسَلَ خَیَالَهُ عَلٰی سَجِیَّتِهِ اَثْنَا قِرَاءَ تِهِ لِلسِّیْرَةِ النَّبَوِیَّةِ عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اپنی عادت کے مطابق سیرت نبویؐ (اس کے مالکؐ پر درود و سلام) کے مطالعہ کے دوران اپنے تخیل کو کھلا چھوڑ دیا (یعنی خیالوں میں گم ہو گئے)

ثُمَّ اَعَادَ کِتَابَةَ مَاقَرَأَ فِیْ صُوْرَةِ قِصَّةٍ مُمْتِعَةٍ

پھر جو پڑھا تھا اس کو ایک دلچسپ قصے کی صورت میں لکھ کر دہرایا۔

لِکَیْ یُحَبِّبَ اِلَی الشَّبَابِ قِرَاءَ ةَ کُتُبِ السِّیْرَةِ

تاکہ وہ (ڈاکٹر طہ حسین) سیرت کی کتابوں کے مطالعے کا شوق نوجوانوں میں پیدا کر دے۔

فَجَاءَ تْ فِیْ ثَلَاثَةِ اَجْزَاءٍ مِّنْ کِتَابٍ

پس یہ کتاب تین جلدوں میں بنی۔

سَمَّاهُ "عَلٰی هَامِشِ السِّیْرَةِ"

اس کا نام اس نے "عَلٰی هَامِشِ السِّیْرَةِ" (حاشیہ سیرت) رکھا۔

وَهَا نَحْنُ نَعْرِضُ فِیْمَا یَلِیْ نُخْبَةً مِنْهُ

اور ہم یہاں نیچے اس سے انتخاب پیش کرتے ہیں۔

قَصَّ فِیْهَا طه حُسَیْنَ فِیْ اُسْلُوْبِهِ الرَّائِعِ الْخَلَّابِ قِصَّةَ بُنْیَانِ قُرَیْشٍ لِلْکَعْبَةِ

اس (انتخاب) میں طہ حسین نے اپنے شاندار خوب صورت انداز میں قریش کی کعبہ کی تعمیر کا قصہ

بیان کیا۔

بَعْدَ اَنْ ظَهَرَ عَلَيْهَا الْوَهْنُ

کیونکہ اس (کعبہ) پر بوسیدگی ظاہر ہونے لگی تھی۔

فَهَدَمُوا الْبِنَاءَ الْقَدِيْمَ ثُمَّ جَدَّدُوْهُ بِطَيِّبٍ مِنْ اَمْوَالِهِ

پس انہوں نے (کعبے کی) پرانی عمارت کو گرادیا اور اپنے پاکیزہ مالوں سے اس کو دوبارہ بنایا۔

وَ كَانَ ذٰلِكَ قَبْلَ بَعْثَتِهِ ﷺ

اور یہ واقعہ آپ ﷺ کی بعثت سے پہلے کا ہے۔

وَجَعَلَ طٰهٰ حُسَيْنَ الْقِصَّةَ عَلٰى لِسَانِ بَاخُوْمَ.

طٰہٰ حسین نے یہ قصہ باخوم کی زبان سے بیان کروایا ہے۔

هٰذَا النَّجَّارُ الْقِبْطِيُّ الَّذِي اسْتَعَانَتْ بِهِ قُرَيْشٌ عَلٰى بِنَاءِ الْبَيْتِ

یہ (باخوم) قبطی معمار ہے جس کی قریش نے بیت اللہ کی تعمیر میں (بطور کاریگر) مدد طلب کی۔

قَالَ بَاخُوْمُ فِيْمَا قَالَ

باخوم نے جو کچھ کہا وہ یہ کہا۔

ثُمَّ جَعَلُوْا يَجْمَعُوْنَ الْاَحْجَارَ، يَسْعَوْنَ فِيْ جَمْعِهَا بِاَنْفُسِهِمْ.

پھر وہ پتھر جمع کرنے لگے اور ان (پتھروں) کو بذاتِ خود جمع کرتے ہیں۔

لَا يَسْتَاْجِرُوْنَ لِذٰلِكَ اَحَدًا.

وہ اس کام کے لئے کسی کو مزدور نہ رکھتے۔

وَلَا يَكِلُوْنَ ذٰلِكَ اِلٰى رَقِيْقٍ

اور نہ یہ کام کسی غلام کے سپرد کرتے۔

رَوْنَ النُّهُوْضَ بِذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْهِمْ وَشَرَفًا يَبْقٰى لَهُمْ فِيْ اَعْقَابِهِمْ

ہ اس (عمارت) کے اٹھانے کو اپنے اوپر فرض سمجھتے تھے اور اس بات کو باعث شرف سمجھتے تھے جو

ن کی آنے والی نسلوں میں زندہ رہے گا۔

اَخَذْتُ اَنَا اَبْنِيْ لَهُمُ الْبَيْتَ اُقِيْمُهُ عَلٰى اُسُسِهِ الْقَدِيْمَةِ الَّتِيْ لَمْ يَمَسُّوْهَا

ر میں ان کے لئے وہ گھر بنانے لگا جس کو میں نے اس کی پرانی بنیادوں پر کھڑا کیا۔ جن (بنیادوں) کو

ہوں نے چھوا تک نہیں تھا۔

هُمْ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ حَجَرٌ

اور اس گھر میں ان کے لئے ایک پتھر ہے۔

يُعَظِّمُوْنَهُ وَ يُكْرِمُوْنَهُ

جس کی وہ تعظیم کرتے ہیں اور جس کا وہ احترام کرتے ہیں۔

وَ يَرَوْنَهُ هِبَةً لَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ

اور جس (پتھر) کو وہ اپنے لئے اپنے رب کی طرف سے تحفہ سمجھتے ہیں۔

فَلَمَّا بَلَغَ الْبِنَاءُ اِلٰى حَيْثُ يَجِبُ اَنْ يُوْضَعَ هٰذَا الْحَجَرُ

پس جب تعمیر اس مقام پر پہنچی جہاں اس پتھر کو رکھا جانا ضروری تھا۔

اِخْتَلَفَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ

لوگوں کے درمیان اختلاف پیدا ہو گیا۔

اَيُّهُمْ يَضَعُهُ مَوْضِعَهُ

کہ ان میں سے کون اس (پتھر) کو اس کی جگہ پر رکھے۔

فَكُلُّهُمْ اِبْتَغٰى لِنَفْسِهِ هٰذِهِ الْمَاْثُرَةَ

پس ان میں سے ہر ایک نے اس (کارنامے) کو اپنے لئے پسند کیا۔

وَ كُلُّهُمْ حَرَصَ عَلَيْهَا اَشَدَّ الْحِرْصِ

اور ان میں سے ہر ایک نے اس (کارنامے) کی شدید خواہش کی۔

وَ اِذَا اخْتِلَافُهُمْ يَسْتَحِيْلُ اِلٰى خُصُوْمَةٍ

اور جب ان کا اختلاف جھگڑے کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

وَاِذَا خُصُوْمَتُهُمْ تَبْلُغُ مِنَ الشَّرِّ اِلٰى اَقْصَاهُ

اور جب ان کا جھگڑا شر کی آخری حد تک پہنچ جاتا ہے۔

وَاِذَا هُمْ يَتَلَاحَوْنَ وَيَتَنَاذَرُوْنَ

اور جب وہ آپس میں گالی گلوچ کرتے ہیں اور جھگڑتے ہیں۔

وَيُؤْذِنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِالْحَرْبِ

اور ان میں ایک دوسرے کو جنگ کی دھمکی دیتا ہے۔

وَقَدْ وَقَفَ الْبِنَاءُ

اور تعمیر رک گئی۔

وَفَسَدَ الْاَمْرُ بَيْنَ الْقَوْمِ فَسَادًا عَظِيْمًا

اور قوم میں یہ معاملہ بہت نازک صورت اختیار کر گیا۔

وَاَقَامُوْا عَلٰی ذٰلِكَ اَيَّامًا وَلَيَالِیَ

اور وہ اسی حالت پر کئی دن اور کئی راتیں رہے۔

وَتَحَالَفَ بَعْضُهُمْ عَلَی الشَّرِّ

اور بعض نے لڑائی پر حلف اٹھالیا۔

فَجَاءُوْا بِجَفْنَةٍ قَدْ مَلَئُوْهَا بِالدَّمِ

پس وہ ایک بڑا پیالہ لائے جس کو انہوں نے خون سے بھر دیا۔

وَغَمَسُوْا فِيْهَا اَيْدِيَهُمْ

اور انہوں نے اس میں اپنے ہاتھ ڈبو دیئے۔

وَهُمْ يُقْسِمُوْنَ لَيَسْتَاثِرُنَّ بِهٰذَا الشَّرَفِ اَوْ لَيَمُوْتُنَّ مِنْ دُوْنِهٖ

اور وہ قسمیں کھا رہے تھے کہ وہ اس شرف کو اپنے لئے خاص کر لیں گے یا اس کی خاطر مر جائیں گے۔

ثُمَّ يَجْتَمِعُ الْمَلَاُ مِنْهُمْ صَبَاحَ يَوْمٍ

پھر ایک دن صبح کے وقت ان میں سے ایک جماعت اکٹھی ہو جاتی ہے۔

يَتَنَاهَوْنَ وَيَتَنَاصَحُوْنَ

پس وہ ایک دوسرے کو روکتے ہیں اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں۔

وَيُشِيْرُ عَلَيْهِمْ شَيْخٌ مِنْهُمْ

اور ان کا ایک بزرگ ان کو مشورہ دیتا ہے۔

اَنْ يُحَكِّمُوْا فِیْ هٰذِهِ الْخُصُوْمَةِ اَوَّلَ دَاخِلٍ عَلَيْهِمْ مِنْ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ، يُسَمُّوْنَهٗ بَابَ بَنِیْ شَيْبَةَ.

کہ وہ اس جھگڑے میں اس شخص کو منصف بنالیں جو مسجد کے دروازوں میں سے ایک دروازے سے ان کے پاس پہلے داخل ہو۔ وہ اس (دروازے) کو باب بنی شیبہ کہتے ہیں۔

فَمَا يَلْبَثُوْنَ اَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ رَجُلٌ شَابٌّ

پس زیادہ دیر نہ ہوئی کہ ان کے پاس اس دروازے سے ایک نوجوان داخل ہوا۔

لَمْ يَرَوْا اَجْمَلَ مِنْهُ طَلْعَةً وَلَا اَعْظَمَ مِنْهُ هَيْبَةً وَلَا اَحْسَنَ مِنْهُ سِيْرَةً فِیْ قَوْمِهٖ.

خوبصورتی کے لحاظ سے اس سے زیادہ خوبصورت اور رعب میں اس سے بڑھ کر اور اپنی قوم میں

سیرت و کردار کے اعتبار سے اس سے زیادہ خوبصورت وہ کسی کو نہیں سمجھتے تھے۔

سَمِعْتُ مِنْ اَنْبَائِهِ الشَّیْءَ الْكَثِيْرَ

اس کے بارے میں میں نے بہت سی باتیں سن رکھی تھیں۔

وَلٰكِنَّنِیْ اسْتَيْقَنْتُ اَنَّهٗ عَظِيْمُ الْخَطَرِ

لیکن مجھے یقین تھا کہ یہ کوئی بلند مرتبہ آدمی ہے۔

حِيْنَ رَاَيْتُهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلٰی مَقْدَمِهٖ مُبْتَهِجِيْنَ وَيَصِيْحُوْنَ

جب میں نے ان (لوگوں) کو دیکھا کہ وہ اس کی تشریف آوری کو خوش ہو کر دیکھ رہے ہیں اور (خوشی سے) چلاتے ہیں۔

"هٰذَا الْاَمِيْنُ، قَدْ رَضِيْنَا هٰذَا مُحَمَّدٌ قَدْ سَلَّمْنَا"

"یہ امین ہے، ہم خوش ہیں، یہ محمدؐ ہیں، ہم نے تسلیم کیا"۔

ثُمَّ يَعْرِضُوْنَ عَلَيْهِ الْخُصُوْمَةَ

پھر وہ اس کے سامنے مقدمہ پیش کرتے ہیں۔

فَمَا رَاَيْتُ وَقَارًا كَوَقَارِهٖ

تو میں نے اس کے وقار جیسا وقار نہیں دیکھا۔

وَمَا رَاَيْتُ اَنَاةً كَاَنَاتِهٖ

اور میں نے اس کے حلم جیسا حلم نہیں دیکھا۔

وَمَا رَاَيْتُ هُدُوْءًا كَهُدُوْءِ نَفْسِهٖ

اور میں نے اس کی طبیعت کے سکون جیسا سکون نہیں دیکھا۔

وَمَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَرْفَقَ مِنْهُ بِقَوْمِهٖ

اور میں نے کسی کو نہیں دیکھا جو اپنی قوم پر اس سے زیادہ مہربان ہو۔

وَاَعْطَفَ مِنْهُ عَلَيْهِمْ

اور اس سے بڑھ کر شفیق ہو۔

وَاٰثَرَ مِنْهُ لَهُمْ بِالْخَيْرِ

اور اس سے بڑھ کر اپنی قوم کے لئے بھلائی کا ایثار کرنے والا ہے۔

وَانْظُرُوْا اِلٰی قَضَائِهٖ فِيْهِمْ

اور ان (لوگوں) کے درمیان اس کے فیصلے کو دیکھو۔

فستروْن كما اَرىٰ

پس تم بھی ایسا ہی سوچو گے جیسا کہ میں سوچتا ہوں۔

انّهُ لَمْ يَنتج عَن تفكير انسان

کہ یہ (فیصلہ) انسانی سوچ کا نتیجہ نہیں تھا۔

وانّما كانَ الهامًا من الله

یہ تو اللہ کی طرف سے الہام تھا۔

نزعَ الاَمينُ رداءهُ فالقاهُ علَى الْاَرْضِ ثُمَّ وضعَ الحجر فِي وسطهِ ثُمَّ قالَ لقومهِ

امین نے اپنی چادر اتاری پس اسے زمین پر رکھا پھر اس پتھر کو اس (چادر) کے درمیان میں رکھا پھر اپنی قوم سے کہا:

"لِينتدِبْ مِنْ كُلِّ رُبْعٍ مِنْ اَرْبَاعِ قُرَيْشٍ رَجُلٌ"

"چاہئے کہ نمائندگی کرے قریش کی چاروں شاخوں میں سے ہر شاخ کا آدمی"۔

فلمَّا اجتمعَ اَربعةُ نفرٍ

پس جب چار فرد اکٹھے ہو گئے۔

يُمثِّلُونَ قومَهُ كُلَّهُمْ

جو اپنی ساری قوم کی نمائندگی کرتے ہیں۔

قالَ: "لِيَاخُذْ كُلُّ واحدٍ مِنكُمْ بِزَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَا الرِّدَاءِ"

اس نے کہا: "چاہئے کہ تم میں سے ہر ایک چادر کے کونوں میں سے ایک کونہ پکڑ لے۔

ففعلُوا واشتركتْ قُرَيْش كُلُّهَا فِي رَفْعِ الحجرِ

پس انہوں نے (یہی) کیا اور (اس طرح) سارے قریش اس پتھر کو اٹھانے میں شریک ہو گئے۔

وتقسَّمتْ قُرَيْش كُلُّهَا هٰذَا الشَّرَفَ العَظِيمَ قِسمةً سواءً عَدْلًا

اور سب قریش نے اس عظیم شرف کو برابر برابر اور عادلانہ طور پر تقسیم کر لیا۔

حتّى اِذَا انتهوْا الى البِنَاءِ

حتیٰ کہ جب وہ عمارت تک پہنچے۔

اثرهُ رَبُّهُ بخلاصةِ هٰذا الشَّرَفِ وخَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ المَكْرُمَةِ

اس کے رب نے اس کو اس شرف کے جوہر کے لئے اور اس اعزاز کے بہتر حصے کے لئے چن لیا۔

فيَاْخُذُ الحجرَ بِيَدِهِ

پس آپ اس پتھر کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیتے ہیں۔

ويضعهُ فِي موضعهِ

اور اس کو اس کے مقام پر رکھ دیتے ہیں۔

والقومُ راضونَ فرحُونَ

اور لوگ راضی خوش ہیں۔

قداطمانّتْ قُلُوبُهُمْ الى هٰذَا العدْلِ

ان کے دل اس عدل سے مطمئن تھے۔

واستبشرُوا بما كُفَّ عنهُمْ مِنَ الشَّرِّ

اور وہ خوش تھے اس چیز سے جس نے ان کو شر سے دور رکھا۔

وبما عصمَ لهُمْ مِنَ الْاَنفُسِ

اور جس نے ان کی جانوں کو بچا لیا۔

وحَقَنَ لهُمْ مِنَ الدِّمَاءِ

اور ان کے لئے خون ریزی کو روک لیا گیا۔

وهنا استيقنتُ انِّيْ رَجُلًا هُوَ اَحَبُّ خلقِ اللهِ الى اللهِ واكرمُهُمْ عليهِ

اور اب مجھے یقین ہوا کہ میں نے ایک ایسے شخص کو دیکھا ہے جو اللہ کو اس کی ساری مخلوق سے زیادہ پیارا ہے اور اس (اللہ) کے نزدیک سب سے زیادہ معزز ہے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيبِيْ عَنِ الْاَسئِلَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: بِمَ سَمَّا الدُّكْتُورْ طٰهٰ حسين كِتَابَهُ فِي السِّيرَةِ؟

ڈاکٹر طہٰ حسین نے سیرت نبویؐ پر اپنی کتاب کا نام کیا رکھا؟

جواب: سَمَّاهُ "عَلَى هَامِشِ السِّيْرَةِ"

اس نے اس کا نام "عَلَى هَامِشِ السِّيْرَةِ" رکھا۔

سوال: عَلَى لِسَانِ مَنْ جَعَلَ لَهُ حُسْنَ الْقِصَّةِ؟

ط حسین نے کس کی زبان سے یہ قصہ سنایا؟

جواب: عَلٰی لِسَانِ بَاخُوْمُ النَّجَّارِ الْقِبْطِی.

باخوم نامی قبطی معمار کی زبان سے۔

سوال: بِمَ مَلَأَتْ قُرَیْشُ الْجَفْنَةَ وَ مَاذَا فَعَلُوْا بِهَا؟

قریش نے بڑے پیالے کو کیوں بھرا اور انہوں نے اس بڑے پیالے سے کیا کیا؟

جواب: مَلَأَتْ قُرَیْشُ الْجَفْنَةَ بِالدَّمِ وَ غَمَسُوْا فِیْهَا اَیْدِیَهُمْ وَهُمْ یَقْسِمُوْنَ لَیَسْتَأثِرُنَّ بِشَرَفِ رَفْعِ الْحَجَرِ اَوْ لَیَمُوْتُنَّ مِنْ دُوْنِهٖ

قریش نے خون سے بڑا پیالہ بھر لیا اور اس میں اپنے ہاتھ ڈبو لیے اور وہ قسمیں کھاتے ہیں کہ پتھر اٹھانے کے شرف کو وہ ضرور حاصل کریں گے، ورنہ اس کے لئے وہ مر جائیں گے۔

سوال: بِمَ اَشَارَ عَلَیْهِمْ شَیْخٌ مِنْهُمْ؟

ان کے بزرگ نے ان کو کس بات کا مشورہ دیا؟

جواب: اَشَارَ عَلَیْهِمْ شَیْخٌ مِنْهُمْ اَنْ یُحَكِّمُوْا فِیْ هٰذِهِ الْخُصُوْمَةِ اَوَّلَ دَاخِلٍ عَلَیْهِمْ مِنْ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ.

ان کے بزرگ نے ان کو مشورہ دیا کہ وہ مسجد کے دروازے میں سب سے پہلے داخل ہونے والے کو منصف تسلیم کر لیں۔

سوال: مَاذَا قَالَ الْاَمِیْنُ (ﷺ) عِنْدَ مَا اجْتَمَعَ اَرْبَعَةُ نَفَرٍ مِنْ قُرَیْشٍ؟

امینؐ نے اس وقت کیا کہا جب قریش کے چاروں آدمی جمع ہو گئے۔

جواب: قَالَ: "لِیَاْخُذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ بِزَاوِیَةٍ مِنْ زَوَایَا الرِّدَاءِ"

آپؐ نے کہا کہ تم میں سے ہر ایک چادر کے چار کونوں میں سے ہر ایک کونہ پکڑ لے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَاء / اِمْلَئِیْ الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(ا) جَعَلُوْا ...... الْاَحْجَارَ ...... فِیْ جَمْعِهَا بِاَنْفُسِهِمْ.

(ب) فَلَمَّا ...... الْبِنَاءُ اِلٰی حَیْثُ یَجِبُ اَنْ ...... هٰذَا الْحَجَرِ

(ج) لَمْ یَرَوْا ...... مِنْهُ طَلْعَةً وَلَا ...... مِنْهُ هَیْبَةً.

جواب: درست جملے:

(ا) جَعَلُوْا یَجْمَعُوْنَ الْاَحْجَارَ وَ یَسْعَوْنَ فِیْ جَمْعِهَا بِاَنْفُسِهِمْ

وہ پتھروں کو اکٹھا کرنے لگے اور ان کو جمع کرنے میں خود کوشش کرنے لگے۔

(ب) فَلَمَّا بَلَغَ الْبِنَاءُ اِلٰی حَیْثُ یَجِبُ اَنْ یُوْضَعَ هٰذَا الْحَجَرِ

تو جب تعمیر اس جگہ پر پہنچی جہاں اس پتھر کو رکھنا ضروری تھا۔

(ج) لَمْ یَرَوْا اَجْمَلَ مِنْهُ طَلْعَةً وَلَا اَعْظَمَ مِنْهُ هَیْبَةً.

انہوں نے نہیں دیکھا اس سے زیادہ خوب صورت اور زیادہ رعب والا۔

سوال نمبر ۳: صَحِّحْ / صَحِّحِیْ مِنَ الْجُمَلِ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) جَاءَتِ الْقِصَّةُ فِیْ ثَلَاثِ اَجْزَاءٍ.

(ب) جَعَلَتْ طٰهٰ حُسَیْنَ الْقِصَّةَ عَلٰی لِسَانِ بَاخُوْمَ

(ج) فِیْ هٰذَا الْبَیْتِ حَجَرٌ یُعَظِّمُوْنَهَا وَ یُكْرِمُوْنَهَا.

(د) وَاِذَا اخْتِلَافُهُمْ تَسْتَحِیْلُ اِلَی خُصُوْمَةٍ.

جواب: درست جملے:

(ا) جَاءَتِ الْقِصَّةُ فِیْ ثَلَاثَةِ اَجْزَاءٍ

کہانی تین حصوں پر مشتمل ہے۔

(ب) جَعَلَ طٰهٰ حُسَیْنُ الْقِصَّةَ عَلٰی لِسَانِ بَاخُوْمَ.

ط حسین نے یہ قصہ باخوم کی زبان سے سنوایا۔

(ج) فِیْ هٰذَا الْبَیْتِ حَجَرٌ یُعَظِّمُوْنَهٗ وَ یُكْرِمُوْنَهٗ

اس گھر میں ایک پتھر ہے جس کی عظمت کے وہ قائل ہیں اور اس کا احترام کرتے ہیں۔

(د) وَ اِذَا اخْتِلَافُهُمْ یَسْتَحِیْلُ اِلٰی خُصُوْمَةٍ

اور جب ان کا اختلاف جنگ و جدل کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِی الْکَلِمَاتِ التَّالِیَةَ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَۃٍ۔

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

نُخْبَةٌ. قَصَّ. خَلَّابٌ. هِبَةٌ. اِشْتَرَكَ.

جواب : جملوں میں استعمال :

نُخْبَةٌ (انتخاب)

هٰذِهٖ نُخْبَةٌ مِنَ الْقِصَّةِ الطَّوِیْلَةِ — یہ لمبے قصے میں سے ایک انتخاب ہے۔

قَصَّ (سنایا)

هُوَ قَصَّ قِصَّةً مُمْتِعَةً — اس نے دلچسپ قصہ سنایا۔

خَلَّابٌ (دلکش)

اَنَا اُحِبُّ جَمَالَ الْوَادِی الْخَلَّابِ — میں وادی کے دلکش حسن کو پسند کرتا ہوں۔

هِبَةٌ (انعام)

هٰذِهٖ هِبَةٌ مِنَ اللّٰهِ — یہ اللہ کا انعام ہے۔

اِشْتَرَكَ (شریک ہوا)

اِشْتَرَكَ اَصْدِقَاءُ مَاجِد فِیْ حَفْلَةِ زَوَاجِه — ماجد کے دوست اس کی شادی کی تقریب میں شریک ہوئے۔

سوال نمبر ۵ : حَوِّلْ / حَوِّلِی الْمُفْرَدَ اِلَى الْجَمْعِ وَالْجَمْعَ اِلَى الْمُفْرَدِ۔

واحد کو جمع میں اور جمع کو واحد میں تبدیل کریں۔

عَمِیْدٌ. سَجِیَّةٌ. اَحْجَارٌ. قِصَّةٌ. اُسْلُوْبٌ. اَبْوَابٌ. مَاثُرَةٌ. اُسُسٌ. اَجْزَاءٌ. اَنْفُسٌ.

جواب :

واحد	جمع
عَمِیْدٌ	عُمَدَاءُ
سَجِیَّةٌ	سَجِیَّاتٌ
قِصَّةٌ	قِصَصٌ
مَاثُرَةٌ	مَآثِرُ

واحد	جمع
حَجَرٌ	اَحْجَارٌ
بَابٌ	اَبْوَابٌ
اَسَاسٌ	اُسُسٌ
جُزْءٌ	اَجْزَاءٌ
نَفْسٌ	اَنْفُسٌ

سوال نمبر ۶ : هَاتِ/ هَاتِیْ صِیَغَ الْمُضَارِعِ مِمَّا یَلِیْ۔

درج ذیل سے مضارع کے صیغے لاؤ۔

جواب :

ماضی	مضارع
رَدَّ	یَرُدُّ
دَلَّ	یَدُلُّ
شَدَّ	یَشُدُّ
وَدَّ	یَوَدُّ
حَنَّ	یَحُنُّ
مَنَّ	یَمُنُّ

سوال نمبر ۷ : هَاتِ/ هَاتِیْ صِیْغَتَیِ الْمُضَارِعِ وَالْمَاضِیْ مِنَ الْمَصَادِرِ التَّالِیَةِ۔

درج ذیل مصادر سے ماضی اور مضارع کے صیغے بتائیں۔

اِنْعَام. اِکْرَام. اِبْدَال. تَدْبِیْر. تَکْبِیْر. تَرْغِیْب. تَمْهِیْد.

جواب :

مصادر	ماضی	مضارع
اِنْعَام	اَنْعَمَ	یُنْعِمُ
اِکْرَام	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ
اِبْدَال	اَبْدَلَ	یُبْدِلُ

مصادر	ماضی	مضارع
تدبیر	دبّر	یُدبّر
تکبیر	کبّر	یُکبّر
ترغیب	رغّب	یُرغّب
تمہید	مہّد	یُمہّد

سوال نمبر ۸ : ترجم/ ترجمی الی العربیۃ۔

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) معاملہ لوگوں کے درمیان بگڑ گیا۔

(۲) وہ کئی شب وروز اسی کیفیت میں رہے۔

(۳) رسول اللہ ﷺ نے اپنی چادر زمین پر ڈال دی۔

(۴) پھر پتھر کو اس کے درمیان میں رکھا۔

(۵) تمام قریش پتھر کے اٹھانے میں شریک ہو گئے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) فَسَدَ الامرُ بین القوم.

(۲) اَقَامُوْا علی ذلك ایّامًا و لیالی.

(۳) اَلقٰی رسُوْلُ اللہ ﷺ رداءہٗ علی الارض.

(۴) وضع الحجر فی وسطه.

(۵) اشترکت قُریشٌ کلّھا فی رفع الحجر.

☆ ☆ ☆

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

انیسواں سبق

اَلْخُطُبُ

خطبات

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خُطْبَة	تقریر	بَعْدَ البَیْعَةِ	بیعت کے بعد
رَوٰی	روایت کیا	اَلطَّبری	عبداللہ بن جریر طبری
بَعَثَ	بھیجا	جَیْشٌ	لشکر
الجُرُفُ	علاقے کا نام	قَامَ	کھڑے ہوئے
حَمِدَ اللّٰهَ	اللہ کی حمد کی	اَثْنٰی	تعریف کی
مِثْلُكُمْ	تمہاری طرح	لَا اَدْرِیْ	میں نہیں جانتا
سَتُكَلِّفُوْنِیْ	تم مجھ پر ایسی ذمہ داری ڈالو گے	یُطِیْقُ	طاقت رکھتا ہے
اصْطَفٰی	چن لیا	عِصْمَةٌ	آپ کو بچایا
الْآفَاتُ	بلائیں	مُتَّبِعٌ	اتباع کرنے والا
مُبْتَدِعٌ	بدعتی	اِسْتَقَمْتُ	سیدھا رہوں
تَابِعُوْنِیْ	میری اطاعت کرو	زُغْتُ	میں بھٹک گیا
قَوِّمُوْنِیْ	مجھے سیدھا کرو	قُبِضَ	انتقال کر گئے
یَطْلُبُهٗ	آپ سے مطالبہ کرے	مَظْلَمَةٌ	زیادتی، ظلم
سَوْطٌ	کوڑا	یَعْتَرِیْنِیْ	مجھے لاحق ہے
غَضِبْتُ	میں ناراض ہوا	لَا اُوْثِرُ	میں متاثر نہیں کروں گا
اَشْعَارٌ	رسم ورواج	اَبْشَارٌ	خوشیاں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَغدُوْنَ	تم صبح کرتے ہو	تروْحُوْنَ	شام کرتے ہو
اَجَلٌ	موت	قَدْ غُیِّبَ	غائب کردیا گیا
عَامٌ	سال	فَافعَلُوْا	پس کرو
سَابِقُوْا	بڑھو	مُهَلٌ	مہلتیں۔ مواقع
اجَالٌ	موتیں	نَسَوْا	بھول گئے
اَلجدَّ الجدُّ	محنت کرو	اَلوَحَاء	موت سے ڈرو
اَلنَّجَاءَ	نجات کے طالب ہو	حَثِیْثٌ	متشدد۔ برانگیختہ
مَرٌّ	گزرنا	سَرِیْعٌ	تیز
اِحْذَرُوْا	بچو	اِعْتَبِرُوْا	عبرت حاصل کرو
آبَاءٌ	باپ	اَبْنَاءٌ	بیٹے
اِخْوَانٌ	بھائی	لَا تَغْبِطُوْا	رشک مت کرو
اَلَاحْیَاءُ	زندہ لوگ	اَلَامْوَاتُ	مردے
اَجَلًّا	تیز طرار	خَطَبَ	خطبہ دیا
بُوْیِعَ	بیعت کی گئی	حُمِلْتُ	مجھ پر بوجھ لادا گیا
قَبِلْتُ	میں نے قبول کیا	اِتِّبَاعٌ	پیروی
سَنَّ	طریقہ اختیار کیا	اِسْتَوْجَبْتُمْ	تم ضروری خیال کرتے ہو
اِجْتَمَعْتُمْ	تم نے اجماع کرلیا	سَنَنْتُمْ	تم نے طریقہ بنالیا
اَلْکَفُّ	رک جانا	خَضِرَةٌ	پررونق
شَهِیَتْ	پرکشش ہے	مَالَ	راغب ہوگی
لَا تَرْکَنُوْا	تم نہ جھکو	لَا تَثِقُوْا	اعتماد نہ کرو
ثِقَةٌ	قابل اعتماد	اِعْلَمُوْا	جان لو
غَیْرُ تَارِکَةٍ	چھوڑنے والی نہیں	تَرَكَ	چھوڑ دیا
اعْتَلَّ	بیمار ہوئے	رَهْطٌ	جماعت
صَعِدَ	چڑھے	لَمْ یَبْعَثْ	نہیں بھیجا
نَفْسٌ	ذات	بَیْتٌ	گھر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَالَّذِیْ	اس ذات کی قسم	لَا یَنْتَقِصُ	کم نہیں کرتا
نَقَصَ	کم کرلیا	دَوْلَةٌ	حکومت
اَلعَاقِبَةُ	آخرت	نَبَا	خبر
حِیْنَ	وقت	لَتَعْلَمُنَّ	تم کو معلوم ہو جائیگی

متن اور ترجمہ

قَدْرَوَی الطَّبَرِیُّ:

طبری نے روایت کیا ہے۔

اِنَّ اَبَابَکْرٌ حِیْنَ بَعَثَ جَیْشَ اُسَامَةَ اِلَی الجُرُفِ.

کہ جب ابوبکرؓ نے اسامہ کا لشکر جرف کی طرف بھیجا۔

قَامَ فِی النَّاس

آپ لوگوں میں کھڑے ہو گئے۔

فَحَمِدَ اللّٰهُ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ وَ قَالَ:

پس آپ نے اللہ کی حمد کی اور اس کی ثنا بیان کی اور کہا:

اَیُّهَا النَّاسُ!

اے لوگو!

اِنَّمَا اَنَا مِثْلُکُمْ

میں تو تمہارے جیسا ہوں

وَ اِنِّیْ لَا اَدْرِیْ لَعَلَّکُمْ سَتُکَلِّفُوْنِیْ مَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ یُطِیْقُ

اور میں نہیں جانتا ہوں شاید تم مجھے اس چیز کا ذمہ دار سمجھو جس کے کرنے کی طاقت اللہ کے رسول کو حاصل تھی۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی مُحَمَّدًا عَلَی العَالَمِیْنَ

بے شک اللہ نے محمد ﷺ کو ساری دنیا پر برگزیدہ کیا۔

وَ عَصَمَهُ مِنَ الآفَاتِ

پ ﷺ کو آفتوں سے محفوظ کیا۔

ما انا مُتَّبِعٌ

یں تو اتباع کرنے والا (پیروکار) ہوں

ستُ بِمُبْتَدِعٍ

رعتی نہیں ہوں

استَقَمْتُ تَابِعُوْنِی

اگر میں سیدھا رہوں تو تم میری فرماں برداری کرنا

نْ زِغْتُ فَقَوِّمُوْنِی

کر ٹیڑھا چلوں تو تم مجھ کو سیدھا کر دینا

رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قُبِضَ.

بے شک اللہ کے رسول ﷺ انتقال فرما گئے۔

س اَحَدٌ مِنْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ یَطْلُبُہٗ بِمَظْلَمَۃِ ضَرْبَۃِ سَوْطٍ فَمَا دُوْنَھَا.

ں امت میں کوئی شخص نہ تھا جو ایک کوڑے کی ضرب کی زیادتی یا اس سے بھی کم زیادتی کا آپ

مطالبہ کرے۔

نَّ لِیْ شَیْطَانًا یَعْتَرِیْنِیْ

بے شک شیطان میرے ساتھ لگا ہوا ہے۔

غَضِبْتُ فَاجْتَنِبُوْنِیْ.

ر میں غصہ کروں تو مجھ سے بچو

لِیْ اَشْعَارِکُمْ وَ اَبْشَارِکُمْ.

ارے رسم ورواج اور خوشیوں میں خلل نہیں ڈالوں گا۔

کُمْ تَغْدُوْنَ وَ تَرُوْحُوْنَ فِیْ اَجَلٍ

تم صبح وشام موت (کے سائے) میں چلتے ہو۔

بَ عَنْکُمْ عَامُہٗ.

وت کا سال تم سے خفیہ رکھا گیا ہے۔

تَطَعْتُمْ اَلَّا یَمْضِیْ ھٰذَا الْاَجَلُ اِلَّا وَ اَنْتُمْ فِیْ عَمَلٍ صَالِحٍ

پس اگر تم سے ہو سکے تو یہ موت نہ گزرے مگر اس حال میں کہ تم نیک کام میں (مصروف) ہو۔

فَافْعَلُوْا وَ لَنْ تَسْتَطِیْعُوْا ذٰلِکَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

پس تم کرو اور تم ہرگز یہ نہیں کر سکتے مگر اللہ کی مدد سے یعنی اس کی توفیق سے

فَسَابِقُوْا فِیْ مُھَلِ آجَالِکُمْ

پس تم اپنی موت کی مہلتوں سے جلد فائدہ اٹھاؤ۔

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُسْلِمَکُمْ آجَالُکُمْ اِلَی انْقِطَاعِ الْاَعْمَالِ

اس سے پہلے کہ موتیں تم کو انقطاع عمل (عمل کا موقع نہ رہنا) کے سپرد کر دیں۔

فَاِنَّ قَوْمًا نَسُوْا آجَالَھُمْ

پس ایک قوم ہے جس نے اپنی موتوں کو بھلا دیا ہے۔

وَ جَعَلُوْا اَعْمَالَھُمْ لِغَیْرِھِمْ.

اور انہوں نے اپنے کام دوسروں کے لئے چھوڑ دیئے ہیں۔

فَاِیَّاکُمْ اَنْ تَکُوْنُوْا اَمْثَالَھُمْ

پس تم اس بات سے بچو کہ ان جیسے بن جاؤ۔

اَلْجِدَّ اَلْجِدَّ وَالْوَحَاءَ وَالنَّجَاءَ

پوری پوری کوشش کرو۔ موت سے ڈرو اور نجات کے طالب ہو۔

فَاِنَّ وَرَاءَکُمْ طَالِبًا حَثِیْثًا اَجَلًا مَرُّہٗ سَرِیْعٌ.

پس تمہارے پیچھے ایک سخت جلد باز مطالبہ کرنے والا ہے جو بڑا تیز رو ہے۔

اِحْذَرُوا الْمَوْتَ.

موت سے ڈرو۔

وَاعْتَبِرُوْا بِالْاٰبَاءِ وَالْاَبْنَاءِ وَالْاِخْوَانِ

اور تم باپوں، بیٹوں اور بھائیوں سے عبرت حاصل کرو۔

وَلَا تَغْبِطُوا الْاَحْیَاءَ

زندہ لوگوں پر رشک مت کرو۔

اِلَّا بِمَا تَغْبِطُوْنَ بِہِ الْاَمْوَاتَ

مگر اتنا جتنا تم مردوں پر کرتے ہو۔

خُطْبَةُ عُثْمَانُ بَعْدَ الْبَيْعَةِ

بیعت کے بعد عثمانؓ کا خطبہ

خَطَبَ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ بَعْدَ مَا بُوْيِعَ

بیعت ہو جانے کے بعد عثمانؓ نے خطبہ دیا۔

فَقَالَ:

پس آپ نے فرمایا

اَمَا بَعْدُ، فَانِّي حُمِلْتُ وَقَدْ قَبِلْتُ

امابعد پس مجھ پر بوجھ لادا گیا (مجھ پر خلافت کی ذمہ داری ڈالی گئی) اور میں نے قبول کر لیا ہے۔

اَلَا وَانِّي مُتَّبِعٌ

جان لو کہ میں پیروکار ہوں۔

وَلَسْتُ بِمُبْتَدِعٍ

اور بدعتی نہیں ہوں

اَلَا وَ اِنَّ لَكُمْ عَلَيَّ بَعْدَ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ سُنَّةِ نَبِيِّهٖ ﷺ ثَلَاثًا

سن لو بے شک اللہ عزوجل کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی سنت کے بعد تمہارے حق میرے اوپر تین فرض ہیں۔

اِتِّبَاعُ مَنْ كَانَ قَبْلِيْ فِيْمَا اجْتَمَعْتُمْ عَلَيْهِ وَ سَنَنْتُمْ

مجھ سے پہلوں کی پیروی ان معاملات میں جن پر تمہارا اتفاق رائے ہو گیا اور تم نے ان (معاملات) کو معمول بنا لیا۔

وَ سَنَّ سُنَّةَ اَهْلِ الْخَيْرِ فِيْمَا لَمْ تَسُنُّوْا عَنْ مَلَاءٍ

اور اہل خیر کے معمول کو اختیار کرنا ان معاملات میں جن کو ایک جماعت نے معمول نہیں بنایا۔

وَالْكَفُّ عَنْكُمْ اِلَّا فِيْمَا اسْتَوْجَبْتُمْ

اور تم سے برائی کو روکنا سوائے ان چیزوں کے جن کو تم ضروری خیال کرتے ہو۔

اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ

سنو بے شک دنیا پر رونق ہے۔

قَدْ شُهِيَتْ اِلَى النَّاسِ

یہ لوگوں کے لئے پر کشش ہے۔

وَ مَالَ اِلَيْهَا كَثِيْرٌ مِنْهُمْ

اور ان (لوگوں) میں سے اکثر نے اس (دنیا) کی طرف رغبت کر لی۔

فَلَا تَرْكَنُوْا اِلَى الدُّنْيَا

پس تم دنیا کی طرف نہ جھکو۔

وَلَا تَثِقُوْا بِهَا

اور نہ اس پر اعتماد کرو۔

فَاِنَّهَا لَيْسَتْ بِثِقَةٍ

کیونکہ (دنیا) قابل اعتبار نہیں۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّهَا غَيْرُ تَارِكَةٍ

اور جان لو کہ یہ چھوٹنے والی نہیں

اِلَّا مَنْ تَرَكَهَا

ہاں مگر جو اس کو (خود ہی) چھوڑ دے۔

خُطْبَةُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن حسن بن علیؓ کا خطبہ

اِعْتَلَّ الْاِمَامُ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ يَوْمًا

ایک روز امام علی کرم اللہ وجہہ بیمار ہو گئے۔

فَاَمَرَ ابْنَهُ الْحَسَنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

پس آپ نے اپنے بیٹے حسنؓ کو حکم دیا۔

اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

کہ وہ جمعہ کے دن لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ

پس آپ منبر پر چڑھ گئے۔

فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ:

پس آپ نے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا اِلَّا اخْتَارَ لَهٗ نَفْسًا وَ رَهْطًا وَ بَيْتًا

بے شک اللہ نے جب بھی کسی نبی کو مبعوث فرمایا تو اس کے لئے ایک خاص ذات، قبیلے اور گھر کا انتخاب فرمایا۔

فوَ الَّذِی بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالحقِ

پس اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا۔

لَایَنْتَقِصُ مِنْ حَقِنَا اَهْلِ الْبَیْتِ اَحَدٌ اِلَّا نَقَصَهُ اللّٰهُ مِنْ عَمَلِهٖ مِثْلَهُ

اور جو کوئی بھی ہم اہل بیت کے حق میں سے کم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اعمال میں اتنی کمی کر دیتا ہے۔

وَ لَا یَکُوْنُ عَلَیْنَا دَوْلَةٌ اِلَّا وَتَکُوْنُ لَنَا العَاقِبَةُ

اور ہم پر (کسی کا) غلبہ نہیں ہوتا مگر عاقبت ہمارے لئے ہوتی ہے۔

وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهُ بَعْدَ حِیْنَ.

اور کچھ عرصہ کے بعد تو اس خبر کو ضرور جان جائے گا۔

مشقیں

وال نمبر ۱ : اَجِبْ/ اَجِیْبِی عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِیَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال : مَنْ رَوَی خُطْبَةَ اَبِی بَکْرٍ؟

ابوبکرؓ کا خطبہ کس نے روایت کیا؟

جواب : رَوَی الطَّبَرِیُّ خُطْبَتَهٗ

آپ کے خطبے کو طبری نے روایت کیا۔

سوال : مَتٰی اَلْقَی اَبُوْبَکْرٍ خُطْبَتَهٗ هٰذِهٖ؟

حضرت ابوبکرؓ نے اپنا یہ خطبہ کب دیا؟

جواب : اَلْقَاهَا حِیْنَ بَعَثَ جَیْشَ اُسَامَةَ

انہوں نے خطبہ دیا جب اسامہؓ کا لشکر بھیجا۔

سوال : مَتٰی خَطَبَ عُثْمَانُ النَّاسَ؟

حضرت عثمانؓ نے لوگوں سے کب خطاب کیا؟

جواب : خَطَبَ النَّاسَ بَعْدَ مَا بُوْیِعَ.

بیعت کیے جانے کے بعد آپ نے لوگوں سے خطاب کیا۔

سوال : مَا هِیَ الْاُمُوْرُ الثَّلَاثَةُ الَّتِی رَآهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَاجِبَةً عَلَیْهِ؟

وہ کون سے تین امور ہیں جن کو عثمانؓ بن عفان سمجھتے ہیں کہ وہ آپ پر واجب ہیں۔

جواب : (ا) اِتِّبَاعُ الْاِجْمَاعِ (اجماع کی پیروی)

(ب) سَنُّ سُنَّةِ اَهْلِ الْخَیْرِ (اچھے لوگوں کا طریقہ)

(ج) اَلْکَفُّ عَنِ الْمُسْلِمِیْنَ شَرًّا (لوگوں کو شر سے بچانا)

سوال : بِمَا ذَا اَمَرَ عَلِیٌّ اِبْنَهُ الْحَسَنَ؟

حضرت علیؓ نے اپنے بیٹے حسنؓ کو کیا حکم دیا؟

جواب : اَمَرَهٗ اَنْ یُصَلِّیَ بِالنَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ.

آپ نے ان کو حکم دیا کہ وہ جمعہ کے روز لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

سوال : وَ فِیْ اَیِّ یَوْمٍ اَلْقَی الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ خُطْبَةً؟

حسن بن علیؓ نے اپنا خطبہ کس روز دیا؟

جواب : فِیْ یَوْمِ عَلَالَةِ اَبِیْهِ.

اپنے باپ کی بیماری کے دن۔

سوال نمبر ۲ : غَیِّرْ/ غَیِّرِی الْاَفْعَالَ الْاٰتِیَةَ اِلَی الْمَاضِی وَاسْتَعْمِلْهَا/ اِسْتَعْمِلِیْهَا فِی الجُمَلِ الْمُفِیْدَةِ

درج ذیل افعال کو ماضی میں تبدیل کریں اور ان کو مفید جملوں میں تبدیل کریں

یُکَلِّفُ. یُطِیْقُ. یَسْتَقِیْمُ. یَطْلُبُ. یَتَّبِعُ. یَحْضُرُ. یَبْعَثُ. یَسْتَطِیْعُ. یَتَو

یَخْتَارُ.

جواب :

مضارع	ماضی
یُکَلِّفُ	کَلَّفَ
یُطِیْقُ	اَطَاقَ
یَسْتَقِیْمُ	اِسْتَقَامَ

مضارع	ماضی
يَطلُبُ	طَلَبَ
يَتَّبِعُ	اِتَّبَعَ
يُحْضِرُ	اَحضَرَ
يَبْعَثُ	بَعَثَ
يَستَطِيعُ	اِستَطَاعَ
يَثِقُ	وَثِقَ
يَختَارُ	اِختَارَ

جملوں میں استعمال :

يُكَلِّفُ: لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا.
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی طاقت کے مطابق۔

يُطِيقُ: هُوَ لَا يُطِيقُ اَنْ يُسَافِرَ اِلٰى فَرَنْسَا.
وہ فرانس کو سفر کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

يَسْتَقِيمُ: عَلَيْهِ اَنْ يَسْتَقِيمَ.
اس پر لازم ہے کہ وہ سیدھا رہے۔

يَطْلُبُ: هُوَ يَطْلُبُ كِتَابَهُ.
وہ اپنی کتاب طلب کرتا ہے۔

يَتَّبِعُ: اَلْمُسْلِمُ يَتَّبِعُ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ.
مسلمان اللہ کے رسول ﷺ کی سنت کی اتباع کرتا ہے۔

يُحْضِرُ: اَحْمَدُ يُحْضِرُ الْمَاءَ الْبَارِدَ.
احمد ٹھنڈا پانی لاتا ہے۔

يَبْعَثُ: اَلْعَدُوُّ يَبْعَثُ جَيْشَهُ لِلْحَرْبِ.
دشمن لڑائی کے لئے اپنا لشکر بھیجتا ہے۔

يَسْتَطِيعُ: هُوَ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَقْرَأَ هٰذَا الْكِتَابَ.
وہ اس کتاب کو نہیں پڑھ سکتا۔

يَثِقُ: اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ لَا يَثِقُ بِالدُّنْيَا.

مرد صالح دنیا پر اعتبار نہیں کرتا۔

يَخْتَارُ: هُوَ يَخْتَارُ لَهُ رَاحَةً.
وہ اپنے لئے آرام پسند کرتا ہے۔

سوال نمبر ۳ : اِمْلَأْ / اِمْلَئِیْ الْفَرَاغَاتِ الْاٰتِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ.
درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے پر کریں۔

(ا) اَلْمُسْلِمُ مُتَّبِعٌ وَ .... بِمُبْتَدِعٍ.
(ب) اَلْمُؤْمِنُ لَا يَنْسٰى .... هُ.
(ج) اِنَّ اَبَا بَكْرٍ قَدْ سَنَّ .... حَسَنَةً.
(د) اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ .... اِلَى النَّاسِ.
(ہ) اَلْعَاقِبَةُ .... لَا تَكُوْنُ اِلَّا لِمُؤْمِنٍ صَالِحٍ.

جواب : مکمل جملے :

(ا) اَلْمُسْلِمُ مُتَّبِعٌ وَ لَيْسَ بِمُبْتَدِعٍ.
مسلمان پیروکار ہوتا ہے اور بدعت کرنے والا نہیں ہوتا

(ب) اَلْمُؤْمِنُ لَا يَنْسٰى رَبَّهُ.
مومن اپنے رب کو نہیں بھولتا۔

(ج) اِنَّ اَبَا بَكْرٍ قَدْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً.
بے شک ابوبکر نے اچھا طریقہ اختیار کیا۔

(د) اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا اِلَى النَّاسِ.
بے شک اللہ نے محمد ﷺ کو لوگوں کی طرف بھیجا۔

(ہ) اَلْعَاقِبَةُ الصَّالِحَةُ لَا تَكُوْنُ اِلَّا لِمُؤْمِنٍ صَالِحٍ.
اچھی آخرت صرف نیک مومن کے لئے ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۴ : غَيِّرْ / غَيِّرِیْ الضَّمَائِرَ لِلْمُتَكَلِّمِ اِلَى الْمُذَكَّرِ الْغَائِبِ الْوَاحِدِ فِی … الْاٰتِيَةِ.
درج ذیل جملہ میں متکلم کی ضمیروں کو واحد مذکر غائب میں تبدیل کرو۔

جواب : واحد مذکر غائب میں تبدیلی
فَاِنِ اسْتَقَامَ فَتَابِعُوْهُ وَاِنْ زَاغَ فَقَوِّمُوْهُ

پس اگر وہ درست چلے تو اس کی اتباع کرو اور اگر وہ ٹیڑھا چلے تو اس کو سیدھا کر دو۔

سوال نمبر ۵: غَيِّرْ/غَيِّرِيْ مِنَ الْجُمْلَةِ التَّالِيَةِ ضَمِيْرَ الْجَمْعِ الْمُذَكَّرِ الْحَاضِرِ اِلَى الْجَمْعِ الْمُذَكَّرِ الْغَائِبِ:

درج ذیل جملے سے جمع مذکر حاضر کی ضمیر کو جمع مذکر غائب میں تبدیل کرو۔

سُنُّوْا سُنَّةَ اَهْلِ خَيْرِكُمْ فَيَنْفَعُوْكُمْ وَلَا تَسُنُّوْا سُنَّةَ اَهْلِ شَرِّكُمْ فَيَضُرُّوْكُمْ

اپنے میں سے اچھے لوگوں کے طریقے پر چلو پس وہ تمہیں نفع دیں گے اور اہل شر کے طریقے پر مت چلو پس وہ تمہیں نقصان دیں گے۔

اب: جمع مذکر غائب میں تبدیلی

لِيَسُنُّوْا سُنَّةَ اَهْلِ خَيْرِهِمْ فَيَنْفَعُوْهُمْ وَلَا يَسُنُّوْا سُنَّةَ اَهْلِ شَرِّهِمْ فَيَضُرُّوْهُمْ

چاہیے کہ وہ اپنے میں سے اچھے آدمیوں کے معمول کو اپنائیں پس وہ ان کو فائدہ دیں گے اور اپنے میں سے بروں کے معمول کو نہ اپنائیں کیونکہ وہ ان کو نقصان پہنچائیں گے۔

نمبر۶: تَرْجِمْ/ تَرْجِمِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ مَا يَاْتِيْ:

درجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ مشہور صحابی ہیں۔

(ب) آپؓ کے والد جنگ موتہ میں شہید ہوئے۔

(ج) حضرت اسامہ نے اسلامی لشکر کی قیادت کی۔

(د) ہم وہ کام کرتے ہیں جو ہمارے بس میں ہو۔

(ہ) دنیا کا کوئی اعتبار نہیں۔

عربی ترجمہ:

(ا) أُسَامَةُ صَاحِبُ الرَّسُوْلِ الْمَعْرُوْفُ.

(ب) صَارَ اَبُوْهُ شَهِيْدًا فِيْ غَزْوَةِ مُوْتَه.

(ج) كَانَ أُسَامَةُ عَلَى رَأْسِ الْجَيْشِ الْاِسْلَامِيْ.

(د) نَفْعَلُ مَا هُوَ فِيْ مَقْدِرَتِنَا.

(ہ) لَيْسَتِ الدُّنْيَا بِثِقَةٍ.

☆ ☆ ☆

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

بیسواں سبق

فِي الشَّجَاعَةِ

بہادری کے بیان میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَاأَصْبَحُ	میں نہیں ہوں	اَلْحَيُّ	قبیلہ
اَلْخُلُوْفُ	پیچھے رہ جانے والا	غَارَةٌ	غارت۔ حملہ
اَلْجَيْشُ	لشکر	لَمْ تَاْتِهِ	اس کے پاس نہ آئے
اَلنُّذُرُ	تنبیہ۔ وارننگ	حَاجَتِيْ	میری ضرورت
اَبْغِيْ	میں چاہتا ہوں	وُفُوْرٌ	کثرت
عِرْضٌ	عزت	لَمْ اَفِرْ	میں نے حفاظت نہیں کی
اَلْوَفْرُ	مال و متاع	سَيَذْكُرُ	یاد کرے گی
جِدٌّ	دردمندی۔ تکلیف	جَدَّ	کاٹنا
اَلظَّلْمَاءُ	تاریک	يُفْتَقَدُ	کمی محسوس ہوتی ہے
اَلْبَدْرُ	چودھویں رات کا چاند	"	گم ہو جانے کے بعد
عِشْتُ	میں زندہ رہا	"	تلاش کیا جاتا ہے
اَلطَّعْنُ	نیزہ بازی	قَنَا	نیزے
اَلْبِيْضُ	تلواریں	يَعْرِفُوْنَ	وہ جانتے ہیں
اَلضُّمَّرُ الشُّقْرُ	خاکستری رنگ کے	مُتُّ	میں مر گیا
	محنت کش گھوڑے	مَيِّتٌ	مرنے والا
لَابُدَّ	لازماً۔ اٹل۔ ضروری	طَالَتْ	لمبے ہوں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْاَیَامُ	دن	اِنْفَسَحَ	زیادہ ہونا۔ کشادہ ہونا
العُمْرُ	عمر۔زندگی	یَغْلُوْ	مہنگا ہوتا ہے
التِبْرُ	سونا	نَفَقَ	طلب ہونا۔ منڈی
الصُّفْرُ	پیتل		میں چالو ہونا
ناسٌ	لوگ	تَوَسُّطٌ	درمیانہ درجہ
الصَّدْرُ	دل	اَلْقَبْرُ	قبر۔ گور
...وْنَ العَالَمِیْنَ	دنیا کو نظر انداز کرتے ہوئے	تَهُوْنُ	ہلکے ہو جاتے ہیں
...حَسْنَاءُ	خوب صورت لڑکی۔ حسینہ	خَطَبَ	منگنی کی
...مَهْرُ	حق مہر	لَمْ یُغْلِ	مہنگا نہیں سمجھتا
...یَّةٌ	آخری پونجی	صَبُوْرٌ	صبر کرنے والا
...وْلٌ	بہت زیادہ گفتگو کرنے والا	لَمْ تَبْقَ	باقی نہ رہے
...وْزٌ	بہت باوقار	جَوَابٌ	کٹی ہوئی
...لِیْ	میرے اردگرد	اَحْدَاثٌ	حادثات
...ئَةٌ	آن	تَنُوْشُنِیْ	مجھ سے نیزہ بازی کرتی
...ابٌ	جانا		ہے
...مُ	بہت برا۔ سخت	نَكْبَةٌ	مصیبت۔آفت
...صَدَعَ	ضرور پھٹ جائے گا	رَمٰی	پھینکے
...طَرَحْ	نہیں پھینکا	اَلرَّامِیْ	پھینکنے والا
...نٌ	کمزوری	مَرَّتْ	گزری
...كُنْتُ	ذلیل و خوار ہوا	سَلْبٌ	اسلحہ
...	سردار	جَزْعٌ	چیخ و پکار
	بغیر قصاص کے چھوڑا	مَامَاتَ	نہیں مرا
	ہوا	حَتْفَ اَنْفِهٖ	طبعی موت
	دھار	قَتِیْلٌ	مقتول
		تَسِیْلُ	بہتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَنَّ	مشتاق ہونا	نُفُوْسٌ	لوگ
مُشْتَاقٌ	شوق رکھنے والا۔	ظَنَّ	گمان کیا
	پیار کرنے والا	لَمْ یَمُتْ	نہ مرا
شِدَّةُ الْحُزْنِ	غم کی شدت	لَمَاتَ	مرگیا
عَدَدْنَا	ہم نے شمار کیا	اَلْحَیَاةُ	زندگی
شُجْعَانٌ	بہادر	اَضَلُّ	گمراہ
جَبَانٌ	بزدل	بُدٌّ	چارہ کار
صَوَّانٌ	چقماق	اَلْعَجْزُ	مسکینی

متن اور ترجمہ

قَالَ اَبُوْ فِرَاسٍ الْهَمْدَانِیُّ:

ابو فراس حمدانی نے کہا:

وَلَا اَصْبَحُ الحَیَّ الخُلُوْفَ بِغَارَةٍ
وَلَا الجَیْشَ مَالَمْ تَاْتِهٖ قَبْلِیَ النُّذُرْ

(ترجمہ): اور میں ایسا قبیلہ نہیں ہوں جو غارت گری میں پیچھے رہ جانے والا ہے اور نہ میں ایسا لشکر ہوں کہ جب تک اسے دھمکی نہ ملے وہ اقدام نہیں کرتا۔

وَمَا حَاجَتِیْ بِالمَالِ اَبْغِیْ وُفُوْرَهٗ
اِذَا لَمْ اَفِرْ عِرْضِیْ فَلَا وَفَرَ الوَفْرُ

(ترجمہ): اور مجھے مال کی کیا ضرورت ہے کہ میں اس (مال) کی کثرت کی خواہش کروں جب میں نے اپنی عزت کی حفاظت نہیں کی پس زیادہ دولت نے اس عزت کو نہ بچایا۔

سَیَذْكُرُنِیْ قَوْمِیْ اِذَا جَدَّ اَمْرُ هُمْ
وَفِی اللَّیْلَةِ الظَّلْمَاءِ یُفْتَقَدُ البَدْرُ

(ترجمہ): میری قوم مجھے یاد کرے گی جب ان کا معاملہ سنجیدہ ہو جائے گا اور تاریکی میں چاند کی کمی محسوس کی جاتی ہے۔

فَإِنْ عِشْتُ فَالطَّعْنُ الَّذِیْ یَعْرِفُوْنَهٗ
وَتِلْكَ الْقَنَا وَالْبِیْضُ وَالضُّمَّرُ الشُّقْرُ

(ترجمہ): پس اگر میں زندہ رہا تو پھر وہ نیزہ بازی ہو گی جس کو وہ جانتے ہیں اور وہی نیزے ہوں گے اور وہی تلواریں اور وہی خاکستری رنگ کے محنت کش گھوڑے۔

وَإِنْ مِتُّ فَالْإِنْسَانُ لَا بُدَّ مَیِّتٌ
وَإِنْ طَالَتِ الْأَیَّامُ وَانْفَسَحَ الْعُمْرُ

(ترجمہ): اور اگر میں مر گیا تو ہر انسان لازماً مرنے والا ہے اگرچہ دن طویل ہوں اور عمر دراز ہو۔

وَلَوْ سَدَّ غَیْرِیْ مَا سَدَدْتُ اِکْتَفَوْا بِهٖ
وَمَا كَانَ یَغْلُو التِّبْرُ لَوْ نَفَقَ الصُّفْرُ

(ترجمہ): اگر میرے سوا کوئی میری جگہ لے سکتا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتے۔ اگر پیتل کا سکہ چلتا تو سونا مہنگا نہ ہوتا۔

وَنَحْنُ أُنَاسٌ لَا تَوَسُّطَ عِنْدَنَا
لَنَا الصَّدْرُ دُوْنَ الْعَالَمِیْنَ أَوِ الْقَبْرُ

(ترجمہ): اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ ہمارے ہاں درمیانی بات کوئی نہیں یعنی ہم تخت یا تختہ کے قائل ہیں۔ ہمارے پاس دل ہے۔ یا قبر ہے۔ درمیان میں جو دنیا ہے اس کی بات چھوڑو۔

تَهُوْنُ عَلَیْنَا فِی الْمَعَالِیْ نُفُوْسُنَا
وَمَنْ خَطَبَ الْحَسْنَاءَ لَمْ یُغْلِهَا الْمَهْرُ

(ترجمہ): بلندیوں کی تلاش میں جانیں ہمارے لئے کم قیمت ہو جاتی ہیں۔ اور جو حسینہ کو شادی کا پیغام بھیجتا ہے وہ مہر کی رقم کی وجہ سے اس (حسینہ) کو مہنگا خیال نہیں کرتا۔ یعنی بلندیوں پر پہنچنے کے لئے ہم اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرتے۔

وَقَالَ اَیْضًا

اس نے یہ بھی کہا

صَبُوْرٌ وَلَوْ لَمْ تَبْقَ مِنِّیْ بَقِیَّةٌ
قَؤُوْلٌ وَلَوْ أَنَّ السُّیُوْفَ جَوَابُ

(ترجمہ): میں بہت صبر کرنے والا ہوں اگرچہ میرے پاس بچی کچھی پونجی بھی نہ رہے اور میں بہت باتیں کرنے والا ہوں اگرچہ تلواریں کند ہو جائیں۔

وَقُوْرٌ وَأَحْدَاثُ اللَّیَالِیْ تَنُوْشُنِیْ
وَلِلْمَوْتِ حَوْلِیْ جِیْئَةٌ وَذَهَابُ

(ترجمہ): میں بہت باوقار ہوں اگرچہ راتوں کے حادثات مجھ پر نیزہ زنی کرتے ہیں اور موت کا میرے ارد گرد آنا جانا لگا رہتا ہے۔

وَقَالَ الْأَقْرَعُ

اقرع نے کہا

وَنَكْبَةٍ لَوْ رَمَی الرَّامِیْ بِهَا حَجَرًا
أَصَمَّ مِنْ حَجَرِ الصَّوَّانِ لَانْصَدَعَا

(ترجمہ): اور ایک ایسی مصیبت ہے اگر پھینکنے والا اس کو ایسے پتھر پر دے مارے جو چقماق کے پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو تو وہ (پتھر) ضرور پھٹ جائے گا۔

مَرَّتْ عَلَیَّ فَلَمْ أَطْرَحْ لَهَا سَلَبِیْ
وَلَا اسْتَكَنْتُ لَهَا وَهْنًا وَلَا جَزَعًا

(ترجمہ): وہ مصیبت مجھ پر گزری لیکن میں نے اس کے سامنے ہتھیار نہیں پھینکے اور نہ میں اس (مصیبت) کے سامنے کمزور، ضعیف اور لاچار ہو کر ذلیل و خوار ہوا ہوں۔

وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ الْحَارِثِیُّ

عبد الملک حارثی نے کہا

وَمَا مَاتَ مِنَّا سَیِّدٌ حَتْفَ أَنْفِهٖ
وَلَا طُلَّ مِنَّا حَیْثُ كَانَ قَتِیْلُ

(ترجمہ): ہم میں سے کوئی سردار طبعی موت نہیں مرا اور ہم میں سے کوئی بغیر قصاص کے چھوڑا ہوا نہیں ہے جب وہ قتل ہو جائے۔ یعنی ہم بدلہ ضرور لیتے ہیں۔

تَسِیْلُ عَلٰی حَدِّ السُّیُوْفِ نُفُوْسُنَا
وَلَیْسَ عَلٰی غَیْرِ السُّیُوْفِ تَسِیْلُ

(ترجمہ): ہماری زندگی تلواروں کی دھار پر بہتی ہیں اور وہ تلواروں کے سوا کسی چیز پر نہیں بہتی ہیں۔

وَقَالَ اَبُو تَمَّام

اور ابو تمام نے کہا

حَنَّ اِلَى الْمَوْتِ حَتّٰى ظَنَّ جَاهِلُهُ
بِاَنَّهُ حَنَّ مُشْتَاقًا اِلٰى وَطَنِ

(ترجمہ): وہ موت کا مشتاق ہوا حتیٰ کہ اس کو نہ جاننے والے نے سمجھا کہ وہ وطن کی حسرت رکھتا ہے۔

لَوْ لَمْ يَمُتْ بَيْنَ اَطْرَافِ الرِّمَاحِ اِذًا
لَمَاتَ ، اِذْلَمْ يَمُتْ مِنْ شِدَّةِ الْحُزْنِ

(ترجمہ): اگرچہ وہ نیزوں کی برچھیوں کے درمیان نہ مرا۔ تو وہ شدت غم سے مر گیا۔

وَقَالَ اَبُو الطَّيِّب الْمُتَنَبِّىءُ

ابو الطیب متنبّی نے کہا

وَلَوْ اَنَّ الْحَيَاةَ تَبْقٰى لِحَىٍّ
لَعَدَدْنَا اَضَلَّنَا الشُّجْعَانَا

(ترجمہ): اور اگر کسی زندہ کے لئے زندگی ہمیشہ رہ جاتی تو ہم بہادروں کو سب سے زیادہ نامعقول اور گمراہ شخص سمجھتے۔

وَاِذَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الْمَوْتِ بُدٌّ
فَمِنَ الْعَجْزِ اَنْ تَكُوْنَ جَبَانًا

(ترجمہ): اور جب موت سے کوئی مفر نہیں تو یہ نہایت عاجزی اور مسکینی ہوگی کہ تو بزدل بن جائے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِىْ عَمَّا يَاْتِىْ

درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال: هَلِ الشَّجَاعَةُ تَتَطَلَّبُ اَنْ تُكْشَفَ الْعَدَاوَةُ؟

کیا شجاعت مطالبہ کرتی ہے کہ عداوت کو ہٹادیا جائے؟

جواب: نَعَمْ اَلشَّجَاعَةُ الصَّادِقَةُ تَتَطَلَّبُ اَنْ تُكْشَفَ الْعَدَاوَةُ.

ہاں، سچی شجاعت عداوت کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔

سوال: اَيُّهُمَا تُفَضِّلُ/تُفَضِّلِيْنَ وُفُوْرَ الْمَالِ اَمْ وُفُوْرَ الْعِرْضِ؟

دونوں میں سے کس کو تم ترجیح دیتے ہو، مال کی کثرت یا آبرو کی کثرت کو؟

جواب: اُفَضِّلُ وُفُوْرَ الْعِرْضِ.

میں آبرو کی کثرت کو ترجیح دیتا/دیتی ہوں۔

سوال: هَلْ تَعُدُّ/ تَعُدِّيْنَ شُجَاعًا مَنْ يَسْتَكِيْنُ لِلنَّكْبَةِ وَلَا يَصْبِرُ؟

کیا تم اس کو بہادر سمجھتے ہو جو مصیبت کے سامنے ذلیل و خوار ہو او صبر نہ کرے؟

جواب: لَيْسَ هُوَ شُجَاعًا الَّذِىْ يَسْتَكِيْنُ لِلنَّكْبَةِ وَلَا يَصْبِرُ.

وہ بہادر نہیں ہے جو مصیبت کے سامنے ذلیل و خوار ہو اور صبر نہ کرے۔

سوال: مَارَأْيُكَ/ رَأْيُكِ فِى الْمُقَاتِلِ الَّذِىْ يَحْمِلُ السِّلَاحَ عَلٰى الضِّعَافِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْاَوْلَادِ الصِّغَارِ اَهُوَ شُجَاعٌ اَمْ جَبَانٌ؟

اس جنگجو کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے جو کمزوروں یعنی عورتوں اور چھوٹے بچوں پر ہتھیار اٹھائے، کیا وہ بہادر ہے یا بزدل؟

جواب: فِىْ رَأْيِىْ هُوَ جَبَانٌ

میری رائے میں وہ بزدل ہے۔

سوال نمبر ۲: اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِىْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ فِىْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جَيْشٌ. عِرْضٌ. تِبْرٌ. مَهْرٌ. اَلْمَعَالِىْ.

جواب: جملوں میں استعمال:

جَيْشٌ (لشکر)

هٰذَا جَيْشٌ شُجَاعٌ. یہ بہادر لشکر ہے۔

عِرْضٌ (عزت۔ آبرو)

اَلْعِرْضُ اَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ. آبرو مال سے افضل ہے۔

تِبْرٌ (سونا)

اَلتِّبْرُ اَغْلٰی وَاَثْمَنُ مِنَ الْحَدِیْدِ. سونا لوہے سے زیادہ مہنگا اور قیمتی ہے۔

مَهْرٌ (حق مہر)

یُعَیَّنُ الْمَهْرُ قَبْلَ الزَّوَاجِ. شادی سے پہلے حق مہر مقرر کرلیا جاتا ہے۔

اَلْمَعَالِیْ (بلندیاں)

یَجِدُ الرَّجُلُ الشُّجَاعُ الْمَعَالِیَ. بہادر آدمی بلندیوں کو پالیتا ہے۔

سوال نمبر ۳: زِنْ / زِنِیْ الْاَفْعَالَ التَّالِیَةَ وَصَرِّفْهَا / صَرِّفِیْهَا تَصْرِیْفَ الْمُضَارِعِ وَالْاَمْرِ.

درج ذیل افعال کا وزن بتائیں اور ان کی مضارع اور امر میں گردان کریں۔

اِفْتَقَدَ. اِنْفَسَحَ. اِنْصَدَعَ. اِسْتَكَنْتُ. اِشْتَاقَ.

جواب: درج بالا افعال کے اوزان:

افعال	اوزان
اِفْتَقَدَ	اِفْتَعَلَ
اِنْفَسَحَ	اِنْفَعَلَ
اِنْصَدَعَ	اِنْفَعَلَ
اِسْتَكَنْتُ	اِسْتَفْعَلْتُ
اِشْتَاقَ	اِفْتَعَلَ

درج بالا افعال کی مضارع میں گردان

اِفْتَقَدَ .... یَفْتَقِدُ

یَفْتَقِدُ .... واحد مذکر غائب

یَفْتَقِدَانِ .... تثنیہ مذکر غائب

یَفْتَقِدُوْنَ .... جمع مذکر غائب

تَفْتَقِدُ .... واحد مونث غائب

تَفْتَقِدَانِ .... تثنیہ مونث غائب

یَفْتَقِدْنَ .... جمع مونث غائب

تَفْتَقِدُ .... واحد مذکر حاضر

تَفْتَقِدَانِ .... تثنیہ مذکر حاضر

تَفْتَقِدُوْنَ .... جمع مذکر حاضر

تَفْتَقِدِیْنَ .... واحد مونث حاضر

تَفْتَقِدَانِ .... تثنیہ مونث حاضر

تَفْتَقِدْنَ .... جمع مونث حاضر

اَفْتَقِدُ .... واحد متکلم

نَفْتَقِدُ .... جمع متکلم

اِنْفَسَحَ .... یَنْفَسِحُ

یَنْفَسِحُ .... واحد مذکر غائب

یَنْفَسِحَانِ .... تثنیہ مذکر غائب

یَنْفَسِحُوْنَ .... جمع مذکر غائب

تَنْفَسِحُ .... واحد مونث غائب

تَنْفَسِحَانِ .... تثنیہ مونث غائب

یَنْفَسِحْنَ .... جمع مونث غائب

تَنْفَسِحُ .... واحد مذکر حاضر

تَنْفَسِحَانِ .... تثنیہ مذکر حاضر

تَنْفَسِحُوْنَ .... جمع مذکر حاضر

تَنْفَسِحِیْنَ .... واحد مونث حاضر

تَنْفَسِحَانِ .... تثنیہ مونث حاضر

تَنْفَسِحْنَ .... جمع مونث حاضر

اَنْفَسِحُ .... واحد متکلم

نَنْفَسِحُ .... جمع متکلم

اِنْصَدَعَ .... يَنْصَدِعُ

يَنْصَدِعُ .... واحد مذکر غائب

يَنْصَدِعَانِ .... تثنیہ مذکر غائب

يَنْصَدِعُوْنَ .... جمع مذکر غائب

تَنْصَدِعُ .... واحد مونث غائب

تَنْصَدِعَانِ .... تثنیہ مونث غائب

يَنْصَدِعْنَ .... جمع مونث غائب

تَنْصَدِعُ .... واحد مذکر حاضر

تَنْصَدِعَانِ .... تثنیہ مذکر حاضر

تَنْصَدِعُوْنَ .... جمع مذکر حاضر

تَنْصَدِعِيْنَ .... واحد مونث حاضر

تَنْصَدِعَانِ .... تثنیہ مونث حاضر

تَنْصَدِعْنَ .... جمع مونث حاضر

اَنْصَدِعُ .... واحد متکلم

نَنْصَدِعُ .... جمع متکلم

اِسْتَكَانَ .... يَسْتَكِيْنُ

يَسْتَكِيْنُ .... واحد مذکر غائب

يَسْتَكِيْنَانِ .... تثنیہ مذکر غائب

يَسْتَكِيْنُوْنَ .... جمع مذکر غائب

تَسْتَكِيْنُ .... واحد مونث غائب

تَسْتَكِيْنَانِ .... تثنیہ مونث غائب

يَسْتَكِنَّ .... جمع مونث غائب

تَسْتَكِيْنُ .... واحد مذکر حاضر

تَسْتَكِيْنَانِ .... تثنیہ مذکر حاضر

تَسْتَكِيْنُوْنَ .... جمع مذکر حاضر

تَسْتَكِيْنِيْنَ .... واحد مونث حاضر

تَسْتَكِيْنَانِ .... تثنیہ مونث حاضر

تَسْتَكِنَّ .... جمع مونث حاضر

اَسْتَكِيْنُ .... واحد متکلم

نَسْتَكِيْنُ .... جمع متکلم

اِشْتَاقَ .... يَشْتَاقُ

يَشْتَاقُ .... واحد مذکر غائب

يَشْتَاقَانِ .... تثنیہ مذکر غائب

يَشْتَاقُوْنَ .... جمع مذکر غائب

تَشْتَاقُ .... واحد مونث غائب

تَشْتَاقَانِ .... تثنیہ مونث غائب

يَشْتَقْنَ .... جمع مونث غائب

تَشْتَاقُ .... واحد مذکر حاضر

تَشْتَاقَانِ .... تثنیہ مذکر حاضر

تَشْتَاقُوْنَ .... جمع مذکر حاضر

تَشْتَاقِيْنَ .... واحد مونث حاضر

تَشْتَاقَانِ .... تثنیہ مونث حاضر

تَشْتَقْنَ .... جمع مونث حاضر

اَشْتَاقُ .... واحد متکلم

نَشْتَاقُ .... جمع متکلم

درج بالا افعال سے فعل امر کی گردانیں

اِفْتَقِدْ .... واحد مذکر حاضر

اِفْتَقِدَا .... تثنیہ مذکر حاضر

اِفْتَقِدُوْا .... جمع مذکر حاضر

اِفتقِدِی .... واحد مونث حاضر

اِفتقِدا .... تثنیہ مونث حاضر

اِفتقِدْنَ .... جمع مونث حاضر

اِنفَسِحْ .... واحد مذکر حاضر

اِنفَسِحَا .... تثنیہ مذکر حاضر

اِنفَسِحُوْا .... جمع مذکر حاضر

اِنفَسِحِی .... واحد مونث حاضر

اِنفَسِحَا .... تثنیہ مونث حاضر

اِنفَسِحْنَ .... جمع مونث حاضر

اِنصَدِعْ .... واحد مذکر حاضر

اِنصَدِعَا .... تثنیہ مذکر حاضر

اِنصَدِعُوْا .... جمع مذکر حاضر

اِنصَدِعِی .... واحد مونث حاضر

اِنصَدِعَا .... تثنیہ مونث حاضر

اِنصَدِعْنَ .... جمع مونث حاضر

اِستَکِنْ .... واحد مذکر حاضر

اِستَکِنَا .... تثنیہ مذکر حاضر

اِستَکِنُوْا .... جمع مذکر حاضر

اِستَکِنِی .... واحد مونث حاضر

اِستَکِنَا .... تثنیہ مونث حاضر

اِستَکِنَّ .... جمع مونث حاضر

اِشتَقِ .... واحد مذکر حاضر

اِشتَقَا .... تثنیہ مذکر حاضر

اِشتَقُوْا .... جمع مذکر حاضر

اِشتَقِی .... واحد مونث حاضر

اِشتَقَا .... تثنیہ مونث حاضر

اِشتَقِقْنَ .... جمع مونث حاضر

سوال نمبر ۴: ضَعْ / ضَعِی مَکَانَ النُقَط فِی الجُمَلِ الآتِیَةِ حُرُوْفًا نَاصِبَةً مُنَاسِبَةً.

درج ذیل جملوں میں نقطوں کی جگہ پر مناسب حروف ناصب لگائیں۔

(ا) یُسْعِدُنِی .... اَرَی وَطَنِی قَوِیًّا.

(ب) ...سلُ صَالِحًا .... اُرضِی رَبِّی.

(ج) ...... تَنجَحَ فِی الاِمتِحَانِ .... تَجتَهِدَ.

(د) لَا بُدَّ .... یَکُوْنَ القَائِلُ شُجَاعًا .... یَستَط... قَوْلَ الصِّدْقِ.

جواب: مکمل جملے:

(ا) یُسْعِدُنِی اَنْ اَرَی وَطَنِی قَوِیًّا.
مجھے اس سے خوشی ہوتی ہے کہ میں اپنے وطن کو طاقتور دیکھوں۔

(ب) اَعْمَلُ صَالِحًا لِاُرْضِیَ رَبِّی.
میں اپنے رب کو خوش کرنے کے لئے کام کرتا ہوں۔

(ج) لَنْ تَنجَحَ فِی الاِمتِحَانِ حَتّٰی تَجتَهِدَ.
تم امتحان میں ہرگز کامیاب نہیں ہوگے یہاں تک کہ تم محنت کرو

(د) لَا بُدَّ اَنْ یَکُوْنَ القَائِلُ شُجَاعًا لِیَستَطِیْعَ قَوْلَ الصِّدْقِ.
ضروری ہے کہ بات کرنے والا بہادر ہو تاکہ وہ سچی بات کر سکے۔

سوال نمبر ۵: صَحِّحْ / صَحِّحِی الجُمَلَ الآتِیَةَ.

درج ذیل جملوں کو تصحیح کریں۔

(ا) لَا تَقْضِی فِی عَمَلٍ وَقْتًا اَکْثَرَ مِمَّا حَدَدْتَ لَہٗ.

(ب) وَلْتَخْشَى اللّٰهَ فِيْ كُلِّ مَا تَعْمَلُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ.

(ج) لَمَّا يَحْضُرُ الْأُسْتَاذُ وَالتَّلَامِيْذُ مُنْتَظِرُوْنَ لَهُ.

(د) لَمْ أَقْرَأُ هٰذَا الْكِتَابَ بَعْدُ.

جواب: درست جملے

(ا) لَا تَقْضِ فِيْ عَمَلِ الْوَقْتَ أَكْثَرَ مِمَّا حَدَدْتَ لَهُ.
کسی کام میں اس سے زیادہ وقت نہ گزار جتنا تونے اس کے لئے مقرر کرلیا۔

(ب) وَلْتَخْشَ اللّٰهَ فِيْ كُلِّ مَا تَعْمَلُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ.
اور چاہیے کہ تو اللہ سے ڈرے اس کام میں جو تو کرتا ہے کیونکہ وہ تجھے دیکھتا ہے۔

(ج) لَمَّا يَحْضُرُ الْأُسْتَاذُ فَالتَّلَامِيْذُ مُنْتَظِرُوْنَ لَهُ.
جب استاد آتا ہے تو شاگرد اس کے منتظر ہوتے ہیں۔

(د) لَمْ أَقْرَأْ هٰذَا الْكِتَابَ بَعْدُ.
میں نے یہ کتاب کبھی نہیں پڑھا۔

سوال نمبر ۶: بَيِّنْ/ بَيِّنِيْ حَالَةَ الْإِعْرَابِ وَعَلَامَتِهِ وَسَبَبَ الْعَلَامَةِ لِلْكَلِمَاتِ الَّتِيْ تَحْتَهَا خَطٌّ.
جن الفاظ کے نیچے خط ہے ان کی اعرابی حالت اور اس کی علامت اور علامت کا سبب واضح کریں۔

جواب: اَلْحَسْنَاءَ

اعرابی حالت : منصوب ہے
علامت : لفظ کے آخری حرف پر زبر
سبب علامت : خطب کا مفعول ہونا

تَبْقَ

اعرابی حالت : مضارع مجزوم
علامت : معتل ہونے کی وجہ سے آخر میں "ی" کا گرجانا
سبب علامت : لَمْ جازم

اَصَمَّ

اعرابی حالت : منصوب
علامت : میم پر زبر
سبب علامت : حجراً کی صفت ہونے کی وجہ سے

يَمُتْ

اعرابی حالت : مجزوم
علامت : ت پر جزم
سبب علامت : لَمْ جازم

سوال نمبر ۷: هَاتِ/ هَاتِيْ جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ الْآتِيَةِ.
درج ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد بتاؤ۔
اَلنُّذُرُ. اَلْبِيْضُ. اَحْدَاثٌ. اَصَمُّ. اَلْمَعَالِيْ. اَنْفٌ. قَتِيْلٌ. رِمَاحٌ. اَلْقَ
اَلرَّامِيْ.

جواب:

واحد	جمع
اَلنُّذُرُ	نُذُرٌ
اَصَمُّ	صُمٌّ
اَنْفٌ	اُنُوْفٌ
قَتِيْلٌ	قَتْلٰى
اَلرَّامِيْ	اَلرُّمَاةُ
جمع	**واحد**
اَلْبِيْضُ	اَلْبَيْضَةُ
اَحْدَاثٌ	حَادِثَةٌ
اَلْمَعَالِيْ	اَلْمَعْلٰى
رِمَاحٌ	رُمْحٌ
اَلْقَنَا	اَلْقَنَاةُ

۸۔ تَرْجِمْ / تَرْجِمِی اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ:

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) تاریک رات میں چودھویں کے چاند کی کمی محسوس ہوتی ہے۔

(ب) اگر پیتل کا سکہ چلتا تو سونا مہنگا نہ ہوتا۔

(ج) بلندیوں کے حصول میں ہم اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرتے۔

(د) وہ شدت غم سے مر گیا۔

(ہ) موت سے کوئی راہ گریز نہیں ہے۔

عربی ترجمہ:

(ا) وَفِی اللَّیْلَۃِ الظَّلْمَاءِ یُفْتَقَدُ الْبَدْرُ.

(ب) لَوْ نَفَقَ الصُّفْرُ مَا کَانَ یَغْلُو التِّبْرُ.

(ج) تَهُوْنُ عَلَیْنَا نُفُوْسُنَا فِیْ حُصُوْلِ الْمَعَالِی.

(د) هُوَ مَاتَ مِنْ شِدَّةِ الْحُزْنِ.

(ہ) لَیْسَ مِنَ الْمَوْتِ بُدٌّ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْحَادِی وَالْعِشْرُوْنَ

اکیسواں سبق

زِیَارَۃُ الْحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ

حرمین شریفین کی زیارت

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَدْعَادَ	لوٹ آئے ہیں	زَمِیْلِیْ	میرا کلاس فیلو
زِیَارَۃٌ	دیکھنا۔ سیر کرنا	بِالْاَمْسِ	کل (گذشتہ)
هَدَایَا	تحفے۔ ہدیے	طَیِّبَۃٌ	پاکیزہ۔ اچھا
اِشْتَرَیَا	ان دونوں نے خریدا	جَمِیْلٌ جِدًّا	بہت خوب
جَاءَ بِهَا	ان کو لایا	اَخْبَرَ	بتایا
اِشْتَرَی	اس نے خریدا	اَلْمَلَابِسُ	کپڑے
اَلْجَاهِزَۃُ	تیار شدہ۔ ریڈی میڈ	اَقْمِشَۃٌ	کپڑے
اَلْمُسْتَوْرَدَۃُ	درآمد شدہ۔ امپورٹڈ	جَهَازٌ	سیٹ۔ ڈھانچہ
اَلْمِذْیَاعُ	ریڈیو	اَلْعَادِیَۃُ	معمول کے
زَائِرٌ	زیارت کرنے والا	حَاجٌّ	حج کرنے والا
مَاءُ زَمْزَمَ	آب زمزم	اَلتُّمُوْرُ	کھجوریں
اَلْمَسَابِحُ	تسبیحیں	اَلْمَنَادِیْلُ	رومال
تَمْرُ الْمَدِیْنَۃِ	مدینے کی کھجور	اَلْمَعْرُوْفُ	مشہور
اَحَبُّ التُّمُوْرِ	سب سے زیادہ پیاری کھجور	کَمِیَّۃٌ کَبِیْرَۃٌ	بڑی مقدار
اَلْمُتَنَوِّعَۃُ	کئی قسم کی	اَلْعَجْوَۃُ	ایک کھجور کا نام
کَانَ یُحِبُّ	پسند فرماتے تھے۔	قَابَلْتَ	تو نے ملاقات کی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَعَانَا	اس نے ہمیں بلایا	مَنْزِلٌ	گھر
قَدَّمَ	پیش کیا۔ دیا	أَرَانَا	ہمیں دکھایا
سَأَلْتَ	تو نے پوچھا	عَنْ سَفَرِهِ	ان کے سفر کے بارے میں
قَدْحَكٰى	اس نے بتایا	اِسْتَغْرَقَتْ	صرف کیے۔ لگائے۔
أُسْبُوْعَيْنِ	دو ہفتے	مُرِيْحًا	آرام دہ
زِيَارَةٌ مُمْتِعَةٌ	دلچسپ ٹور	تَأَثَّرَ	متاثر ہوئے
حَقَّقَتْ	حاصل کیا	اَلتَّقَدُّمُ	ترقی
اَلتَّسْهِيْلَاتُ	سہولتیں	ضُيُوْفٌ	مہمان
ضُيُوْفُ الرَّحْمٰنِ	اللہ کے مہمان	حُجَّاجٌ	حاجی لوگ
مُعْتَمِرِيْنَ	عمرے کرنے والے	زُوَّارٌ	زیارت کرنے والے
تَكَالِيْفُ السَّفَرِ	سفر کے اخراجات	نَفَقَاتُ السَّكَنِ	رہائش کے اخراجات
وَمَاإِلٰى ذٰلِكَ	وغیرہ	تَذْكِرَةٌ	ٹکٹ
اَلذَّهَابُ	جانا	اَلْإِيَابُ	لوٹ آنا
تَذْكِرَةُ الذَّهَابِ وَالْإِيَابِ	آنے جانے کا ٹکٹ۔ ریٹرنڈ ٹکٹ	بِالطَّائِرَةِ	ہوائی جہاز کے ذریعے۔ بائی ائر
أَرْبَعَةَ عَشَرَ	چودہ	أَلْفٌ	ہزار
رُوْبِيَة	روپیہ	اَلْأَكْلُ	کھانا
تَخْتَلِفُ	مختلف ہے	اَلْمُسْتَوٰى	معیار۔ سٹینڈرڈ
اَلتَّطَوُّرُ	ترقی۔ تبدیلی	حَدَثَ	ہوئی
أَنْفَقَتْ	خرچ کیے	مَبَالِغُ	رقم
ضَخْمَةٌ	خطیر	خَيَالِيَّةٌ	حیران کن
تَوْسِعَةٌ	توسیع	اِتَّسَعَ	وسیع ہو گیا
اِسْتَوْعَبَ	گھیر لیا	يَسْتَوْعِبُ	گھیرتی ہے
عِبَارَةٌ	مراد	مَاعَدَا	سوائے
جَنَّةُ الْبَقِيْعِ	مدینہ شریف کا قبرستان	مُكَيَّفٌ	ایئر کنڈیشنڈ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُصَلِّيْنَ	نمازی	يُرِيْحُ	آرام دیتی ہے
شَبَكَةٌ	جال	اَلطُّرُقُ الْمُعَبَّدَةُ	پکی سڑکیں
اَلْأَنْفَاقُ	سرنگیں	يُدْهِشُ	حیران کر دیتی ہے
اَلْفَنَادِقُ	ہوٹل	اَلْفَخْمَةُ	شاندار
اَلْمَبَانِي	عمارتیں	اَلشَّاهِقَةُ	بلند و بالا
يُدْهِشُ	حیران کر دیتا ہے	تُعْجِبُ	حیران کرتا ہے
طَرِيْقُ الْهِجْرَةِ	ہجرت روڈ		پسند آتا ہے
قَرَّبَ	قریب کر دیا	سَهَّلَ	آسان کر دیا
مِنْ مَكَانٍ	ایک جگہ سے	أَنْعَمَ	انعام کیا
لِآخَرَ	دوسری جگہ تک	عِبَادٌ	بندے
قَدْقَرَّرْنَا	ہم نے فیصلہ کر لیا ہے	هٰذَا الْعَامَ	اس سال
وَفَّقَ	توفیق بخشے	يَسَّرَ	آسان فرما دے
اَلطَّائِرَاتُ	ہوائی جہاز	مَطَارٌ	ایئرپورٹ

متن اور ترجمہ

احمد: (لِوَالِدِهِ) قَدْ عَادَ وَالِدُ زَمِيْلِيْ عَلِيٍّ وَأُمُّهُ، بَعْدَ زِيَارَةِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ بِالْأَمْسِ مَعَ هَدَايَا طَيِّبَةٍ.

(اپنے والد سے) میرے ہم جماعت علی کے والد اور اس کی ماں حرمین شریفین کی زیارت کے بعد عمدہ تحفے لے کر کل واپس آگئے ہیں۔

قَدِ اشْتَرَيَاهَا مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَالْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ.

انہوں نے ان (تحفوں) کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے خریدا۔

الْوَالِدُ: جَمِيْلٌ جِدًّا!

بہت خوب!

وَمَاهِيَ الْهَدَايَا؟

اور یہ کیا تحفے ہیں؟

اَلَّتِیْ جَاءَ بِهَا وَالِدُ زَمِیْلِكَ عَلِیٍّ

جن کو تیرے ہم جماعت علی کا والد لے کر آیا۔

احمد: قَدْ اَخْبَرَنِیْ عَلِیٌّ

علی نے مجھے بتایا ہے

بِاَنَّ وَالِدَهٗ قَدِ اشْتَرٰی لَهٗ

کہ اس کے والد نے اس کے لئے خریدے ہیں

اَلْمَلَابِسَ الْجَاهِزَةَ الْجَمِیْلَةَ

ریڈی میڈ خوب صورت کپڑے

وَالْاَقْمِشَةَ الْمُسْتَوْرَدَةَ

اور درآمد شدہ (امپورٹڈ) کپڑے

وَجِهَازًا جَمِیْلًا مِنَ الْمِذْیَاعِ الصَّغِیْرِ

اور چھوٹے ریڈیو کا ایک خوب صورت سیٹ

بِالْاِضَافَةِ اِلَی الْهَدَایَا الْعَادِیَةِ

علاوہ ازیں معمول کے تحفے ہیں

اَلَّتِیْ یَاْتِیْ بِهَا کُلُّ زَائِرٍ وَحَاجٍّ

جن کو ہر زیارت کرنے والا اور حج کرنے والا لاتا ہے۔

مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَالتُّمُوْرِ وَالْمُسَبِّحَاتِ وَالْمَنَادِیْلِ

جیسے آب زمزم، کھجوریں، تسبیحیں اور رومال

الوالد: وَهَلْ جَاءَ بِتَمْرِ الْمَدِیْنَةِ الْمَعْرُوْفِ

اور کیا وہ مدینے کی مشہور کھجور لائے؟

اَلَّذِیْ کَانَ اَحَبُّ التُّمُوْرِ اِلٰی سَیِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جو ہمارے سردار اللہ کے رسول ﷺ کو تمام کھجوروں سے زیادہ پسند تھی۔

احمد: نَعَمْ یَا اَبِیْ!

ہاں ابا جان!

فَقَدْ جَاءَ بِكَمِّیَّةٍ کَبِیْرَةٍ مِنَ التُّمُوْرِ الْمُتَنَوِّعَةِ

پس وہ مختلف قسم کی کھجوروں کی ایک بڑی مقدار لائے ہیں۔

بِمَا فِیْهَا الْعَجْوَةُ

اس میں عجوہ بھی شامل ہے

اَلَّتِیْ کَانَ یُحِبُّهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ.

جس کو نبی ﷺ پسند کرتے تھے۔

الوالد: وَهَلْ قَابَلْتَ وَالِدَ عَلِیٍّ یَا اَحْمَدُ!

اور اے احمد! کیا تم علی کے والد سے ملے؟

احمد: نَعَمْ یَا وَالِدِیَ الْکَرِیْمَ!

ہاں محترم ابا جان!

فَقَدْ دَعَانَا عَلِیٌّ اِلٰی مَنْزِلِهٖ

پس علی نے ہمیں اپنے گھر بلایا

قَدَّمَ لَنَا التَّمْرَ وَمَاءَ زَمْزَمَ

اس نے ہمارے سامنے کھجور اور آب زم زم رکھا۔

وَاَرَانَا الْهَدَایَا الَّتِیْ جَاءَ بِهَا الْوَالِدُ لَهٗ

اور ہمیں وہ تحفے دکھائے ہیں کہ اس کا والد اس کے لئے لایا تھا۔

الوالد: وَهَلْ سَاَلْتَ وَالِدَ عَلِیٍّ عَنْ سَفَرِهٖ اِلَی الْحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ؟

اور کیا تو نے علی کے والد سے حرمین شریفین کے سفر کے بارے میں پوچھا؟

احمد: نَعَمْ وَقَدْ حَکٰی اِنَّ زِیَارَتَهٗ قَدِ اسْتَغْرَقَتْ اُسْبُوْعَیْنِ

ہاں اور انہوں نے بتایا کہ ان کے اس سفر پر دو ہفتے صرف ہوئے۔

وَکَانَ سَفَرًا مُرِیْحًا وَزِیَارَةً مُمْتِعَةً

اور سفر آرام دہ اور دلکش دورہ تھا۔

وَاَنَّهٗ قَدْ تَاَثَّرَ کَثِیْرًا

اور یہ کہ وہ بہت متاثر ہوئے ہیں۔

بِمَا حَقَّقَتْهُ السُّعُوْدِیَّةُ

اس سے جس کو سعودیہ نے حاصل کیا۔
مِنَ التَّقَدُّمِ وَمِنَ التَّسْهِيْلَاتِ لِضُيُوْفِ الرَّحْمٰنِ وَحُجَّاجِ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ
وَالْمُعْتَمِرِيْنَ وَزُوَّارِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ
یعنی ترقی اور اللہ کے مہمانوں' اللہ کے محترم گھر کے حاجیوں' عمرہ کرنے والوں
اور حرمین شریفین کی زیارت کرنے والوں کے لئے سہولتیں۔

الوَالِدُ: وَهَلْ سَأَلْتَهُ عَنْ تَكَالِيْفِ السَّفَرِ وَنَفَقَاتِ السَّكَنِ وَمَا إِلٰى ذٰلِكَ؟
اور کیا تو نے ان سے سفر اور رہائش وغیرہ کے اخراجات کے بارے میں پوچھا؟

احمد: نَعَمْ وَقَدْ أَخْبَرَنَا
ہاں اور انہوں نے ہمیں بتایا
بِأَنَّ تَذْكِرَةَ الذَّهَابِ وَالْإِيَابِ بِالطَّائِرَةِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ أَلْفَ رُوْبِيَةٍ
کہ ہوائی جہاز کے ذریعے آنے جانے کا ٹکٹ چودہ ہزار روپے ہے۔
وَأَمَّا نَفَقَاتُ السَّكَنِ وَالْأَكْلِ فَهِيَ تَخْتَلِفُ بِاخْتِلَافِ الْمُسْتَوٰى
بہر حال رہائش اور کھانے کے اخراجات معیار کے مختلف ہونے کی وجہ سے مختلف
ہو جاتے ہیں۔

الوَالِدُ: وَمَا ذَا عَنِ التَّطَوُّرِ الَّذِيْ حَدَثَ بِالْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ؟
اور حرمین شریفین میں ہونے والی ترقی کے بارے میں کیا ہے؟

احمد: يَقُوْلُ وَالِدُ عَلِيٍّ
علی کے والد کہتے ہیں۔
بِأَنَّ السُّعُوْدِيَّةَ قَدْ أَنْفَقَتْ مَبَالِغَ ضَخْمَةً خَيَالِيَّةً فِيْ تَوْسِعَةِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ.
کہ سعودیہ نے حرمین شریفین کی توسیع پر حیران کن خطیر رقم خرچ کی ہے۔
فَأَمَّا الْحَرَمُ الْمَكِّيُّ فَقَدِ اتَّسَعَ
بہر حال مکی حرم وسیع ہو چکا ہے۔
حَتّٰى اسْتَوْعَبَ حُدُوْدَ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ الْقَدِيْمَةِ
یہاں تک کہ اس نے قدیم مکہ مکرمہ کی حدود کا احاطہ کر لیا ہے۔

وَأَمَّا الْحَرَمُ النَّبَوِيُّ فَهُوَ يَسْتَوْعِبُ مَا كَانَ عِبَادَةً عَنِ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ فِيْ
عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا عَدَا جَنَّةَ الْبَقِيْعِ
بہر حال حرم نبوی جنت البقیع کے علاوہ نبی ﷺ کے عہد کے مدینہ منورہ کو
گھیرے ہوئے ہے۔
وَهُوَ كُلُّهُ مُكَيَّفٌ مِمَّا يُرِيْحُ الْمُصَلِّيْنَ
اور وہ (حرم) سارا ائیر کنڈیشنڈ ہے جو نمازیوں کو راحت دیتا ہے۔

الوَالِدُ: وَمَاذَا عَنْ تَسْهِيْلَاتِ النَّقْلِ وَالسَّكَنِ؟
اور سفر اور رہائش کی سہولتوں کے بارے میں کیا ہے؟

احمد: يَقُوْلُ وَالِدُ عَلِيٍّ بِأَنَّ شَبَكَةَ الطُّرُقِ الْمُعَبَّدَةِ وَالْأَنْفَاقِ فِيْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ
وَمِنٰى وَعَرَفَاتٍ مِمَّا يُدْهِشُ الزُّوَّارَ
علی کے والد کہتے ہیں کہ پختہ سڑکوں کا جال اور مکہ مکرمہ اور منیٰ اور عرفات کی
سرنگوں نے زیارت کرنے والوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔
كَمَا أَنَّ الْفَنَادِقَ الضَّخْمَةَ وَالْمَبَانِيَ الشَّاهِقَةَ تُعْجِبُهُمْ إِعْجَابًا كَبِيْرًا
جیسا کہ شاندار ہوٹل اور بلند وبالا عمارتیں ان کو بہت پسند آتی ہیں۔
وَكَذٰلِكَ طَرِيْقُ الْهِجْرَةِ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ قَدْ قَرَّبَ بَيْنَهُمَا وَسَهَّلَ
النَّقْلَ مِنْ مَكَانٍ لِآخَرَ.
اور اس طرح حرمین شریفین کے درمیان شاہراہ ہجرت نے ان (حرمین
شریفین) کو قریب کر دیا ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کو آسان بنا دیا
ہے۔

الوَالِدُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا أَنْعَمَ بِهِ عَلٰى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ کا شکر ہے اس انعام پر جو اس نے اپنے مومن بندوں پر کیا۔
وَقَدْ قَرَّرْنَا أَنَا وَ وَالِدَتُكَ السَّفَرَ إِلَى الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ حَاجِّيْنَ
مُعْتَمِرِيْنَ هٰذَا الْعَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ
اور ہم نے فیصلہ کر لیا ہے۔ میں نے اور تیری والدہ نے۔ اس سال انشاء اللہ حرمین
شریفین کی طرف حج اور عمرہ کے لئے سفر کرنے کا۔

احمد: وَفَّقَكُمَا اللّٰهُ
اور اللہ آپ دونوں کو توفیق دے۔
وَسَهَّلَ عَلَيْكُمَا الحَجَّ وَالعُمْرَةَ
اور وہ تم پر حج اور عمرہ کو آسان کردے۔
وَيَسَّرَهُمَا لَكُمَا آمِين.
اور وہ ان دونوں (حج اور عمرہ) کو تمہارے لئے آسان فرمادے۔ (آمین)

الوَالِدُ: وَهَلْ تُوجَدُ الطَّائِرَاتُ بَيْنَ مَكَّةَ الْمُكَرَّمة وَالْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟
اور کیا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ہوائی جہاز ہوتے ہیں؟

احمد: لَا، لَا يُوجَدُ مَطَارٌ فِيْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ
نہیں مکہ مکرمہ میں ایئرپورٹ نہیں ہے۔
وَلٰكِنِ السَّفَرَ الجَوِّيَّ بَيْنَ الحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ يَكُوْنُ بِطَرِيْقِ جِدَّةَ.
لیکن حرمین شریفین کے درمیان ہوائی سفر جدہ کے راستے سے ہوتا ہے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ مِنَ الْاَسْئِلَةِ:
درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: بِمَاذَا عَادَ وَالِدُ عَلِيٍّ وَاُمُّهُ مِنَ الحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ؟
علی کے والد اور اس کی ماں کیا چیز لے کر حرمین شریفین سے لوٹے؟

جواب: عَادَ وَالِدُ عَلِيٍّ وَاُمُّهُ بِهَدَايَا طَيِّبَةٍ
علی کے والد اور اس کی ماں اچھے اچھے تحفے لے کر لوٹے۔

سوال: مَاذَا اشْتَرٰى وَالِدُ عَلِيٍّ لِابْنِهٖ؟
علی کے والد نے اپنے بیٹے کے لئے کیا خریدا؟

جواب: هُوَ اشْتَرٰى لَهُ الْمَلَابِسَ الجَاهِزَةَ وَالْاَقْمِشَةَ الْمُسْتَوْرَدَة وَجِهَازًا جَمِيْلًا مِنَ الْمِذْيَاعِ الصَّغِيْرِ
اس نے اس کے لئے ریڈی میڈ کپڑے اور امپورٹڈ کپڑے اور چھوٹا

ساریڈیو سیٹ خریدا۔

سوال: مَاهِيَ الْهَدَايَا العَادِيَةُ الَّتِيْ يَأْتِيْ بِهَا كُلُّ حَاجٍّ وَمُعْتَمِرٍ؟
معمول کے تحفے کیا ہیں جن کو ہر حاجی اور عمرہ کرنے والا لاتا ہے؟

جواب: اَلْهَدَايَا العَادِيَةُ تَعْنِيْ مَاءَ زَمْزَمَ وَالتُّمُور وَالْمُسَبِّحَات وَالْمَنَادِيْل
معمول کے تحفے یعنی آب زمزم، کھجوریں، تسبیحیں اور رومال۔

سوال: مَاهُوَ التَّمْرُ الَّذِيْ كَانَ يُحِبُّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
وہ کون سی کھجور ہے جس کو نبی ﷺ پسند فرماتے تھے؟

جواب: اَلْعَجْوَةُ هُوَ التَّمْرُ الَّذِيْ كَانَ يُحِبُّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ.
عجوہ وہ کھجور ہے جس کو نبیؐ پسند فرماتے تھے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَا/اِمْلَئِيْ الفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:
مناسب لفظ سے درج ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

(ا) قَدْ دَعَا عَلِيٌّ اَصْدِقَاءَهُ وَقَدَّمَ لَهُمْ .... وَمَاءَ زَمْزَمَ.
(ب) قَدْ قُمْنَا بِزِيَارَةٍ اِسْتَغْرَقَتْ ....
(ج) قَدْ حَقَّقَتِ السَّعُوْدِيَّةُ تَقَدُّمًا وَقَدَّمَتْ .... وَمَاءَ زَمْزَمَ

جواب: مکمل جملے:

(ا) قَدْ دَعَا عَلِيٌّ اَصْدِقَاءَهُ وَقَدَّمَ لَهُمْ التَّمْرَ وَمَاءَ زَمْزَمَ.
علی نے اپنے دوستوں کو بلایا اور ان کو کھجوریں اور زمزم کا پانی پیش کیا۔
(ب) قَدْ قُمْنَا بِزِيَارَةٍ اِسْتَغْرَقَتْ اُسْبُوْعَيْنِ.
ہم نے ایک سیر کی جس پر دو ہفتے صرف ہوئے۔
(ج) قَدْ حَقَّقَتِ السَّعُوْدِيَّةُ تَقَدُّمًا وَقَدَّمَتْ التَّسْهِيْلَاتِ لِضُيُوْفِ الرَّحْمٰنِ
سعودیہ نے ترقی حاصل کی ہے اور اللہ کے مہمانوں کو سہولتیں پیش کی گئیں۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ/ صَحِّحِی الجُمَلَ الآتِیَةَ

درج ذیل جملوں کو صحیح کریں۔

(ا) قَدْ جَاءَ الوَالِدِی بِمَا الزَّمْزَمِ

(ب) قَدِ اشْتَرَیْتُ المَلَابِسَ الجَاهِزَةَ وَاَقْمِشَةَ المُسْتَوْرِدَ.

(ج) اَلطَّرِیْقُ الهِجْرَةُ قَدْ قَرَّبَتْ بَیْنَ الحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَانِ.

جواب : درست جملے

(ا) قَدْ جَاءَ وَالِدِی بِمَاءِ زَمْزَمَ

میرے والد آب زمزم لے کر آئے۔

(ب) قَدِ اشْتَرَیْتُ المَلَابِسَ الجَاهِزَةَ وَالاَقْمِشَةَ المُسْتَوْرَدَةَ

میں نے ریڈی میڈ کپڑے اور امپورٹڈ کپڑے خریدے۔

(ج) طَرِیْقُ الهِجْرَةِ قَدْ قَرَّبَ بَیْنَ الحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ.

شاہراہ ہجرت نے حرمین شریفین کو ایک دوسرے سے قریب کر دیا ہے۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِی مَایَاتِی مِنَ المُفْرَدَاتِ فِی جُمَلِكَ/جُمَلِكِ المُفِیْدَةِ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

شَبَكَةٌ. مُعَبَّدٌ. نَفَقٌ. شَاهِقٌ. مَطَارٌ. جَوِّیٌّ. طَائِرَةٌ. جَاهِزٌ. مُرِیْحٌ. مُمْتِعٌ

جواب : جملوں میں استعمال :

شَبَكَةٌ (جال)

تُوْجَدُ فِی السُّعُوْدِیَّةِ شَبَكَةُ الطُّرُقِ المُعَبَّدَةِ.

سعودیہ میں پختہ سڑکوں کا جال موجود ہے۔

مُعَبَّدٌ (پختہ)

هٰذَا طَرِیْقٌ مُعَبَّدٌ. یہ پختہ سڑک ہے

نَفَقٌ (سرنگ)

اَدْهَشَنِی هٰذَا النَّفَقُ الوَاسِعُ. مجھے اس کشادہ سرنگ نے حیران کر دیا۔

شَاهِقٌ (بلند)

اَنَا اُحِبُّ جَبَلًا شَاهِقًا. میں بلند پہاڑ کو پسند کرتا ہوں۔

مَطَارٌ (ہوائی اڈہ)

اَیْنَ المَطَارُ؟ ہوائی اڈہ کہاں ہے ؟

جَوِّیٌّ (ہوائی)

اَلسَّفَرُ الجَوِّیُّ مُرِیْحٌ. ہوائی سفر آرام دہ ہے۔

طَائِرَةٌ (ہوائی جہاز)

وَصَلْتُ اِلٰی اِسْلَام آبَادِ بِالطَّائِرَةِ. میں ہوائی جہاز کے ذریعے اسلام آباد پ

مُرِیْحٌ (آرام دہ)

اَلسَّفَرُ مُرِیْحٌ فِی هٰذِهِ الْاَیَّامِ. ان دنوں سفر آسان ہے۔

مُمْتِعٌ (دلچسپ)

هٰذَا الدَّرْسُ مُمْتِعٌ. یہ سبق دلچسپ ہے۔

سوال نمبر ۵ : خُذْ/خُذِی عَشَرَةً مِنَ الجُمُوْعِ فِی الدَّرْسِ وَحَوِّلْهَا/حَوِّلِیْهَا المُفْرَدَاتِ مَعَ ذِكْرِ الوَزْنِ لِكُلِّ كَلِمَةٍ وَجَمْعِهَا.

سبق میں موجود دس جمع الفاظ لیں اور ان کو واحد الفاظ میں تبدیل کر دیں نیز ہر

اور اس کی جمع کا وزن بھی بتائیں۔

جواب : واحد جمع اور ان کا وزن :

جمع	وزن	واحد	وزن
مَلَابِسٌ	مَفَاعِلُ	مَلْبَسٌ	مَفْعَلٌ
مُسَبَّحَاتٌ	مُفَعَّلَاتٌ	مُسَبِّحَةٌ	مُفَعِّلَةٌ
مَنَادِیْلُ	مَفَاعِیْلُ	مِنْدِیْلٌ	مِفْعِیْلٌ
تُمُوْرٌ	فُعُوْلٌ	قَصْرٌ	فَعْلٌ
تَسْهِیْلَاتٌ	تَفْعِیْلَاتٌ	تَسْهِیْلَةٌ	تَفْعِیْلَةٌ
تَكَالِیْفُ	تَفَاعِیْلُ	تَكْلِیْفٌ	تَفْعِیْلٌ
نَفَقَاتٌ	فَعَلَاتٌ	نَفَقَةٌ	فَعَلَةٌ
مَبَالِغُ	مَفَاعِلُ	مَبْلَغٌ	مَفْعَلٌ
طُرُقٌ	فُعُلٌ	طَرِیْقٌ	فَعِیْلٌ
مُؤْمِنِیْنَ	مُفْعِلِیْنَ	مُؤْمِنٌ	مُفْعِلٌ

سوال نمبر ٦: اِسْتَخْرِجْ/ اِسْتَخْرِجِیْ مَا وَرَدَ فِی الدَّرْسِ مِنْ بَابِ التَّفْعِیْل وَالْاِفْتِعَال مَصْدَرًا وَمَاضِیًا وَمُضَارِعًا لِکُلِّ فِعْلٍ:

سبق میں مذکور باب تفعیل اور باب افتعال کے ہر فعل کا مصدر، ماضی اور مضارع نکالیں۔

جواب

مصدر	ماضی	مضارع
تَقْدِیْمٌ	قَدَّمَ	یُقَدِّمُ
تَحْقِیْقٌ	حَقَّقَ	یُحَقِّقُ
تَسْهِیْلٌ	سَهَّلَ	یُسَهِّلُ
تَقْرِیْرٌ	قَرَّرَ	یُقَرِّرُ
تَقْرِیْبٌ	قَرَّبَ	یُقَرِّبُ
تَوْفِیْقٌ	وَفَّقَ	یُوَفِّقُ
تَیْسِیْرٌ	یَسَّرَ	یُیَسِّرُ

باب افتعال:

مصدر	ماضی	مضارع
اِخْتِلَافٌ	اِخْتَلَفَ	یَخْتَلِفُ
اِعْتِمَارٌ	اِعْتَمَرَ	یَعْتَمِرُ
اِشْتِرَاءٌ	اِشْتَرٰی	یَشْتَرِیْ

سوال نمبر ٧: تَرْجِمْ/ تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ مَایَاتِیْ:

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) یہ درآمد شدہ کپڑا ہے۔

(ب) مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان پکی سڑک ہے۔

(ج) ہم نے مکہ مکرمہ سے تسبیح اور مدینہ منورہ سے کھجوریں خریدیں۔

(ج) مکہ مکرمہ، منیٰ اور عرفات میں پکی سڑکوں کا جال بچھا ہوا ہے۔

(ہ) شان دار ہوٹل اور بلند عمارات مجھے بہت پسند ہیں۔

جواب: عربی ترجمہ:

(ا) هٰذَا قُمَاشٌ مُسْتَوْرَدٌ.

(ب) یُوجَدُ بَیْنَ مَکَّة المکرمة والمدینة المنورة طریق مُعَبَّد

(ج) نَحْنُ نَشْتَرِیْ مُسَبِّحَاتٍ مِنْ مَکَّةَ الْمُکَرَّمَةِ وَالتُّمُور من الْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ.

(د) تُوجَدُ شَبَکَةُ الطُّرُقِ الْمُعَبَّدَةِ فِیْ مَکَّةَ الْمُکَرَّمَةِ ومنی وَعَرَفَاتٍ.

(ہ) اَلْفَنَادِقُ الْفَخْمَةُ وَالْمَبَانِی الشَّاهِقَةُ تُعْجِبُنِیْ اِعْجَابًا کَبِیْرًا.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

بائیسواں سبق

مِنْ ھُدَی الْقُرْاٰنِ الْکَرِیْمِ

قرآن کریم کی ہدایت

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْعَدْلُ	انصاف	اِحْسَانٌ	نیکی
آمَنُوْا	ایمان لائے	کُوْنُوْا	بن جاؤ۔ ہو جاؤ
قَوّٰامِیْنَ	قائم کرنے والے	اَلْقِسْطُ	انصاف
شُھَدَاءُ	گواہ	اَلنُّفُسُ	جانیں
وَالِدَیْنِ	ماں باپ	اَقْرَبِیْنَ	رشتے دار
غَنِیٌّ	امیر	فَقِیْرٌ	غریب
اَوْلٰی	زیادہ قریب۔ زیادہ تعلق والا۔ زیادہ خیر خواہ	لَا تَتَّبِعُوْا	اتباع نہ کرو
		اَلْھَوٰی	خواہش نفس
تَلْوٗ	تم مڑو گے۔ تم راستی چھوڑو گے	تُعْرِضُوْا	پہلو تہی کرو گے
		خَبِیْرًا	خبر رکھنے والا
لَایَجْرِمَنَّ	نہ اکسائے۔ آمادہ نہ کرے	شَنَاٰنُ قَوْمٍ	قوم کا بغض
اِعْدِلُوْا	عدل کرو	اَقْرَبُ	زیادہ قریب
اَلتَّقْوٰی	پرہیزگاری	اِتَّقُوْا	ڈرو
وَعَدَ	وعدہ کیا	عَمِلُوْا	کیے
اَلصّٰلِحٰتُ	اچھے کام	مَغْفِرَةٌ	بخشش
اَجْرٌ	معاوضہ۔ ثواب	کَفَرُوْا	انکار کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کَذَّبُوْا	جھٹلایا	اٰیٰتٌ	نشانیاں
یَاْمُرُ	حکم دیتا ہے	اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ	دوزخی
اِیْتَاءٌ	دینا	ذِی الْقُرْبٰی	رشتہ دار
یَنْھٰی	روکتا ہے	اَلْفَحْشَاءُ	برائی
اَلْمُنْکَرُ	بری بات	اَلْبَغْیُ	سرکشی۔ بغاوت
یَعِظُکُمْ	وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے		نافرمانی۔ بدمعاشی
تَذَکَّرُوْنَ	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	اَوْفُوْا	پورا کرو
عَاھَدْتُّمْ	تم نے عہد کیا	لَا تَنْقُضُوْا	مت توڑو
اَلْاَیْمَانُ	قسمیں	تَوْکِیْدٌ	پکا کرنا
جَعَلْتُمْ	تم نے بنایا	کَفِیْلًا	ضامن
یَعْلَمُ	وہ جانتا ہے	تَفْعَلُوْنَ	تم کرتے ہو
یَاْمُرُکُمْ	وہ تمہیں حکم دیتا ہے	تُؤَدُّوْا	تم ادا کرو
اَلْاَمٰنٰتُ	امانتیں	اَھْلٌ	مالک
حَکَمْتُمْ	تم نے فیصلہ کیا	بَیْنَ النَّاسِ	لوگوں کے درمیان
بِالْعَدْلِ	انصاف سے	نِعِمَّا	بہتر ہے
سَمِیْعٌ	سننے والا	بَصِیْرٌ	دیکھنے والا

متن اور ترجمہ

(۱)

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اے ایمان والو!

کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُھَدَآءَ لِلّٰهِ

انصاف پر قائم کرنے والے اور اللہ کے لئے گواہی دینے والے ہو۔

وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ج

اگرچہ (گواہی) تمہارے (اپنے) یا والدین یا رشتہ داروں کے خلاف ہو۔

اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا

خواہ کوئی مالدار ہو یا مفلس ہو۔

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا قف

تو اللہ ان (امیر و مفلس) کا خیر خواہ تم سے زیادہ ہے۔

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ج

سو تم انصاف کرنے میں خواہش نفس کی پیروی مت کرو۔

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا

اور اگر تم راستی چھوڑو گے یا تم پہلو تہی کرو گے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا O

تو بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے۔

(۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ط

اللہ کے لئے انصاف سے گواہی دینے والے بن جاؤ۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ط

اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو۔

اِعْدِلُوْا قف هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ز

عدل کرو، یہ (عدل) تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط

اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ O

اللہ کو خوب خبر ہے، جو تم کرتے ہو۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لا

وعدہ کیا اللہ نے ان سے، جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے۔

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ O

ان کے واسطے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ

یہی لوگ ہیں دوزخ والے۔

(۳)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى

بے شک اللہ انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ ج

اور بے حیائی سے اور نامعقول کام سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ O

اللہ تم کو سمجھاتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ

اور اللہ کا عہد پورا کرو جب آپس میں عہد کرو۔

وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

اور نہ توڑو قسمیں ان (قسموں) کو پکا کرنے کے بعد۔

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ط

اور تم نے اللہ کو اپنا ضامن کیا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ O

بے شک اللہ جانتا ہے، جو تم کرتے ہو۔

(۴)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا لا

...اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے مالکوں کو ادا کرو۔

...حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ ط

...تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو، تو انصاف سے فیصلہ کرو۔

...نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ ط

...اللہ تم کو اچھی نصیحت کرتا ہے۔

...کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا O

...اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

اَلتَّمَارِیْنُ

مشقیں

...نمبر ۱ : اَجِبْ/ اَجِیْبِیْ عَمَّا یَاْتِیْ

درج ذیل کے جواب دیں۔

(ا) : مَاذَا اَمَرَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ سُوْرَۃِ النِّسَاءِ؟

سورہ نساء میں اللہ نے مومنوں کو کیا حکم دیا؟

(ب) : عَمَّا نَھَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ مَجَالِ الْعَدْلِ فِیْ سُوْرَۃِ الْمَائِدَۃِ؟

سورہ مائدہ میں عدل کے میدان میں اللہ نے مسلمانوں کو کس بات سے روکا؟

(ج) : بِمَا ذَا وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ؟

اللہ نے ایمان لانے والوں اور اچھے کام کرنے والوں سے کیا وعدہ کیا؟

(د) : مَا مَصِیْرُ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَیُکَذِّبُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ؟

ان لوگوں کا کیا انجام ہے، جو اللہ کا انکار کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں؟

(ہ) : مَا ھُوَ حُکْمُ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی فِیْ اَدَاءِ الْاَمَانَۃِ؟

امانت ادا کرنے میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

(و) : مَاذَا اَرَادَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَ تَعَالٰی مِنَ النَّاسِ اَنْ یُرَاعُوْہُ فِی الْحُکْمِ؟

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے لوگوں سے کیا چاہا کہ وہ فیصلہ کرنے میں اس کا خیال کریں۔

جواب : درج بالا سوالات کے جوابات :

(ا) : اَمَرَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ یَعْدِلُوْا وَ یُقْسِطُوْا وَیَشْھَدُوْا شَھَادَۃً صَادِقَۃً.

اللہ نے مومنوں کو حکم دیا کہ وہ عدل کریں اور انصاف کریں اور سچی شہادت دیں۔

(ب) : تَنْھَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَنِ الظُّلْمِ.

اللہ نے مومنوں کو ناانصافی سے روکا۔

(ج) : وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِمَغْفِرَۃٍ وَ اَجْرٍ عَظِیْمٍ.

اللہ نے ایمان لانے والوں اور نیک کام کرنے والوں سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ کیا۔

(د) : مَصِیْرُھُمْ جَھَنَّمُ.

ان کا انجام دوزخ ہے۔

(ہ) : حُکْمُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَنْ تُؤَدَّی الْاَمَانَاتُ اِلٰی اَھْلِھَا.

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ امانتیں ان کے مالکوں کو ادا کرو۔

(و) : اَرَادَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَ تَعَالٰی مِنَ النَّاسِ اَنْ یَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ.

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے لوگوں سے چاہا کہ وہ عدل سے فیصلہ کریں۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَاءِ/ اِمْلَئِی الْفَرَاغَاتِ بِمَا یُنَاسِبُ مِنَ الْکَلِمَاتِ:

مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

(ا) اَللّٰہُ یَاْمُرُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ یَکُوْنُوْا .... بِالْقِسْطِ.

(ب) اَلْقُرْاٰنُ الْکَرِیْمُ یَنْھَانَا عَنْ اَنْ نَتَّبِعَ .... وَیَاْمُرُنَا بِالْعَدْلِ.

(ج) اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَ .... بِاٰیٰتِہٖ ھُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ.

(د) اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰى عَنِ .... وَالْمُنْكَرِ.

مکمل جملے :

(ا) اَللّٰهُ يَاْمُرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يَّكُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ.
اللہ مومنوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ انصاف قائم کرنے والے بن جائیں۔

(ب) اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِيْمُ يَنْهَانَا عَنْ اَنْ نَتَّبِعَ الْهَوٰى وَيَاْمُرُنَا بِالْعَدْلِ.
قرآن کریم ہمیں خواہش نفس کی پیروی کرنے سے منع کرتا ہے اور عدل کرنے کا حکم دیتا ہے۔

(ج) اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَيُكَذِّبُوْنَ بِاٰيٰتِهٖ هُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ
بے شک وہ لوگ جو اللہ کا انکار کرتے ہیں اور اس کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ دوزخی ہیں۔

(د) اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ.
بے شک اللہ بے حیائی اور بری بات سے روکتا ہے۔

نمبر ۳ : اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِيْ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلِكَ / جُمَلِكِ الْمُفِيْدَةِ:
مفید جملوں میں درج ذیل الفاظ کو استعمال کریں۔

اَلْقِسْطُ. اَلْهَوٰى. اَلشُّهَدَاءُ. اَلتَّقْوٰى. اَلْعَدْلُ. اَلْاِحْسَانُ. اَلْمُنْكَرُ. اَلْاَيْمَانُ. اَلْكَفِيْلُ. اَلْاَمٰنٰتُ.

جملوں کا استعمال :

اَلْقِسْطُ (انصاف)
اَلْمُسْلِمُوْنَ شُهَدَاءُ بِالْقِسْطِ — مسلمان انصاف سے گواہی دیتے ہیں۔
اَلْهَوٰى (خواہش نفس)
لَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى — خواہش نفس کی اتباع نہ کرو۔
اَلشُّهَدَاءُ (گواہ)
كُوْنُوْا شُهَدَاءَ لِلّٰهِ تَعَالٰى بِالْقِسْطِ — اللہ تعالیٰ کی خاطر انصاف کیساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ۔
اَلتَّقْوٰى (خداخوفی)

اَلْعَدْلُ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى — عدل خداخوفی کے قریب ہے۔
اَلْعَدْلُ (عدل)
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَدْلَ — بے شک اللہ عدل کو پسند کرتا ہے۔
اَلْاِحْسَانُ (احسان)
اَلْاِحْسَانُ عِنْدَ اللّٰهِ مَقْبُوْلٌ — احسان اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہے۔
اَلْمُنْكَرُ (بری بات)
اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ — بے شک اللہ بری بات سے روکتا ہے۔
اَلْاَيْمَانُ (قسمیں)
اَلْمُسْلِمُ لَا يَنْقُضُ الْاَيْمَانَ — مسلمان قسمیں نہیں توڑتا۔
اَلْكَفِيْلُ (ضامن)
اَللّٰهُ كَفِيْلِيْ وَاَنَا تَوَكَّلْتُ عَلَيْهِ — اللہ میرا ضامن ہے اور میں نے اس پر بھروسہ کیا۔
اَلْاَمَانَاتُ (امانتیں)
اَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا — امانتیں ان کے مالکوں کو ادا کرو۔

سوال نمبر ۴ : هَاتِ / هَاتِيْ الْاَوْزَانَ لِمَا يَاْتِيْ مِنَ الْجُمُوْعِ:
درج ذیل جمع الفاظ کے اوزان بتاؤ۔

اَلشُّهَدَاءُ. اَلْاَنْفُسُ. اَلْاٰيٰتُ. اَلْاَصْحٰبُ. اَلْاَيْمَانُ.

جواب :

جموع	اوزان
اَلشُّهَدَاءُ	اَلْفُعَلَاءُ
اَلْاَنْفُسُ	اَلْاَفْعُلُ
اَلْاٰيٰتُ	اَلْاَفْعَالُ
اَلْاَصْحٰبُ	اَلْاَفْعَالُ
اَلْاَيْمَانُ	اَلْاَفْعَالُ

سوال نمبر ۵ : هَاتِ/ هَاتِی الجُمُوْعَ لِلکَلِمَاتِ الْآتِیَةِ:

درج ذیل الفاظ کی جمع بنائیں۔

شَهِیْدٌ. وَالِدٌ. اَقْرَبُ. غَنِیٌّ. فَقِیْرٌ. وَلِیٌّ. اِسْمٌ. مُفْرَدَةٌ.

جواب:

واحد	جمع
شَهِیْدٌ	شُهَدَاءُ
وَالِدٌ	وَالِدُوْنَ
اَقْرَب	اَقْرَبِیْنَ
غَنِیٌّ	اَغْنِیَاءُ
فَقِیْرٌ	فُقَرَاءُ
وَلِیٌّ	اَوْلِیَاءُ
اِسْمٌ	اَسْمَاءُ
مُفْرَدَةٌ	مُفْرَدَاتٌ

سوال نمبر ۶: قَدْ وَرَدَتْ فِیْ هٰذَا الدَّرْسِ اَفْعَالٌ ثُلَاثِیَّةٌ مُجَرَّدَةٌ صَحِیْحَةٌ اِسْتَخْرِجْ/ اِسْتَخْرِجِیْ فِعْلَیْنِ مِنَ الدَّرْسِ وَ صَرِّفْهُمَا/ صَرِّفِیْهِمَا اَمْرًا وَ نَهْیًا.

اس سبق میں ثلاثی مجرد صحیح کے افعال آئے ہیں۔ سبق سے دو فعل نکالیں اور ان کی فعل امر اور فعل نہی میں گردان کریں۔

جواب: ثلاثی مجرد کے افعال:

اِعْدِلُوْا. عَمِلُوْا.

اِعْدِلُوْا سے فعل امر کی گردان

اِعْدِلْ .... واحد مذکر حاضر

اِعْدِلَا .... تثنیہ مذکر حاضر

اِعْدِلُوْا .... جمع مذکر حاضر

اِعْدِلِیْ .... واحد مونث حاضر

اِعْدِلَا .... تثنیہ مونث حاضر

اِعْدِلْنَ .... جمع مونث حاضر

عَمِلُوْا سے فعل امر کی گردان

اِعْمَلْ .... واحد مذکر حاضر

اِعْمَلَا .... تثنیہ مذکر حاضر

اِعْمَلُوْا .... جمع مذکر حاضر

اِعْمَلِیْ .... واحد مونث حاضر

اِعْمَلَا .... تثنیہ مونث حاضر

اِعْمَلْنَ .... جمع مونث حاضر

اِعْدِلُوْا سے فعل نہی کی گردان

لَا تَعْدِلْ .... واحد مذکر حاضر

لَا تَعْدِلَا .... تثنیہ مذکر حاضر

لَا تَعْدِلُوْا .... جمع مذکر حاضر

لَا تَعْدِلِیْ .... واحد مونث حاضر

لَا تَعْدِلَا .... تثنیہ مونث حاضر

لَا تَعْدِلْنَ .... جمع مونث حاضر

عَمِلُوْا سے فعل نہی کی گردان

لَا تَعْمَلْ .... واحد مذکر حاضر

لَا تَعْمَلَا .... تثنیہ مذکر حاضر

لَا تَعْمَلُوْا .... جمع مذکر حاضر

لَا تَعْمَلِیْ .... واحد مونث حاضر

لَا تَعْمَلَا .... تثنیہ مونث حاضر

لَا تَعْمَلْنَ .... جمع مونث حاضر

سوال نمبر ۷ : خُذْ/ خُذِیْ اَرْبَعَةً مِنَ الْحُرُوْفِ الْجَارَةِ الَّتِیْ وَرَدَتْ فِیْ هٰذَا الدَّرْسِ وَاسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِیْهَا فِی الْجُمَلِ الْمُفِیْدَةِ.

چار حروف جارہ نکالو جو اس سبق میں آئے ہیں اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

جواب : حروف جارہ کا استعمال :

(ا) باءٌ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ — میں اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لایا۔

(ب) عَلٰی

اَلْكِتَابُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ — کتاب میز پر ہے۔

(ج) عَنْ

لِمَا ذَا لَا تَنْهَى النَّاسَ عَنِ الْمُنْكَرِ؟ تو لوگوں کو بری بات سے کیوں نہیں روکتا؟

(د) لَامٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. — سب تعریفیں اللہ رب العالمین کیلئے ہیں۔

سوال نمبر ۸ : تَرْجِمْ/ تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ مَا یَاْتِیْ:

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(ا) ہم عدل پر قائم رہنے والے ہیں۔

(ب) کیا تم اللہ کے گواہ ہو؟

(ج) ہم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں۔

(د) اللہ منافقوں کو دردناک عذاب دے گا۔

(ہ) اللہ تعالیٰ عدل کو پسند کرتا ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) نَحْنُ قَوّٰامُوْنَ بِالْقِسْطِ.

(ب) هَلْ اَنْتُمْ شُهَدَاءَ لِلّٰهِ.

(ج) نَحْنُ نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ﷺ.

(د) اِنَّ اللّٰهَ يُذِيْقُ الْمُنَافِقِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا.

(ہ) اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُحِبُّ الْعَدْلَ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

تئیسواں سبق

فُکَاهَاتٌ

لطیفے

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضَافَ	ضیافت کی	اِنْتَبَهَ	جاگا، بیدار ہوا
صَاحِبُ الدَّارِ	گھر کا مالک	بِاللَّيْلِ	رات کو
ضِحْكٌ	قہقہہ	صَاحَ بِهٖ	وہ اس پر چیخا
لَبَّيْكَ	حاضر ہوں، ہاں	اَسْفَلَ الدَّارِ	نچلی منزل
رَقَّا	بلند کیا، اٹھایا	تَدَحْرَجْتُ	میں لڑھک گیا
يَتَدَحْرَجُوْنَ	لڑھکتے ہیں	اَعْلٰى	اوپر
اَسْفَل	نیچے	اَضْحَكُ	میں قہقہہ لگاتا ہوں
مِنْ هٰذَا	اس وجہ سے	لَزِمَ	ساتھ رہنا
اَلْفَقِيْهُ	ماہر فقہ	اَلْمُحَدِّثُ	ماہر حدیث
مُخْتَبِرًا	امتحان لیتے ہوئے	حَفِظْتَ	تو نے یاد کیا
اَلْحَلْوٰى	حلوہ، مٹھائی	اَلْعَسَلُ	شہد
وُضِعَ	لگادیا جائے	اَلْعَشَاءُ	رات کا کھانا
حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ	نماز کا وقت آجائے	اِبْدَءُوْا	پہلے کرو
اَلصَّوْمُ	روزہ	اَلْبِرُّ	نیکی
مَرَّتْ	گزرا	بَخِيْلٌ	کنجوس
اِمْرَاَةٌ	عورت	تَبْكِىْ	روتی ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَقُوْلُ	کہتی ہے	يَذْهَبُوْنَ	وہ تجھ کو لے جائیں گے
فِرَاشٌ	بستر	غِطَاءٌ	پردہ، سرپوش
وِطَاءٌ	فرش	خُبْزٌ	روٹی
مَاءٌ	پانی	اِلْحَقْ	ساتھ لگے رہو
وَاللّٰهِ	اللہ کی قسم	وَقَفَ	کھڑا ہوا
سَائِلٌ	بھکاری	يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْكَ	اللہ تمہیں کامیاب کرے
كِسْرَةٌ	ٹکڑا، پیس	مَانَقْدِرُ	ہم قادر نہیں ہیں
فُوْلٌ	لوبیا	شَعِيْرٌ	جو
قِطْعَةٌ	ٹکڑا	دُهْنٌ	تیل
زَيْتٌ	تیل	لَبَنٌ	دودھ
لَا نَجِدُ	ہمارے پاس نہیں	شِرْبَةٌ	پانی کا گھونٹ
لَيْسَ عِنْدَنَا	ہمارے پاس نہیں	جُلُوْسٌ	بیٹھنا
هٰهُنَا	یہاں	قُوْمُوْا	کھڑے ہو جاؤ
فَاسْئَلُوْا	پس مانگو	اَحَقُّ	زیادہ حقدار
حُكِىَ	بیان کیا گیا	ذَاتَ يَوْمٍ	ایک دن
جَارٌ	پڑوسی	سَمِعْتَ	تو نے سنا
اَلْبَارِحَةَ	گزشتہ رات	صُرَاخٌ	چیخ وپکار
اَىُّ شَىْءٍ	کیا چیز	نَزَلَ بِكُمْ	تم پر نازل ہوئی
سَقَطَ	گر گئی	قَمِيْصِىْ	میری قمیص
اَعْلَى السَّطْحِ	اوپر کی سطح	يَضُرُّ	تکلیف دیتی ہے
اَحْمَقُ	بیوقوف	لَوْ كُنْتُ فِيْهِ	اگر میں اس میں ہوتا
اَتَكَسَّرُ	میں ٹوٹ جاتا ہوں	اَمُوْتُ	میں مر جاتا ہوں
سَكْرَانُ	نشہ باز	اَلْوُلَاةُ	گورنر
اِقَامَةُ الْحَدِّ	حد قائم کرنا، حد لگانا	مَدَنِىٌّ	متمدن
"	یعنی کوڑوں کی سزا دینا	طَوِيْلٌ	لمبا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ربةً	چوٹ	قَصِیْرٌ	چھوٹا
صر	چھوٹا ہو جا	لِیَنَالَكَ	تاکہ تجھ تک پہنچے
لكَ	تیرا ستیاناس	اَلْفَالُوذَجُ	فالودہ
عُوْنی	تو مجھے دعوت دیتا ہے	وَدِدْتُ	میری تمنا ہے
وَلُ	زیادہ لمبا	عُوْجُ اِبْنِ عُمُقْ	ایک آدمی جو لمبے قد میں
وجُ مَاجُوْجُ	چھوٹے قد کی مخلوق	"	ایک ضرب المثل بن گیا
سر	زیادہ چھوٹا	یَحْضُرُ	حاضر ہوتا ہے
یرًا	کثرت سے	یُطِیْلُ السُّکُوْتَ	بہت خاموش رہتا ہے
كَ	آپ کو کیا ہے ؟	لَا تَتَکَلَّمُ	تو بات نہیں کرتا
سَالُ	نہ پوچھتا ہے	اَخْبِرْنِیْ	مجھے بتاؤ
رُ	افطار کرے	اَلصَّائِمُ	روزے دار
تْ	ڈوب گیا	اَلشَّمْسُ	سورج
عبْ	نہ ڈوبا	نِصْفُ اللَّیْلِ	آدھی رات
مَ	مسکرائے	غَنّٰی	گیت گایا
سنْتَ	تو نے خوب گایا	اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْكَ	اللہ تجھ پر احسان کرے
سنْ	بھلائی کرتا ہے	بِكَ	آپ کے ذریعے
	سو	اَلْفٌ	ہزار
	گر گیا	کَنَّاسٌ	خاکروب، بھنگی
یٌّ	نحو کا ماہر	صَاحَ	آواز نکالی
مَ	تاکہ وہ جان لے	حَیٌّ	زندہ
بْ	منگوا	حَبْلٌ دَقِیْقٌ	باریک رسی
ی	مجھے باندھ دے	شَدًّا وَثِیْقًا	پختگی سے باندھنا
بنی	مجھے کھینچ لے	جَذْبًا رَفِیْقًا	نرمی سے کھینچنا
نی	میری بیوی	طَالِقٌ	طلاق یافتہ
یْ طَالِقٌ	میری بیوی کو طلاق	مِنْهُ	اس سے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَخْرَجْتُ	میں نکالوں	اَخْرَجْتُكَ	میں تجھ کو نکالوں
سَالَ	مانگی	فَقِیْرٌ	فقیر
دَارٌ	گھر	غَنِیٌّ	مالدار
قُلْ	کہہ دو	یَقُلْ	وہ کہے
یُعْطِیْ	وہ عنایت کرے	کِسْرَةُ خُبْزٍ	روٹی کا ٹکڑا
اَلسَّائِلُ	مانگنے والا	مِیْکَائِیْلُ	فرشتے کا نام
جِبْرِیْلُ	فرشتے کا نام	عِزْرَائِیْلُ	فرشتے کا نام جو جان نکال
یَقْبِضُ	قبض کرے	"	ہے
		اَللّٰهُمَّ	اے اللہ

متن اور ترجمہ

(۱)

اِنَّ رَجُلًا ضَافَ رَجُلًا اٰخَرَ

ایک آدمی نے دوسرے آدمی کی دعوت کی۔

فَانْتَبَهَ صَاحِبُ الدَّارِ بِاللَّیْلِ

رات کو گھر کا مالک (میزبان) جاگ پڑا۔

فَسَمِعَ ضِحْكَ الرَّجُلِ مِنَ الْغُرْفَةِ

پس اس نے بالکونی سے آدمی کے ہنسنے کی آواز سنی۔

فَصَاحَ بِهٖ: فُلَانُ

پس اس نے چیخ کر پوچھا: فلاں ہے

فَقَالَ لَبَّیْكَ

تو اس نے جواب دیا، ہاں۔

قَالَ: اَنْتَ کُنْتَ فِیْ اَسْفَلِ الدَّارِ فَمَا الَّذِیْ رَقَّاكَ اِلَی الْغُرْفَةِ؟

اس نے کہا: تو نچلی منزل پر تھا تجھے کس نے بالکونی کی طرف اٹھایا۔

قَالَ: تَدَحْرَجْتُ

اس نے کہا: میں لڑھک گیا تھا۔

فَقَالَ: اَلنَّاسُ يَتَدَحْرَجُوْنَ مِنْ اَعْلٰى اِلٰى اَسْفَلَ فَكَيْفَ تَدَحْرَجْتَ اَنْتَ؟

اس نے کہا: لوگ اوپر سے نیچے کو لڑھکتے ہیں، پس تو کس طرح لڑھکا۔

قَالَ: فَمِنْ هٰذَا اَضْحَكُ.

اس نے کہا: اسی وجہ سے تو ہنس رہا ہوں۔

(۲)

لَزِمَ اَعْرَابِيٌّ الشَّيْخَ الْفَقِيْهَ الْمُحَدِّثَ "سُفْيَانَ بن عُيَيْنَةَ مُدَّةً" يَسْمَعُ مِنْهُ الْحَدِيْثَ

ایک بدو، شیخ فقیہ محدث بن عیینہ سے حدیث کی سماعت کے لئے ان کے پاس ایک مدت تک ٹھہرا رہا۔

فَلَمَّا اَنْ جَاءَ لِيُسَافِرَ

پس جب اس کے جانے کا وقت آیا۔

قَالَ لَهٗ سُفْيَانُ مُخْتَبِرًا:

سفیان نے امتحان لینے کی غرض سے اس سے کہا:

"يَا اَعْرَابِيُّ! مَاذَا حَفِظْتَ مِنْ حَدِيْثِنَا؟

اے اعرابی! تو نے ہماری حدیث سے کیا یاد کیا؟

قَالَ: ثَلَاثَةَ اَحَادِيْثَ

اس نے کہا: تین حدیثیں

اَلْاَوَّلُ حَدِيْثُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

پہلی حدیث عائشہؓ کی نبی ﷺ سے

اَنَّهٗ كَانَ يُحِبُّ الْحَلْوٰى وَالْعَسَلَ

آپ ﷺ حلوہ اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔

وَالثَّانِيْ حَدِيْثُهٗ ﷺ.

اور دوسری آپ ﷺ کی حدیث

اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ

کہ جب شام کا کھانا لگ جائے اور نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

وَالثَّالِثُ حَدِيْثُ عَائِشَةَ عَنْهُ ﷺ اَيْضًا.

اور تیسری حدیث بھی عائشہؓ کی آپ ﷺ سے روایت ہے۔

لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ

سفر میں روزہ رکھنا نیکی کا کام نہیں ہے۔

(۳)

مَرَّتْ جَنَازَةٌ يَوْمًا بِاِمَامِ بَخِيْلٍ وَابْنِهٖ

ایک دن ایک جنازہ بخیل اور اس کے بیٹے کے پاس سے گزرا۔

وَمَعَ الْجَنَازَةِ اِمْرَاَةٌ تَبْكِيْ وَتَقُوْلُ:

جنازے کے ساتھ ایک عورت روتی تھی اور کہتی تھی:

اَلْآنَ يَذْهَبُوْنَ بِكَ اِلٰى بَيْتٍ

اب یہ تمہیں ایک ایسے گھر کی طرف لے جائیں گے

لَا فِرَاشَ فِيْهِ وَلَا غِطَاءَ وَلَا وِطَاءَ وَلَا خُبْزَ وَلَا مَاءَ

جہاں بستر نہیں اور نہ بستر پوش ہے، فرش نہیں اور نہ پانی ہے اور نہ روٹی ہے۔

فَقَالَ الْوَلَدُ لِاَبِيْهِ

پس لڑکے نے اپنے باپ سے کہا:

اَلْحَقْ يَا اَبَتِ،

ابا جان! ساتھ رہو

اِلٰى بَيْتِنَا وَاللّٰهِ يَذْهَبُوْنَ

اللہ کی قسم یہ ہمارے گھر جا رہے ہیں۔

(۴)

وَقَفَ سَائِلٌ عَلٰى بَابٍ

بھکاری ایک دروازے پر کھڑا ہوا۔

فَقَالُوْا: يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْكَ

پس، انہوں (گھر والوں) نے کہا: اللہ تمہیں کامیاب کرے۔

فقال: كِسْرَةُ خُبزٍ

اس نے کہا: روٹی کا ایک ٹکڑا۔

فقالوا: ما نقدِرُ عَلَيْهَا

انہوں نے جواب دیا: ہم یہ نہیں کر سکتے۔

فقال: فَقَلِيْلٌ مِنْ فُوْلٍ اَوْ شعِيْرٍ

پھر اس نے کہا: تھوڑا سا لوبیا یا جوء

قالوا: لا نقدِرُ عَلَيْهِ

انہوں نے کہا: ہم یہ نہیں کر سکتے۔

قال: فقِطعَةُ دُهْنٍ اَوْ قَلِيْلُ زَيْتٍ اَوْ لَبَنٍ

اس نے کہا: کچھ گھی یا تھوڑا سا تیل یا دودھ

قالوا: لا نجدُهُ

انہوں نے کہا: ہمارے پاس نہیں ہے۔

قال: فَشربَةَ ماءٍ

اس نے کہا: پھر پانی کا ایک گھونٹ؟

قالوا: وَ لَيسَ عِندَنا ماءٌ

انہوں نے کہا: ہمارے پاس پانی نہیں ہے۔

قال: فَما جُلُوْسُكُمْ هٰهُنَا، قُوْمُوْا، فَاسْئَلُوْا، فَاَنْتُم اَحَقُّ مِنِّيْ بِالسُّؤَالِ.

اس نے کہا: تم یہاں کیوں بیٹھے ہو، جاؤ لوگوں سے سوال کرو، سوال کرنے میں تم مجھ سے زیادہ حقدار ہو۔

(۵)

حُكِيَ اَنَّ جُحَا قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِرَجُلٍ

بیان کیا گیا کہ ایک دن جحا نے ایک آدمی سے کہا۔

وَهٰذا الرَّجُلُ جارُهُ:

اور یہ آدمی اس کا پڑوسی تھا:

هَلْ سَمِعْتَ يَا اَخِيْ البَارِحَةَ صُرَاخَنَا؟

اے بھائی کیا تو نے کل رات ہماری چیخ سنی؟

فَقَالَ لَهُ: نَعَمْ، وَ اَيُّ شَيْءٍ نَزَلَ بِكُمْ؟

پس اس نے اس سے کہا: ہاں، تم پر کیا چیز (مصیبت) آ پڑی؟

قَالَ لَهُ: سَقَطَ قَمِيْصِيْ مِنْ اَعْلَى السَّطْحِ اِلَى الْاَرْضِ

اس نے کہا: میری قمیض اوپر سے نیچے زمین پر آ گری۔

فَقَالَ لَهُ: وَاِذَا سَقَطَ مَالَّذِيْ يَضُرُّهُ

اس نے اس سے کہا: اگر گر گئی تو اسے کیا نقصان ہوا؟

قَالَ لَهُ: يَا اَحْمَقُ! لَوْ كُنْتُ فِيْهِ اَلَسْتُ كُنْتُ اَتَكَسَّرُ وَ اَمُوْتُ.

اس نے کہا: اے احمق! اگر میں اس میں ہوتا تو میں ریزہ ریزہ نہ ہو جاتا اور مر جاتا۔

(۶)

حُكِيَ اَنَّهُ اُتِيَ بِرَجُلٍ مَدَنِيِّ سَكْرَانَ اِلَى بَعْضِ الْوُلَاةِ

بیان کیا گیا کہ ایک نشے باز شہری کسی گورنر کے پاس لایا گیا۔

فَاَمَرَ، بِاِقَامَةِ الْحَدِّ عَلَيْهِ

پس اس نے اس پر حد لگانے کا حکم دیا۔

وكَانَ الرَّجُلُ طَوِيْلًا وَالْجَلَّادُ قَصِيْرًا

آدمی لمبا تھا اور جلاد چھوٹا تھا۔

فَلَمْ يَتَمَكَّنْ مِنْ ضَرْبَةٍ

اس لئے ضرب لگانا ممکن نہ تھی۔

فَقَالَ الْجَلَّادُ: تَقَاصَرْ لِيَنَالَكَ الضَّرْبُ

تو جلاد نے کہا: چھوٹا ہو جا تاکہ ضرب تجھے پا سکے۔

فَقَالَ لَهُ: وَيْلَكَ اِلَى اَكْلِ الْفَالُوْذِ تَدْعُوْنِيْ

اس نے کہا: تیرا برا ہو کیا مجھے فالودہ کھانے کی دعوت دیتا ہے۔

وَلَقَدْ وَدِدْتُ لَوْ اَنِّيْ اَطْوَلُ مِنْ عَوْجِ بْنِ عُنُقٍ وَ اَنْتَ اَقْصَرُ مِنْ يَاجُوْجَ وَ مَاجُوْجَ.

میں تو چاہوں گا کاش میں عوج بن عنق سے زیادہ لمبا اور تو یاجوج ماجوج سے زیادہ چھوٹا ہوتا۔

(۷)

كَانَ رَجُلٌ يَحْضُرُ مَجْلِسَ اَبِيْ يُوْسُفَ كَثِيْرًا

ایک آدمی (امام) ابو یوسف کی مجلس میں اکثر حاضر ہوتا۔

وَ يُطِيلُ السُّكُوتَ

اور خاموش رہتا۔

فَقَالَ لَهُ يَوْمًا: مَالَكَ لَا تَتَكَلَّمُ؟

ایک دن اس نے اس سے کہا: تجھے کیا ہے تو بات نہیں کرتا؟

وَلَا تَسْأَلُ عَنْ مَسْئَلَةٍ

اور نہ کوئی مسئلہ پوچھتا ہے۔

فَقَالَ: اَخْبِرْنِی اَیُّهَا الْقَاضِی! مَتٰی یُفْطِرُ الصَّائِمُ؟

پس اس نے کہا: قاضی ہمیں بتاؤ کہ روزے دار روزہ کب افطار کرے۔

فَقَالَ: اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ

اس نے کہا: جب سورج غروب ہو جائے۔

قَالَ: فَاِنْ لَمْ تَغِبْ اِلٰی نِصْفِ اللَّیْلِ

اس نے کہا: اگر سورج آدھی رات تک بھی غروب نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ

تو (ابو یوسف) مسکرائے۔

(۸)

غَنّٰی اِبْرَاهِیْمُ لِلرَّشِیْدِ

ابراہیم نے ہارون رشید کے لئے گایا۔

فَقَالَ: اَحْسَنْتَ، اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْكَ

تو اس نے کہا: تو نے خوب گایا اللہ تجھ پر احسان کرے۔

فَقَالَ: یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ! اِنَّمَا یُحْسِنُ اللّٰهُ اِلَیَّ بِكَ

پس اس نے کہا: امیر المؤمنین اللہ مجھ پر آپ کے ذریعے احسان کرتا ہے۔

فَاَمَرَ لَهُ بِمِئَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ

پس اس نے ایک ہزار درہم کا اس کے لئے حکم دیا۔

(۹)

وَقَعَ نَحْوِیٌّ فِی بِئْرٍ

ایک نحوی کنوئیں میں گر پڑا۔

فَجَاءَ كَنَّاسٌ لِيُخْرِجَهُ

خاکروب اسے نکالنے آیا۔

فَصَاحَ بِهِ الْكَنَّاسُ

خاکروب نے آواز لگائی۔

لِيَعْلَمَ اَحَيٌّ هُوَ اَمْ لَا

تاکہ معلوم کرلے کہ آیا وہ (نحوی) زندہ ہے یا نہیں۔

فَقَالَ لَهُ النَّحْوِيُّ: اُطْلُبْ حَبْلًا دَقِيْقًا وَ شُدَّنِيْ شَدًّا وَثِيْقًا وَاجْذِبْنِيْ جَذْبًا رَفِيْقًا

نحوی نے اس سے کہا: پکی رسی منگواؤ اس سے مجھے اچھی طرح باندھو اور آہستہ سے مجھے کھینچو۔

فَقَالَ لَهُ الْكَنَّاسُ: اِمْرَاَتِيْ طَالِقٌ اِنْ اَخْرَجْتُكَ مِنْهُ

پس اس سے خاکروب نے کہا: میری بیوی کو طلاق اگر میں تجھ کو اس سے نکالوں۔

(۱۰)

سَاَلَ فَقِيْرٌ مِنْ دَارِ غَنِيٍّ شَيْئًا

ایک فقیر نے امیر کے گھر سے کوئی چیز مانگی۔

فَقَالَ الْغَنِيُّ: يَا مَسْعُوْدًا

پس امیر نے کہا! اے مسعود۔

قُلْ لِمَرْجَانَ يَقُلْ لِلُؤْلُؤ يَقُلْ لِكَافُوْرَ يُعْطِي هٰذَا السَّائِلَ كِسْرَةَ خُبْزٍ

مرجان سے کہو وہ لولو سے کہے وہ کافور سے کہے کہ اس فقیر کو روٹی کا ایک ٹکڑا دے دے۔

فَقَالَ السَّائِلُ: اَللّٰهُمَّ قُلْ لِمِيْكَائِيْلَ يَقُلْ لِجِبْرِيْلَ يَقُلْ لِعِزْرَائِيْلَ يَقْبِضُ رُوْحَ هٰذَا الْبَخِي

فقیر نے کہا: اے اللہ میکائیل سے کہو کہ وہ جبرائیل سے کہے کہ وہ عزرائیل سے کہے کہ اس کنج

کی روح قبض کرلے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَمَّا يَاْتِيْ

درج ذیل کے جواب دیں۔

(ا): كَمْ حَدِيْثًا حَفِظَ الْاَعْرَابِيُّ؟

اعرابی نے کتنی حدیثیں یاد کیں؟

(ب): مَاذَا قَالَ السَّائِلُ حِیْنَ لَمْ یُعْطُوْهُ شَیْئًا؟

بھکاری نے کیا کہا جب اسے کچھ نہ دیا گیا؟

(ج): مَا ذَا قَالَ الرَّشِیْدُ لِلْمُغَنِّی؟

ہارون رشید نے گانے والے سے کیا کہا؟

(د): مَاذَا قَالَ النَّحْوِیُّ لِلْكَنَّاسِ؟

نحوی (ادیب) نے خاکروب سے کیا کہا؟

(ہ): اَیَّةُ فُكَاهَةٍ اَعْجَبَتْكَ/اَعْجَبَتْكِ كَثِیْرًا؟

تمہیں کون سا لطیفہ زیادہ پسند آیا۔

جواب: درج بالا سوالات کے جوابات:

(ا): حَفِظَ الْاَعْرَابِیُّ ثَلَاثَةَ اَحَادِیْثَ.

اعرابی نے تین حدیثیں یاد کیں۔

(ب): فَقَالَ: فَمَا جُلُوْسُكُمْ هٰهُنَا. قُوْمُوْا، فَاسْئَلُوْا، فَاَنْتُمْ اَحَقُّ مِنِّی بِالسُّؤَالِ.

اس نے کہا: آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں، اٹھو اور مانگو کیونکہ تم مانگنے میں مجھ سے زیادہ حقدار ہو۔

(ج): قَالَ: اَحْسَنْتَ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْكَ

اس نے کہا: تو نے احسان کیا اللہ تم پر احسان کرے۔

(د): قَالَ: اُطْلُبْ حَبْلًا دَقِیْقًا وَ شُدَّنِیْ وَثِیْقًا وَاجْذِبْنِیْ جَذْبًا رَفِیْقًا

اس نے کہا: پکی رسی منگواؤ اور مجھے مضبوطی سے باندھو اور مجھے نرمی سے کھینچو۔

(ہ): اَعْجَبَتْنِیْ فُكَاهَةُ اَعْرَابِیٍّ

مجھے اعرابی کا لطیفہ پسند آیا۔

سوال نمبر۲: هَاتِ/هَاتِی الْجُمُوْعَ لِمَا یَاْتِیْ مِنَ الْمُفْرَدَاتِ؟

درج ذیل واحد کی جمع بتائیں۔

غُرْفَةٌ. حَلْوٰی. فِرَاشٌ. لَبَنٌ. زَیْتٌ. مَاءٌ. غِطَاءٌ.

جواب:

واحد	جمع
غُرْفَةٌ	غُرَفٌ
حَلْوٰی	حَلْوِیَاتٌ
فِرَاشٌ	فُرُشٌ
لَبَنٌ	اَلْبَانٌ
زَیْتٌ	زُیُوْتٌ
مَاءٌ	مِیَاهٌ
غِطَاءٌ	اُغْطِیَةٌ

سوال نمبر۳: اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِی الْمُفْرَدَاتِ التَّالِیَةَ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ:

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

ضَحِكَ. اَلْعَشَاءُ. قُوْمُوْا. اَلْبَارِحَةَ. اَلسُّكُوْتُ. اَلصَّوْمُ. حَبْلٌ.

جواب: جملوں کا استعمال:

ضَحِكَ (ہنسا)

لِمَاذَا ضَحِكَ صَدِیْقُكَ؟ — تمہارا دوست کیوں ہنسا؟

اَلْعَشَاءُ (کھانا)

اَلْعَشَاءُ جَاهِزٌ عَلَی الْمَائِدَةِ — کھانا میز پر تیار ہے۔

قُوْمُوْا (کھڑے ہو جاؤ)

قُوْمُوْا وَاذْهَبُوْا اِلٰی بَیْتِكُمْ — اٹھو اور اپنے گھر جاؤ۔

اَلْبَارِحَةُ (گذشتہ شب)

اَیْنَ كُنْتَ الْبَارِحَةَ؟ — تو گذشتہ شب کہاں تھا؟

اَلسُّكُوْتُ (خاموشی)

اَلنَّاسُ اَطَالُوا السُّكُوْتَ — لوگ دیر تک خاموش رہے۔

اَلصَّوْمُ (روزہ)

اَلصَّوْمُ عِمَادُ الدِّیْنِ — روزہ دین کا رکن ہے۔

حَبْلٌ (رسی)

هٰذَا الْحَبْلُ دَقِيْقٌ

یہ رسی پختہ ہے۔

سوال نمبر ۴: قَالَ: ثَلَاثَةُ اَحَادِيْثَ.

ضَعْ/ ضَعِي بَدَلَ "ثَلَاثَةٌ" اَلْاَعْدَادَ مِنْ ٤ اِلٰی ١٠ وَاكْتُبْهَا/ وَاكْتُبِيْهَا بِالْحُرُوْفِ.

ثلاثۃ کی بجائے چار سے دس تک (عربی اعداد) رکھو اور ان کو حروف کی شکل میں لکھو۔

جواب: قَالَ: ثَلَاثَةُ اَحَادِيْثَ

قَالَ: اَرْبَعَةُ اَحَادِيْثَ

قَالَ: خَمْسَةُ اَحَادِيْثَ

قَالَ: سِتَّةُ اَحَادِيْثَ

قَالَ: سَبْعَةُ اَحَادِيْثَ

قَالَ: ثَمَانِيَةُ اَحَادِيْثَ

قَالَ: تِسْعَةُ اَحَادِيْثَ

قَالَ: عَشَرَةُ اَحَادِيْثَ

سوال نمبر ۵: اِمْلَا / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:

مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) اِذَا وُضِعَ .... وَحَضَرَتِ .... فَابْدَءُوْا ....

(ب) فَاَنْتُمْ اَحَقُّ .... بِالسُّؤَالِ.

(ج) اُطْلُبْ حَبْلًا .... وَشُدَّنِي .... وَثِيْقًا.

جواب: مکمل جملے:

(ا) اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ.

جب کھانا لگادیا جائے اور نماز کا وقت آجائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

(ب) فَاَنْتُمْ اَحَقُّ مِنِّي بِالسُّؤَالِ.

پس تم سوال کرنے کے مجھ سے زیادہ حقدار ہو۔

(ج) اُطْلُبْ حَبْلًا دَقِيْقًا وَشُدَّنِي شَدًّا وَثِيْقًا.

مضبوط رسی لاؤ اور مجھے مضبوطی سے باندھو۔

سوال نمبر ۶: اِيْتِ/ اِيْتِيْ بِالْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ وَالْاَمْرِ لِلْاَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل ماضی کے فعل مضارع اور فعل امر بتاؤ۔

اَخْبَرَ. اَخْرَجَ. اَفْطَرَ. اَحْسَنَ.

جواب:

ماضی	مضارع	امر
اَخْبَرَ	يُخْبِرُ	اَخْبِرْ
اَخْرَجَ	يُخْرِجُ	اَخْرِجْ
اَفْطَرَ	يُفْطِرُ	اَفْطِرْ
اَحْسَنَ	يُحْسِنُ	اَحْسِنْ

سوال نمبر ۷: تَرْجِمْ/ تَرْجِمِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) ایک بدو مدت تک سفیان بن عیینہؒ کے پاس رہا۔

(ب) اب تم اس گھر میں جاؤ گے، جہاں بستر ہوگا نہ روٹی نہ پانی۔

(ج) تم یہاں کیوں بیٹھے ہو، جاؤ اور لوگوں سے سوال کرو۔

(د) رشید نے گانے والے کو ایک لاکھ روپے انعام دیا۔

(ہ) وہ چھت پر سے گر پڑا۔

جواب: عربی ترجمہ:

(ا) لَزِمَ اَعْرَابِيٌّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ مُدَّةً.

(ب) اَلْآنَ يَذْهَبُ اِلٰى بَيْتٍ لَا فِرَاشَ فِيْهِ وَلَا خُبْزَ وَلَا مَاءَ.

(ج) فَمَا جُلُوْسُكُمْ هٰهُنَا، قُوْمُوْا فَاسْئَلُوا النَّاسَ.

(د) اَمَرَ الرَّشِيْدُ مُغَنِّيًا بِمِئَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ.

(ہ) هُوَ سَقَطَ مِنَ السَّقْفِ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

چوبیسواں سبق

فِی الْمَطَار

﴿ایئر پورٹ پر﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لمطَارُ	ایئر پورٹ	اَلاَصْغَرُ	چھوٹا
لتَّاسِعُ	نو	یَنْزِلُوْنَ	اترتے ہیں
لتَّاکِسی	ٹیکسی	یُسْرِعُوْنَ	لپکتے ہیں
بْنٰی	عمارت	یَسْتَقْبِلُ	استقبال کرتا ہے
صَدِیْقُ خَالِدٍ	خالد کا دوست	مَعًا	ایک ساتھ
هْلًا وَ سَهْلًا	خوش آمدید	اِلٰی اَیْنَ	کہاں، کس طرف
سَافِرُ	تم سفر کرتے ہو / کروگے	اَیْضًا	بھی
نْتَظِرُ	میں انتظار کرتا ہوں	اِبْنُ عَمّ	چچازاد
ادِمٌ	آرہا ہے	کَیْفَ حَالُكَ؟	آپ کا کیا حال ہے
صِلُ	پہنچے گا	طَائِرَةٌ	ہوائی جہاز
علِنُ	اعلان کرتی ہے	لَوْحَةٌ	تختی
وَاعِیْدُ	مقررہ اوقات	وُصُوْلٌ	پہنچنا
لسَّاعَةُ الثَّانِیَةُ	دو بجے	بَعْدَ الظُّهْرِ	ظہر کے بعد
لی اللِّقَاءِ	پھر ملیں گے	نَحْنُ عَلٰی عَجَلٍ	ہم جلدی میں ہیں
حْلَةٌ	سفر	سَعِیْدَةٌ	خوشگوار
ع السَّلَامَةِ	خدا حافظ	هَیَّابِنَا	چلو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَفْرَغُ	ہم فارغ ہوں	اَلْفَحْصُ	چیک اپ
کَافٍ	کافی، تسلی بخش	اَلْاِقْلَاعُ	جہاز کا روانہ ہونا
یَسِیْرُوْنَ	چلتے ہیں	اِلَی الدَّاخِلِ	اندر کی طرف
مِنْ فَضْلِكَ	پلیز، مہربانی	اَلتَّذَاکِرُ	ٹکٹ
یُسَلِّمُ	سپرد / حوالے کرتا ہے	اَلشُّرْطِیُّ	پولیس مین
یُلْقِیْ	ڈالتا ہے	نَظْرَةٌ	ایک نظر
یَرُدُّ	لوٹا دیتا ہے	شُکْرًا	شکریہ
اِلٰی یَمِیْنِكَ	اپنی دائیں طرف جائیں	ضَعْ	رکھو
اَلْاَحْمَالُ	بوجھ، سامان	اَلحِزَامُ	پٹی
اَلحَقَائِبُ	بیگ، تھیلے	تَمُرُّ	گزرتے ہیں
اَلشَّاشَةُ	سکرین	یَتَرَقَّبُ بِفُضُوْلٍ	غور سے دیکھتا ہے
اَلنَّاحِیَةُ الْاُخْرٰی	دوسری طرف	اَلْمُوَظَّفَةُ	ملازمہ
اَلْجَالِسَةُ	بیٹھنے والی	وَرَاءَ الشُّبَّاكِ	کھڑکی کے پیچھے
یَدْفَعُ	دیتا ہے	عَفْشٌ	سامان
عَلِّقُوْا	ساتھ ٹانک دو	اَلْحَقَائِبُ الْیَدَوِیَّةُ	ہینڈ بیگ
اَلْبِطَاقَاتُ	کارڈ	مِنْ فَضْلِکُمْ	مہربانی فرما کر
اِحْمِلُوْا	اٹھالو	مَقْعَدٌ	سیٹ، نشست
صُعُوْدٌ	چڑھنا، سوار ہونا	بطاقاتُ صُعُوْدِ الطَّائِرَةِ	بورڈنگ کارڈز
یَتَقَدَّمُوْنَ	آگے بڑھتے ہیں	نُقْطَةِ التَّفْتِیْشِ الذَّاتِیْ	ذاتی تفتیش کا مقام
یَقُوْمُ بِفَحْصٍ	تفتیش کرتا ہے	یَضَعُ	رکھتا ہے
ثَانِیَةً	دوبارہ	ضَابِطُ النُّقْطَةِ	اس مقام کا سیکورٹی آفیسر
مُسَدَّس لُعْبَة	کھیلنے والا پستول، کھلونا پستول	مَمْنُوْعٌ	منع ہے
		یَنْظُرُ	دیکھتا ہے
اِسْتِیَاءٌ	مایوسی	یَعْلُوْ	پھیلی ہے
یَبْتَسِمُ	مسکراتا ہے	تَدْفَعُهُ	اسے دے دیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عطِيه	ہم اس کو دیں گے	قِبْطَانُ	کیپٹن
سَلِمْ	وہ سپرد کر دے گا	عِنْدَ الْوُصُوْلِ	پہنچنے پر
آفَنْدَمَ	جناب، مسٹر	مُبْتَسِمًا	مسکراتے ہوئے
بْصَمُ	نشان لگاتا ہے	خَتَمٌ	مہر
صَالَةُ الْمُغَادَرَةِ	روانگی کے لئے بڑا ہال،	كَنَبَاتٌ	صوفے
	وہ ہال جہاں سے روانہ	مُرِيْحَةٌ	آرام دہ
	ہوتے ہیں	يَلْحَظُ	دیکھتا ہے، ملاحظہ
عَبْرَ الزُّجَاجَةِ	شیشے کے اس پار		کرتا ہے
يُشَاهِدُ	دیکھتا ہے	اَلْمَدْرَجُ	رن وے، وہ پختہ جگہ
سَاكِنَةٌ	ساکن، غیر متحرک	"	جہاں جہاز اترتے ہیں اور
تَتَحَرَّكُ	حرکت کرتے ہیں	"	اڑنے کے لئے دوڑتے
اُنْظُرْ	دیکھو	"	ہیں۔
مَا اَعْظَمَهَا	کتنا بڑا ہے	مِنَ الْعَجِيْبِ	یہ عجیب بات ہے
تَسْبَحُ	تیرتا ہے	عَبْرَ الْجَوِّ	فضا میں
اَخَفَّ	زیادہ ہلکا	رِشْتَةُ طَائِرٍ	پرندے کا پر
اخْتَرَعَ	ایجاد کیا	اِخْوَانٌ	دو بھائی
طَيَرَانٌ	پرواز	نَاجِحٌ	کامیاب
لَا تَنْسَ	مت بھول	رَائِدُ الطَّيْرَانِ	پہلا پرواز کرنے والا
مُحَاوَلَةٌ	کوشش	جَادَةٌ	نہایت محنت طلب
مَنْ هُوَ؟	وہ کون ہے؟	لِمْ اَسْمَعْ بِهِ	میں نے اس کا نام نہیں
قَبْلَ الْيَوْمِ	آج سے پہلے		سنا
اَسَاطِيْر	افسانے	عَاشَ	زندہ رہا
اَلْقَرْنُ الثَّالِثُ	تیسری صدی	اَلْقَرْنُ التَّاسِعُ	نویں صدی
مِيْلَادِی	عیسوی	صَنَعَ	بنائے
جَنَاحَيْنِ	دو پر	اَلْحَرِيْرُ	ریشم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَائِدٌ	وہ شخص جو قافلہ سے	صَعِدَ	چڑھ گیا
"	آگے منزل کی تلاش	مُرْتَفِعٌ	بلند جگہ
"	میں نکلے۔	قَفَزَ	چھلانگ لگادی
طَارَ	اڑا	مَسَافَةٌ	فاصلہ
اَلْمَحَلُّ	جگہ	بِدَهْشَةٍ	حیرانگی کے ساتھ
اِعْجَابٌ	پسندیدگی	لَمْ يَفْطِنْ	نہ سمجھا
اَلذَّيْلُ	اترنا	هَوَى	مائل ہوا، گر گیا
اَذًى	تکلیف، اذیت	صَوْتُ الْمُذِيْعَةِ	اناؤنسر کی آواز
يُدَوِّيْ	گونجتی ہے	الصَّالَةُ	ہال

متن اور ترجمہ

خَالِدٌ وَ رَاشِدٌ وَ اَخُوْهُمَا الْاَصْغَرُ طَارِقٌ

خالد، راشد اور ان کا چھوٹا بھائی طارق

وَهُوَ فِی التَّاسِعِ مِنْ عُمْرِهٖ

جس کی عمر نو سال ہے۔

يَنْزِلُوْنَ مِنَ التَّاكِسِيْ

ٹیکسی سے اترتے ہیں۔

وَيُسْرِعُوْنَ اِلَى مَبْنَى الْمَطَارِ

اور ایئر پورٹ کی عمارت کی طرف جلدی جلدی چلتے ہیں۔

حَيْثُ يَسْتَقْبِلُهَا يُوْسُفُ صَدِيْقُ خَالِدٍ

جہاں ان کا سامنا خالد کے دوست یوسف سے ہوتا ہے۔

یوسف: اَهْلًا وَ سَهْلًا اِلَى اَيْنَ؟

خوش آمدید، کہاں جا رہے ہو؟

خالد: اِلَى كَرَاتِشِيْ، وَاَنْتَ؟

کراچی، اور تم؟

هَلْ تُسافِرُ مَعَنا اَيْضاً؟

کیا تم بھی ہمارے ساتھ سفر کروگے؟

سف: لَا، بَلْ اَنْتَظِرُ ابْنَ عَمّي حَامِدًا

نہیں، بلکہ میں اپنے چچازاد حامد کا منتظر ہوں۔

وَهُوَ قَادِمٌ مِنْ كَرَاتِشي

اور وہ کراچی سے آنے والا ہے۔

وَكَيْفَ حَالُكَ يَا رَاشِد؟

اور اے راشد تیرا کیا حال ہے؟

وَكَيْفَ حَالُكَ يَا طَارِق؟

اور اے طارق تیرا کیا حال ہے؟

يدٌ و طارقٌ: (مَعًا) بِخَيْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، شُكْرًا.

(ایک ساتھ) خیریت ہے، اللہ کا شکر ہے، شکریہ۔

لد: مَتىٰ تَصِلُ طَائِرَةُ حَامِدٍ؟

حامد کا ہوائی جہاز کب پہنچے گا؟

سف: تُعْلِنُ لَوْحَةُ مَوَاعِيدِ وُصُولِ الطَّائِرَاتِ.

ہوائی جہازوں کے مقررہ اوقات پر پہنچنے (کو ظاہر کرنیوالی) تختی ظاہر کرتی ہے۔

اِنَّهَا تَصِلُ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ الظُّهْرِ.

کہ دو بجے بعد دوپہر پہنچے گا۔

لد: اِلَى اللِّقَاءِ، يَا يُوسُفُ

یوسف! پھر ملیں گے۔

نَحْنُ عَلىٰ عَجَلٍ.

ہم ذرا جلدی میں ہیں۔

سف: رِحْلَةٌ سَعِيدَةٌ، مَعَ السَّلَامَةِ

سفر مبارک ہو، خدا حافظ۔

خالد: هَيَّا بِنَا عَلَيْنَا اَنْ نَفْرَغَ مِنَ الْفَحْصِ وَالتَّفْتِيْشِ بِوَقْتٍ كَافٍ قَبْلَ الْاِقْلَا ع

آؤ چلیں، ہم پر لازم ہے کہ ہم اڑنے سے پہلے تسلی بخش وقت میں چیک اپ او

تلاشی سے فارغ ہو جائیں۔

(يَسِيْرُوْنَ اِلَى الدَّاخِلِ)

(اندر کی طرف چلتے ہیں)

الشُّرْطي (پولیس مین): اَلتَّذَاكِر، مِنْ فَضْلِكَ؟

مہربانی کر کے ٹکٹ دکھائیے۔

خَالِدٌ يُسَلِّمُ التَّذَاكِرَ اِلَى الشُّرْطِيِّ.

خالد ٹکٹ پولیس مین کے حوالے کرتا ہے۔

فَيُلْقِي عَلَيْهَا نَظْرَةً

تو وہ (پولیس مین) ان پر ایک نظر ڈالتا ہے۔

ثُمَّ يَرُدُّهَا

پھر ان کو واپس کر دیتا ہے۔

شُكْرًا اِلَى يَمِيْنِكَ يَا سَيِّدِي

شکریہ، جناب اپنی دائیں طرف چلیں۔

خالد: شُكْرًا

شکریہ۔

الموظف (ملازم): ضَعِ الْاَحْمَالَ عَلَى الْحِزَامِ مِنْ فَضْلِكَ

مہربانی فرما کر سامان پٹی پر رکھو۔

(خَالِدٌ يَضَعُ الْحَقَائِبَ عَلَى الْحِزَامِ

خالد پٹی پر تھیلے رکھتا ہے۔

فَتَمُرُّ اَمَامَ الشَّاشَةِ

تو وہ سکرین کے سامنے سے گزرتے ہیں۔

يَتَرَقَّبُهَا طَارِقٌ بِفُضُوْلٍ

طارق اس (سکرین) کو بڑے غور سے دیکھتا ہے۔

ثُمَّ يَأْخُذُهَا رَاشِد مِنَ النَّاحِيَةِ الْاُخْرىٰ

پھر راشد اس (تھیلے) کو دوسری طرف سے پکڑتا ہے۔
وَيَسِيْرُوْنَ إِلَى الْمُوَظَّفَةِ الْجَالِسَةِ وَرَاءَ الشُّبَّاكِ
اور وہ کھڑکی کے پیچھے بیٹھی ہوئی ملازمہ کی طرف جاتے ہیں۔
وَيَدْفَعُ خَالِدُ التَّذَاكِرَ إِلَيْهَا.
اور خالد اس کو ٹکٹ دیتا ہے۔

ظَّفَةُ (ملازمہ): هَلْ يُوْجَدُ مَعَكُمْ عَفَشٌ؟
کیا آپ کے ساتھ سامان ہے؟

: لَيْسَ مَعَنَا إِلَّا هٰذِهِ الْحَقَائِبُ الْيَدَوِيَّةُ الصَّغِيْرَةُ.
ہمارے ساتھ نہیں ہے، سوائے ان چھوٹے ہینڈ بیگز کے۔

ظفة: طَيِّبًا عَلِّقُوْا عَلَيْهَا هٰذِهِ الْبِطَاقَاتِ مِنْ فَضْلِكُمْ.
اچھا! مہربانی فرما کر ان (تھیلوں) پر یہ کارڈ لگائیں۔
وَاحْمِلُوْهَا مَعَكُمْ.
اور ان کو اپنے ساتھ ہی لے جائیں۔

: شُكْرًا
شکریہ۔

: أَرْجُوْ مَقْعَدًا بِجَانِبِ الشُّبَّاكِ.
میں کھڑکی کی جانب کی سیٹ چاہتا ہوں۔

ظفة: طَيِّبٌ! وَهَاهِيَ بِطَاقَاتُ صُعُوْدِ الطَّائِرَةِ.
اچھا! اور یہ ہیں بورڈنگ کارڈز۔

: شُكْرًا
شکریہ۔

(يَتَقَدَّمُوْنَ إِلَى نُقْطَةِ التَّفْتِيْشِ الذَّاتِي
(وہ ذاتی تلاشی کی جگہ کی طرف بڑھتے ہیں
فَيَقُوْمُ شُرْطِيٌّ بِفَحْصِ الْبِطَاقَاتِ.
تو پولیس مین کارڈوں کو چیک کرتا ہے۔
ثُمَّ يَضَعُ الْحَقَائِبَ عَلَى الْحِزَامِ لِلْفَحْصِ ثَانِيَةً

پھر تھیلوں کو دوسری مرتبہ چیک کرنے کے لئے پٹی پر رکھتا ہے۔
وَيَدْخُلُوْنَ إِلَى ضَابِطِ النُّقْطَةِ.
اور وہ اس جگہ کے آفیسر کے پاس جاتے ہیں۔

اَلضَّابِطُ (آفیسر): (عِنْدَ التَّفْتِيْشِ): مَا هٰذَا فِيْ جَيْبِكَ يَا وَلَدُ؟
(تلاشی کے وقت) لڑکے! تمہاری جیب میں کیا ہے؟

طارق: مُسَدَّسُ لُعْبَةٍ
کھیلنے کا پستول۔

اَلضَّابِطُ: وَلٰكِنَّهُ مَمْنُوْعٌ
لیکن یہ تو ممنوع ہے۔
(يَنْظُرُ إِلَى الْوَالِدِ فَيَجِدُ اسْتِيَاءً يَعْلُوْ وَجْهَهُ
(وہ لڑکے کی طرف دیکھتا ہے تو اس کے چہرے پر پھیلی ہوئی مایوسی پاتا ہے)
فَيَبْتَسِمُ لَهُ
پس وہ اس کے لئے مسکراتا ہے۔
تَدْفَعُهُ إِلَيْنَا
یہ (پستول) ہمیں دے دیں۔
نُعْطِيْهِ لِلْقُبْطَانِ
ہم یہ کیپٹن کو دے دیں گے۔
وَهُوَ سَيُسَلِّمُهُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْوُصُوْلِ.
اور وہ پہنچ جانے پر آپ کے حوالے کر دے گا۔

طارق: طَيِّبٌ، يَا أَفَنْدَم!
بہتر جناب!

خالد: (مُبْتَسِمًا) شُكْرًا
(مسکراتے ہوئے) شکریہ۔
(يَسِيْرُوْنَ إِلَى ضَابِطٍ آخَرَ
(وہ دوسرے آفیسر کے پاس جاتے ہیں
يَبْصُمُ الْبِطَاقَاتِ بِخَتْمٍ

وہ کارڈوں پر مہر سے نشان لگاتا ہے۔
ثُمَّ يَدْخُلُوْنَ اِلٰی صَالَةِ الْمُغَادَرَةِ
پھر وہ روانہ ہونے کے ہال میں داخل ہو جاتے ہیں۔
وَ يَجْلِسُوْنَ عَلٰی كَنَبَاتٍ مُرِيْحَةٍ
اور آرام دہ صوفوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔
وَيَلْحَظُ طَارِق عَبْرَ الزُّجَاجَةِ
اور طارق شیشے میں سے دیکھتا ہے۔
فَيُشَاهِدُ الطَّائِرَاتِ عَلَى الْمَدْرَجِ
تو رن وے پر ہوائی جہازوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔
بَعْضُهَا سَاكِنَةٌ وَ بَعْضُهَا تَتَحَرَّكُ)
ان میں سے کچھ کھڑے ہیں اور کچھ حرکت کرتے ہیں)

طارق: اُنْظُرْ اِلٰی تِلْكَ الطَّائِرَةِ
اس ہوائی جہاز کو دیکھو۔
مَا اَعْظَمُهَا؟
وہ کتنا بڑا ہے؟

راشد: نَعَمْ، وَ مِنَ الْعَجِيْبِ
ہاں، اور عجیب بات یہ ہے۔
اِنَّهَا تَسْبَحُ عَبْرَ الْجَوِّ
کہ وہ فضا میں تیرتا ہے۔
كَاَنَّهَا اَخَفُّ مِنْ رِيْشَةِ طَائِرٍ
گویا وہ پرندے کے پر سے زیادہ ہلکا ہے۔
(يَلْتَفِتُ اِلٰی خَالِدٍ)
(وہ خالد کی طرف متوجہ ہوتا ہے)
مَنِ اخْتَرَعَ الطَّائِرَةَ؟
ہوائی جہاز کس نے ایجاد کیا؟
اَلْاِخْوَانِ الْاَمْرِيْكِيَانِ، وَيَلْبَرْ وَ اورفيل؟

دو امریکی برادران نے ویلبر اور اورفیل نے۔

خالد: نَعَمْ، قَامَا بِاَوَّلِ طَيَرَانٍ نَاجِحٍ سنة ۱۹۰۳ء
ہاں، انہوں نے ۱۹۰۳ء میں پہلی کامیاب پرواز کی۔
وَلٰكِنْ لَا تَنْسٰى رَائِدَ الطَّيَرَانِ عَبَّاس ابن فرناس
لیکن سب سے پہلے پرواز کرنے والے عباس بن فرناس کو مت بھولیں۔
اَلَّذِىْ قَامَ بِمُحَاوَلَةٍ جَادَّةٍ قَبْلَهُمَا بِاَلْفِ سَنَةٍ تَقْرِيْبًا
جس نے ان (امریکی برادران) سے تقریباً ہزار سال پہلے محنت طلب کوشش کی۔

راشد: عَبَّاس بن فرناس؟ وَ مَنْ هُوَ؟
عباس بن فرناس؟ اور یہ کون ہے؟
لَمْ اَسْمَعْ بِهٖ قَبْلَ الْيَوْمِ
آج سے پہلے میں نے اس کے بارے میں نہیں سنا۔

خالد: هُوَ اَحَدُ اَسَاطِيْرِ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ
وہ علم و ادب کا ایک گمشدہ افسانہ ہے۔
عَرَبِيٌّ مُسْلِمٌ مِنْ اَهْلِ الْاَنْدَلُسِ
وہ اندلس کا رہنے والا ایک عربی مسلمان ہے۔
عَاشَ فِى الْقَرْنِ الثَّالِثِ لِلْهِجْرَةِ
جو تیسری صدی ہجری میں رہتا تھا۔

راشد: وَاَىُّ قَرْنٍ مِيْلَادِيٍّ هُوَ؟
اور عیسوی صدی کونسی؟

خالد: اَلْقَرْنُ التَّاسِعُ ....
نویں صدی ....۔
صَنَعَ ابْنُ فرناس لِنَفْسِهٖ جَنَاحَيْنِ مِنَ الْحَرِيْرِ
ابن فرناس نے اپنے لئے ریشم کے کپڑے سے دو پر بنائے۔
وَصَعِدَ فَوْقَ مُرْتَفَعٍ
اور بلند جگہ پر چڑھ گیا۔

وقفز فی الجوّ

اور فضا میں چھلانگ لگا دی۔

فطار فی الفضاء مسافةً بعیدةً عن المحلّ الذی وقف فوقه

پس وہ فضا میں جس جگہ کھڑا تھا اس جگہ سے لمبی مسافت تک اڑتا رہا۔

والناس ینظرون الیه بدهشةٍ و اعجابٍ

اور لوگ حیرانی اور پسندیدگی سے اس کی طرف دیکھتے تھے۔

غیر انّه لم یفطن الی اهمیّة الذیل

مگر وہ اترنے کی اہمیت کو نہیں جانتا تھا۔

فهوی الی الارض

پس وہ زمین پر آگرا۔

واصابه اذیً

اور اس کو چوٹ لگی۔

استمع

سنو!

(صوت المذیعة یدوی فی الصالة)

اناؤنسر کی آواز ہال میں گونجتی ہے۔

التمارین

مشقیں

سوال نمبر ا: اجب/ اجیبی عمّا یأتی

درج ذیل کے جواب دیں۔

(ا): ماذا قال یوسف لخالدٍ حین قابله فی المطار؟

یوسف نے خالد سے کیا کہا، جب وہ اس کو ایئر پورٹ پر ملا؟

(ب): این وضع خالدٌ الحقائب للفحص؟

خالد نے چیک اپ کے تھیلے کہاں رکھے؟

(ج): ماذا کان فی جیب طارق؟

طارق کی جیب میں کیا تھا؟

(د): من عبّاس بن فرناس و متی عاش؟

عباس بن فرناس کون تھا اور وہ کب زندہ تھا؟

(ہ): ماذا فعل عبّاس بن فرناس؟

عباس بن فرناس نے کیا کیا؟

جواب: درج بالا سوالات کے جوابات:

(ا): قال یوسف لخالدٍ: اهلًا و سهلًا، الی این؟

یوسف نے خالد سے کہا: خوش آمدید، کہاں جا رہے ہو؟

(ب): وضع خالدٌ الحقائب علی الحزام للفحص.

خالد نے چیک اپ کے لئے تھیلے پٹی پر رکھے۔

(ج): کان فی جیبه مسدّس لعبة

اس کی جیب میں کھیلنے والا پستول تھا۔

(د): هو عالمٌ عربیٌّ مسلمٌ من اهل الاندلس و عاش فی القرن الثالث للهجرة.

وہ ایک عربی مسلمان سائنسدان ہے اور وہ تیسری صدی ہجری میں زندہ تھا۔

(ہ): صنع ابن فرناس لنفسه جناحین من الحریر و صعد فوق مرتفعٍ و قفز فی الجوّ فطار فی الفضاءِ مسافةً بعیدةً عن المحلّ الذی وقف فوقه ولکنّه لم یفطن الی اهمیّة الذیل فهوی الی الارض و اصابه اذیً.

ابن فرناس نے اپنے لئے ریشم کے دو پر بنائے اور بلند جگہ پر چڑھ گیا اور فضا میں چھلانگ لگا دی پس وہ اس جگہ سے جہاں وہ کھڑا تھا لمبے فاصلے تک اڑتا رہا لیکن وہ اترنے کی اہمیت کو نہیں جانتا تھا پس وہ زمین پر گر گیا اور اس کو چوٹ لگ گئی۔

سوال نمبر ۲: املأ/ املئی الفراغ فی الجمل التالیة:

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

(ا) متی .... طائرةُ حامدٍ؟

(ب) خالِدٌ .... التَّذاكِرَ اِلَى الشُّرطِيِّ.

(ج) اَرجُوْا .... بِجانِبِ الشُّبّاكِ.

جواب: مکمل جملے:

(ا) مَتى تَصِلُ طائِرَةُ حامِدٍ؟

حامد کا ہوائی جہاز کب پہنچے گا؟

(ب) خالِدٌ يُسَلِّمُ التَّذاكِرَ اِلَى الشُّرطِيِّ.

خالد ٹکٹیں سپاہی کے حوالے کرتا ہے۔

(ج) اَرجُوْا مَقعَدًا بِجانِبِ الشُّبّاكِ.

مہربانی فرما کر کھڑکی کی طرف سیٹ دیں۔

سوال نمبر ۳: صَحِّحْ/ صَحِّحِي الجُمَلَ الآتِيَةَ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) اَنتَظِرُ ابنَ عَمّيْ حامِدٌ.

(ب) هُوَ قادِمًا مِنْ كَراتشي.

(ج) قامَ بِمُحاوَلَةٍ جادَّةٍ قَبْلَهُما بِاَلفِ سَنَواتٍ تَقرِيبًا.

(د) صَوْتُ المُذِيعَةِ تُدَوّ ... الصَّالَةِ.

جواب: درست جملے:

(ا) اَنتَظِرُ ابنَ عَمّيْ حامِدًا

میں اپنے چچازاد حامد کا منتظر ہوں۔

(ب) هُوَ قادِمٌ مِنْ كَراتشي.

وہ کراچی سے آرہا ہے۔

(ج) قامَ بِمُحاوَلَةٍ جادَّةٍ قَبْلَهُما بِاَلفِ سَنَةٍ تَقرِيبًا.

ان سے تقریباً ایک ہزار سال پہلے اس نے ایک محنت طلب کوشش کی۔

(د) صَوْتُ المُذِيعَةِ يُدَوِّيْ فِي الصَّالَةِ.

اناؤنسر کی آواز ہال میں گونجتی ہے۔

سوال نمبر ۴: اِستَخدِمْ/ اِستَخدِمِي الكَلِماتِ التّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

درج ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

تاكسِيْ. اِقْلاعٌ. تَذاكِرُ. شاشَةٌ. عَفشٌ.

جواب: جملوں میں استعمال:

تاكسِيْ (ٹیکسی)

اَنزَلْتُ مِنَ التّاكسِيْ وَاَسرَعْتُ اِلَى مَكْتَبِيْ — میں ٹیکسی سے اترا اور اپنے دفتر جلدی سے گیا۔

اِقْلاعٌ (ہوائی جہاز کا روانہ ہونا)

هَلْ تَعرِفُ مَوْعِدَ اِقْلاعِ هٰذِهِ الطَّائِرَةِ؟ — کیا تو اس ہوائی جہاز کے اڑنے کا مقررہ وقت جانتا ہے؟

تَذاكِرُ (ٹکٹ)

لَاتُسافِرُوْا بِدُوْنِ التَّذاكِرِ فِي القِطارِ. — ٹکٹ کے بغیر گاڑی میں سفر مت کرو۔

شاشَةٌ (سکرین)

مَرَّتِ الحَقائِبُ عَلَى الحِزامِ اَمامَ الشّاشَةِ. — تھیلے پٹی پر سکرین کے سامنے گزرے۔

عَفشٌ (سامان)

اَلعَفشُ مَعَ المُسافِرِ — سامان مسافر کے پاس ہے۔

سوال نمبر ۵: هاتِ/ هاتِي صِيَغَ المُؤنَّثِ مِمّا يَأتِي:

درج ذیل سے مؤنث کے صیغے بتاؤ۔

مُوَظَّفٌ. اَخٌ. اِبْنٌ. عَرَبِيٌّ. مُسْلِمٌ.

جواب:

مذکر	مؤنث
مُوَظَّفٌ	مُوَظَّفَةٌ
اَخٌ	اُخْتٌ
اِبْنٌ	اِبنَةٌ
عَرَبِيٌّ	عَرَبِيَّةٌ
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَةٌ

۶ : هَاتِ/ هَاتِيْ جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ وَ مُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ مِمَّا يَأْتِيْ:

درج ذیل میں سے واحد کی جمع اور جمع کی واحد بتاؤ۔

مَطَارٌ. بِطَاقَاتٌ. مَقْعَدٌ. حَقَائِبُ. طَائِرَةٌ.

واحد	جمع
مَطَارٌ مَقْعَدٌ طَائِرَةٌ	مَطَارَاتٌ مَقَاعِدُ طَائِرَاتٌ
جمع	**واحد**
بِطَاقَاتٌ حَقَائِبُ	بِطَاقَةٌ حَقِيْبَةٌ

۷ : اِخْتَرِ الْاَسْمَاءَ الْمَمْنُوْعَةَ مِنَ الصَّرْفِ وَاذْكُرْ سَبَبَ مَنْعِ الصَّرْفِ فِيْ كُلِّ مِنْهَا:

غیر منصرف اسم کا انتخاب کریں اور ان میں سے ہر ایک کا منع صرف کا سبب بیان کریں۔

يُوْسُفُ. خَالِدٌ. مَوَاعِيْدُ. مُسَدَّسٌ. اَوْرَفِيْلُ. عَبَّاسٌ. اَسَاطِيْرٌ. مُسْلِمٌ. حَقَائِبُ.

بعض معرب الفاظ کی حالت جری اور نصبی کا اظہار حالت نصبی میں ہی کیا جاتا ہے۔ یعنی ان الفاظ کی جر ان پر کوئی اثر نہیں کرتی۔ ایسے الفاظ کو گرامر کی زبان میں غیر منصرف یا ممنوع الصرف کہا جاتا ہے۔ درج بالا اسماء میں درج ذیل اسماء غیر منصرف ہیں۔

يُوْسُفُ. مَوَاعِيْدُ. اَوْرَفِيْلُ. اَسَاطِيْرٌ. حَقَائِبُ.

اسباب منع حرف :

(ا) يُوْسُفُ. اَوْرَفِيْلُ یہ دونوں عجمی نام ہیں اور اسم علم ہیں۔ ایسے اسم جو اسم علم کے زمرے میں آتے ہیں، اور عجمی بھی ہیں یعنی اصل عربی نہیں ہیں، وہ غیر منصرف ہوتے ہیں۔

(ب) مَوَاعِيْدُ. اَسَاطِيْرٌ. حَقَائِبُ. یہ اسماء جمع منتہی الجموع ہیں اور اسی بنا غیر منصرف ہیں۔

سوال نمبر ۸ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی میں ترجمہ کرو :

(ا) کیا تو بھی ہمارے ساتھ سفر کرے گا؟

(ب) ہم جلدی میں ہیں۔

(ج) کیا آپ کے پاس سامان ہے؟

(د) طارق شیشے کے پاس دیکھتا ہے۔

(ہ) وہ رن وے کی طرف چلتے ہیں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) هَلْ تُسَافِرُ مَعَنَا؟

(ب) نَحْنُ عَلَى الْعَجَلِ.

(ج) هَلْ عِنْدَكَ عَفْشٌ؟

(د) يَلْحَظُ طَارِقٌ عَبْرَ الزُّجَاجَةِ.

(ہ) هُمْ يَسِيْرُوْنَ اِلَى الْمَدْرَجِ.

☆……☆……☆

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

پچیسواں سبق

فِی الْحِکَم

﴿دانائیوں کے بارے میں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لحِکَمُ	حکمت کی جمع، دانائیاں	خَیْرٌ	بھلائی، بہتری، فائدہ
دٌّ	محبت	اِمْرَاءٌ	آدمی
تلوّنٌ	غیر مستقل مزاج شخص	اَلرِّیْحُ	ہوا
الَتْ	چلے، مائل ہوئی	مَالَ	وہ مائل ہوا
یْثُ	جہاں	تَمِیْلُ	وہ چلتی ہے، مائل ہوتی ہے
لِاخْوَانُ	بھائی	مَا اَکْثَرَ	کتنے زیادہ
عُدُّ	تو شمار کرتا ہے	اَلنَّائِبَاتُ	مصائب
لنَّاسُ	لوگ	اَلْفٌ	ہزار
احِدٌ	ایک	کَالْاَلْفِ	ہزار کی طرح
مْرٌ	معاملہ	عَنٰی	پیش آئے
لمَرْءُ	انسان، آدمی	حَدِیْثٌ	تذکرہ، بات
حَدِیْثٌ حَسَنٌ	خوبصورت تذکرہ	وَعٰی	اس نے یاد رکھا
لَبْتُ	میں نے دوہا	اَلدَّهْرُ	زمانہ
شطْرَیْهِ	اس کے دونوں حصے	اَمَرَّ	کڑوا ہونا
حِیْنًا	کبھی	حَلَا	میٹھا ہونا
حْیَانًا	کبھی	اَللُّوْمُ	ملامت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَادِعٌ	روکنے والا	مُقِیْمٌ	ٹھہرانے والا، رکاوٹ
اَلْحُرُّ	آزاد، شریف آدمی	اَلْعَبْدُ	غلام، گھٹیا آدمی
لَا یَرْدَعُ	نہیں روکتا	اَلْعَصَا	ڈنڈا
بَلَوْتَ	تو نے آزمایا، بہادری کے	مَحْمُوْدًا	قابل تعریف حالت میں
"	جوہر دکھائے	یَوْمًا	کسی دن
لَا تَذُمَّ	ملامت نہ کر	نَبَا	کند ہونا
تَرَاهُ	اس کو دیکھے	اَلْکَرِیْمُ	اچھا آدمی
اَکْرَمْتَ	تو نے عزت کی	اَللَّئِیْمُ	کمینہ آدمی
مَلَکْتَ	تو مالک بن گیا	یُدْرِكُ	پالیتا ہے
تَمَرَّدَ	اس نے سرکشی کی	اَلرِّیَاحُ	ہوائیں
یَتَمَنّٰی	تمنا کرتا ہے	اَلسُّفُنُ	بحری جہاز، کشتیاں
تَجْرِیْ	چلتی ہیں	یَجِدُ	وہ پاتا ہے
لَا تَشْتَهِیْ	پسند نہیں کرتا	اَلْهَوَانُ	ذلت، پستی
ذَافَمٍ مُرٍّ	کڑوے منہ والا	یَسْهَلُ	آسان ہو جاتی ہے
یَكُ	ہو	مَیِّتٌ	مردہ
اَلْمَاءُ الزُّلَالُ	میٹھا پانی	اَلنَّحِیْفُ	کمزور
یَهُنْ	ذلیل و کمینہ ہوتا ہے	تَرٰی	تو سمجھتا ہے
جُرْحٌ	زخم	اَسَدٌ	شیر
اِیْلَامٌ	تکلیف دینا	عِظَمٌ	ہڈیاں
تَزْدَرِیْ	تو حقیر جانتا ہے	خَیْرٌ	بھلائی، شرافت
اَثْوَابٌ	کپڑے، لباس	فِرَاخٌ	بچے
مُزْبِرٌ	غضبناک	مِقْلَاتٌ	بے اولاد
کَرَمٌ	سخاوت	نَزُوْرٌ	قلیل الاولاد
بُغَاثُ الطَّیْرِ	غیر شکاری پرندے	اَطْوَلُ	بہت دراز قامت
اَلصَّقْرُ	باز، چرغ، شکرا	اَلصُّقُوْرُ	شکرے

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
باز	بُزاةٌ	تو پھنس جائے	
مصیبت	نَكبَةٌ	صبر کر	
نہیں ہٹایا جاتا	لا يُنكَبُ	تسلیم کر لینے والا	م
بچ	اِحْذَرْ	بھائی بنانا	جاةَ
کمینہ، کم ظرف	الدَّنِيءُ	حادثہ زدہ	رَبُ
تندرست	الصَّحِيحُ	متاثر کر دیتا ہے	ى
آرزو کر	اِحْرِصْ	دلوں کی حفاظت	ظُ القُلُوبُ
تکلیف	الأذى	واپس	وعٌ
باہمی نفرت	تَنافُرٌ	مشکل ہو جاتی ہے	عَبُ
انہوں نے ایک دوسرے سے نفرت کی	تَنافَرَ	کی طرح	ه
ٹوٹنا، شکستگی	كَسْرٌ	شیشہ	جاجَة
نفرت کے بعد	بَعْدَ التَّنافُرِ	جڑتا نہیں	يشعَبُ
		ناقص، کمزور	عافٌ
		جسم کے لحاظ سے	سُومًا

متن اور ترجمہ

(۱)

وَلَا خَيْرَ فِيْ وُدِّ امْرِئٍ مُتَلَوِّنٍ
إِذَا الرِّيحُ مَالَتْ مَالَ حَيْثُ تَمِيلُ
فَمَا أَكْثَرَ الْإِخْوَانَ حِيْنَ تَعُدُّهُمْ
وَلَكِنَّهُمْ فِي النَّائِبَاتِ قَلِيلُ

ترجمہ : ۱۔ غیر مستقل مزاج شخص کی محبت میں کوئی فائدہ نہیں کیونکہ جب ہوا چلتی ہے تو وہ ادھر کو چل پڑتا ہے جدھر کو وہ چلتی ہے۔ یعنی وہ ہمیشہ اپنے مطلب کے لئے سفر کرتا ہے۔ ہمیشہ اپنا ہی فائدہ دیکھتا ہے۔

۲۔ (کتنے ہی بھائی ہیں جب تو ان کو شمار کرتا ہے، لیکن وہ (زیادہ بھائی) مصیبتوں میں کم ہو جاتے ہیں، یعنی مصیبت میں سب ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

(۲)

وَالنَّاسُ أَلْفٌ مِنْهُمْ كَوَاحِدٍ
وَوَاحِدٌ كَالْأَلْفِ إِنْ أَمْرٌ عَنَى
وَإِنَّمَا الْمَرْءُ حَدِيْثٌ بَعْدَهُ
فَكُنْ حَدِيْثًا حَسَنًا لِمَنْ وَعَى
إِنِّيْ حَلَبْتُ الدَّهْرَ شَطْرَيْهِ فَقَدْ
أَمَرَّ لِيْ حِيْنًا وَأَحْيَانًا حَلَا
وَاللَّوْمُ لِلْحُرِّ مُقِيْمٌ رَادِعٌ
وَالْعَبْدُ لَا يَرْدَعُهُ إِلَّا الْعَصَا
إِذَا بَلَوْتَ السَّيْفَ مَحْمُوْدًا فَلَا
تَذُمَّهُ يَوْمًا أَنْ تَرَاهُ قَدْ نَبَا

ترجمہ : ۱۔ اور لوگ، ان کے ہزار فرد ایک فرد کے برابر ہو جاتے ہیں اور ان کا ... ہزار کے برابر ہو جاتا ہے، جب معاملہ پیش آئے۔ یعنی مشکل کے ... چلتا ہے کبھی ایک آدمی ہزار آدمیوں پر بھاری نظر آتا ہے اور کبھی ... ایک آدمی کی طرح بن جاتے ہیں۔

۲۔ آدمی تو ایک تذکرہ ہے جو اس کے بعد کیا جاتا ہے۔ پس تو یاد رکھنے و... لئے ایک اچھا تذکرہ بن جا، یعنی دنیا میں اپنی خوشگوار یادیں چھوڑ ج... مرنے کے بعد بھی لوگ تجھے اچھے الفاظ میں یاد کریں۔

۳۔ میں نے زمانے کے دونوں حصوں کو دوہا ہے، یعنی زمانے کو اچھی ... ہے۔ پس کبھی تو وہ مجھے کڑوا لگا اور کبھی میٹھا۔ یعنی زمانہ تلخ و ش... عبارت ہے۔

۴۔ شریف آدمی کو صرف ملامت ہی روک دیتی ہے۔ یعنی وہ صرف ... ہی باز آ جاتا ہے جبکہ کمینہ فطرت آدمی کو ڈنڈے کے سوا نہیں روک...

۵۔ جب تو ایک تلوار سے اچھی طرح لڑا، پس اس (تلوار) کی مذمت مت کر، اگر تو کسی دن اس کو کند دیکھے۔ یعنی احسان فراموش نہیں ہونا چاہیے۔

(۳)

إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيْمَ مَلَكْتَهُ
وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ اللَّئِيْمَ تَمَرَّدَا
مَا كُلُّ مَا يَتَمَنَّى الْمَرْءُ يُدْرِكُهُ
تَجْرِي الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِي السُّفُنُ
وَمَنْ يَكُ ذَا فَمٍ مُرًّا مَرِيْضٍ
يَجِدْ مُرًّا بِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَا
مَنْ يَهُنْ يَسْهُلِ الْهَوَانُ عَلَيْهِ
مَا لِجُرْحٍ بِمَيِّتٍ إِيْلَامُ

۱۔ جب تو نیک فطرت آدمی پر احسان کرے تو گویا تو نے اسے خرید لیا۔ تو اس کا مالک بن گیا اور اگر تو کمینہ فطرت شخص پر احسان کرے تو وہ سرکش ہو جائے گا۔

۲۔ ایسا نہیں ہوتا کہ آدمی جس چیز کی بھی تمنا کرے اس کو حاصل کرے۔ ہوائیں بھی ان چیزوں کو لیکر چلتی ہیں جن کو بحری جہاز پسند نہیں کرتے۔

۳۔ اور جو کڑوے منہ والا مریض ہو وہ اس (بیماری) کی وجہ سے میٹھے پانی کو بھی کڑوا پاتا ہے۔

۴۔ جو شخص کمینہ ہو جاتا ہے، وہ ذلت کو آسانی سے برداشت کر لیتا ہے کیونکہ مردے کو زخم سے تکلیف نہیں ہوتی۔

(۴)

تَرَى الرَّجُلَ النَّحِيْفَ فَتَزْدَرِيْهِ
وَفِيْ أَثْوَابِهِ أَسَدٌ مَزِيْرٌ
فَمَا عِظَمُ الرِّجَالِ لَهُمْ بِفَخْرٍ
وَلٰكِنْ فَخْرُهُمْ كَرَمٌ وَ خَيْرٌ
بُغَاثُ الطَّيْرِ أَكْثَرُهَا فِرَاخًا
وَأُمُّ الصَّقْرِ مِقْلَاتٌ نَزُوْرٌ
ضِعَافُ الطَّيْرِ أَطْوَلُهَا جُسُوْمًا
وَلَمْ تَطُلِ الْبُزَاةُ وَلَا الصُّقُوْرُ

ترجمہ: ۱۔ تو کمزور بدن والے شخص کو دیکھتا ہے تو اس کو کم قدر خیال کرتا ہے حالانکہ اس کے لباس میں ایک غضبناک شیر ہے۔

۲۔ سو مردوں کا دراز قد ہونا ان کے لئے کچھ بڑائی کی بات نہیں، لیکن سخاوت و شرافت ان کے لئے باعث فخر ہیں۔

۳۔ غیر شکاری پرندوں کے بچے بہ نسبت شکاری پرندوں کے بکثرت ہوتے ہیں اور شکرے کی ماں بے اولاد یا قلیل الاولاد ہوتی ہے۔

۴۔ کمزور غیر شکاری پرندے دراز قد ہوتے ہیں اور باز اور شکرا طویل الجسم نہیں ہوتے۔ لہٰذا ظاہری طور پر موٹا تازہ آدمی اس بات کی دلیل نہیں کہ وہ بڑا بہادر اور طاقتور ہے۔

(۵)

وَإِذَا بُلِيْتَ بِنَكْبَةٍ فَاصْبِرْ لَهَا
مَنْ ذَا رَأَيْتَ مُسَلَّمًا لَا يُنْكَبُ
وَاحْذَرْ مُؤَاخَاةَ الدَّنِيِّ لِأَنَّهُ
يُعْدِيْ كَمَا يُعْدِي الصَّحِيْحَ الْأَجْرَبُ
وَاحْرِصْ عَلَى حِفْظِ الْقُلُوْبِ مِنَ الْأَذَى
فَرُجُوْعُهَا بَعْدَ التَّنَافُرِ يَصْعُبُ
إِنَّ الْقُلُوْبَ إِذَا تَنَافَرَ وُدُّهَا
شِبْهُ الزُّجَاجَةِ كَسْرُهَا لَا يُشْعَبُ

ترجمہ: ۱۔ اور جب تجھے کسی مشکل لمحے میں پھنسا دیا جائے تو تو اس کے لئے صبر کر، کیونکہ تو دیکھتا ہے کہ جو شخص صابر ہو جاتا ہے، اسے راستے سے نہیں ہٹایا جاتا۔

۲۔ کینے کو بھائی بنانے سے باز آجا، کیونکہ وہ اس طرح متاثر کرتا ہے جس طرح خارش زدہ شخص تندرست شخص کو متاثر کرتا ہے۔

۳۔ تکلیف پہنچانے سے دلوں کی حفاظت کرنے کا آرزومند بن جا، کیونکہ باہمی منافرت کے بعد واپسی مشکل ہو جاتی ہے۔

۴۔ بے شک دل جب ان کی محبت نفرت میں بدل جائے تو ان کی شکستگی کو شیشے کی طرح جوڑا نہیں جاسکتا یعنی جس طرح ٹوٹا ہوا شیشہ نہیں جڑتا اسی طرح ٹوٹے ہوئے دل بھی نہیں جڑتے۔

اَلتَّمارِين

مشقیں

سوال نمبر ۱: أجب / أجيبي عمّا يأتي

درج ذیل کے جواب دیں۔

(ا): ما هو العيب في ودِّ امرئٍ متلوّن؟

منافق آدمی کی محبت میں کیا عیب ہے؟

(ب): هل يستقيم العبد باللوم؟

کیا کمینہ شخص ملامت سے سیدھا ہو جاتا ہے؟

(ج): ماذا يفعل اللئيم إذا أكرمته؟

اگر کمینے پر تو احسان کرے تو وہ کیا کرتا ہے؟

(د): هل يدرك المرء كلّ ما يتمنّاه؟

کیا آدمی ہر اس چیز کو پا لیتا ہے جس کی تمنا کرتا ہے؟

(ہ): أكلّ رجلٍ نحيفٍ ضعيفٌ وجبان؟

کیا ہر چھوٹے جسم والا آدمی کمزور اور بزدل ہوتا ہے؟

جواب: درج بالا سوالات کے جوابات:

(ا): اَلمرءُ المتلوّنُ يترك صديقه في المصائب.

منافق شخص اپنے دوستوں کو مصیبت میں چھوڑ جاتا ہے۔

(ب): لا، لا يستقيم العبد باللوم.

نہیں، کمینہ فطرت ملامت سے سیدھا نہیں ہوتا۔

(ج): هو يكون عدوًّا لي ويضرّني.

وہ میرا دشمن بن جائے گا اور مجھے نقصان پہنچائے گا۔

(د): لا يمكن أن يدرك المرء كلّ ما يتمنّاه.

ممکن نہیں کہ آدمی کو وہ سب کچھ مل جائے جس کی وجہ تمنا کرے۔

(ہ): لا، ليس ضروريًّا.

نہیں، ضروری نہیں۔

سوال نمبر ۲: املأ / املئي الفراغ في الجمل التالية:

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پُر کریں۔

(ا)	إذا بليت	فاصبر لها
(ب)	حلبت	شطريه فقد مرّ لي ...... وأحيانا ......
(ج)	من يك ذا	مُرٍّ مريضٍ يجد ...... به الماء ......

جواب: مکمل جملے:

(ا) إذا بليت بنكبةٍ فاصبر لها

جب تو مصیبت میں پھنس جائے، تو اس کے لیے صبر کر۔

(ب) حلبت الدهر شطريه فقد مرّ لي حينا وأحيانا حلا

میں نے زمانے کے دونوں حصوں کو دوہا، پس کبھی تو وہ میرے لیے تلخ ہو گیا اور کبھی میٹھا ہو گیا۔

(ج) من يك ذا فمٍ مُرٍّ مريضٍ يجد مُرًّا به الماء الزلالا

جو کوئی کڑوے منہ والا مریض ہوتا ہے، اسے میٹھا پانی بھی کڑوا لگتا ہے۔

سوال نمبر ۳: حوّل / حوّلي العبارة الآتية إلى خطاب المفردة والمثنى و...

بنوعيه:

درج ذیل عبارت کو واحد، مونث، تثنیہ اور جمع (مذکر / مونث) کے خطاب میں تبدیل کرو۔

مِلْ حَیْثُ مَالَتِ الرِّیْحُ

ب : صیغوں میں تبدیلی :

واحد مونث : مِیْلِی حَیْثُ مَالَتِ الرِّیْحُ

تثنیہ (مذکر، مونث) : مِیْلَا حَیْثُ مَالَتِ الرِّیْحُ

جمع مذکر : مِیْلُوْا حَیْثُ مَالَتِ الرِّیْحُ

جمع مونث : مِلْنَ حَیْثُ مَالَتِ الرِّیْحُ

نمبر ۴ : زِنْ/ زِنِیْ الْاَفْعَالَ التَّالِیَةَ وَ عَیِّنْ/ عَیِّنِیْ الْحُرُوْفَ الْاَصْلِیَّةَ وَالزَّائِدَةَ فِیْ کُلِّ فِعْلٍ.

درج ذیل افعال کا وزن کریں اور ہر فعل کے حروف اصلی اور حروف زائدہ کا تعین کریں۔

یَتَلَوَّنُ. تَمَنّٰی. یَتَمَرَّدُ. تَنَافَرَ. یُوَاخِی.

ب :

افعال	وزن	حروف اصلی	حروف زائد
یَتَلَوَّنُ	یَتَفَعَّلُ	ل و ن	ی ت ح و
تَمَنّٰی	تَفَعَّلَ	م ن ی	ت ن
یَتَمَرَّدُ	یَتَفَعَّلُ	م ر د	ی ت ر
تَنَافَرَ	تَفَاعَلَ	ن ف ر	ت ا
یُوَاخِی	یُفَاعِلُ	و خ ی	ی ا

نمبر ۵ : اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِی الْکَلِمَاتِ الْاٰتِیَةَ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ:

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَلنَّائِبَاتُ. اَلسَّیْفُ. مُرٌّ. اَسَدٌ. نَکْبَةٌ.

: جملوں میں استعمال :

ت : لَا تَتْرُکُوْا اَصْدِقَائَکُمْ فِی النَّائِبَاتِ.

مصیبتوں میں اپنے دوستوں کو مت چھوڑو۔

اَلسَّیْفُ : اَلسَّیْفُ یُصْنَعُ مِنَ الْحَدِیْدِ.
تلوار لوہے سے بنائی جاتی ہے۔

مُرٌّ : اَلْحَقُّ مُرٌّ.
سچ کڑوا ہوتا ہے۔

اَسَدٌ : هُوَ شُجَاعٌ کَالْاَسَدِ.
وہ شیر کی طرح بہادر ہے۔

نَکْبَةٌ : فَاصْبِرْ لِلنَّکْبَةِ.
مصیبت کے لئے صبر کرو۔

سوال نمبر ۶ : هَاتِ/ هَاتِیْ مُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ وَ جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِیَةِ:

درج ذیل جمع کے واحد اور واحد کی جمع بناؤ۔

اَلْفٌ. اَلْعَصَا. اَثْوَاب. اَلنَّائِبَاتُ. فَمٌ. حُرٌّ. مَیِّتٌ. مَاءٌ. اَلصُّقُوْرُ. ضِعَافٌ.

جواب :

واحد	جمع
اَلْفٌ	آلَافٌ
اَلْعَصَا	اَلْاَعْصَاءُ. اَلْعِصِیُّ
فَمٌ	اَفْوَاهٌ
حُرٌّ	اَحْرَارٌ
مَیِّتٌ	مَیِّتُوْنَ
مَاءٌ	مِیَاهٌ
جمع	**واحد**
اَلنَّائِبَاتُ	اَلنَّائِبَةُ
اَلصُّقُوْرُ	اَلصَّقْرُ
ضِعَافٌ	ضَعِیْفٌ

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِي اِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

عربی میں ترجمہ کرو :

(ا) متلون مزاج آدمی کی دوستی میں کوئی بھلائی نہیں

(ب) غلام کو صرف ڈنڈا ہی سیدھا کرتا ہے

(ج) مردے کو زخم لگانے سے کوئی درد نہیں ہوتا

(د) گھٹیا آدمی کی صحبت سے بچ۔

(ہ) مصیبت میں بہت تھوڑے بھائی ہوتے ہیں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) لَا خَيْرَ فِي وُدِّ امْرِءٍ مُتَلَوِّنٍ

(ا) اَلْعَبْدُ لَا يُقِيمُهُ اِلَّا الْعَصَا

(ا) مَا لِجُرْحٍ بِمَيِّتٍ اِيْلَامٌ

(ا) اِحْذَرْ صُحْبَةَ الدَّنِيْءِ.

(ا) اَلْاِخْوَانُ فِي النَّائِبَةِ قَلِيْلٌ.

مضامین (کل نمبر 10)

١. اَلْقُرْآنُ الْحَكِيْمُ

اَلْقُرْاٰنُ هُوَ كَلَامُ اللهِ تَعَالٰى عَزَّوَجَلَّ. وَهُوَ كِتَابٌ حَقٌّ لَا شَكَّ فِيْهِ وَلَارَيْبَ فِيْهِ. كُلُّ شَيْءٍ فِيْهِ مَبْنِيٌّ عَلَى الصِّدْقِ لِاَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَهُوَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ. وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى 'ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَارَيْبَ فِيْهِ" نَزَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا الْكِتَابَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُنَجَّمًا فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ مُحَمَّدٍ "نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ"

اَوَّلُ وَحْيٍ مِنَ الْقُرْآنِ اُنْزِلَ فِيْ غَارِ حِرَاءَ قُرْبٍ مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَبَّدُ فِيْ هٰذَا الْغَارِ وَنَزَلَ الْوَحْيُ. قَالَ جِبْرِيْلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نَزَلَتِ الْاٰيَاتُ الْخَمْسَةُ الْاُوْلٰى بِسُوْرَةِ الْعَلَقْ. فَكَانَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ نَجْمًا نَجْمًا لِهِدَايَةِ النَّاسِ وَتَمَّ تَنْزِيْلُهٗ فِيْ اثْنَيْنِ وَ عِشْرِيْنَ سَنَةً وَشَهْرَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَعِشْرِيْنَ يَوْمًا.

اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ مَحْفُوْظٌ مِنَ الْكُتُبِ السَّمَاوِيَةِ لِاَنَّ اللّٰهَ يَحْفَظُهٗ نَفْسَهٗ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ. فَهٰذَا الْكِتَابُ مُبَرَّءٌ مِنْ عَيْبِ تَحْرِيْفٍ يَعْنِيْ وَهُوَ عَلٰى اَصْلِهٖ كَمَا نُزِلَ. لِلْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ اُسْلُوْبٌ خَاصٌ. لَيْسَ هٰذَا شِعْرًا وَلَا نَثْرًا

مسجوعًا. في الحقيقة هذا كلام معجز ...

وحكم القرآن شفاء للناس وهدى للمتقين ورحمة من رب العلمين.

٢. خلق النبي ﷺ

القرآن شاهد على خلق النبي ﷺ حيث قال الله تعالى وإنك لعلى خلق عظيم وقال النبي ﷺ بعثت لأتمم مكارم الأخلاق والناس شاهدون على أن الكرم ينتهي إلى مكارمه. كان رسول الله صلى الله عليه وسلم رءوفا ورحيما بالناس فقال الله في المقام الآخر وما أرسلنك إلا رحمة للعلمين.

عرف رسول الله صادقا وأمينا وكان أوسع الناس صدرا فعفا عن أعدائه عند قدرته على الانتقام منهم كان رسول الله ﷺ أجود الناس في الفقر والغنى في الإفلاس والثروة. فيعطي رسول الله ﷺ كل من يأتي إليه سائل ولا ينهر كان رسول الله ﷺ أشجع الناس في البأس وأصبرهم في البأساء وكان محافظ على وعده وعهده. كان رسول الله ﷺ أرحم الناس للطير الحيوان والإنس والجان لأنه كان رحمة للعلمين وهو كان لا ينتقم من أعداء. بل كان يعفو عن خطاياهم. التاريخ الإنساني لا يستطيع أن ينس هذا المنظر. لما فتحت المكة وقام جميع القريش مفتوحين بين يديه صاغرين وعلى عداوتهم نادمين وخائفين فقال النبي ﷺ لهم مخاطبا:

"لا تثريب عليكم اليوم".

٣. وطني باكستان

كل شخص يحب وطنه وأنا أحب وطني وحب الوطن من الإيمان. اسم وطني باكستان. أحب باكستان حبا شديدا. اسمها الرسمي جمهورية باكستان الإسلامية. أنشئت باكستان في ١٤ أغسطس ١٩٤٧م بعد كفاح مرير. القائد الأعظم مؤسسه، لوطني باكستان أربعة أقاليم وهي بنجاب والسند وبلوجستان

اَرْضُ وَطَنِى خَصِبَةٌ جِدًّا وَ هِىَ غَنِيَّةٌ بِالْمَوَارِدِ الطَّبِيْعَةِ. بَاكِسْتَان بَلَدٌ زِرَاعِىٌّ. اَلْقَمْحُ وَالْقُطْنُ وَالْاَرُزُّ وَ قَصَبُ السُّكَّرِ مِنْ اَنْتَابِهَا الزِّرَاعِيَةِ.

فِيْهَا عِدَّةٌ مِنَ الْمَصَانِعِ وَالْمَعَامِلِ وَالْمَدَارِسِ وَ الْجَامِعَاتِ. مُتَّبِعُوْ جَمِيْعِ الْاَدْيَانِ يَسْكُنُوْنَ فِى بَاكِسْتَان وَلٰكِنْ اَكْثَرِيَّتَهُمُ التَّالِيَةَ تَشْتَمِلُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَ لَهَا الرَّوَابِطُ الْوُدِّيَةُ مَعَ جَمِيْعِ الْمَمَالِكِ الْاِسْلَامِيَّةِ.

يُوْجَدُ فِيْهَا جِبَال شَامِخَةٌ وَ سُهُوْلٌ وَاسِعَةٌ رَائِعَةٌ. وَطَنِى جَمِيْلٌ جِدًّا. اَللّٰهُمَّ اَبْقِ وَطَنِى اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

٤. اَلْقَائِدُ الْاَعْظَمُ

هُوَ قَائِدُ الْمِلَّةِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ الَّذِىْ رَفَعَ عَلَمَ الشَّرْفِ وَالْكَرَامَةِ وَ وَقَى الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ السُّقُوْطِ تَحْتَ عُبُوْدِيَّةِ الْاَعْدَاءِ مِنَ الْهُنُوْدِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَ تَحَصَّلَ لَهُمْ وَطَنًا يَعِيْشُوْنَ فِيْهِ حَسْبَ ثِقَافَتِهِمْ.

وُلِدَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ محمد على جناح بكراتشى فى ٢٥ دِيْسَمْبَرْ سَنَةَ ١٨٧٦م وَ كَانَ اَبُوْهُ تَاجِرًا. تَعَلَّمَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ بكراتشى ثُمَّ اَرْسَلَهُ اَبُوْهُ اِلَى اِنْجِلْتَرَا لِلتَّعْلِيْمِ النِّهَائِىْ فِى الْحُقُوْقِ. هُوَ رَجَعَ اِلَى الْوَطَنِ وَ صَارَ مُحَامِيًا كَبِيْرًا.

عَمِلَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ تَحْتَ عَلَمِ الْجَمْعِيَّةِ الْهِنْدِيَّةِ الْقَوْمِيَّةِ بُرْهَةً مِنَ الزَّمَانِ. وَلٰكِنْ بَعْدَ قَلِيْلٍ بَدَأَ الْعَمَلُ تَحْتَ جَمْعِيَةٍ خَالِصَةٍ لِلْمُسْلِمِيْنَ لٰكِنَّهَا لَمْ تَكُنْ حَيَّةً فعالة فَاشْهَرَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ عَلَمَ هٰذِهِ الْجَمْعِيَةِ وَ دَعَى الْمُسْلِمِيْنَ اَنْ يَّحْتَشِدُوْا تَحْتَ الْعَلَمِ.

وَقَرَّرَتِ الْجَمْعِيَّةُ الْاِسْلَامِيَّةُ تَحْتَ قِيَادَةِ الْقَائِدِ الْاَعْظَمِ فِى ٢٣ مارس سَنَةَ ١٩٤٠ الْمِيْلَادِيَّةِ بِلَاهُوْرَ اَنَّ الْهِنْدَ يَلْزَمُ اَنْ تُنْقَسَمَ قِسْمَيْنِ. قِسْمٌ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَ قِسْمٌ لِلْهُنُوْدِ. لَا يَسْتَطِعُ الْمُسْلِمُوْنَ اَنْ يَّعِيْشُوْا مَعَ الْهَنَادِكَةِ. طَالَبَ الْمُسْلِمُوْنَ بَاكِسْتَان وَ اجْتَهَدُوْا لِحُصُوْلِ عَلَى الْوَطَنِ. ثُمَّ بُرْهَةٍ مِنَ الزَّمَانِ فى ١٤ اَغُسْطُسْ ١٩٤٧ الْمِيْلَادِيَّةِ ...

فى ١١/ سبتمبر سنة ١٩٤٨ الميلادية و دفن بكراتشى

٥. كُلِّيتى

اَلْكُلِّيَةُ دَارُ تَدْرِيسِنَا و تَرْبِيَتِنَا. هِىَ مَشْغُوْلَةٌ فِىْ تَكْوِيْنِ الْاَجْيَالِ و تَعْمِيْرِ الْاَقْوَامِ. هِىَ مَنْشَأُ الْعُلَمَاءِ وَالْاُدَبَاءِ وَالشُّعَرَاءِ. هِىَ دَارُالْعُلُوْمِ وَالْفُنُوْنِ وَالْآدَابِ.

تَقَعُ كُلِّيَتِىْ دَاخِلَ الْبِلَادِ. يُحِيْطُ بِكُلِّيَتِىْ سُوْرٌ عَظِيْمٌ. لِلْكُلِّيَةِ مَبْنًى جَمِيْلٌ. هُوَ يَشْتَمِلُ عَلَى طَابَقَيْنِ. يَضُمُّ كُلُّ طَابَقٍ غُرَفًا عَدِيْدَةً. تُوْجَدُ هُنَاكَ هٰذِهِ الْمَبَانِىْ: مَبْنًى خَاصٌّ لِلدُّرُوْسِ، مَبْنًى لِلْمُخْتَبَرَاتِ الْعِلْمِيَّةِ وَ مَبْنًى لِلْمَكَاتِبِ وَ مَبْنًى لِلْمَكْتَبَةِ.

فِى الْكُلِّيَةِ الْمُعَلِّمُ و تَلَامِيْذُهُ دُنْيَا قَائِمَةٌ بِذَاتِهَا فِىْ رَاْيِىْ اَنَّ مِهْنَةَ التَّعْلِيْمِ اَشْرَفُ الْمِهَنِ عَلَى الْاِطْلَاقِ. اَلَاتَرٰى كَيْفَ اَنَّ الْمُعَلِّمَ لَا يَعِيْشُ لِنَفْسِهٖ بَلْ لِتَلَامِيْذِهٖ. انا اُحِبُّ كُلِّيَتِىْ حُبًّا شَدِيْدًا.

٦. اُسْتَاذِىْ

سَلِيْمْ احمد خان هُوَ اِسْمُ اُسْتَاذِىَ الْمُحْتَرَمُ. انا اُحِبُّهُ كَمَا اُحِبُّ وَالِدِى. اُسْتَاذِىْ مُتَّصِفٌ بِالصِّفَاتِ الْكَرِيْمَةِ. هُوَ رَحِيْمٌ دَائِمًا بِتَلَامِيْذِهٖ. هُوَ يُعَامِلُ تَلَامِيْذَهُ مِثْلَ اَوْلَادِهٖ؟ هُوَ يَعْطِفُ عَلَىَّ وَ يُعَلِّمُنِىْ جَاهِدًا. هُوَ يُحِبُّ التَّلَامِيْذَ و يَتْعَبُ كَثِيْرًا. لِيُصْبِحَ تَلَامِيْذَهُ اَطِبَّاءَ وَالْمُهَنْدِسُوْنَ فِى الْمُسْتَقْبَلِ. اَلتَّلَامِيْذُ يَسْئَلُوْنَهُمْ و هُوَ يُجِيْبُ و هُوَ لَا يَمِلُّ عَنْ اَسْئِلَتِهِمْ بَلْ هُوَ يُجِيْبُ عَنْ اَسْئِلَتِهِمْ بِهُدُوْءٍ و لُطْفٍ كَمَا يُرْشِدُهُمْ اِلَى الصَّوَابِ اِذَا اَخْطَئُوْا وَ لَا يَزْجُرُهُمْ عَلَى الْخَطَاءِ.

اَلْاِحْتِرَامُ وَاجِبٌ لِلْاُسْتَاذِ. لِذٰلِكَ اَحْتَرِمُهُ كَثِيْرًا كَاحْتِرَامِ وَالِدِى الْمُحْتَرَمِ. انا اُطِيْعُهُ لِاَنَّهُ يُعَلِّمُنِىْ عِلْمًا نَافِعًا وَ يَجْعَلُنِىْ رَجُلًا صَالِحًا و كَامِلًا فِى الْفُنُوْنِ وَالْآدَابِ. اُدْعُوا اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يَّعِيْشَ حَيَاتَهُ مَعَ وُفُوْرِ الصِّحَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالْمَسَرَّةِ.

٧. اُمّى

اُمّىْ هِىَ رَفِيْقَةُ اَحزانى وَ رَجاءِى فِى شِدَّتِىْ. اِذَا تَرَكَتنِى اَهْلِىْ فَهِىَ لَا تَترُكنِىْ وَاِن ابْتَعَدَ عَنِىْ اَحْبَابِىْ فَهِىَ لَا تَبْتَعِدُ. اُمّىْ مُسَكِّنَةُ وَجْعِى وَ اَلَمِىْ فِى الْحَقِيْقَةِ اُمّىْ اَعْظَم نِعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَىَّ. اَنَا اُحِبُّهَا حُبًّا شَدِيْدًا وَ تُحِبُّنِىْ حُبًّا عَظِيْمًا. وَ هِىَ رَبَّتْنِىْ وَ اَنَا صَغِيْرٌ. سَهِرَتْ لَيْلًا لِاَنَام اُمّىْ رَحِيْمَةٌ دَائِمًا. هِىَ يَتْعَبُ لِاَرْتَاحَ تَفرَحُ لِفَرْحِىْ وَ يُحزَنُ لِحُزْنِىْ. هِىَ تُعِدُّلِىْ طَعَامًا فِى الْمَطْبَخِ الْحَارِّ. هِىَ تَخِيْطُ لِىْ ثِيَابِىْ فَتَرفَأُهَا. هِىَ تَغْسِلُ ثِيَابِىْ اَيْضًا هِىَ تَتَمَنّٰى اَنْ اُصْبِحَ طَبِيْبًا فِى الْمُسْتَقْبِل. اُمّىْ حُنُوْنٌ لِىْ وَلِاُسْرَتِىْ. اُحِبُّ اُمّىْ حُبًّا كَثِيْرًا وَ اَحْتَرِمُهَا دَائِمًا.

٨. فِى الْحَدِيْقَةِ

تُحِيْطُ بَيْتَنَا حَدِيْقَةٌ رَائِعَةٌ رَغْمَ صِغَرِ مَسَاحَتِهَا فِيْهَا اَزْهَارٌ مُخْتَلِفَةُ الْاَنْوَاعِ، مُتَعَدِّدَةُ الْاَلْوَانِ وَاَشْجَارٌ وَارِقَةُ الظِّلَالِ. تَرٰى مِنْ هٰذِهِ الزَّاوِيَةِ زَهْرَاتُ الزَّنْبَقِ وَالْقَرَنْفُلِ وَالْمَنْثُوْرِ وَ مِنْ تِلْكَ الزَّاوِيَةِ، زَهْرَاتُ الْوَرْدِ وَالْبَنَفْسَجِ. بَيْنَمَا تَمْتَدُّ عَلٰى طُوْلِ الْجِدَارِ شُجَيْرَاتُ الْيَاسَمِيْنَ فَتَزِيْدُ رَوْنَقَ الْحَدِيْقَةِ وَ بَهْجَتَهَا. اَمَّا فِىْ وَسَطِهَا فَتَرْتَفِعُ اَشْجَارُ التُّفَّاحِ وَالْاِجَّاصِ وَالْكَرْزِ وَالْبُرتُقَالِ.

يَتَوَلّٰى وَالِدِىْ اَيَّامَ الْعُطْلَةِ تَرْتِيْبَ الْحَدِيْقَةِ وَاَعْمَالَهَا بِنَفْسِهٖ. فَيَشُقُّ اَرْضَهَا الْخَصْبَةَ بِمِعْوَلٍ صَغِيْرٍ لِتُصْبِحَ صَالِحَةً لِلزِّرَاعَةِ.

ثُمَّ يَقْطَعُهَا مُرَبَّعَاتٍ وَ مُسْتَطِيْلَاتٍ. اَمَّا نَحْنُ الْاُخُوَّةُ فَنَتَعَاوَنُ عَلٰى سَقْىِ الْاَزْهَارِ وَالنَّبَاتَاتِ لِاَنَّ اَزْهَارَ الْحَدِيْقَةِ وَنَبَاتَاتِهَا لَا تَعِيْشُ وَ لَا تَنْمُوْا اِلَّا بِالْعِنَايَةِ الدَّائِمَةِ. وَ هٰذَا مَايَجْعَلُنَا نَعْتَنِىْ بِالْحَدِيْقَةِ وَ نُحَافِظُ عَلٰى جَمَالِهَا وَ رَوْنَقِهَا وَ لَا نَدَعُ اَحَدًا يَتَسَلَّقُ اَشْجَارَ الْحَدِيْقَةِ اَوْ يَقْطِفُ بَعْضَ اَزْهَارِهَا.

وَ اَغْصَانُ اَشْجَارِ الْحَدِيْقَةِ مُثْقَلَةٌ بِالْاَثْمَارِ الْمُتَدَلِّيَةِ اِلَى الْاَرْضِ. نَجْلِسُ اَحْيَانًا فِىْ زَاوِيَةٍ ظَلِيْلَةٍ مِنْ زَوَايَا الْحَدِيْقَةِ مَعَ اَهْلِنَا وَ اَقَارِبِنَا وَ اَصْدِقَائِنَا نَتَبَادَلُ التَّحِيَّاتِ وَ

نَتَجَاذَبُ اَطْرَافَ الْاَحَادِيْثِ وَ نَتَنَزَّ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا بَيْنَ صُفُوْفِ الْاَشْجَارِ الْجَمِيْلَةِ وَ نَقْطِفُ بَعْضَ اَثْمَارِهَا الْمُعْجِبَةِ.

٩. اَلدَّرَّاجَةُ

اَلدَّرَّاجَةُ مَرْكَبٌ اَرْخَصُ مِنْ سَائِرِ الْمَرَاكِبِ الْحَدِيْثَةِ وَ اِسْتِعْمَالُهَا اَسْهَلُ مِنْ غَيْرِهَا مِنَ الْمَرَاكِبِ كَالسَّيَّارَةِ وَالْقِطَارِ. لَهَا مِقْوَدٌ وَ دُوْلَابَانِ وَ مَقْعَدٌ وَ مَقْعَدُهَا مَصْنُوْعٌ مِنَ الْجِلْدِ النَّاعِمِ وَالْمِقْوَدُ وَ الدُّوْلَابَانِ وَ غَيْرُهَا قَدْ صُنِعَ مِنَ الْحَدِيْدِ وَ الرُّكُوْبُ عَلَيْهَا سَهْلٌ جِدًّا فَاِنَّكَ لَا تَحْتَاجُ اِلَّا اِلَى التَّمَاسُكِ وَ ثِقَةِ النَّفْسِ ثُمَّ تَاْخُذُ مِقْوَدَهَا بِضَبْطٍ قَوِيٍّ وَ تَضَعُ يُسْرٰى رِجْلَيْكَ عَلٰى غَرْزِهَا الْيُسْرٰى وَ تُجْرِيْهَا بِسُرْعَةٍ ثُمَّ تَقْفِزُ وَ تَجْلِسُ عَلَى الْمَقْعَدِ نَاظِرًا اِلٰى اَمَامِكَ لِئَلَّا تَقَعَ عَلٰى شَيْءٍ اَوْ تَصْطَدِمَ بِاَحَدِ الْمَارِّيْنَ فِي الشَّارِعِ.

وَيَلْزَمُ لَكَ اِنْ كُنْتَ تَمْلِكُ دَرَّاجَةً اَنْ تُصْلِحَهَا بَيْنَ فَيْنَةٍ وَ فَيْنَةٍ عِنْدَ حُصُوْلِ عُطْلٍ فِيْهَا وَ يَنْبَغِيْ اَنْ تُجْلِيَ دَرَّاجَتَكَ كُلَّ صَبَاحٍ قَبْلَ الرُّكُوْبِ عَلَيْهَا وَ تُدْهِنَهَا اَحْيَانًا.

١٠. اَلْجَمَلُ

يُقَالُ الْجَمَلُ اِبِلًا. فِي الْحَقِيْقَةِ هٰذَا حَيْوَانٌ عَجِيْبُ الْخِلْقَةِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ "اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ". لِكَثْرَةِ رُؤْيَتِهِ سَقَطَ عَجَبُهُ عَنْ اَعْيُنِنَا. عُنُقُهُ طَوِيْلٌ وَ ذَنَبُهُ قَصِيْرٌ وَ لَهُ اَرْبَعُ قَوَائِمَ طَوِيْلَةٍ وَ اُذُنَاهُ صَغِيْرَتَانِ وَ سَاقَاهُ اَيْضًا طَوِيْلَتَانِ. يَسْتَطِيْعُ الْجَمَلُ اَنْ يَمْضِيَ اَيَّامًا عِدَّةً بِلَا شُرْبٍ وَ لَا اَكْلٍ لِاَنَّهُ يَخْزُنُ الْغِذَاءَ فِيْ سَنَامِهِ كَمَا يَخْزُنُ الْمَاءَ فِيْ مَوْضِعٍ خَاصٍّ مِنْ جِسْمِهِ.

اَلْجَمَلُ هُوَ يُسْتَعْمَلُ لِلرُّكُوْبِ وَ حَمْلِ الْاَثْقَالِ وَ فِي الْعَرَبَاتِ وَ فِي الزِّرَاعَةِ اَيْضًا. يَاْكُلُ النَّاسُ لَحْمَ الْجَمَلِ وَ يَشْرَبُوْنَ لَبَنَهُ. يَاْكُلُ الْجَمَلُ الْعُشْبَ وَالْاَشْوَاكَ وَ اَوْرَاقَ الْاَشْجَارِ.



فیضانِ عطار
FAIZAN-E-ATTAR
Faizan e Attar